# کاٹیج انڈسٹری

## حصہ دوئم

پروفیسر نور محمد

# قالین بافی کا کام!

ہزار ہزار شکر ہے اس اللہ تعالیٰ کا کہ اس وقت پنجاب میں قریباً1700 کھڈیاں قالین بافی کی موجود ہیں جس میں ہزار ہا قالین تیار ہو کر ولایت کو جاتے ہیں۔

فی الحقیقت یہ ایک ایسی انڈسٹری اس ملک میں ہے جس کے معاوضہ میں کثیر روپیہ اس ملک کو ملتا ہے۔ میں اس روز افزوں، ترقی پذیر صنعت اور اس کے صنعت کاروں کی ترقی کو دیکھ کر پھولا نہیں سماتا۔ اب کچھ مختصر حال اس کام کا تحریر کرتا ہوں۔

یہ بڑی خوبی کی بات ہے کہ کارخانہ قالین بافی پر اکثر مالکان نے بہت روپیہ عمارت میں نہیں خرچ کیا۔ صرف چھپر کے سائبان ڈال کر اس کام کو کر رہے ہیں۔ میدان میں ہی تانا کھونٹیاں لگا کر اور بذریعہ پنج کے کس کر تانا تیار کر لیتے ہیں اور یہ تانا موٹے سوت کا تیار کیا جاتا ہے۔ جس کا نقشہ ذیل میں دیا جا رہا ہے۔ تین یا چار پانچ دھاگے سوت کے بانٹ کر بناتے ہیں پھر ان کھونٹیوں کے درمیان بقدر لمبائی چوڑائی قالین کے تانا کرتے ہیں۔

واسطے کس نے ڈوریوں کے جو سوت کے دھاگے کی 3 یا 4 یا 5 لڑ بنا ربٹ کر بنا لیتے ہیں۔

پنج کس نے ڈوریوں کا

پنج باہر اندر بقدر دانہ کے جا سکتا ہے جس سے ڈوریوں کو کھینچ کر بلا ٹوٹنے اور نقصان ہونے کے تان لیا جاتا ہے۔ اس سے تانا بہت صفائی کے ساتھ ہو جاتا ہے۔ اس تانا کے ہر ایک برابر فاصلہ پر رسے باندھ دیئے جاتے ہیں تانا کو دہرا بناتے ہیں جس میں چڑھاؤ بمشکل مندرجہ ذیل

رہتا ہے۔

تانا کا تراش جس میں رسیاں مضبوط پہنائی جاتی ہیں تا کہ اس کے بیچ میں بندش ان کی ہو سکے۔اس کی شکل یہ ہوتی ہے اس کے اوپر تلے جانے کے سب بیچ میں بندش اول کے رنگین بٹے ہوئے سوت کی ہوتی ہے۔جس کے ذریعہ اس جیسا نقشہ ہوتا ہے۔ ویسی ہی بندش ہو جاتی ہے اور بعد گرہ بندی کے فالتو اون کاٹ دی جاتی ہے اور مطابق حیثیت کام کی باریک اور موٹی بندش دبانے سے عمل میں آتی ہے۔ پریس یعنی دبانے والا اوزار اور پیچ اور پنجہ کاریگران کے پاس ہوتے ہیں جن کی یہ شکلیں ہوتی ہیں۔

## پنجہ

اس سے بناوٹ ان کی بٹھائی جاتی ہے اور ان کے تانے میں اس کی مطلوبہ جگہ پر بٹھایا جاتا ہے۔

## پیچ

ویسا ہی ہوتا ہے جیسا کہ تانا کسنے کے لئے دکھایا گیا ہے رولر اور ہتھوڑی سے خوب دبایا جاتا ہے اور بناوٹ کا ہوتا ہے نقشہ کھڈی کا ذیل میں کھینچا جاتا ہے۔ زنجیر گھمانے کے بیلن کی جس میں دونوں کلابہ آہنی لگے ہوتے ہیں وہ قالین لپیٹے جاتے ہیں اور تانے کو نیچے لے جاتے ہیں اگر بہت لمبا قالین بنانا ہو تو نیچے کے بیلن کو گڑھا گہرا کھود کر ان کے پائے چوبی زمین میں نصب کرتے ہیں اور بذریعہ زنجیر اور پیچ کے جو کام تیار ہوتا جاتا ہے نیچے کے بیلن پر لپیٹتے جاتے ہیں۔ جس کو زیادہ نقشہ بیلن بالائی واقفیت حاصل کرنی ہو وہ لاہور جا کر دیکھ لے۔ بڑا سادہ کام ہے۔

اس عمدہ قالین کی قریباً 50 روپے گز تک لاگت آتی ہے اور اچھی خاصی معقول قیمت وصول ہوتی ہے۔ اس کے کارخانہ والے دولت مند ہو گئے ہیں۔ ملتان میں بھی قالین اور آسن بنے جاتے ہیں۔ پاکستان کے ہر شہر میں بڑے پیمانے پر یہ کاروبار ہو رہا ہے۔ غیر ممالک کو کافی مال

جاتا ہے۔

## قالینوں کو فائر پروف بنانا

قالین ایک مہنگی چیز ہوتی ہے لیکن اکثر ان میں آگ لگ جانے سے بڑا نقصان ہو جاتا ہے۔ اس لئے انگلینڈ وغیرہ کے قالین بنانے والے ان پر کچھ ایسی کیمکلس کا اثر کر دیتے ہیں جن کی وجہ سے یہ آسانی سے نہیں جلتیں، ہاں اگر تمام گھر میں آگ لگ جائے تب تو کوئی بات ہی نہیں ہے۔

قالین عام طور پر دو طرح کے ہوتے ہیں۔ ایک تو خالص اون کی بنی ہوئی اور دوسری سوت، جوٹ، کاغذ وغیرہ کی ملاوٹ سے بنی ہوئی۔ اون کبھی شعلہ دے کر نہیں جلتی بلکہ آہستہ آہستہ راکھ بنتی ہے۔ اس لئے اونی قالینیں کچھ حد تک آگ سے محفوظ رہتی ہیں۔ لیکن سوتی اور جوٹ کی قالینیں جلدی آگ پکڑ لیتی ہیں۔ لہٰذا ان کو فائر پروف کرنا لازمی ہو جاتا ہے۔ قالینیں ایسی تو نہیں کی جا سکتیں کہ وہ آگ سے بالکل ہی نہ جلیں۔ لیکن ایسی ضرور ہو جاتی ہیں کہ اگر پاس میں آگ جل رہی ہو تو اس کا شعلہ نہ پکڑیں۔ یا اگر ان پر اتفاق سے آگ گر جائے تو شعلہ دے کر نہ جل اٹھیں۔

اس کام کے لئے کچھ کیمیکلز کی ایک فہرست آج سے چند سال پہلے مسٹر ڈی ایل سیموئل نے رسالہ ٹیکسٹائل ریویو (Textile Review) میں دی تھی۔ ان کیمیکلز کا استعمال آج سے دو سو سال پیشتر سے یورپ میں ہو رہا ہے اور کچھ کیمیکلز سے قالین کو فائر پروف بنانے کے طریقے 1735ء میں پیٹنٹ بھی ہو چکے ہیں۔

اس کام کے لئے ذیل کی کیمیکلس عام طور سے کام میں لائی جاتی ہیں۔

| | |
|---|---|
| ایسی ٹیٹ | لیڈ |
| ایسڈ | یورک |
| ایلم (پھٹکڑی) | دونوں طرح کی سفید اور سرخ |
| بوریٹ | امونیم، میگنیشم، مینگنیز، زنک |
| کاربونیٹ | امونیم |

| | |
|---|---|
| آکسائڈ | کیلشیم، اموینیم، زنک، میگنیشیم |
| کلورائڈ | المونیم، اینٹی منی، لیڈ، نکل مینگنز ٹین |
| فاسفیٹ | اموینیم، سوڈیم، یوریا، زنک |
| سلفیٹ | المونیم، اموینیم، زنک |

ان سب کیمیکلز کو استعمال کر کے دیکھا گیا ہے اور اچھے فوائد حاصل ہوئے ہیں۔ یہ کیمیکلز دو حصوں میں تقسیم کی جاسکتی ہیں:

1۔ پانی میں حل ہونے والی یا عاری۔ یہ کیمیکلز قالین زیادہ فائر پروف بناتی ہیں لیکن یہ پانی سے دھل جاتی ہیں اس لئے ایک مرتبہ قالین کو دھو لینے پر ان کا اثر جاتا رہتا ہے۔

3۔ پانی میں حل نہ ہونے والی یا دائمہ۔ ان کیمیکلز کا استعمال ان قالینوں پر کیا جاتا ہے جو زیادہ تر باہر پڑی رہتی ہوں۔

انگلینڈ کے ڈاکٹر جے ای رامس بوٹم نے رائل ایئر کرافٹ ایس ٹب لشمنٹ بمقام فارن برو (انگلینڈ) میں ایک عرصے تک سینکڑوں کیمیکلز کو قالینوں وغیرہ کو فائر پروف کرنے کے سلسلے میں کامیابی کے ساتھ استعمال کیا ہے اور انہوں نے اس فن پر ایک کتاب بعنوان ''کپڑوں کو فائر پروف کرنا'' بھی لکھی ہے۔ جو کر ہر میجسٹی، اسٹیشنری آفس لندن نے شائع کیا ہے یہ کتاب قابل مطالعہ ہے۔

حالانکہ قالینوں کو فائر پروف کرنے کے سلسلے میں اب کافی ترقی کی جا چکی ہے اور نئی نئی ایجادیں ہو چکی ہیں تاہم سہاگہ اور بورک ایسڈ کو ملا کر اس سے قالینوں کو فائر پروف کرنے کا طریقہ جو کہ 1930ء میں ایجاد کیا گیا تھا آج بھی اسٹینڈرڈ مانا جاتا ہے۔ یہ طریقہ ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| پسا ہوا سہاگہ (بوریکس) | 7 پونڈ | بورک ایسڈ | 3 پونڈ |
| پانی | 8 گیلن | | |

سب کو ملا کر ایک بڑے ٹینک میں بھر دو۔ اس کے بعد اس میں 10 سے لے کر 15 منٹ تک قالین کو ڈبو کر رکھو، اس کے بعد قالین کو دبا دبا کر فالتو سلیوشن نکال دو اور قالین کو خشک کر لو۔

خشک ہونے پر قالین کا وزن کچھ بڑھ جاتا ہے۔ کیونکہ اس میں اس مکسچر میں ملی ہوئی کیمیکلس جم جاتی ہیں۔ اگر خشک کیمیکلز کا وزن 100 پونڈ ہے تو عام طور پر سے 6 سے لے کر 8 پونڈ تک کیمیکلز اس میں رہ جائیں گی۔

## فائر پروف کرنے والے مرکبوں میں لازمی خواص

1۔ یہ مرکب جس کپڑے یا قالین پر لگایا جائے اس کو کمزور نہ کرے۔

2۔ جس چیز پر لگایا جائے اس کی ظاہری شکل وصورت کو تبدیل نہ کرے اور نہ اس کو چھونے پر یہ محسوس ہو کہ اس میں کوئی کیمیکل کا اثر کیا ہوا ہے۔

3۔ یہ مرکب جلدی بے اثر نہ ہو جائے۔ زہریلا نہ ہو۔ اور نہ استعمال کرنے والے کو کسی طرح کا نقصان پہنچائے۔

4۔ لگانے کے بعد اپنے آپ ہی نہ اڑ جائے۔ بلکہ کافی عرصہ تک اس چیز میں لگا رہے۔

5۔ یہ کافی سستا ہونا چاہیئے اور اچھا فائر پروف بھی ہو۔

ان سب باتوں کو مدنظر رکھتے ہوئے اوپر لکھا ہوا فارمولا اور ذیل کا فارمولا بہترین ثابت ہوا ہے۔

بورک ایسڈ 9 پونڈ      سوڈیم فاسفیٹ 6 پونڈ

پانی 10 گیلن

اس کے استعمال کرنے کی ترکیب بھی مندرجہ بالا ہی ہے۔

ڈراموں اور تھیٹروں وغیرہ کی سینری کے فائر پروف پردے اور اسٹیج بنانے کے لئے ذیل کا مرکب کئی سالوں سے انگلینڈ میں کام میں لایا جا رہا ہے جو کہ لندن کونسلز کی ایجاد ہے۔

سہاگہ 10 اونس      بورک ایسڈ 8 اونس

پانی 1 گیلن

اس کو استعمال کرنے کا طریقہ بھی مندرجہ بالا ہی ہے۔

مندرجہ بالا تینوں فارمولے نہایت سستے بھی ہیں اور کامیاب ثابت ہو چکے ہیں۔

☆☆☆

## جدید مکمل مرغی خانہ (باتصویر)

## (مصنفہ حکیم نور محمد چوہان)

اردو میں سائنٹیفک طریقوں پر مرغی خانہ کھولئے انڈوں کی نگہداشت، بچوں کی پرورش، مرغیوں و چوزوں کی خوراک، مرغیوں کے رہنے کے گھر۔ جانوروں کو موٹا بنانے والی غذائیں وغیرہ۔

مرغیوں کی امراض اور ان کا علاج وغیرہ درج ہے۔

قیمت روپے علاوہ محصول ڈاک

مکتبہ رفیق روزگار 10 اے پیر مکی شریف لاہور

## آئل کلر بنانا

بڑھیا تصویریں بنانے کے لئے آئل کلر استعمال کئے جاتے ہیں یہ گاڑھے پیسٹ جیسے ہوتے ہیں اور کولاپسی بل ٹیوبوں میں بند ہوتے ہیں۔ پتلے برش سے ان کو لگایا جاتا ہے۔ آجکل سکولوں میں آرٹ کا کام بہت سکھایا جاتا ہے۔ اس لئے آئل کلرز کی مانگ بھی بہت بڑھ گئی ہے۔

### آئل کلر کیا ہے؟

آئل کلر سے مطلب اس رنگ سے ہے جو کہ تیل میں ملا ہوا ہو۔ تیل میں ملنے والے کچھ

خاص رنگ ہوتے ہیں۔ جن کو پگمنٹ کہتے ہیں یہ پانی میں حل نہیں ہوتے۔ تیل میں حل ہو جاتے ہیں۔ کسی پگمنٹ کو السی کے تیل میں ملا کر خوب باریک کر کے گھوٹ لیتے ہیں۔ تا کہ ملائی جیسا چکنا پیسٹ بن جائے۔ بس آئل کلر تیار ہے۔ گھوٹنے کے لئے ایک مشین آتی ہے جس کو پینٹ مل کہتے ہیں۔ اس میں تیل اور پگمنٹ کو ملا کر گھوٹا جاتا ہے تو نیچے کو تیار شدہ پینٹ یا آئل کلر گرنے لگتا ہے جو کہ خوب باریک پسا ہوتا ہے یہ مشین کچھ زیادہ مہنگی نہیں آتی۔

آج کل ٹیوب والے کلر ہی عام طور پر زیادہ پسند کئے جاتے ہیں۔

## آئل کلر بنانے کے فارمولے

| | | | |
|---|---|---|---|
| سفید: زنک وہائٹ | 18 کوارٹ | السی کا تیل صاف شدہ | 2 1/2 گیلن |
| سفید بے رائٹس | 6 کوارٹ | چائنا کلے | 2 1/2 کوارٹ |

### نیلا:

برنسوک بلیو (Brunswick Blue) 4 ہنڈرڈ ویٹ

| | | | |
|---|---|---|---|
| پیرس وہائٹ (Paris White) | | 3 ہنڈرڈ ویٹ | |
| بے رائٹس ہنڈرڈ ویٹ | | السی کا کچا تیل | 9 1/2 گیلن |

### ہرا:

| | | | |
|---|---|---|---|
| برنسوک گرین | 4 ہنڈرڈ ویٹ | پیرس وہائٹ | 3 ہنڈرڈ ویٹ |
| لرنج چاک 3 | | السی کا کچا تیل | 14 گیلن |

### سرخ (ریڈ آکسائڈ رنگ)

| | |
|---|---|
| ریڈ آکسائڈ 3 ہنڈرڈ ویٹ | خاکی بے رائٹس 2 ہنڈرڈ ویٹ |
| پیرس وہائٹ 2 ہنڈرڈ ویٹ | السی کا تیل 12 1/2 گیلن |

## کالا: کاربن بلیک (کاجل)

بے رائٹس 3 ہنڈرڈ ویٹ پیرس وہائٹ 4 ہنڈرڈ ویٹ

السی کا ابلا ہوا تیل 1/2 13 گیلن

سب کو بنانے کی ترکیب ایک جیسی ہے۔ السی کے تیل میں باقی اجزاء ملا کر خوب گھوٹ لیں۔ پس آئل کلر تیار ہے۔ سفید ذرا سا کالا ملا کر خاکی، لال، نیلے کو ملا کر جامنی اور اس طرح دوسرے رنگ بنائے جا سکتے ہیں۔ پیلے رنگ و دیگر رنگوں کے لئے الگ الگ پگمنٹ تیل میں ملائے جاتے ہیں۔

## بریک آئیل بنانا

ٹرائی کلورو ایتھالین 30 اونس کسٹرائیل ٹیکنیکل گریڈ 70 اونس

سرخ رنگ تیل میں حل ہونے والا حسب ضرورت

اکبری سٹور اکبری منڈی سے مل جاتی ہیں۔

ترکیب: دونوں اشیاء کو آپس میں ملا لیں۔ سرخ رنگ تیل میں اتنا ڈالیں کہ ہلکا نارنجی بن جائے۔ پھر باریک کپڑے یا چھلنی سے چھان کر شیشیوں میں بھر لیں۔

## مٹی کے تیل کی خصوصیات

مٹی کا تیل بھی خدا نے کیا ہی عجیب شے بنائی ہے۔ اس کو انگریزی میں "کروسین آئیل" کہتے ہیں۔ یہ خاص خاص جگہ سے مثل پانی کے حاصل ہوتا ہے۔ جیسا کہ اس کو سب جانتے ہیں مشہور عام ہے گھر گھر استعمال ہوتا ہے بہت گرم خشک تاثیر رکھتا ہے، یہ گرمی پا کر اڑ جاتا ہے اس لئے اگر کسی وقت یہ تیل کتاب پر گر جائے۔ تو کوئلہ کی آگ میں جس میں لونہ اٹھتی ہو سینکیں۔ جب تک اٹھتا رہے۔ سب صاف ہو جائے گا۔ یہ چکنا نہیں ہوتا۔ بلکہ مانند پانی کے ہوتا ہے اس لئے بعض غلطی میں آ کر اس کو مشین میں لگاتے ہیں اور بہت نقصان اٹھاتے ہیں کیونکہ یہ پرزوں کو جلد

گھس کرخراب کر دیتا ہے۔ ہاں جلانے کا کام اچھا دیتا ہے بلکہ زنگ کو بھی آناً فاناً میں صاف کر دیتا ہے۔مندرجہ ذیل معلومات سے بہت ہی فائدہ ہوسکتا ہے:

1 ۔ یہ کھانے کے بھی کام آتا ہے۔خصوصاً جب کوئی سمندری بیماری ستائے۔تو اس کے تین چار قطرے چینی پر ڈال کر کھانے سے بہت جلد آرام ہوتا ہے۔

2۔ وارنش اس کے ذریعہ عمدہ اور جلد سوکھنے والی تیار ہوتی ہے۔ مثلاً کوئلہ کی آگ پر اس میں بہروزہ وغیرہ اس قدر پکائیں کہ وہ ٹھنڈا ہو کر شیرہ کی مانند جیسی وارنش ہوتی ہے کہ برش وغیرہ سے ٹین یا لکڑی پر لگ جائے کرلیں۔ بہت عمدہ وافضل اور بہت سستی تیار ہوتی ہے۔رنگ حسب دلخواہ ملائے جاتے ہیں۔

مٹی کا تیل 4 حصہ، پیرافین ایک حصہ، یا اگر پیرافین نہ ملے تو جوموم بتیاں بازار میں رنگین یا سفید بکتی ہیں۔ وہ ( کیونکہ وہ پیرافین ہی کی بنی ہیں ) بذریعہ آنچ حل کرلیں مشین کے پرزوں کے لئے نہایت عمدہ تیل ہوگا۔

4۔مٹی کا تیل ایک حصہ، روغن سرسوں ایک حصہ، یعنی برابر ملالیں۔تو چوٹ کے درد پر موچ آنے پر اور درد اعصاب پر مالش کرنے سے بہت جلد آرام ہوتا ہے۔

5۔اگر ہاتھ میں مٹی کے تیل کی بدبو ہے۔تو سرسوں کا تیل مل لیجئے۔

6۔اگر آپ کے تتیہ یا بھڑ یا بچھو نے کاٹ دیا ہے۔فوراً مٹی کا تیل لگائیں۔فوراً آرام ہو گا۔اگر آرام کم نظر آئے تو چونہ اور نوشادر اور اضافہ کر دیجئے۔

7۔اگر آپ کے گھر میں تتیہ یا پھڑ نے گھر کر رکھا ہے۔آپ ان کو ہرگز نہ جلائیں کیونکہ اکثر بہت نقصان ہوتا ہے۔آپ صرف ایک پچکاری کے ذریعہ مٹی کا تیل صرف چھتے پر چھڑک دیجئے۔ بس دیکھئے پکے مہوے کی طرح مرمر کر ٹپک رہے ہیں اور جو کشتی باہر سے آکر چھتے پر بیٹھتے ہیں وہ بھی بیچارے انہیں میں شامل ہورہے ہیں۔آپ کا گھر اس آفت سے پاک ہوگیا۔

8۔مٹی کا تیل اور ناریل کا تیل ہموزن ملالیں تو یہ روغن گنج کھونے کو اکسیر بن گیا۔اگر اس کا

استعمال سر کے گنج پر روزانہ کریں تو چند روز میں گنج جاتا رہتا ہے۔

## مٹی کے تیل کی بدبو دور کرنے کے فارمولے

1۔ایک ڈرم مٹی کے تیل میں 600 گرام بلیچنگ پاؤڈر اچھی طرح سے ملا دیں۔تیل کی بدبو دور ہو جائے گی۔

2۔مٹی کے تیل ایک ڈرم میں 400 گرام زنک کلورائیڈ اچھی طرح سے ملا لیں۔تیل صاف اور بدبو دور ہو جائے گی۔

3۔ایسٹک ایسڈ 2 اونس بلیچنگ پاؤڈر 2 اونس دونوں کیمیکل آپس میں ملا کر رکھ لیں جو چیز (میل) نیچے بیٹھ جائے وہ پھینک دیں۔اوپر والا مصالحہ استعمال میں لائیں۔ایک ڈرم مٹی کا تیل اور 1/2 3 اونس یہ مصالحہ ملا کر رکھ لیں تیل صاف اور بدبو قطعی طور پر چلی جائے گی۔

اس طرح اس تیل کو حلوائی لوگ بھی استعمال کرتے ہیں اور دوسرے مصنوعات تیار کرنے والے کارخانے بھی استعمال کرتے ہیں۔اس تیل کو صاف کر کے ہزاروں روپے ماہوار کما سکتے ہیں۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| 4۔نائیٹرک ایسڈ | Nitric Acid | 1.42sg | 24% |
| ایس۔ایسڈ | S-Acid | 1-84sg | 67% |
| پانی | Water | | 9% |

تمام اشیاء آپس میں ملا کر ایک محلول تیار کر لیں۔دو ڈرم مٹی کے تیل میں مندرجہ بالا تیار کردہ محلول ڈال دیں۔تیل کو اچھی طرح ہلا کر کپڑے سے چھان لیں۔تمام تیل صاف شفاف اور بے بو کے تیار ہوگا۔ بڑا منافع بخش کاروبار ہے۔اسی سے وائیٹ آئل تیار ہوتا ہے اور اسی تیل کو ضرورت منداصحاب بے شمار مصنوعات میں استعمال کرتے ہیں۔

مندرجہ بالا ادویات (کیمیکل) کھاد فروخت کرنے والی دکانوں سے با آسانی مل جاتی ہیں۔

# سکاٹس ایملشن آف کاڈلیور آئل

انگلینڈ کی مشہور فرم سکاٹ صاحب کا ایملشن ''عام جسمانی کمزوری، سل تپدق کی ابتداء کھانسی، نزلہ، زکام اور امراض سینہ کی بے حد مفید مشہور سپٹینٹ دوائی ہے۔ جو لوگ دبلے پتلے ہوں یا کسی سخت مرض کے حملہ کے بعد کمزور ہو گئے ہوں اور دوبارہ جسمانی طاقت و توانائی حاصل کرنا چاہیں۔ ان کے لئے از حد مفید ثابت ہوئی ہے۔ اس کا جزو اعظم ''کاڈلیور آئیل'' (کاڈ مچھلی کا تیل) ہے۔ جو لوگ اس تیل کو بوجہ بدذائقہ اور بدبو ہونے کے پی نہیں سکتے۔ یہ مرکب ان کے لئے بہت قیمتی ثابت ہوا ہے۔ یہ دوائی اتنی مشہور ہے کہ دنیا کے بڑے بڑے اخباروں اور رسالوں میں اس کے اشتہار شائع ہوتے ہیں۔ اور لاکھوں شیشیاں دنیا بھر کے ممالک میں فروخت ہوتی ہیں۔ اپنے مفید اجزاء کے باعث واقعی یہ دوائی مندرجہ بالا امراض میں اکسیر ثابت ہو چکی ہے۔ اور تمام ڈاکٹر ان امراض میں اس کی سفارش کرتے ہیں۔''

اس مشہور اور مفید دوائی کا نسخہ یہ ہے۔

ناروے کا کاڈ مچھلی کا تیل (Norwe Gian Cod Liver Oil) 8 ڈرم

آئل آف ونٹر گرین (Oil of Winter Green) نصف ڈرم

سفوف اکیشیا (Powderedavavia) 3 ڈرام

بائی پوفاسفیٹ آف لائم اینڈ سوڈا (Hypo phosphate of Limeand soda) ایک ڈرام

مقطر پانی (Water Distilled) 5 اونس

## بنانے کا طریقہ:

''اکیشیا'' کو پانی سے ملاؤ۔ مل جانے پر تیلوں کو آہستہ آہستہ تھوڑے تھوڑے کر کے ملاتے جاؤ۔ جب تمام اچھی طرح حل ہو جائیں۔ تو آخیر میں لائم اور سوڈا ملا کر خوب یک جان کرو۔

## ہدایات:

اس دوائی کے استعمال سے معدہ میں طاقت پیدا ہوکر بھوک خوب بڑھ جاتی ہے اور ''کاڈلیور آئیل'' میں بوجہ ''وٹامن'' کے اجزاء ہونے کے جسم کے رگ و پٹھوں میں خوب طاقت آتی ہے اور جسم کی کمزوری و دبلا پن دور ہو جاتے ہیں۔ اس کی مقدار خوراک دن میں تین مرتبہ ایک سے دو چمچہ تک دودھ میں حل کر کے یا ایسے ہی کھانا کھانے کے بعد۔

یہ دوائی خود تیار کرنے سے بہت ارزاں تیار ہوتی ہے۔ لیکن بنی بنائی بہت مہنگی فروخت ہوتی ہے۔ پاکستانیوں کو غور کرنا چاہئے کہ کس طرح غیر ممالک والے ان ادویات سے لاکھوں روپے کما رہے ہیں۔

# کیمفر لنی منٹ

# (Camphor Liniment)

یہ دوائی ہر قسم کی اعصابی دردوں اور گنٹھیا و نقرس وغیرہ کی دردوں کے لئے مفید دوائی ہے۔

اس کا نسخہ یہ ہے:

ریکٹی فائیڈ اسپرٹ (Rectified Spirit) 7 اونس

سٹرونگ واٹر آف ایمونیا (Strong Water of Amoive) 2 1/2 اونس

کافور (Camphor) 2

لونگ کا تیل (Oil of Cloves) 20 بوند

پہلے کافور کو سپرٹ میں ڈال کر ہلاؤ۔ یہ حل ہو جائے گا اس کے بعد لونگ کا تیل ڈال کر حل کرو۔ آخر میں ''ایمونیا واٹر'' ڈال کر آمیز کرو۔

یہ دوائی ہر قسم کی دردوں پر مالش کرنے سے جلد میں فوراً جذب ہو کر آناً فاناً شفا بخشتی ہے۔

## اکھتیول وارنش

اکھتیول 40حصے　　　　　　　　استارچ 40حصے

سولیوشن آف ایلیومن 1/3 1 حصہ

پانی اس قدر جس سے سوحصہ پورا ہو جائے چہرہ کے مہاسوں کو مفید ہے۔

## بڑھیا گریس بنانا

موم سفید بڑھیا 1/2 1 پونڈ　　　　　　سفید ویزلین 1/2 پونڈ

وائٹ آئل 1/2 گیلن　　　　　　　　رنگ حسب منشاء

خوشبو بڑھیا روز 1 اونس

## ملٹی ایم پی گریس بنانا

موبل آئیل 6 گیلن 30/40 ڈگری کی الکاتھین پلاسٹک کا دانہ جس سے پلاسٹک کے لفافے بنتے ہیں 2 پونڈ ایک پونڈ موبل آئل دونوں اشیاء کو آپس میں ملا کر آگ پر خوب احتیاط سے گرم کریں۔ جب خوب گرم ہو جائیں تو آگ پر ہی تھوڑا تھوڑا کر کے باقی موبل آئیل ملا دیں جب تمام دانہ پورے تیل میں حل ہو جائے تو اسے اتار کر فوراً ہی سیمنٹ کے فرش میں انڈیل دی۔ ایم پی ایس گریس تیار ہو چکی ہے۔

☆☆☆

موبل آئل 30 کلو پولی اتھی لین (پلاسٹک پوڈر ایک کلو، گندہ بروزہ 15 کلو موبل آئل میں پرانے یا نئے پلاسٹک لفافے یا پوڈر میں ایک کلو موبل آئل دو کلو ڈال دیں۔ پلاسٹک حل ہو جائے گا۔ پھر تمام دونوں چیزوں کو خوب ہلاتے جائیں یہاں تک کہ ایک جان ہو جائے اور گاڑھا سلوشن ہو جائے تو پھر تھوڑا سا موبل آئل اور ملا دیں اور خوب ہلائیں اور بالکل نرم نرم آگ پر گرم

کریں آگ تیز نہ ہونے دیں ورنہ آگ لگ جائے گی۔اس لئے نرم آنچ رکھیں۔آہستہ آہستہ تمام موبل آئل ملا دیں اور ہلاتے جائیں اگر تمام تیل میں پلاسٹک ایک دم ڈال دیں گے تو وہ حل نہیں ہوگا۔اور گلٹیاں بن جائیں گی۔تمام مق وال حل ہونے پر نمبر 100 چھلنی سے چھان لیں پھر اس قوام میں بیروزہ ڈال کر ہلائیں تمام بیروزہ حل ہو جائے گا اور پھر ٹھنڈا ہونے پر مال کی پیکنگ کر لیں۔

نوٹ: پہلے مال کم تیار کریں۔

بالکل ٹھنڈا ہونے پر مال دیکھیں کہ صحیح تیار ہو گیا ہے یا نہیں۔نرم یا سخت ہونے کی صورت میں موبل آئل کی کمی بیشی کر سکتے ہیں۔جس قدر بیروزہ زیادہ ڈالیں گے گریس عمدہ اور بڑھیا بنے گی۔اور جس قدر بیروزہ کم ڈالیں گے۔گریس گھٹیا قسم کی بنے گی۔یہ گریس اعلیٰ کوالٹی کی بنے گی اگر کم قیمت والا موبل آئیل استعمال کریں گے تو گھٹیا اور سستی گریس تیار ہوگی۔اس لئے فائین قسم کا موبل آئیل استعمال میں لائیں۔

## لاکھ بتی کے فارمولے

نسخہ نمبر 1

صاف شدہ لاکھ 2 پونڈ، بروزہ 1/2 پونڈ، تارپین کا تیل تین اونس، اصلی ورملین 3 اونس، پریسی پیسٹڈ چاک ہیوی یا جپسم باریک سفوف شدہ آٹھ اونس

ترکیب ساخت: پہلے لاکھ کو پگھلائیں۔بعد ازاں بروزہ کو (توڑ کر باریک سفوف بنا کر) ملا دیں جب دونوں یک جاں ہو جائیں تو جپسم ملا کر گھوٹ دیں تا کہ کوئی پھٹکی نہ رہے۔آخر میں تارپین کے تیل میں ورطین حل کر کے ملا دیں۔اور کھرچہ سے اچھی طرح ملا کر سانچوں میں بھر دیں۔بہترین شوخ رنگ کی بتی تیار ہوگی۔

## نسخہ نمبر 2

صاف شدہ آرنج شیلک ایک پونڈ، بروزہ تین اونس، وینس ٹرپن ٹائن دو اونس، پرسی پیٹڈ چاک چار اونس، چائنا ورملین دو اونس۔

ترکیب وار یکے بعد دیگرے اجزاء ملائے جائیں۔ جب سب یک جان ہو جائیں تو سانچہ میں بھر لیں۔ نہایت اعلیٰ درجہ کی لاکھ بتی ہوگی۔ جو کسی حالت میں بھی غیر ممالک کی تیار شدہ بتی سے کم نہ ہوگی۔ مصالحہ اگر زیادہ گاڑھا ہو تو ایک اونس اصلی روغن تارپین کا اضافہ کر دیں اور جلد از جلد سانچہ میں بھر دیں۔ مصالحہ جم جانے پر بتیوں کو ٹھنڈی جگہ پلیٹ وغیرہ میں رکھ دیں تاکہ ہوا لگ کر سخت ہو جائے بعدہ عمدہ پیکنگ کریں۔

## نسخہ نمبر 3

چپڑا لاکھ دو پونڈ، بروزہ دو پونڈ، فرنچ چاک (دودھ پتھری) ایک پونڈ، ورملین (بنڈل کا) چھ اونس، روغن تارپین چھ اونس۔

## نسخہ نمبر 4

لاکھ دو پونڈ، بروزہ تین پونڈ، چاک مٹی یا ہرمچی مٹی بارہ اونس، ریڈ لیڈ (سندور) آٹھ اونس، روغن تارپین 6 اونس

## نسخہ نمبر 5

آرنج شیلک یا دانہ دار لاکھ دو پونڈ، بروزہ دو پونڈ، بلینڈریل کا ورملین پانچ اونس، روغن تارپین چار اونس، چاک مٹی چار اونس، پرسی پیٹڈ چاک ہیوی چار اونس۔

مذکورہ بالا طریقے سے تیار کر لیں چاک مٹی کو باریک چھلنی سے صاف کر لیں۔

# مٹیل پالش پاؤڈر

عمدہ چھنی ہوئی چاک مٹی چار اونس، کریم آف ٹارٹار ایک اونس، پومس پاؤڈر یا پومک اسٹون

پاؤڈر ایک اونس۔

ترکیب ساخت: سب اجزاء کو علیحدہ علیحدہ کھرل کر کے یک جان بنا لیں بس میٹل پاؤڈر تیار ہے جسے پلیٹ پاؤڈر بھی کہتے ہیں۔

نوٹ: میٹل پالش میں استعمال ہونے والی اکثر اشیاء رنگ و روغن فروخت کرنے والی دکانوں سے بآسانی مل سکتی ہیں۔

## سلورنگ پالش

سلور کلورائیڈ 3 حصے، سوڈیم کلورائیڈ (عام کھانے والا نمک) 3 حصے، پریسی پیٹڈ چاک 3 حصے، پوٹاشیم کاربونیٹ 6 حصے۔

ترکیب: تمام اجزاء کو علیحدہ علیحدہ کھرل کر کے سفوف بنا کر یک جان کر لیں سلورزنگ پاؤڈر تیار ہے۔ قدرے پانی کے ذریعے پاؤڈر کو لئی کی طرح بنا کر چاندی کے زیور یا برتنوں پر مل دیں خشک ہونے پر کپڑے سے پالش چھڑا دیں۔

## نگینہ سازی

ضروری اشیاء: فلمنٹ پتھر، فلیصفار پتھر، رنگ وغیرہ

ضروری سامان۔ کوٹھالی، پنکھا، بھٹی وغیرہ۔

## قسم نگینہ

## نرم کانچ کا نگینہ

نرم کانچ تھوڑی آگ پر پگھل جاتا ہے۔ یہ کم قیمت اور آسانی سے تیار ہوتا ہے بلکہ اس کے لئے کانچ بنانے کی بھی ضرورت نہیں ہوتی۔ کیونکہ نرم کانچ بنا بنایا بھی مل جاتا ہے آپ ٹوٹے ہوئے بجلی کے بلبل کے گلوب رنگین اور صاف اس کام میں لا سکتے ہیں۔

# سخت کانچ کا نگینہ

سخت کانچ جو بہت تیز آنچ میں پگھلے۔اس کانچ کا نگینہ بہت قیمتی ہوتا ہے۔

کانچ تیار کرتے وقت سہاگہ،سوڈا،شورہ،پھٹکری سفید مقدار سے زیادہ ڈالی جائیں تو کانچ نرم تیار ہوتا ہے اور کم مقدار میں ڈالی جائیں تو کانچ اور سخت تیار ہوگا۔

# کانچ میں رنگ دینے والی چیزیں

پیلا رنگ: کوبالٹ اوکسائڈ،سبز،کوپر اوکسائڈ یعنی تانبا

سرخ: آئرن اوکسائڈ یعنی کشتہ لوہا

زرد رنگ: ٹن اوکسائڈ،نکل اوکسائڈ وغیرہ

رنگ کانچ میں ڈالنے کے لئے اوکسائڈ ہی استعمال کئے جاتے ہیں۔

# کانچ تیار کرنے کے نسخے

## نمبر 1،نرم کانچ

| | | | |
|---|---|---|---|
| فلنٹ | 10 حصہ | چاک مٹی | 3 حصہ |
| شورہ | 2 حصہ | پھٹکری | 3 حصہ |
| نیلا تھوتھا | 1/2 حصہ | سفیدہ | 5 حصہ |
| فلیصفار | 7 حصہ | سوہاگہ | 5 حصہ |

## نمبر 2

| | | | |
|---|---|---|---|
| فلنٹ | 5 حصہ | شورہ | 1 حصہ |
| پھٹکری | 1 1/2 حصہ | نوشادر | 1 حصہ |

| | | | |
|---|---|---|---|
| سفیدہ | 2حصہ | سیندور | 2حصہ |
| فلیصفار | 7حصہ | سوڈا | 2حصہ |
| سوہاگہ | 2حصہ | | |

## نمبر3

| | | | |
|---|---|---|---|
| فلنٹ | 70حصہ | سنکھیارسفید | 2حصہ |
| سندور | 5حصہ | چوناقلعی | 2حصہ |
| چاک مٹی | 2حصہ | سوڈا | 2حصہ |
| سوہاگہ | 3حصہ | نوشادر | 5حصہ |

## نمبر4

| | | | |
|---|---|---|---|
| فلیصفار | 4حصہ | فلنٹ | 3حصہ |
| کھریا | 2حصہ | سفیدہ | 3حصہ |
| شورہ | 2حصہ | پوٹاش | 2حصہ |
| سوہاگہ | 3حصہ | | |

## نمبر5

| | | | |
|---|---|---|---|
| فلنٹ | 10حصہ | چاک | 10حصہ |
| فلیصفار | 5حصہ | سندور | 5حصہ |
| سفیدہ | 10حصہ | شورہ | 5حصہ |
| نوشادر | 5حصہ | سنکھیا | 10حصہ |
| چونا | 7حصہ | سوہاگہ | 3حصہ |

# درمیانہ درجہ کا کانچ

| | | | |
|---|---|---|---|
| نمبر1 سنکھیا | 2حصہ | سفیدہ | 2حصہ |
| فلنٹ | 12حصہ | چاک | 7حصہ |
| سندور | 5حصہ | شورہ | 2حصہ |
| سوہاگہ | 2حصہ | | |
| نمبر3فلنٹ | 5حصہ | سندور | 2حصہ |
| فلیصفار | 5حصہ | سوہاگہ | 5حصہ |
| سوڈا | 3حصہ | چاک | 2حصہ |
| نمبر3فلنٹ | 5حصہ | سفیدہ | 5حصہ |
| چاک | 5حصہ | سوہاگہ | 4حصہ |
| شورہ | 2حصہ | پھٹکڑی | 2حصہ |

# سخت کانچ

| | | | |
|---|---|---|---|
| نمبر1فلنٹ | 10حصہ | چاک | 5حصہ |
| سوہاگہ | 2حصہ | سفیدہ | 2حصہ |
| فلیصفار | 4حصہ | سندور | 3حصہ |
| سنکھیا | 8حصہ | پوٹاش | 3حصہ |
| شورہ | 3حصہ | پھٹکڑی | 2حصہ |
| نمبر3فلنٹ | 3حصہ | فلیصفار | 3حصہ |
| سفیدہ | 3حصہ | سنکھیا | 3حصہ |
| پھٹکڑی | 4حصہ | سوہاگہ | 2حصہ |

| | | | |
|---|---|---|---|
| نمبر 3 بلور | 5 حصہ | سندور | 3 حصہ |
| چاک | 2 حصہ | شورہ | 3 حصہ |
| نمبر 4 بلور | 7 حصہ | فلیصفار | 5 حصہ |
| چائنا کلے | 5 حصہ | سفیدہ | 2 حصہ |
| سنکھیا | 5 حصہ | شورہ | 2 حصہ |
| پھٹکڑی | 2 حصہ | | |
| نمبر 5 بلور پتھر | 10 حصہ | سفیدہ | 10 حصہ |
| سنکھیا | 5 حصہ | فلیصفار | 10 حصہ |
| پوٹاش | 4 حصہ | پھٹکڑی | 2 حصہ |
| نمبر 6 بلور | 20 حصہ | بورک ایسڈ | 6 حصہ |
| پھٹکڑی | 7 حصہ | فلیصفار | 7 حصہ |
| شورہ | 5 حصہ | سوڈا | 3 حصہ |

## کانچ تیار کرنے کا طریقہ

جس قسم اور جس نمبر کا کانچ تیار کرنا ہو۔ کوٹھالی میں اس نمبر کی تمام اشیاء باریک کر کے ڈال دیں اور بھٹی میں دے کر کڑی آنچ سے پگھلا لیں۔ جس طرح سنار کوٹھالی میں چاندی سونا ڈال کر گلاتے ہیں۔ کانچ کی اشیاء کو گلانے کے لئے ذرا تیز آنچ کی ضرورت ہوگی۔ تمام چیزیں تیز آنچ کھا کر پانی کی طرح پگھل جائیں گی۔ اس پگھلی ہوئی چیز کو ہوشیاری سے الگ نکال لیں۔ بقایا فضلہ کوٹھالی میں رہ جائے گا۔ صاف شفاف کانچ پگھل کر الگ ہو جائے گا۔

## رنگ ملانے کی مقدار

کسی بھی نمبر کی تمام چیزوں کا وزن اگر 10 تولہ ہو تو 1/4 تولہ اوکسائیڈ کافی ہوگا۔ زیادہ تیز یا

کم آپ کی مرضی پر منحصر ہے۔

## نگینہ کی تیاری

اس کے لئے ایک بند بھٹی علیحدہ تیار کرنی ہوگی۔ جس کی شکل بسکٹ بنانے کی بھٹی کی طرح ہوگی۔ ایک دوسوراخ ایسی جگہ پر رکھنے ہوں گے جن کے ذریعہ کانچ پگھلنے کی حالت معلوم کی جا سکے۔ یہ بھٹی تھوڑی سی اینٹوں سے تیار ہوسکتی ہے۔

اب چاہے کانچ نمبر کے موافق تیار کرلیں یا ٹوٹے ہوئے گلوب کا شیشہ استعمال کریں۔ کانچ کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرکے ایک چادر پر بکھیر دیں۔ اکثر آپ نے سینکنے کے لئے بسکٹ چادر پر رکھتے دیکھا ہوگا۔ اب بھٹی میں پتھر کا کوئلہ بھر کر تیز آگ تیار کرلیں۔ اس کے لئے کڑی آگ کی ضرورت ہے جب کوئلے خوب سرخ ہو جائیں دھواں بغیر بند ہو جائے اس وقت چادر پر بکھرے ہوئے کانچ کے ٹکڑے مع چادر کے بھٹی میں رکھ دیں۔ اور بھٹی کا منہ بند کردیں اب سوراخوں کے ذریعے کانچ کے ٹکڑوں کو دیکھتے رہیں۔ جب کانچ پگھل کر مانند چاشنی کے ہو جائے۔ اس وقت پھول کر بتاشہ کی شکل کا ہو جائے گا۔ بھٹی کا منہ کھول کر چادر ہوشیاری سے باہر نکال لیں۔ ہوا لگتے ہی کانچ اپنی اصلی حالت پر آ جائے گا۔ یعنی فوراً سخت ہو جائے گا۔ کانچ کے ٹکڑے جتنے چھوٹے بڑے ہوں گے اسی کے موافق بتاشے تیار ہوں گے۔

اب رہا تراشی کا کام، لہٰذا تراشی کا کام کرنے والے کاریگر معلوم کرکے ان سے ان بتاشوں کی تراشی کرالیں اعلیٰ نگینے تیار ہوں گے۔

## بروزہ اور موم کے کھلونے بنانا

بروزہ ایک پونڈ　　پیرافین 3 پونڈ　　تیل کا رنگ حسب خواہش

بروزہ موم پگھلا کر حسب خواہش رنگ ملا کر سانچوں میں بھرلیں اور سانچوں کو پانی میں رکھ کر ٹھنڈا کرکے کھلونے نکال لیں۔ یہ کھلونے سستے رہیں گے۔

## بروزہ،موم اور سیمنٹ کے کھلونے بنانا

بروزہ ایک پاؤ            پیرافین ایک پاؤ            سیمنٹ یا پلاسٹر آف پیرس 3 چھٹانک

بروزہ اور موم پگھلا کر سیمنٹ یا پلاسٹر آف پیرس ملا دیں اور سانچوں میں بھر دیں۔ پانی میں ٹھنڈا کر کے کھلونے نکال لیں۔ یہ کھلونے ذرا سخت مگر سستے ہوں گے اور پگھلیں گے نہیں خواہش ہو تو آئل کلر بھی ملا سکتے ہیں ویسے قدرتی رنگ بھی اچھا رہے گا۔

## کھلونوں پر سنہری پالش

رنگ وروغن والوں سے سنہری پاؤڈر اور کوئی بڑھیا وارنش خرید لیں۔ وارنش میں تیل تارپین یا میتھی لیٹڈ سپرٹ ملا کر پتلا کر لیں اور سنہری پاؤڈر ملا کر کھلونوں پر پالش کر دیں۔

## بجلی کے بلبوں کو رنگ دار بنانا

چپڑا لاکھ دو حصے، میتھی لیٹڈ سپرٹ 16 حصے

سپرٹ یا پانی میں حل ہونے والا بڑھیا رنگ حسب ضرورت۔

ترکیب: چپڑا لاکھ کو سپرٹ والی بوتل میں ڈال کر دھوپ میں رکھیں۔ ایک آدھ دن میں حل ہو جائے گی تو رنگ ڈال دیں اور ہلا دیں اب برش سے بلب پر پھیر دیں اور خشک کر لیں۔ روشنی رنگین معلوم دے گی۔

## سرکہ سازی

## سرکہ بنانے کا سب سے اعلیٰ نسخہ

سرخ کشمش یعنی میوہ پانچ کلو، گڑ یعنی تمند سیاہ پانچ کلو، پانی ایک من، رائی کوٹ کر ململ کے کپڑے میں باندھی ہوئی آدھ کلو، نمک خوردنی 1/2 پاؤ۔ سرخ مرچ 1/2 پاؤ، تیج پات 1/2 پاؤ۔

ان تمام چیزوں کو مٹکا میں ڈال دیں۔ اور مٹکا گر دن تک زمین میں دفن کر دیں تو بہتر ہے ورنہ دھوپ میں رکھ دیں اور مٹکے کے منہ پر سرپوش دے دیں۔ دس دن تک بغیر ہلائے پڑا رہنے دیں۔ چالیس دن کے بعد سرکہ تیار ہو جائے گا چھان کر نکال لیں اور پھر اسی مٹکہ میں مندرجہ بالا تمام چیزیں ڈال دیں لیکن اور دوسری اور تیسری دفعہ کشمکش ڈالنے کی ضرورت نہیں۔ پہلی دفعہ کی ڈالی ہوئی کشمکش ہی مٹکہ میں رہنے دیں۔ اسی کشمش سے دو دفعہ اور سرکہ بن جائے گا۔ اگر تیز پات نہ مل سکے تو بیشک نہ ڈالیں۔ اس کے بعد بھی سرکہ تیار ہو جائے گا۔

اس طریقہ سے پہلے دن تمام چیزیں ڈالنی پڑتی ہیں۔ پھر دس دن کے بعد پھٹکڑی ڈال کر مٹکہ رکھ دیا جاتا ہے اور چالیس دن کے بعد سرکہ تیار ملتا ہے۔ اس طریقہ میں کشمش کے ملنے کی بھی ضرورت نہیں۔ یہ سرکہ بنانے کے تمام طریقوں سے افضل ہے۔

پہاڑوں پر ایک درخت ''ترمرا'' نام کا ہوتا ہے جسے پہاڑی لوگ ''تمرذ'' بھی کہتے ہیں۔ پنساری اور حکیم اس درخت کا نام ''تیج بل'' لیتے ہیں۔ درخت کے پتے تیج پات کہلاتے ہیں اس کی چھال ڈالنے سے سرکہ اور بھی تیز برآمد ہوگا مندرجہ بالا چیزیں اگر گڑ اور کشمش کو چھوڑ کر گنا کی رس ڈال دی جائے تو بھی نہایت اعلیٰ سرکہ بن جاتا ہے۔ مٹکہ میں جب سرکہ تیار ہو رہا ہو اسے بار بار ہلانا یا چھونا نہیں چاہیے۔

آپ مندرجہ بالا طریقہ سے سرکہ بنا کر خوب تجارت کریں اس میں زیادہ سرمایہ کی بھی ضرورت نہیں۔ مٹکہ جس میں سرکہ تیار کرنا مطلوب ہو کسی قلعی گر کو کہیں کہ مٹکہ گرم کر کے اس کے اندر سخت قسم کے بروزہ کو بطور قلعی چڑھا دے۔ سخت بروزہ وہ ہوتا ہے جو روغنوں بوٹ پالشوں اور صابنوں میں استعمال ہوتا ہے اور ڈھیلوں کی شکل میں ملتا ہے۔ بروزہ ملنے سے سرکہ مٹکے کو نقصان نہیں پہنچا سکتا۔

## سرکہ انگوری، نسخہ نمبر 2

| | |
|---|---|
| کشمش ایک کلو | تیج بل کی چھال ایک تولہ |

| | |
|---|---|
| کھانڈ چھ چھٹانک | نمک دو چھٹانک |
| پھٹکڑی چار تولے | پانی چھ کلو |

ترکیب: کشمش پانی میں ڈال کرخوب ابال لیں حتیٰ کہ کشمش بالکل بے جان ہو جائے اب ایک مٹی کے گھڑے میں اس کو ڈال کر چار روز تک دھوپ میں رکھیں اور کپڑے سے چھان لیں۔ کشمش کو خوب نچوڑ کر پھینک دیں۔ حاصل شدہ پانی پھر گھڑے میں ڈال دیں۔ چار روز دھوپ میں رکھنے کے بعد پھر چھان لیں اور گھڑے میں ڈال کر دھوپ میں رکھ دیں جس وقت اس میں جھاگ آیا کرے چھان لیا کریں۔ اس طرح بار بار جھاگ آنے کے بعد بند ہو جائے گی تو سرکہ تیار سمجھنا چاہیئے۔

## گرائپ ونگر یعنی انگوری سرکہ

## سو روپیہ کا ایک نسخہ

صاف پانی ایک گیلن (چھ بوتل) کشمش ایک چھٹانک، دانہ دار چینی ایک چھٹانک، ایسٹک ایسڈ یعنی تیزاب سرکہ پانچ اونس۔

ترکیب: پانچ بوتل پانی میں کشمش بھگو کر چند منٹ اچھی طرح ابال لیجئے جب سرد ہو جائے تو ہاتھوں سے مل کر زلال حاصل کر لیں اور چھان کر رکھیں۔ اب ایک اور صاف قلعی دار برتن میں ایک چھٹانک پانی ملا کر دانہ دار چینی کو آگ پر پکائیں۔ جب چینی قدرے سیاہ ہو جائے، تو ایک دم ایک بوتل میں بقیہ پانی ملا دیں۔ چینی حل ہو جانے پر حسب ضرورت یہ محلول کشمش کے زلال میں ملائیں یہاں تک کہ رنگ سرکہ کی طرح ہو جائے۔ آخر میں ایسٹک ایسڈ ملا دیں۔ بس تجارتی اصول سے اعلیٰ درجہ کا سرکہ تیار ہے۔ بازار میں جو سرکے اعلیٰ درجہ کے نام سے فروخت ہوتے ہیں عام طور پر اسی طریقہ سے تیار کئے جاتے ہیں آپ بھی گھر پر بنا کر دیکھیں آپ کو معلوم ہو جائے گا کہ بازار والے کس قدر منافع کما رہے ہیں۔

نوٹ: چینی جلانے کا مقصد صرف سرکہ کو رنگین بنانا ہے بعض دفعہ چینی زیادہ بھی جل جاتی ہے تو رنگ زیادہ گہرا ہو جاتا ہے اسی ئے ضرورت کے مطابق جلی ہوئی چینی کا محلول کشمش کے زلال میں ملایا جاتا ہے۔رنگ کا اندازہ ایک دو دفعہ کے تجربہ سے ہی معلوم ہو جائے گا۔

## مصنوعی سرکہ بنانا

ایک چھٹا نک دانہ دار چینی اور ایک چھٹا نک پانی ملا کر ایک قلعی شدہ برتن میں ڈال کر آگ پر چڑھا دیں۔جب چینی جلنے لگے یعنی سیاہ ہو جائے تو تین بوتل پانی ڈال دیں اور ایک جوش دے کر چھان لیں۔بس یہ پانی سرکے کی طرح سیاہی مائل سرخ رنگ کا ہوگا۔اگر زیادہ گہرا ہو تو حسب ضرورت جوش دیا ہوا پانی ملا کر رنگ سرکہ کی طرح کرلیں۔اب اس رنگین پانی میں فی بوتل ایک اونس ایسٹک ایسڈ یعنی تیزاب سرکہ ملا دیں۔بس بازاری اعلیٰ درجہ کا سرکہ تیار ہوگا۔اگر گھٹیا بنانا ہو تو نصف اونس تیزاب سرکہ میں ملائیں بس منٹوں میں سرکہ تیار ہوگا۔ذرا بنا کر تو دیکھئے کی امجال کہ حسب تحریر ثابت نہ ہو۔

## میظ کا سرکہ

یہ سرکہ ہوٹلوں میں کافی فروخت ہوتا ہے اور بہت اچھا ہوتا ہے۔

| | |
|---|---|
| سونٹھ ایک اونس | پی من ٹو ایک اونس |
| فلفل دراز تین اونس | کالی مرچ تین اونس |
| رائی تین اونس | سرکہ رس والا 8 پائینٹ |

سب چیزوں کو دردرا کوٹ کر سرکہ میں ایک دن تک بھگو رکھیں پھر باقی سرکہ ملا کر قریب دس منٹ تک ابال لیا جائے پھر ٹھنڈا کر کے چھان لیا جائے۔نہایت اعلیٰ درجہ کا سرکہ ہوگا۔

☆☆☆

# عرقیات

خواہ کسی دوائی کا عراق کشید کیا جائے۔عرق رنگت میں سفید ہوگا۔اوراس دوائی کی خوشبو طاقت واثر عرق میں آجاتا ہے۔گوکوئی دوائی کڑوی ہو۔مگرعرق کا ذائقہ کڑوانہیں ہوگا۔یونانی دوائیوں میں عرق ضروری چیز ہے۔جو بچے یا امیر آدمی نازک کڑوی دوائی کا جوشاندہ سفوف یا شربت استعمال نہ کرسکتے ہوں۔وہ عرق بآسانی پی سکتے ہیں اوردوائی کےفوائدعرق میں آسکتے ہیں بشرطیکہ عرق اچھے طریقہ سے کشید کیا جائے۔

عام طور پرعرق کشید کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ جس دوائی یا چند دوائیوں کا مرکب کشید کرنا ہو۔ ان ادویات کو(جو باریک کرنے کی ہوں ان کو باریک کرکے) تانبے کی دیگ میں جوقلعی شدہ ہو، پانی میں رات کوبھگودیں۔صبح دیگ کے نیچے آگ جلادیں۔جب کھولنے کی آواز آئے تواوپرکرن پیک لگادیں یہ ضروری ہے کہ دوائی و پانی دیگ میں اس قدر ڈالیں کہ دیگ پوری نہ بھرے بلکہ نصف حصہ دیگ کا خالی رہےیعنی دیگ بڑی چھوٹی کے حساب سے ہی اتنی مقدار کا عرق کشید کیا جا سکتاہےاورکرن پیک پر پانی ڈال دیں تاکہ اوپر کا حصہ ٹھنڈارہے۔کرن پیک میں دونالیاں ہوتی ہیں ان کا تعلق دیگ سے ہوتا ہے۔دوسری نالی اوپر والا پانی نکالنے کے لئے ہوتی ہے۔جسے کارک لگا ہوتا ہے کیونکہ پانی جب زیادہ گرم ہونے لگےتوپانی والی نالی کے نیچے بالٹی رکھ کرکھول کر پانی نکال دیا جاتا ہےاورآہستہ آہستہ ٹھنڈا پانی اوپر ڈال دیا جاتا ہے۔غرضیکہ پانی تقریباً دو گھنٹے بعد بدلتے رہنا چاہیئے۔

دوسری احتیاط عرق کشید کرنے میں یہ ضروری ہے کہ آگ دھیمی رہنی چاہیے۔تیسری احتیاط یہ ہے کہ عرق نکالنے کے لئے ایک برتن قلعی شدہ ہو جب تمام عرق نکل آئے تو ٹھنڈا کرکے بوتلوں میں بھرلیں۔کئی عطار عرق بوتلوں میں کشید کرتے ہیں۔اس میں یہ غلط ہے کہ پہلی بوتل کافی تیز نکلتی

ہے اور دوسری ذرا کم غرضیکہ اسی طرح عرق کی طاقت کم ہوتی جاتی ہے اگر بوتلوں میں ہی عرق نکالنا ہوتو تمام بوتلوں کا عرق ملا لینا چاہیئے۔

چوتھی احتیاط یہ ہے کہ جب عرق کشید کریں تو جس برتن میں عرق نکل رہا ہو اس پر کھدر کا کپڑا بھگو کر اور نچوڑ کر رکھ دینا چاہیے تا کہ عرق کا اثر اڑنے نہ پائے اور جب عرق بوتلوں میں ڈالیں تو بوتلوں پر کارک لگا دینا چاہیئے۔

## عرق گاؤزبان

برگ گاؤزبان خشک ایک پاؤ　　گھی ایک تولہ　　پانی دس کلو

ترکیب: پانی دیگ میں ڈال کر گاؤزبان ڈال دیں۔ رات بھر بھگو رکھیں۔ صبح بھی ڈال کر مندرجہ بالا طریقہ سے عرق 1 بوتل کشید کر لیں یہ عرق کشید کرتے وقت کافی جوش آتے ہیں لہٰذا آگ دھیمی ہی رہے۔

فوائد: گرمی کا دور کرتا ہے۔ مفرح دل بخار، مالیخولیا، کھانسی اور تپ محرقہ میں مفید ہے جب بچہ پیدا ہو تو بوت پرسوت عورت کو پانی کی جگہ استعمال کرتے ہیں۔

مقدار خوراک: جوان کے لئے ایک چھٹانک

## شربت سازی

## شربت صندل خالص

صندل سفید خالص 5 تولے، عرق گلاب خالص تین پاؤ۔ پانی تین پاؤ۔ کھانڈ دانہ دار تیرہ چھٹانک

ترکیب تیاری: ایک مٹی کا کورا یعنی نیا لوٹا لیں اور اسے چند بار دھو لیں تا کہ مٹی ریت وغیرہ دور ہو جائے۔ اب اس لوٹا میں عرق گلاب ڈال دیں اور صندل سفید بھی ڈال دیں۔ رات بھر پڑا رہنے دیں۔ صبح اٹھ کر کسی قلعی دار برتن میں عرق گلاب و صندل بھیگا ہوا ڈال دیں اور پانی بھی ڈال

کر نیچے آنچ جلا دیں۔ جب تین پاؤ پانی رہ جائے تو نیچے اتار کر ٹھنڈا کریں اور کپڑے سے چھان لیں اور کھانڈ ڈال کر آگ پر رکھیں۔ جب شربت پک جائے یعنی بوند شربت زمین پر ڈالنے سے نہ پھیلے تو برتن آگ سے اتار لیں اور شربت ٹھنڈا کر کے چھان لیں اور تین ماشہ تازہ لیموں کا رس چھان کر ڈال دیں اور ایک تولہ روح کیوڑہ ڈال دیں اور بوتل میں بھر دیں اور کارک لگا دیں۔ گرمیوں کے دنوں میں شربت کا استعمال نہایت مفید ہے۔ مفرح ومقوی دل، مثانہ کی گرمی، گھبراہٹ اور بے چینی کو دور کر کے دل کو فرحت دیتا ہے۔ ایک چھٹانک شربت ایک گلاس ٹھنڈے پانی میں استعمال کریں۔

## شربت صندل برائے تجارت

صندل سفید اڑھائی تولہ، پانی ڈیڑھ کلو، کھانڈ سفید 13 چھٹانک

ترکیب مذکورہ بالا

## شربت بادام

گری بادام 5 تولہ، مغز کھیرا اڑھائی تولہ، الائچی خورد 6 ماشے، کھانڈ دانہ دار 13 چھٹانک، پانی تین پاؤ۔

ترکیب: بادام کی گری رات کو بھگودیں۔ صبح چھلکا دور کریں۔ کونڈی ڈنڈا کے ذریعہ بمعہ مغز، کھیرا اور الائچی خورد گھوٹ کر پانی ملا کر چھان لیں اور کھانڈ ڈال کر شربت پکا لیں۔ جب بوند زمین پر گرنے سے نہ پھیلے تو برتن اتار لیں اور ٹھنڈا کر کے کپڑے سے چھان کر اور چھ ماشہ روح کیوڑہ ڈال کر بوتل میں بھر لیں۔ مقوی دل ودماغ ہے۔ کھانسی زکام جو بوجہ گرمی ہو دور کرتا ہے۔ گرمیوں میں استعمال کر کے فائدہ اٹھائیں۔

تجارت کر کے دولت کمائیں۔

## شربت انار

میٹھے اناروں کا رس ایک پاؤ، پانی آدھ کلو، کھانڈ 13 چھٹانک

ترکیب پانی اور رس ملالیں اور کھانڈ ڈال کر شربت پکالیں اور چھان کر کیوڑہ ملا کر بوتلوں میں بھر لیں۔ مقوی معدہ، مقوی جگر، دل کی گرمی، پیاس وغیرہ کے لئے مفید ہے۔

## شربت فالسہ

فالسہ آدھ سیر، پانی تین پاؤ کھانڈ دانہ دار 13 چھٹانک ترکیب مذکورہ بالا۔

## شربت شہتوت

شہتوت سیاہ میٹھے کا رس آدھ سیر، کھانڈ دانہ دار 13 چھٹانک، پانی ایک پاؤ۔

ترکیب مذکورہ بالا خناق گلے پڑنا وغیرہ بیماریوں کے لئے مفید ہے۔

## شربت لیموں

پانی سادہ تین پاؤ۔ کھانڈ دانہ دار تیرہ چھٹانک، رس لیموں دس تولے

ترکیب: پانی میں کھانڈ ڈال کر شربت پکالیں جب شربت ٹھنڈا ہو جائے تو رس لیموں ملا کر بوتلوں میں بھر لیں اور ایک تولہ روح کیوڑہ ملالیں۔

یہ شربت پیاس بجھاتا ہے دل اور جگر کی گرمی دور کرتا ہے۔ صفراوی قے

☆☆☆

# ربڑ انڈسٹری

کم سے کم پونجی سے ایک ربڑ فیکٹری چالو کرنے کے بارے میں
ٹیکنیکل معلومات۔۔۔۔۔اس فیکٹری میں ربڑ کی چپلیں (ہوائی چپلیں)
ربڑ کے سائیکل گرپ اور پیڈل ربڑ، ربڑ حوض پائپ، واشر، گرم پانی کی
تھیلی، ربڑ چڑھی بجلی کی کیبل اور کھلونے وغیرہ بنائے جاسکتے ہیں اس میں
کام کرنے والی سب مشینیں ایک ہی ہیں۔صرف سانچے بدل کر مندرجہ
ذیل اور دیگر چیزیں بنائی جاسکتی ہیں۔

☆☆☆

بڑی انڈسٹری کا اہم صنعتوں میں شمار ہوتا ہے۔اس انڈسٹری سے ہزاروں لاکھوں آدمیوں کا گزارہ چل رہا ہے۔اگرچہ ربڑ انڈسٹری سے کام آنے والا خاص خام مال ہمارے ہاں پیدا نہیں ہوتا لیکن یہ بیرونجات سے درآمد کیا جاتا ہے۔

جنوبی ہندوستان کے علاقہ میں ربڑ کے درخت افراط سے پائے جاتے ہیں ربڑ کے پڑوں کی چھال میں چاقو سے لمبے لمبے چیرے گلا دیتے ہیں تو وہاں سے سفید رنگ کا دودھ ٹپکنے لگتا ہے۔ اس دودھ کو ایک بڑے ڈرم میں بھر کر تیزاب ملا کر پھاڑ لیتے ہیں تو گائے بھینس کے دودھ کی طرح یہ بھی پھٹ جاتا ہے۔

اس میں چھیچھڑوں کی شکل میں ربڑ الگ ہوجاتا ہے اور پانی الگ ہوجاتا ہے اس پانی کو پھینک دیتے ہیں اور ربڑ کے چھیچھڑوں کو ہاتھ سے چلنے والی دو رولروں کی ایک سادہ سی مشین میں رولروں کے بیچ میں سے نکالتے ہیں۔اس طرح ربڑ کی ایک موٹی شیٹ (Sheet) بن جاتی ہے۔ جسے سکھا لیا جاتا ہے اس ربڑ کو کچی ربڑ کہتے ہیں۔

کچی ربڑ بنڈلی کی شکل میں آتی ہے اور اس میں ربڑ کی شیٹیں چپکی ہوئی ہوتی ہیں استعمال کرنے سے پہلے ان شیٹوں کو الگ الگ کرلیا جاتا ہے۔

## کچی ربڑ اور کیمیکلز

ربڑ کی چیزیں تیار کرنے کے لئے ربڑ کی بہت سی کیمیکلس اور دیگر چیزیں ملائی جاتی ہیں۔ ان کیمکلس اور چیزوں کو کمپاؤنڈنگ انگریڈیئنٹس کہتے ہیں اور ان کو ملانے کے بعد ربڑ کا جو مصالحہ بنتا ہے اسے ربڑ کمپاؤنڈ (Rubber Compound) کہتے ہیں۔ ربڑ میں خاص طور سے مندرجہ ذیل اشیاء ملائی جاتی ہیں۔

| | |
|---|---|
| 1۔فیلرس | 2۔سافٹرس |
| 3۔ولکینائزکرنے والی کیمکلس | 4۔ایکسیلریٹر |
| 5۔اینٹی آکسیڈنٹ | 6۔رنگ |

فیلرس (Fillers) یہ وہ اشیاء ہیں جو چیزوں کو سخت کرنے کے لئے ملائی جاتی ہیں۔ ان کے ملانے سے ربڑ کی چیزوں میں کچھ مضبوطی اور سختی آ جاتی ہے مگر زیادہ ملا دینے سے چیزیں کمزور ہوجاتی ہیں۔فیلرس کی شکل میں چینی مٹی، میگنیشیا، کھڑی مٹی وغیرہ ملائی جاتی ہیں۔ اگر کالے رنگ کی چیز بنانی ہوتو اس میں اکثر کاربن بلیک بھی ملاتے ہیں کاربن بلیک ملانے سے چیز بہت مضبوط ہوجاتی ہے اور بہت کم گھستی ہے۔ ٹائروں میں یہ ضروری طور پر ملایا جاتا ہے۔

سافٹنرس یا پلاسٹی سائیزرز: ان کا کام دوہرا ہے۔ جس وقت کچی ربڑ کی شیٹوں کو مکسنگ مل میں کچلا جاتا ہے اس وقت پلاسٹی سائیزر ملا دینے سے ربڑ جلد ہی حلوے جیسی ہوجاتی ہے۔ کیونکہ ایک تو مکسنگ مل کی گرمی اور دوسری پلاسٹی سائنزر کی چکنائی اسے ملائم کر دیتی ہے۔ جب ربڑ حلوے جیسی ہونے لگتی ہے تو اس میں فیلر اور دیگر کیمکلس ملا دیتے ہیں۔ پلاسٹی سائنزر ربڑ میں ہمیشہ بنا رہتا ہے اور اس سے بنی ہوئی چیز میں لچک رہتی ہے جس سے چیزیں جلدی پھٹنے نہیں پاتیں۔ ربڑ میں پیرافین موم اور سٹرک ایسڈ (Stearic Acid) وغیرہ پلاسٹی سائنزر ملائے

جاتے ہیں۔

ولکینا ئز کرنے والی کیمکلس: ربڑ سے بنی ہوئی تقریباً ہر ایک چیز کو ولکینا ئز ضرور کرنا پڑتا ہے۔ ولکینا ئز کرنے کے لئے گندھک کے بغیر کام نہیں چل سکتا۔ اور گندھک بغیر زنک آکسائیڈ کی مدد کے اکیلے اچھا کام نہیں کرسکتی۔ دوسرے لفظوں میں اس کا مطلب یہ ہوا کہ ولکینا ئز کرنے کے لئے ربڑ کے اندر گندھک اور زنک آکسائیڈ موجود ہونے ضروری ہیں۔

ولکنا ئز کرنے کا مطلب ربڑ کو گرمی کی مدد سے پکا کرنا۔ بات یہ ہے کہ اگر آپ ربڑ کی کوئی چیز بنالیں۔ اور اسے گرمی پر نہ پکائیں تو وہ جلد ہی خراب ہو جائے گی۔ گرمیوں کے دنوں میں یہ ملائم ہو جائے گی اور جاڑوں میں ٹھنڈ سے سکڑ جائے گی۔ اگر آپ اسے پکڑ کر کھینچیں گے تو یہ کھنچی کی کھنچی رہ جائے گی اور اپنی جگہ لوٹ کر نہیں آئے گی۔ لیکن جب ربڑ میں گندھک ملادی جاتی ہے اور پھر اسے کچھ دیر گرمی دی جاتی ہے تو گندھک کے ذریعے، ربڑ کے اوپر کچھ ایسا اثر چھوڑتے ہیں کہ وہ پکی ہو جاتی ہے۔ پھر وہ گرمی میں ملائم اور ٹھنڈ میں سخت نہیں ہوتی اور بڑی مضبوط ہو جاتی ہے۔ ربڑ میں گندھک ملا کر آگ پر گرم کرنے کو ہی ولکینا ئزنگ کرنا کہا جاتا ہے۔

ایکسیلر یٹرس: ربڑ کی بنی ہوئی ہر ایک چیز کو ولکینا ئز تو کرنا ہی پڑتا ہے۔ مگر ولکینا ئزنگ کا عمل تب ہی ٹھیک طرح ہو پاتا ہے جب ربڑ کو بہت دیر تک کافی اونچے درجہ حرارت پر رہنے دیا جاتا ہے۔ اس اونچے درجہ حرارت اور گلنے والے وقت میں کمی کرنے کے لئے ربڑ کمپوزیشن میں کچھ خاص قسم کی کیمکلس ملادی جاتی ہیں۔ جنہیں ایکسیلر یٹر کہا جاتا ہے۔ ربڑ کمپوزیشن میں 0.5 سے لے کر 2.50 فیصدی تک یہ ایکسیلر یٹر ملائے جاتے ہیں۔

M.bt ایکسیلر یٹر

T.mt ایکسیلر یٹر

Z.tc ایکسیلر یٹر

اینٹی آکسیڈنٹ: ربڑ کی چیزیں کچھ دنوں کھلی رہنے پر جگہ جگہ سے چٹخ جاتی ہیں۔ ان پر

جھریاں پڑ جاتی ہیں۔ ہوا کے اندر آکسیجن ملی ہوتی ہے اور وہی آکسیجن اپنے اثر سے ربڑ کو خراب کر دیتی ہے۔ چیزوں کو اس سے بچانے کے لئے ربڑ کمپوزیشن میں کیمکلس ملائی جاتی ہیں۔ انہیں ''انٹی آکسیڈنٹ'' کہتے ہیں۔

رنگ: ربڑ کا اپنا کوئی رنگ نہیں ہوتا۔ لہٰذا ربڑ میں سفید، لال، پیلا، نیلا یا کالا وغیرہ کوئی بھی رنگ ملا کر اسی رنگ کی چیز تیار کی جاسکتی ہے۔ ربڑ کو سفید رنگ کا بنانے کے لئے لیتھوفون اور ٹیٹینیم ڈائی آکسائیڈ خاص طور سے ملائے جاتے ہیں۔

لال رنگ کے مرکیورک سلفائیڈ پیلے رنگ کے لئے کیڈمیم سلفائیڈ وغیرہ ملائے جاتے ہیں۔

جہاں تک ممکن ہو سکے ربڑ کمپوزیشن میں یہی رنگ ڈالنے چاہئیں کیونکہ یہ پکے ہوتے ہیں۔

ربڑ کی زیادہ تر چیزیں بنانے کے لئے مندرجہ بالا اشیاء ہی ملائی جاتی ہیں مگر ضرورت پڑنے پر دیگر کیمیکلس بھی ملائی جاسکتی ہیں۔

## ربڑ کی چیزیں بنانے کا مختصر طریقہ

ربڑ کی چیزوں کو ہم دو حصوں میں تقسیم کر سکتے ہیں۔ ایک تو وہ چیزیں جو سانچوں میں بنائی جاتی ہیں جیسے کھلونے، ربڑ پیڈل، سائیکل گرپ واشر، ہوائی چپلیں اور موٹروں کے کچھ حصے، دوسری وہ چیزیں ہیں جو ایکسٹریوزن طریقے سے بنائی جاتی ہیں، جیسے حوض پائپ ربڑ چڑھے بجلی کے تار وغیرہ۔

دونوں طرح کی چیزیں بنانے میں ساری مشینیں ایک ہی ہوتی ہیں۔ بس صرف اتنا فرق ہے کہ ایکسٹریوزن طریقے سے پائپ وغیرہ بنانے میں سادہ مشینیں ایک ہی ہوتی ہیں۔ بس صرف اتنا فرق ہے کہ ایکسٹریوزن طریقے سے پائپ وغیرہ بنانے کے ایک ''ایکسٹر پوڈر مشین'' کی ضرورت آپ کو اور پڑے گی جب آپ ٹوتھ پیسٹ کے ٹیوب کو دباتے ہیں تو اس کے تنگ منہ میں سے پیسٹ ایک ڈنڈے کی شکل میں نکلتا ہے۔ اسی طرح سے اس ''ایکسٹر پوڈر مشین'' کے آگے بنے ہوئے چھوٹے سے چھوٹے سے منہ میں سے ربڑ کا ٹیوب بن کر نکلتا ہے۔

ربڑ کی چیزیں بنانے کا طریقہ مختصراً یہ ہے کچی ربڑ کو پہلے مکسنگ مل (Mning Mill) میں ڈال کر کچلا اور ملائم کیا جاتا ہے۔اسی وقت اس میں بھرتی کی چیزیں اور کیمیکلس ملادی جاتی ہیں۔ اس طرح ربڑ کمپوزیشن تیار ہو جاتا ہے۔اس کمپوزیشن کو رات بھر ایک ٹھنڈی جگہ میں رکھا رہنے دیتے ہیں۔ صبح کو اس مکسچر میں سے مناسب سائز کے ٹکڑے کاٹ لئے جاتے ہیں اور انہیں سانچوں میں رکھ کر بجلی کی گرمی سے گرم کئے جانے والے دستی پریسوں میں یہ سانچے رکھ دیئے جاتے ہیں۔ پریس سٹیم سے بھی گرم کئے جا سکتے ہیں۔سانچے ان پریسوں میں10,15 منٹ رہنے پر ہی چیز ویلکنائز ہو جاتی ہے اب اس چیز کو سانچے میں سے نکال کر پیک کر کے بازار میں بکنے بھیج دیتے ہیں۔

ربڑ کی چیزیں بنانے کی فیکٹری لگانے کے لئے آپ کو نیچے لکھی ہوئی مشینوں کی ضرورت پڑتی ہے۔

## 1۔ربڑ مکسنگ مل

اس مشین میں ربڑ کو کچل کر اس میں کیمکلس ملا کر ربڑ کمپوزیشن ( Rubber Composition) تیار کیا جاتا ہے۔

اس مشین میں دو رولز لگے ہوتے ہیں اور یہ 10 ہارس پاور سے چلتی ہے۔اس کے تین سائز ہیں۔ چھوٹا، درمیانہ اور بڑا سمجھ داری کی بات یہ ہے کہ شروع میں ہی بڑے سائز کی مشین لے لی جائے تا کہ جب آگے چل کر کام بڑھے تب ایک اور نہ خریدنی پڑے۔

## ولکینائزنگ پریس

یہ پریس ہاتھ سے کام کرتے ہیں۔ ربڑ کمپوزیشن کو ڈرائیوں (یعنی سانچوں) میں رکھ کر سانچے اس پریس میں رکھ دیئے جاتے ہیں۔ یہ پریس بجلی سے بھی گرم کیا جاسکتا ہے اور سٹیم سے بھی سٹیم سے گرم کرنے کے لئے ایک بوائلر (Boiler) کی بھی ضرورت ہوتی ہے۔ بوائلر سے

اس کا کنکشن کر دیا جاتا ہے اور بوائلر سے سٹیم آ کر پریس کو گرم رکھتی ہے۔

ربڑ کی چیزیں ویلکنا ئز کرنے کے لئے یہ پریس بہت ہی ضروری ہیں اور ضرورت کے مطابق دو یا زیادہ پریس آپ کو رکھنے پڑیں گے یہ پریس دو سائزوں کے آج کل چل رہے ہیں۔ چھوٹے پریس کا سائز 1/2 1 فٹ 1/2 1 فٹ ہے جس کی قیمت بھی کچھ ایسی خاص زیادہ نہیں ہے اور بڑے سائز کا پریس، جس کا سائز 2 فٹ x2 فٹ ہوتا ہے اس کی قیمت اول الذکر پریس سے تقریباً ڈیوڑھی ہوتی ہے۔

## بے بی بوائلر

بوائلر میں سٹیم تیار کی جاتی ہے بوائلر کے چھوٹے بڑے کئی سائز ہوتے ہیں۔ مگر آپ کی فیکٹری میں سب سے چھوٹے بوائلر کی ضرورت ہوتی ہے۔ جسے بے بی بوائلر کہتے ہیں اس بوائلر میں تیار کی ہوئی سٹیم ویلکنا ئزنگ پریس میں جاتی ہے۔

آپ کو 300 پونڈ ہائیڈ رولک پریشر اور پونے چار گیلن پانی کی ٹینکی اے بوائلر کی ضرورت ہوگی۔ اس کا ورکنگ پریشر 140 پونڈ ہونا ضروری ہے ایسا بوائلر، برائیلر ایکٹ کی زد میں نہیں آتا۔ اس کی قیمت بھی مناسب ہی ہے۔

ربڑ کے کھلونے، سائیکل گرٹ، گرم پانی کی بوتلیں وغیرہ بنانے کے لئے آپ کو سانچوں (ڈائیوں) وغیرہ کی ضرورت پڑے گی۔ ان میں سے ہر ایک ڈائی میں عام طور پر دو حصے ہوتے ہیں۔ ان کی تفصیل آگے دی گئی ہے۔ جو چیز آپ کو بنانی ہے اس کی ہی ڈائی آپ کو بنوانی پڑے گی۔ باقی مشینیں اور اوزار اوپر والے ہی کام دیں گے۔

اب ہم آپ کو بتاتے ہیں کہ الگ الگ چیز بنانے کے لئے کن کن چیزوں کی ضرورت پڑتی ہے۔

## ربڑ کی ہوائی چپل

آج کل ربڑ کی بنی ہوئی ہوائی چپلیں بہت زیادہ بک رہی ہیں۔ جب یہ شروع میں چلی تھیں تو ان میں بڑا فائدہ تھا، مگر اب منافع اس لئے کم ہو گیا ہے کہ کمپیٹیشن بہت ہو گیا ہے۔ مگر پھر بھی اس میں منافع بہر حال قطعی ممکن ہے۔

یہ وہی چپلیں ہیں جن کے سول روئی جیسے ملائم ہوتے ہیں۔ یہ چپلیں بنانے میں آپ کو چیزیں بنانی پڑیں گی۔

1۔ ربڑ سول

2۔ اوپر کے سٹریپ

1۔ سول کے اوپر چپکانے کے لئے سفید رنگ کی پتلی سی ربڑ کی سیٹ جس پر ڈیزائن بنے ہوتے ہیں۔

## ربڑ سول بنانا

ان چپلوں کے ربڑ کے سول میں ایک خاص بات یہ ہے کہ یہ سپنج کی طرح لچکدار ہوتا ہے ان سولوں کو بنانے کے لئے کمپوزیشن میں ایک خاص کیمیکل ملائی جاتی ہے۔ اس کے ملانے کا یہ اثر ہوتا ہے کہ جب کمپوزیشن کو ڈائی میں بھر کر اور پریس میں رکھ کر گرمی دیتے ہیں تو ربڑ سول میں باریک باریکس وراخ ہو جاتے ہیں اور ربڑ سپنج کی طرح ہو کر پک یعنی (ولکینائز) ہو جاتی ہے۔ ڈائی کے اندر چار سول ایک ساتھ پک جاتے ہیں کیونکہ اس میں چار سولوں کی گہرائی بنی ہوتی ہے۔

## سٹریپ بنانا

چپل کے اوپر کے سٹریپ بھی ڈائیوں میں بنائے جاتے ہیں۔ ان کو بنانے کے لئے رنگین کمپوزیشن تیار کیا جاتا ہے۔ یہ سٹریپ چپل کے ناپ کے مطابق چھوٹے اور بڑے کئی سائزوں کے ہوتے ہیں۔

## سول کے اوپر کی سفید تہہ

سول کے اوپر سفید رنگ کی پٹی سولیوشن کے ذریعہ چپکائی ہوئی ہوتی ہے۔اس پر کئی طرح کے ڈیزائن بنے ہوتے ہیں۔اس کو بنانے کی ڈائی میں 18x22 سائز کی پٹی تیار ہوتی ہے جسے قینچی سے کاٹ کر سول کے اوپر چپکا دیا جاتا ہے۔اس پٹی کو بنانے کی ڈائی کی قیمت۔۔۔۔۔ روپے ہے۔

مندرجہ بالا سب ڈائیاں المونیم کی بنائی جاتی ہیں۔ویسے یہ گن میٹل کی بھی بنائی جاتی ہے مگر وہ نہایت مہنگی پڑتی ہیں۔اس لئے گن میٹل کی ڈائیاں آج کل کوئی نہیں بنواتا۔چپلوں کے سٹریپ اور سول بنانے کے لئے ربڑ کمپوزیشن کے فارمولے آگے دیئے گئے ہیں۔

ربڑ کی چپلیں بنانے کی انڈسٹری اور اس میں کام آنے والی مشینوں اور ڈائیوں وغیرہ کے بارے میں پوری اور صحیح معلومات آپ کو کسی بڑے شہر کے معروف ربڑ کی اشیاء بنانے والی فیکٹری سے حاصل ہوسکتی ہیں۔

## سائیکل گروپ، پیڈل ربڑ، گرم پانی یا برف کی بوتلیں اور کھلونے وغیرہ بنانا

ان سب چیزوں کو بنانے میں انہی مشینوں کی ضرورت پڑتی ہے جو پیچھے لکھی جا چکی ہیں۔مگر ہر چیز کے لئے الگ الگ ڈائی بنوانی پڑتی ہے۔یہ ڈائیاں گن میٹل یا المونیم کی بنوائی جاسکتی ہیں۔

ان چیزوں کے بنانے کے فارمولے ایک جیسے ہی ہوتے ہیں مگر ان میں پڑنے والی کیمکلس اور دیگر چیزوں کی مقدار میں کمی بیشی کردی جاتی ہے جو کہ اس بات پر منحصر ہے کہ چیز سخت بنائی ہے یا ملائم،موٹی بنائی ہے یا پتلی اور رنگین بنائی ہے یا کالے رنگ کی۔

ان چیزوں کو بنانے کے دو فارمولے یہاں دیئے جارہے ہیں۔

### سائیکل پیڈل کا فارمولا

ربڑ 50 پونڈ

| | |
|---|---|
| لائٹ میگنیشیا | 8 پونڈ |
| چینی مٹی | 11 پونڈ |
| زنک اوکسائیڈ | 15 پونڈ |
| ایکسیلریٹر | 1/2 1 سے 2 پونڈ تک |
| اینٹی آکسیڈنٹ | 1/2 1 سے 2 پونڈ تک |
| کاربن بلیک | 10 پونڈ |
| گندھک | 1/2 1 سے 2 پونڈ تک |

## سائیکل گرپ کا فارمولا

| | |
|---|---|
| ربڑ | 62.5 پونڈ |
| سٹرک ایسڈ | 0.7 پونڈ |
| آئل سافٹنر | 205 پونڈ |
| وہائٹنگ مٹی | 9.5 پونڈ |
| بیرائٹس | 9.5 پونڈ |
| انٹی آکسیڈنٹ | 0.5 پونڈ |
| زنک آکسائیڈ | 3.1 پونڈ |
| لیتھوفون | 9.5 پونڈ |
| ایکسیلریٹر | 0.7 پونڈ |
| گندھک | 1.5 پونڈ |

## بنانے کا طریقہ

کچی ربڑ کی گانٹھ (بنڈل) میں سے ربڑ کی شیٹیں چھڑا کر الگ کر لیجئے، یا چھری سے کاٹ

لیجئے۔ ان ٹکڑوں کو ''ربڑ ملکسنگ مل'' میں رکھ کرمل کو چلائیے، شروع میں مل کے رولر تھوڑے گرم رہنے چاہئیں۔ (تقریباً 45 ڈگری سینٹی گریڈ درجہ حرارت تک) رولروں کو گھماتے رہنے سے بھی کچھ گرمی پیدا ہوتی ہے۔ ربڑ اس کے رولروں کے بیچ میں بار بار آتی ہے اور گرمی اور دباؤ سے کچل کر بہت ملائم ہو جاتی ہے۔

اب گندھک کو چھوڑ کر باقی چیزیں اس پر چھڑکتے رہتے ہیں جس سے کہ وہ ربڑ میں اچھی طرح مل جائیں۔ اس طرح ربڑ کمپوزیشن بن جاتا ہے۔ آخر میں گندھک ملا دی جاتی ہے۔ اس بات کا خیال رکھنا چاہیے کہ رولروں کا درجہ حرارت 45 ڈگری سینٹی گریڈ سے بڑھنا نہیں چاہئے، اگر اس سے بڑھے تو رولروں میں ٹھنڈا پانی پہنچنا چاہیئے۔

اب اس کمپوزیشن میں سے مناسب ناپ کے ٹکڑے کاٹ کر سانچوں میں بھر کر ویلکنائزنگ پریس میں رکھ کر ویلکنائز کر لئے جاتے ہیں۔ انہیں ولکینائز کرنے کے لئے 14 ڈگری سینٹی گریڈ ٹمپریچر 5 سے 7 تک دیا جاتا ہے۔

چپلوں کے سٹریپ بھی سائیکل گرپ والے فارمولے سے بنائے جاتے ہیں، مگر سول کے ربڑ بنانے کے لئے سپیشل فارمولا کام میں لایا جاتا ہے اس فارمولے میں ایک ایسی کیمیکل ملانی پڑتی ہے جو سول کی ربڑ کو پھلا کر سپنج جیسا بنا دیتی ہے۔

اوپر والے فارمولے بہت بڑھیا کوالٹی کا مال تیار کرنے کے لئے دیئے گئے ہیں۔ سستا گھٹیا مال بنانے کے لئے ان میں چاک مٹی اور زیادہ ملائی جاسکتی ہے۔

## ربڑ چڑھا بجلی کا کیبل بنانا

آج کل بجلی کا استعمال بڑھتا جا رہا ہے بجلی کا استعمال بڑھانے میں اہم چیز ربڑ یا پلاسٹک چڑھا ہوا تانبے کا تار ہے۔ حالانکہ آج کل پلاسٹک چڑھے ہوئے تار نے مارکیٹ میں اپنی جگہ بنا لی ہے۔ مگر گھروں میں بجلی لگانے کے لئے جس مضبوط خول والے کیل (G.T.S) کا استعمال ہوتا ہے وہ ربڑ چڑھا کر ہی بنائی جاتی ہے سوئچ بورڈوں میں بھی یہی کیبل لگتی ہے۔ کیبل لگانے کے

لئے آپ کو نیچے لکھی مشینوں کی ضرورت پڑے گی۔

1۔ ربڑ مکسنگ مل　　2۔ بے بی بوائلر

3۔ ایکسٹر یوڈر　　4۔ آٹو کلیو (ویلکنا ئزر)

ان میں سے ربڑ مکسنگ مل اور بے بی بوائلر کا ذکر پیچھے کیا جا چکا ہے وہی کام دیں گے۔ ایکسٹر یوڈر اور آٹو کلیو کی معلومات یہاں دی جا رہی ہیں۔

## ایکٹر یوڈر

جس طرح ٹوتھ پیسٹ کو دبانے پر اس کے تنگ منہ سے پیسٹ کا ڈانڈا سا نکلتا ہے اسی طرح اس مشین میں ربڑ ایک راڈ (ڈنڈے) کی شکل میں نکلتی چلی جاتی ہے۔ اگر آپ اس کے منہ پر ٹیوب بنانے کی ڈائی فٹ کر دیں گے تو اس میں سے ربڑ کا ٹیوب یا پائپ تیار ہو کر نکلے گا اور اگر اس کے منہ پر ایسی ڈائی لگا دیں جس میں چھوٹا سوراخ ہو، اور مشین کے اندر کی طرف تانبے کا تار رکھ کر اس ڈائی کے سوراخ میں سے نکالیں تو اس تار پر ربڑ چڑھ کر بار بار آتا رہے گا۔ یعنی آپ کا کیبل تیار ہو کر نکلتا رہے گا۔ اس مشین کی قیمت بھی کچھ اتنی زیادہ نہیں ہے۔

## آٹو کلیو (ویلکنا ئز)

ربڑ کے کھلونے، چپلیں اور گرپ وغیرہ تو ڈائی میں رکھ کر ویلکنا ئزنگ پریس میں رکھ کر ویلکنا ئز کئے جاتے ہیں، مگر ربڑ چڑھے ہوئے تار اور پائپوں کو ویلکنا ئز کرنے کے لئے آٹو کلیو کی ضرورت ہوتی ہے۔

آٹو کلیو ایک بڑے صندوق کی طرح لوہے کی موٹی چادر کا بنا ہوتا ہے۔ اس آٹو کلیو کے پاس ہی ایک بے بی بوائلر لگا دیا جاتا ہے۔ ربڑ چڑھے ہوئے تار کے بنڈل کو اس آٹو کلیو کے اندر رکھ دیتے ہیں اور بوائلر سے سٹیم اس کے اندر چھوڑی جاتی ہے۔ تار بیس منٹ میں ویلکنا ئز ہو جاتی ہے اس آٹو کلیو کا سائز 36x18 ہوتا ہے۔

نوٹ:1۔ربڑ چڑھے ہوئے بجلی کے تار (ربڑ کیبل) کو 100,100 گز فی ریل بنا کر بیچا جاتا ہے۔

2۔کیبل تیار کرنے کے خواہشمندوں کو اس کی پوری سکیم اور مشین سے کام لینے کا طریقہ وغیرہ مناسب فیس لے کر بھیجا جا سکتا ہے اس کے لئے کسی بڑی اور اہم مشینریز کمپنی سے خط وکتابت کریں۔

## کیبل وائر بنانے میں فائدہ

اس انڈسٹری کو چلانے کے لئے آپ کو نیچے لکھی ہوئی مشینوں کی ضرورت پڑے گی۔

| | |
|---|---|
| دوعدد | ایکسٹریوڈر |
| ایک عدد | مکسنگ مل |
| ایک عدد | آٹوکلیو |
| ایک عدد | بوائلر |

اس کارخانہ میں روزانہ 50 چرخیاں (ریلیں) کیبل تیار ہوگا جسے مارکیٹ کے مطابق معقول ریٹ پر بیچ کر معقول منافع بآسانی حاصل ہوسکتا ہے۔

## بجلی کی بٹی ہوئی ڈوری

بجلی کی بٹی ہوئی ڈوری بنانے کے لئے آپ کو مندرجہ بالا مشینوں کے علاوہ ایک مشین، ربڑ کے اوپر ریشم یا سوت کی جالی چڑھانے کے لئے،ایک مشین دو تاروں کو بٹنے (Twisting) کے لئے اور ایک مشین 100,100 گز تار ناپنے کے لئے چاہیئے۔ان تینوں مشینوں کا سیٹ کچھ ایسا زیادہ قیمتی نہیں ہوتا۔مناسب داموں پر مل جاتا ہے۔

## ربڑ کے حوض پائپ اور ٹیوب

باغیچے میں پانی چھڑکنے اور گھروں میں استعمال کے لئے ربڑ کے حوض، پائپ اور سادہ ٹیوب

بہت استعمال کیئے جاتے ہیں۔ان کے بنانے میں بھی کافی فائدہ ہے۔ان کو بنانے کے لئے آپ کوان مشینوں کی ضرورت ہوگی۔

1۔ربڑ مکسنگ مل

2۔آٹو کلیو

3۔بوائلر

4۔ایکسٹریوژن مشین

ان کو بنانے کے لئے ربڑ کمپاؤنڈ کے وہی فارمولے تھوڑی تبدیلی کے ساتھ کام میں لائے جا سکتے ہیں، جو پیڈل ربڑ اور سائیکل گرپ بنانے کے پیچھے لکھے جا چکے ہیں۔زیادہ تفصیل مشین بیچنے والوں سے مل سکتی ہے۔

## ربڑ انڈسٹری کے بارے میں کچھ نوٹس

1۔ربڑ فیکٹری کے پاس کم از کم 20 ہارس پاور کا کنکشن ہونا چاہئے کیونکہ ربڑ مکسنگ مل اور ایکسٹریوڈر وغیرہ کافی پاور سے چلتے ہیں۔ویسے تو آئل انجن سے بھی کام لیا جا سکتا ہے مگر بجلی بہت ہی سستی پڑتی ہے۔

2۔ربڑ کمپوزیشن کی لاگت کم کرنے کے لئے اس میں ری کلیمڈ، ربڑ (یعنی ربڑ کی بنی ہوئی بیکار چیزوں کو پھر سے گلا کر بنائی ہوئی ربڑ) بھی تھوڑی مقدار میں استعمال کی جا سکتی ہے۔

3۔بجلی کی تار کی ڈوری پر اکثر سوتی یا ریشمی جالی بھی چڑھائی جاتی ہے اس کے لئے چھوٹی سی مشین علیحدہ خریدنی پڑے گی۔

4۔ربڑ کے تار کوناپ کر بھی ریل میں لپیٹا جاتا ہے۔تار ناپنے کے لئے ایک چھوٹی سی مشین آتی ہے۔

5۔تار جس ریل میں لپیٹا جاتا ہے اس کے ادھر ادھر کے گھیرے پلائی وڈ کے بنے ہوتے ہیں، اور بیچ کا گول حصہ ٹین کا بنا ہوتا ہے۔پلائی وڈ کے گھیرے ڈائی پنچ کے ذریعے کاٹے جاتے

ہیں۔اورفریٹ سامشین سے بھی کاٹے جاتے ہیں۔ان گھروں کے ناپ کے کاغذ کے لیبل چھپوا کران پرلئی سے چپکا دیا جاتا ہے۔یہ ریلیں تیار کرنے کا کام بھی بڑا آسان ہےاور معمولی سی جگاڑ کے ذریعہ بن سکتی ہیں۔

## ربڑ کے کھلونے بنانے کی انڈسٹری

تھوڑے سرمائے سے ربڑ کے رنگ برنگے خوبصورت کھلونے بغیر کسی مشین کے صرف مٹی اور پلاسٹر آف پیرس کے سستے سانچوں میں تیار کرنے کی ترکیبیں اس مضمون میں دی جارہی ہیں۔

☆☆☆

ربڑ ایک پیڑ کا دودھ ہے۔اس دودھ کولیٹیکس (Latex) کہتے ہیں۔اس لیٹکس کوسکھا لیتے ہیں تو ربڑ بن جاتی ہے۔جسے''انڈیا ربڑ'' یا''پیرا ربڑ'' کہا جاتا ہےاس سوکھی ربڑ سے چیزیں بنانے کے لئے اسے''مکسنگ مل'' میں کچل کرحلوا جیسا بنا لیتے ہیں اوراس میں زنک آکسائیڈ، گندھک اور دیگر چیزیں ملا کر دھات کے مضبوط سانچوں میں بھر کر ویلکنا ئز کر لیتے ہیں مگراس طریقے کو کام میں لانے کے لئے کافی زیادہ سرمایہ اورمحنت کی ضرورت ہوتی ہے۔

آج کل ایک نیا طریقہ ربڑ کی چیزیں بنانے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے اس میں ربڑ استعمال نہیں کی جاتی بلکہ ربڑ کا دودھ یعنی لیٹیکس سے ہی بہت سی چیزیں بنائی جاسکتی ہیں۔یہ طریقہ بڑا آسان ہےاس میں بہت کم مشینریز کی ضرورت پڑتی ہے۔

اس نئے طریقے سے آپ بغیر کسی مشین کی مدد کے ربڑ کے بہت ہی خوبصورت اور رنگ برنگے کھلونے بنا سکتے ہیں۔ان کو بنانے کے مٹی یا پلاسٹر آف پیرس کے سانچے کام میں لائے جاتے ہیں۔یہ سانچہ زیادہ سے زیادہ دو تین روپیہ کا آپ کو پڑے گا۔جبکہ دھات کا بنا ہوا سانچہ سوڈیڑھ سو روپیہ سے کم کا نہیں آتا اس طرح آپ تھوڑے سرمائے سے ربڑ کے کھلونے بنا سکتے

ہیں۔

## خام اشیاء

لیٹیکس (Latex) یہ ربڑ کا دودھ ہے جو ڈرموں میں بند بکتا ہے۔ یہ دودھ پتلا اور گاڑھا کئی طرح کا ہوتا ہے۔ پتلے دودھ میں 35 سے لے کر 40 فیصد تک خالص ربڑ ہوتی ہے۔اس لئے اسے 35 یا 40 فیصدی کا لیٹیکس کہتے ہیں۔اس سے ربڑ کی پتلی چیزیں جیسے غبارے، دستانے اور فرنچ لیدر وغیرہ بنائی جاتی ہیں۔

گاڑھے دودھ میں 60 فیصد خالص ربڑ ہوتی ہے اسے 60 فیصدی کا لیٹیکس کہتے ہیں۔اس سے ربڑ کے کھلونے بنائے جاتے ہیں۔

## دیگر کیمیکلس

اس لیٹیکس میں گندھک، زنک آکسائیڈ، ایکسیلریٹر، ویٹیگ ایجنٹ وغیرہ کیمیکلس ملائی جاتی ہیں

ان کے علاوہ بھرتی کے لئے یعنی کھلونوں کی لاگت کم کرنے کے لئے اس میں چینی مٹی یا وہائٹنگ مٹی وغیرہ بھی ملائی جاتی ہے۔

رنگین کھلونے بنانے کے لئے پیلی، لال، یا دیگر رنگوں کی مٹیاں ملا دی جاتی ہیں۔ان کے علاوہ ربڑ میں ملانے کے لئے خاص طرح کے رنگ بھی بنائے جاتے ہیں تو سارا مکسچر رنگین ہو جاتا ہے اور اس سے رنگین کھلونے تیار ہوتے ہیں۔

## سانچے:

ان کھلونوں کو بنانے کے لئے پلاسٹر آف پیرس کے سانچے بنائے جاتے ہیں۔ان سانچوں کو بنانے کے لئے ایک ایک خاص قسم کا پلاسٹر آف پیرس بنایا جاتا ہے۔ جسے ''کاسٹنگ گریڈ'' کا پلاسٹر آف پیرس کہتے ہیں۔اس کا بھاؤ عام طور سے معمولی قسم کے پلاسٹر آف پیرس سے ڈیوڑھا

(یعنی 1/2 1 گنا) ہوتا ہے۔ آجکل اس کا نرخ تقریباً 12 روپے من ہے۔

سانچے بنانا بہت آسان ہے مگر لکھنے سے سمجھ میں نہیں آئے گا۔ اس لئے یہاں سانچے بنانے کا طریقہ نہیں لکھا جا رہا ہے۔ یہ بہتر ہوگا کہ ان کا بنانا آپ کسی جگہ عملی طور پر سیکھ لیں۔ اگر آپ خود یہ سانچہ تیار کریں گے تو یہ آپ ایک روپیہ دو روپیہ کا پڑے گا۔ مگر بازار میں بہت ہی مہنگا ملے گا اس وجہ سے سانچے خود ہی بنانا فائدہ مند رہتا ہے۔

اس طریقے سے کھلونے بنانے میں جیسا کہ آپ آگے چل کر پڑھیں گے کھلونوں کو ویلکنائز کرنے کے لئے ایک اوون (Oven) کی ضرورت پڑے گی۔ یہ اوون صندوق کی شکل کی ہوتی ہے اور اس میں بجلی کے ذریعہ گرمی پہنچائی جاتی ہے۔

یہ تیار اوون 250-300 روپیہ کی ملتی ہے مگر آپ کو اتنی مہنگی اوون خریدنے کی ضرورت نہیں ہے اسے آپ اپنے گھر پر ہی 20-25 روپے میں تیار کرا سکتے ہیں اور بجلی کی جگہ اس میں لکڑی کے کوئلوں کی آنچ سے بھی گرمی پہنچا سکتے ہیں۔

## کھلونے بنانے کے اصول:

کھلونے بنانے کا جو طریقہ ہم لکھ رہے ہیں اسے کاسٹنگ یا مولڈنگ کا طریقہ کہتے ہیں۔ اس میں ضروری کیمیکلس اور بھرتی کی چیزیں لیٹیکس میں ملا کر "لیٹیکس مکسچر بنا لیا جاتا ہے۔ اب پلاسٹر آف پیرس کے بنے ہوئے سانچے میں اس مکسچر کو بھر دیتے ہیں۔"

پلاسٹر آف پیرس اس مکسچر میں موجودہ پانی کو جذب کر لیتا ہے اور ربڑ کی ایک پتلی سطح سانچے کے اندر جم جاتی ہے۔ بعد میں سانچے کو الٹا کر کے فالتو لیٹیکس مکسچر کو نکال دیتے ہیں اور اسے دوسرے سانچے میں بھر دیتے ہیں تو سانچے کے اندر ربڑ کی پرت جمی رہ جاتی ہے اب سانچے کو کچھ دیر گرم کرتے ہیں تو ربڑ کی اس تہہ میں موجودہ پانی اڑ جاتا ہے اور یہ سخت ہو جاتا ہے اب سانچے کو کھول کر تیار کھلونے نکال لیتے ہیں۔ اسے گرمی دے کر ویلکنائز کر لیا جاتا ہے۔

# لیٹیکس کا مکسچر بنانا

لیٹیکس کا مکسچر تیار کرنے کے لئے پہلے تین گھول تیار کرنے پڑتے ہیں:

1۔ ولکینا ئزنگ گھول

2۔ ویٹنگ ایجنٹ کا گھول

3۔ کیسین کا گھول

## 1۔ ولکینا ئزنگ گھول

گندھک 3 حصے (تول کر) زنک آکسائیڈ 5 حصے ایکسیلریٹر Z.D.C 1 حصہ ڈسپرسل O.B.L.N پانی 0.2 حصے

ان سب کو ملا کر بال مل (Ball Mill) یا بڑے کھرل میں ڈال کر کم از کم 24 گھنٹے تک گھولیں تا کہ بالکل چکنا گھول بن جائے۔

## 2۔ ویٹنگ ایجنٹ کا گھول

کھڑیا مٹی یا دیگر مٹی کو لیٹیکس میں سوکھا ملایا جائے تو وہ فوراً ہی جم جاتا ہے اور گانٹھیں پڑ جاتی ہیں جو ٹھیک نہیں ہوسکتیں۔ اگر ان مٹیوں میں پانی ملا کر تب انہیں لیٹیکس میں ملا دیا جائے تو بھی اکثر وہ جم جاتا ہے۔ لہٰذا اس خطرے کو دور کرنے کے لئے ویٹنگ ایجنٹ استعمال کیا جاتا ہے۔

ایک حصہ اس ویٹنگ ایجنٹ کو 99 حصے پانی میں گھول لیں تو اس کا ایک فیصدی کا گھول بن جاتا ہے۔

لیٹیکس میں بھرتی کے لئے کھڑیا مٹی، چینی مٹی، یا وہائٹنگ وغیرہ میں سے جو بھی ملانی ہو اس میں مندرجہ بالا ویٹنگ ایجنٹ کا گھول ملا کر اور پتلا کر کے تب لیٹیکس میں ملا دیں۔

## 3۔ کیسین کا گھول

لیٹیکس میں کیکلس وغیرہ ملاتے وقت وہ جم نہ جائے، اس لئے اس میں کیسین کا گھول ملا دیتے ہیں کیسین کا گھول بنانے کا طریقہ یہ ہے:

| | |
|---|---|
| کیسین 10 حصے | سہاگہ 1.5 حصے |
| پانی 88.5 حصے | |

سب کو ملا کر واٹر باتھ یا ہلکی آگ پر گرم کرتے ہیں اور پھر گھوٹ لیتے ہیں تاکہ گھول بن جائے یہ کیسین کا 100 فیصدی کا گھول بنتا ہے۔

اب آخر میں لیٹیکس کا مکسچر مندرجہ ذیل طریقے سے بنائیے:

| | |
|---|---|
| 60 فیصدی کا لیٹیکس | 167 حصے (تول کر) |
| 10 فیصدی کا کیسین کا گھول | 5 حصے |
| ولکینا ئزنگ گھول | 20 حصے |
| وہائٹنگ مٹی | 300 حصے |
| 10 فیصدی کا ویٹنگ ایجنٹ کا گھول | 78 حصے |

## بنانے کا طریقہ:

لیٹیکس میں پہلے کیسین کا گھول ملا لیجئے۔ اب وہائٹنگ میں ویٹنگ ایجنٹ کا گھول ملا کر پیسٹ بنا لیں اور اس پیسٹ میں ولکینا ئزنگ گھول ملا کر لیٹیکس میں ملا دیں۔ پس لیٹیکس مکسچر بن گیا۔ اس مکسچر کو کسی چیز سے اچھی طرح ملا دیں اور 24 گھنٹے تک ڈھک کر رکھ دیں تاکہ اس میں ملے ہوئے بلبلے بیٹھ جائیں اگر تیار کرنے کے بعد فوراً ہی ایسے سانچوں میں بھر دیا جائے گا تو کھلونوں میں کہیں کہیں پر چھوٹے چھوٹے سوراخ رہ جائیں گے۔

## کھلونے بنانا

پلاسٹر آف پیرس کے سانچے کو کپڑے سے جھاڑ کر صاف کر لیں اور اس کے اندر پسی ہوئی

سیلکھڑی ملا کر جھاڑ لیں۔ سیلکھڑی اس لئے ملائی جاتی ہے تا کہ سانچہ اندر سے چکنا ہو جائے اور ربڑ اس پر نہ چپکے۔

2۔ سانچے کو مضبوط ڈور سے باندھ دیں یا اس پر ربڑ کا فیتہ چڑھا دیں، تا کہ سانچوں کے دونوں حصے علیحدہ نہ ہو جائیں۔

3۔ اب لیٹیکس مکسچر کو لکڑی کی ایک چپٹی سے ملائیں تا کہ مٹی اور کیمیکلس جو پیندی میں بیٹھ گئی ہو، وہ لیٹیکس میں اچھی طرح مل جائے۔ اس مکسچر کو کانچ یا ٹین کے جگوں (Jugs) میں بھر کر سانچے کے سوراخ میں سے سانچہ کے منہ تک بھر دیں۔

4۔ سانچے کو تقریباً آدھے گھنٹے تک رکھا رہنے دیں۔ اتنے وقت میں سانچہ لیٹیکس مکسچر میں موجود تھوڑا سا پانی جذب کر لے گا۔ اور مکسچر کم ہو کر نیچے بیٹھ جائے گا۔ لہٰذا اس کمی کو پورا کرنے کے لئے تھوڑا مکسچر اور ڈال دیں تا کہ یہ منہ تک بھرا رہے۔ تقریباً آدھے گھنٹے میں یہ سانچہ بہت سا پانی جذب کر لے گا اور لیٹیکس کی ایک موٹی تہہ سانچے میں جم جائے گی۔

اب سانچے کو اٹھا کر الٹا کر دیں تا کہ فالتو لیٹیکس مکسچر نکل آئے اس کو دوسرے سانچے میں بھر دیں۔

# کھلونے بنانے کا طریقہ

# (تصویروں میں)

کھلونے بنانے کے لئے آپ کو پلاسٹر آف پیرس کے سانچے بنانے پڑیں گے۔ یہ سانچہ دو حصوں میں ہوتا ہے۔ یہاں گلہری بنانے کا سانچہ دکھایا گیا ہے اس کے دو حصے ہیں۔ ایک اوپر کا اور دوسرا نیچے کا ان دونوں حصوں کو ملا کر سانچہ پورا ہو جاتا ہے۔

اب سانچے سے کھلونے اس طرح بنانے چاہئیں۔

1۔ سانچے کے دونوں حصوں کو ملا کر ربڑ کی پٹی یا دوسری سے بند کر دیجئے۔

2۔اس سانچے میں لیٹیکس مکسچر منہ تک بھر دیجئے۔

3۔کچھ دیر بعد سانچے کو پلٹ کر فالتو لیٹیکس نکال دیجئے۔

4۔سانچے کے اندر جمی ہوئی ربڑ کو سکھانے کے لئے سانچے کو کچھ دیر اوون (Oven) میں رکھا جاتا ہے پھر سانچہ کھول کر تیار چیز باہر نکال لی جاتی ہے اسے پھر اوون میں رکھ کر ولکینا ئز کرنا پڑتا ہے۔

اوون میں ولکینا ئز کرنے کے بعد کھلونے پر فالتو لگی ہوئی ربڑ ی قینچی سے کاٹ دیجئے اور اسپرے یا برش سے اس پر پینٹ لگا دیجئے۔اب آپ کی گلہری تیار ہوگئی۔

☆☆☆

# انڈسٹریل دستانے، غبارے، گرم پانی کی بوتلیں آئی ڈراپر ٹیٹ، بوتل کے ٹیٹ وغیرہ بنانا

مندرجہ بالا اشیاء لیٹیکس (Latex) سے بنائی جاتی ہیں جو کہ ربڑ کا دودھ ہے ان چیزوں کا بنانا آسان کام ہے اور اس میں کم عمر بچوں، عورتوں اور مردوں کو روزگار مہیا ہو سکتا ہے۔ اس انڈسٹری کی ایک خاص بات یہ ہے کہ اس میں زیادہ تر کام ہاتھوں سے کئے جاتے ہیں۔ اور کام آنے والا ساز وسامان مقامی طور پر بنوایا جا سکتا ہے جو کہ کم خرچ ہوتا ہے۔ بنانے کے طریقے بڑے آسان ہیں اور چند ہی گھنٹوں میں ان کو بنانا سیکھا جا سکتا ہے۔ ان چیزوں کی ہر جگہ مانگ ہے اور اس میں اچھا خاصا منافع ہے۔

مندرجہ بالا اشیاء ڈبونے کے طریقے (ڈپنگ پروسس) سے بنائی جاتی ہیں اور ان کو ڈبو کر بنائی ہوئی اشیاء (ڈپڈ گڈس) کیا جاتا ہے۔

ڈبو کر بنائی ہوئی اشیاء جیسا کہ ان کے نام سے ظاہر ہے ایک سانچے یا فارمر کو رقیق ربڑ میں ڈبو کر بنائی جاتی ہیں، جن کو بعد میں سکھا کر سانچے پر سے چھڑا لیا جاتا ہے۔ یہ چیزیں ربڑ انڈسٹری کی ابتداء سے ہی بنائی جا رہی ہیں۔

کچھ عرصہ پہلے تک رقیق ربڑ (لیٹیکس) ایک عام چیز نہیں تھی لہٰذا ربڑ کی اشیاء بنانے والے خشک ربڑ کو کچل کر کسی سالوینٹ (جیسے پٹرول نینتھا وغیرہ) میں گھول کر سلوشن بنا لیا کرتے تھے۔ اس سلوشن میں سانچے کو ڈبو کر ان کے اوپر یہ ربڑ چڑھا لی جاتی تھی۔ اس طریقے سے بنائی گئی چیزیں حالانکہ کئی لحاظ سے تسلی بخش ہوتی تھیں لیکن وہ زیادہ پائیدار نہیں ہوتی تھیں اور ان کی مضبوطی بھی اعلیٰ درجہ کی نہیں ہوتی تھی۔ یہ خرابیاں اس طریقے کی وجہ سے تھیں۔

پہلی جنگ عظیم کے بعد ایک دوسری قسم کی رقیق ربڑ بازار میں آنی شروع ہو گئی جسے لیٹیکس کہا

جاتا ہے۔ چونکہ ربڑ کے کارخانے والے اس وقت تک ربڑ کے سلوشن سے ہی ڈبونے کے طریقے سے اشیاء بنایا کرتے تھے لہٰذا اس نئی رقیق ربڑ کی آمد پر انہوں نے اس سے سب سے پہلے ڈبونے کے طریقے سے ہی اشیاء تیار کیں۔

جلد ہی اس بات کا پتہ لگ گیا کہ ربڑ سلیوشن کی جگہ ربڑ لیٹیکس استعمال کرنے سے ویسی ہی چیزیں تیار کی جاسکتی ہیں۔ جیسی کہ پرانے سلیوشن طریقے سے لیکن اس نئی رقیق ربڑ سے بنی ہوئی اشیاء پہلے سے زیادہ مضبوط اور دیرپا ہوتی ہیں۔

ابتداء میں اس طریقے سے جو چیزیں تیار کی جاتی تھیں، ان کو کاربن بائی سلفائڈ میں ملے ہوئے سلفر کلورائیڈ کے حل میں ڈبو کر ولکے نائز کیا جاتا تھا۔

جلد ہی ایک نیا طریقہ ایجاد ہوا، جس میں پرانے ٹھنڈے ولکے نائزیشن کی بجائے گرم ولکے نائزنگ کا استعمال ہونے لگا۔ اس طریقے میں ولکے نائزنگ میں مددگار اجزاء سانچے ڈبونے سے پہلے ہی لیٹیکس میں ملا دیئے جاتے ہیں۔

یہ ظاہر ہی تھا کہ چونکہ لیٹیکس رقیق چیز ہوتی ہے، اس لئے یہ ضروری تھا ولکے نائزنگ اجزاء بہت ہی باریک پسے ہوئے ہونے چاہئیں تاکہ وہ ربڑ (لیٹیکس) کے ذرات کے ساتھ اچھی طرح ملے ہوئے رہیں۔ اس مکسچر سے اشیاء بنانے کے لئے صرف اتنا کرنا پڑتا ہے کہ اسے سانچوں پر چڑھا کر خشک کر کے اسے اتار کر ایک خاص درجہ حرارت تک گرم کرنا پڑتا تھا۔ اس میں ''ایکسی لیریٹرز'' نام کی کیمیکلز ملا دینے پر ولکے نائزنگ کے لئے ضروری درجہ حرارت کو کافی کم کیا جاسکتا ہے۔

اس کے بعد اس سلسلے میں بہت ہی ریسرچ کی گئی اور مختلف طریقوں سے اشیاء بنائی جانے لگیں۔ اور طریقوں میں کافی تبدیلیاں کر دی گئیں۔ دوسرے لفظوں میں یہ کہا جاسکتا ہے کہ ڈبو کر اشیاء بنانے کا کوئی بھی ایک طریقہ نہیں ہے۔

یہاں ہم اس ڈبو کر اشیاء بنانے کے طریقے کا ہی ذکر کریں گے۔ لیکن یہ یاد رکھنا چاہئے کہ

اصول تو ایک ہی ہے لیکن کام کرنے کے طریقے میں کافی تبدیلیاں کی جاسکتی ہیں۔

ذیل میں بتایا گیا ہے کہ ڈُونے کے مختلف طریقوں سے سانچے کے اوپر کتنی موٹائی کی فلم چڑھتی ہے، جبکہ سانچے کو لیٹیکس مکسچر میں ایک منٹ تک ڈبو کر رکھا جائے۔ اس میں مختلف اقسام کے لیٹیکس شامل ہیں اور فلم (تہہ) کی موٹائی ملی میٹروں میں ہے۔

2 بغیر گاڑھے کئے ہوئے لیٹیکس مکسچر میں

10 گاڑھے کئے ہوئے (کن سن ٹریٹڈ) لیٹیکس کے مکسچر میں

19 بہت زیادہ گاڑھے کئے ہوئے لیٹیکس مکسچر میں

64 ایک مرتبہ کوا گولینٹ سلوشن میں ڈبو کر

20 کئی مرتبہ کوا گولینٹ سلوشن میں ڈبو کر

033 ہیٹ سینسیٹو لیٹیکس مکسچر (گرم سانچے استعمال کرکے)

عملی طور پر یہ کہا جاسکتا ہے کہ اس انڈسٹری نے کئی طریقوں میں ایک اسٹینڈرڈ قائم کرلیا ہے اور جہاں تک عام ڈبو کو اشیاء بنانے کا تعلق ہے اس میں 60 فیصدی کا سینٹری فیوگل طریقے سے گاڑھا کیا ہوا لیٹیکس استعمال کیا جاتا ہے اور ربڑ کا گاڑھا گاڑھا فلم جمانے کے لئے سانچے کو کوا گولینٹ سلوشن میں ڈبویا جاتا ہے اور پھر اسے ربڑ میں ڈبویا جاتا ہے۔ اسی طرح بار بار کرتے رہنے سے ربڑ کی کافی موٹی تہہ سانچے پر جم جاتی ہے۔

## لیٹیکس میں مختلف اجزاء ملانا

ڈبو کر اشیاء بنانے کے طریقے میں سب سے پہلے لیٹیکس میں کچھ خاص کیمیکلز ملائی جاتی ہیں۔ عام طور پر 60 فیصدی کا لیٹیکس اس کام میں لایا جاتا ہے جس میں ولکے نائز نگ کے لئے ضروری کیمیکلز ملائی جاتی ہیں۔ چونکہ ڈبو کر بنائی ہوئی چیزوں میں 100 فیصدی حصہ ربڑ کا ہی ہوتا ہے۔

اس میں ملائی جانے والی کیمیکلز و دیگر اجزاء کا تناسب کم سے کم رکھا جاتا ہے لیکن ان چیزوں

کی موجودگی اور پورے لیٹیکس میں ان کا اچھی طرح ملا ہوا ہونا بہت ہی ضروری ہے۔ عام طور پر ایسا کیا جاتا ہے کہ ان اجزاء کو پانی میں ملا کر بہت باریک کر کے پیس لیا جاتا ہے اور اس میں کوئی ڈسپرنگ ایجنٹ (یعنی ایسی کیمیکل جو ان اجزاء کو پانی میں اچھی طرح حل کر دے) ملا دیا جاتا ہے۔ گندھک تو پانی میں آسانی سے نہیں مل پاتی، اس لئے اسے ملانے کے لئے پانی میں ڈسپرسنگ ایجنٹ ملا ہونا ضروری ہے ان کو بال مل میں گھوٹا جاتا ہے۔

بال مل دراصل چینی مٹی کے بڑے بڑے جار ہوتے ہیں اور ان میں آدھے حصے تک چینی کی بنی ہوئی گولیاں بھر دی جاتی ہیں یہ گولیاں 1/2 1 انچ قطر کی ہوتی ہیں۔ یہ بال مل موٹر یا پٹے سے گھمایا جاتا ہے اور یہ اجزاء کو باریک سے باریک پیس دیتا ہے۔

جہاں باریک اجزاء جیسے کہ منرل آئل ملانے کا سوال آتا ہے (جو کہ عموماً غبارے بنانے میں استعمال کئے جاتے ہیں تا کہ وہ آسانی سے پھول سکے) ان کو ایک ایملشن بنانے والی مشین بنا کر استعمال کیا جاتا ہے۔ اس کام کے لئے بہت سی مشینیں استعمال کی جا سکتی ہیں۔ جن میں سے آسان گھریلو انڈا اچھینٹنے کی مشین ہے۔

اوپر لکھے ہوئے ڈسپرسنگ ایجنٹ کئی اقسام کے اور کئی کمپنیوں کے بنے ہوئے آتے ہیں جن میں زیادہ مشہور (Darvan) ڈارون اور (Dispersolln) ڈسپرسل ایل این ہیں۔ موخر کیمیکل آئی سی آئی کمپنی کی بنائی ہوئی ہے۔

یہ اجزاء جو کہ عموماً آرگینگ سلفونیٹس ہوتے ہیں۔ دیگر اجزاء کو تر کرنے اور لیٹیکس مکسچر کو دیرپا بنانے کی خاصیت رکھتے ہیں۔ یہ دونوں خاصیتیں لیٹیکس مکسچر بنانے کے لئے ضروری ہیں۔ لیٹیکس میں اس لئے بلائزر (دیرپا بنانے والے) اجزاء ہونے ضروری ہیں تا کہ کیمیکلز کے اثر سے لیٹیکس مکسچر جم کر خراب نہ ہو سکے۔

لیٹیکس میں ملانے کے لئے اجزاء کو خوب باریک گھوٹنا چاہئے۔ بال مل میں لگ بھگ 24 گھنٹے تک گھوٹنا چاہئے۔ ان کیمیکلز کے مکسچر میں 40 فیصدی سے کم کیمیکلز میں رکھی

جاتیں، یعنی یہ مکسچر یا تو بہت گاڑھا رکھا جاتا ہے اور یا بہت پتلا۔ ذیل کے فارمولے میں کیمیکلز کا مکسچر بنانے کے لئے اجزاء کے تناسب لکھے گئے ہیں۔

| اجزاء | حصہ وزن کر کے |
|---|---|
| پسی ہوئی گندھک | 15 |
| زنک آکسائیڈ | 20 |
| ایکسی لریٹر Z.D.C | 10 |
| ڈاروان | 20 |
| 10 فیصدی کیسین سلوشن | 25 |
| پوٹاش کاسٹک | 1 |
| ڈسٹلڈ واٹر | 27 |

کیسین سلوشن بنانے کے لئے لیکٹک کیسین پاؤڈر کو ڈسٹلڈ واٹر میں حل کیا جاتا ہے۔ جس میں 2 فیصدی سوہاگہ گھوٹا ہوتا ہے۔

منرل آئل جیسے رقیق اجزاء کا محلول بنانے کے لئے ان کے ساتھ المونیم سوپ جیسے المونیم اولیٹ کا استعمال کرنا چاہئے اور یہاں بھی تھوڑی مقدار میں کیسین ملانا بڑا ضروری ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر منرل آئل کا ایسڈ 1/2 1 امونیا (880) اور 5% کیسین سلوشن (10 فیصدی والا) پانی میں ملا کر ایملسی فائنگ مشین کے ذریعہ ایملشن بنایا جاسکتا ہے۔

لیٹیکس میں ملائے جانے والے اجزاء کے محلول تیار کر لینے کے بعد ان کو لیٹیکس میں اچھی طرح ملا دیا جاتا ہے۔ یہ چیزیں لیٹیکس میں ملا کر لکڑی کے ایک چپو جیسے تختے سے ملایا جاسکتا ہے۔ اس مکسچر کو تقریباً 24 گھنٹے تک میچیور (Mature) ہونے دیتے ہیں اور اس کے بعد استعمال کرتے ہیں۔

ڈبونے کے طریقے سے لیٹیکس کی اشیاء مثلاً دستانے، نپل، ٹیٹس وغیرہ بنانے کے لئے ذیل

کا عام فارمولا کام میں لایا جاتا ہے۔

| اجزاء | رقیق کا وزن | خشک وزن |
|---|---|---|
| 60 فیصدی ربڑ لیٹیکس | 167 | 100.0 |
| گندھک | 1-5 | 1-5 |
| زنک آکسائیڈ | 2.0 | 2.0 |
| Z.D.C | 1.0 | 1.0 |
| ڈاروان | 0.2 | 0.2 |
| 10% کیسین سلوشن | 2.5 | 0.25 |
| پوٹاش کاسٹک | 0.1 | 0.1 |

مندرجہ بالا مکسچر میں جیسے ایک یا دو حصے نیل رنگنے کا رنگ، بھرتی کی چیزیں جیسے کچھ حصے چینی مٹی یا وہائٹنگ جس کے ساتھ تھوڑا سا سفید رنگ کا پگمنٹ، رنگ نکھانے کے لئے ملایا گیا ہو اور کچھ حصے سافٹر جیسے کہ منرل آئیل وغیرہ ملائے جاتے ہیں۔ان کو پہلے ہی محلول میں تبدیل کر لینا چاہیے۔

ان گنے چنے اجزاء سے ہی ان کے تناسب میں معمولی تبدیلیاں کر کے پچاسوں اقسام کی ربڑ کی اشیاء تیار کی جاسکتی ہیں۔

لیٹیکس کے مکسچر کو ہمیشہ جستی چادروں کی یا لکڑی کی بنی ہوئی ٹیٹکیوں میں رکھنا چاہیے اس کو پیتل یا تانبے کی چیز میں نہیں رکھنا چاہیے کیونکہ ربڑ کا رنگ نیلا پڑ جاتا ہے اور یہ کمزور ہو جاتی ہے۔

ایک تسلی بخش مکسچر تیار کر لینے کے بعد اسے سانچوں کے اوپر جمانا پڑتا ہے ایسا کرنے کے لئے لیٹیکس کے مکسچر کو چھلنی میں سے چھان کر ٹینکی میں بھرا جاتا ہے۔ٹینکی میں مکسچر بھرنے کے کم از کم ایک گھنٹہ بعد استعمال کرنا چاہیے اور اس کے اوپر جمے ہوئے جھاگ و بلبلے اتار دینا چاہیے۔

## ٹنکیاں اور سانچے

اگر ٹنکیاں بڑی بڑی ہوں تو یہ اچھا رہے گا کہ ایک چھوٹا سا چلانے والا آلہ (Stirrer) ٹلکی پر لگا دیا جائے۔ یہ تلی میں پنکھے کی طرح گھومتا رہتا ہے اور بھاری کیمیکلس کو تلی میں جمنے نہیں دیتا۔ اس کے علاوہ اس سے مکسچر کی سطح پر ملائی جیسی نہیں جمنے پاتی۔ ٹنکی المونیم، جستی چادر یا لکڑی کی بنی ہوئی ہونی چاہیئے۔ سانچے لکڑی، المونیم یا کانچ کے بنائے جاسکتے ہیں۔

جس وقت سانچے کو ربڑ میں ڈبویا جاتا ہے تو سانچے پر ربڑ کی بہت پتلی سی تہہ چڑھتی ہے۔ لیکن اگر سانچے کو پہلے لینٹ سلوشن میں ڈبو کر پھر ربڑ مکسچر میں ڈبویا جائے تو اس مکسچر میں ملی ہوئی کیمیکلس اپنے اثر سے ربڑ کو کھینچتی ہیں اور سانچے پر ربڑ کی موٹی تہہ جمتی ہے اگر بغیر کوا گولینٹ مکسچر میں ڈبوئے ہوئے سانچے پر ربڑ کی کافی موٹائی چڑھانے میں دس مرتبہ ڈبونا پڑتا ہے تو کوا گولینٹ مکسچر میں سانچہ ڈبو کر تین چار مرتبہ میں ہی اتنی موٹی ربڑ کی تہہ جمائی جاسکتی ہے۔ کوا گولینٹ مکسچر کا فارمولا یہ ہے۔

فارمولا: کیلسیم کلورائیڈ 5 حصے میتھی لیٹڈ سپرٹ 1/2 47 حصے

پانی 1/2 47 حصے

اس نسخے میں کیلسیم کلورائڈ کی جگہ فارمک ایسڈ بھی استعمال کیا جاسکتا ہے اس کے علاوہ اور بھی نسخے کوا گولینٹ سلوشن کے لئے استعمال کئے جاتے ہیں کبھی کبھی اس میں تھوڑا سا گوند کا پانی بھی ملا لیا جاتا ہے۔

## ولکے نائز کرنا اور فنشنگ

سانچے کے اوپر ربڑ کی تہہ جما لینے کے بعد سانچے کے اوپر ہی ربڑ کی چیز کے کنارے کو لپیٹ کر گھنڈی (Bead) بنائی جاتی ہے۔ یہ عمل ولکے نائز کرنے سے پہلے ہی کر لینا چاہیئے۔ جبکہ ربڑ پوری طرح خشک نہ ہوئی ہو۔

ولکے نائز کے دو طریقے ہیں۔ ایک طریقہ تو یہ ہے کہ ربڑ چڑھے ہوئے سانچوں کو گرم پانی میں ڈال دیا جائے اور لگ بھگ ابلتے ہوئے پانی میں 20 منٹ تک ان کو پڑا رہنے دیا جائے ایسا

کرنے سے یہ ولکے نائز ہوجاتی ہیں۔

دوسرا طریقہ ایک اوون میں رکھ کر گرم ہوا دینے کا ہے لیکن آج کل پانی میں ابال کر ولکے نائز کرنے کا طریقہ مقبول ہوتا جا رہا ہے کیونکہ اس طریقے سے ربڑ میں ملائی جانے والی کیمیکلس کی بدبو اور ان کا خراب اثر پانی میں رہ جاتا ہے۔

آخر میں ان اشیاء کو دھوپ میں یا اوون میں خشک کرلیا جاتا ہے اور سلیکھڑی یا پاؤڈر مل کر ڈبوں میں پیک کر کے بکنے کو بھیج دیا جاتا ہے۔

☆☆☆

## سائیکل ٹیوب ربڑ سلوشن بنانا

اس سلوشن سے بائیسکل کی ٹیوب فٹ بال کے بلیڈر اور ربڑ کی دیگر اشیاء جوڑی جاتی ہیں۔

یہ نہایت کارآمد اور بکنے والی چیز ہے اس کے بنانے کا طریقہ حسب ذیل ہے۔

گڈا پارچہ یعنی نرم ربڑ ایک اونس، کچا ربڑ (کوچک) اڑھائی اونس، دونوں کو کتر کر باریک کر لیں اور کاربن بائی سلفائڈ 18 اونس میں ڈال کر بوتل کرلیں۔

بوتل کا منہ بند کرکے گرم ریت پر رکھ دیں تاکہ حرارت سے دونوں قسم کے ربڑ حل ہوکر ایک ہو جائیں پھر اس میں تارپین کا تیل اصلی ایک اونس ملا دیں۔ بس سلوشن تیار ہے۔

## دیگر

انڈیا ربڑ 15 گرام، کلوروفارم 112 اونس، رومی مصطلگی چار ڈرام

ربڑ کو باریک کر کے کلوروفارم میں ڈال دیں چند یوم کے بعد جب حل ہو جائے تو رومی مصطلگی ملا کر دو ہفتہ اور پڑا رہنے دیں۔ نہایت عمدہ سلوشن تیار ہو جائے گا۔

## ربڑ سلیوشن بنانے کا راز

پٹرول 4 پونڈ، کچا ربڑ 1/2 پونڈ ہر دو اجزاء کو شیشی میں ڈال کر بند کر کے رکھ دیں اور 24 گھنٹے پڑا رہنے دیں ربڑ حل ہو جائے گا۔ یہ ربڑ سلیوشن ڈنلپ سلیوشن کے مقابلہ میں تیار ہوگا۔ اگر کچھ گاڑھا ہو تو مناسب مقدار پٹرول مزید شامل کریں۔ رنگدار بنانا ہو تو پہلے پٹرول میں آئل کلر سرخ شامل کریں۔ کچا ربڑ آپ جوتے بنانے والے کارخانوں سے حاصل کر سکتے ہیں۔ جو کچا ربڑ کتروں کی صورت میں ردی کے بھاؤ فروخت کرتے ہیں۔ لاہور میں باٹا شو کمپنی، حکیم ربڑ ورکس، ماسٹر ربڑ ورکس، سروس شو کمپنی باسکو وغیرہ سے یہ ربڑ مل سکتا ہے۔

## ربڑ سلیوشن

وہ ربڑ (جسے کچا ربڑ بھی کہتے ہیں) ایک پونڈ

صاف شدہ دانہ دار لاکھ دو اونس

لال مصفیٰ ایک اونس

کاربن ڈائی سلفائیڈ حسب ضرورت

ترکیب: پہلے تھوڑے سپرٹ میں (سپرٹ تیز ہو) لاکھ حل کریں۔ کسی دوسرے چوڑے منہ والی شیشی میں ربڑ کو باریک کاٹ کر ڈال دیں اور اس قدر کاربن ڈائی سلفائیڈ ڈالیں کہ ربڑ ڈوب جائے اسے دو دن پڑا رہنے دیں بعد ازاں رال اور راکھ کا تیار شدہ وارنش ملا دیں۔ اور کسی چیز سے یعنی شیشہ یا المونیم کی ڈنڈی سے خوب چلائیں اور اس قدر کاربن ڈائی سلفائیڈ ملائیں کہ ٹھیک ربڑ سلیوشن کی طرح ہو جائے۔ کاربن ڈائی سلفائیڈ کی کمی بیشی دو ایک مرتبہ کے تجربہ سے صحیح وزن معلوم ہو جائے گا۔ ٹیوبوں میں بھر لیں۔ ٹیوبوں کا بندوبست نہ ہو سکے تو چوڑے منہ کی شیشیوں میں بھر لیں اور مضبوط کارک لگا دیں اور فروخت کریں۔

## ٹائر سلیوشن

بازار میں دو قسم کا ربڑ ملتا ہے۔ ایک چادروں کی شکل میں اور دوسرا کچا دودھ کی شکل میں یہاں

وہ ربڑ مطلوب ہے جو چادروں کی شکل میں ملتا ہے اور جسے پیرا ربڑ Para Rubber یا کوچک ربڑ Coutchoue بھی کہتے ہیں۔ یہ ربڑ بمقدار ایک اونس خوب کچل کر کولتار عمدہ وزنی 20 اونس میں ملائیں اور برتن کو زور ہاتھوں سے ہلاتے رہیں ربڑ کولتار میں حل ہو جائے گا جب اچھی طرح حل ہو جائے تو برتن کو سلگتے ہوئے کوئلوں پر رکھ کر بھاپ خارج کریں اور حسب منشاء قوام پر اتار لیں۔ یاد رہے کہ آگ جلنے نہ پائے ورنہ آگ لگ جائے گی اب اسے ہوا بند ڈبیوں یا ٹیوبوں میں بند کر کے بازار میں لائیں اور سینکڑوں کمائیں اور بازار میں ٹائر درست و مرمت کرنے کی دکان ڈالیں۔

نوٹ: کچا ربڑ اور کوچک ربڑ کراچی، لاہور وغیرہ میں ہی دستیاب ہوگا۔

## ربڑ سلیوشن

کریپ (جس کے سول جوتے میں لگتے ہیں) کریپ سول کے نام سے عام طور پر مشہور ہے آپ جوتے بنانے والے عام کارخانوں سے منوں اس کے ردی کٹے ہوئے ٹکڑے بہت سستے خرید سکتے ہیں اس کے علاوہ پرانے بیکار جوتوں کے سول بھی کام آسکتے ہیں ایک پونڈ لے لیجئے اور قینچی سے باریک کاٹ کر ایک جار یا کھلے منہ کے مرتبان میں جس کا ڈھکن بھی ایر ٹائٹ ہو ڈال دیں اور اس کے اوپر 12 پونڈ پٹرول ڈال کر ڈھکنا اچھی طرح بند کر دیں چند دنوں میں تمام ربڑ حل ہو جائے گا اگر زیادہ گاڑھا ہے تو قدرے پٹرول اور ڈال دیں بازار سے ذرا سا نمونہ لے کر قوم کا مقابلہ کر لیجئے بس تیار ہے آپ کا ربڑ سلیوشن اب فروخت کرنے کی فرمائش فرمالیں پھر مشکل آسان ہے۔ چاہیں تو قدرے آئل کلر ملا کر پٹرول میں رنگینی پیدا کر سکتے ہیں۔

## ربڑ سلیوشن

کچا ربڑ (کریپ ربڑ) نیا اور تازہ ایک حصہ، پینتھا یا بنزین 5 حصہ ایک بوتل میں ربڑ کو مہین مہین کاٹ کر ڈال دیا جائے اور اس میں نپیتھا یا بنزین ملا دیا جائے ایک دن بعد ربڑ گھلنا شروع ہو

جائے گا۔ اب اس کو دن میں 3,4 مرتبہ خوب ہلا دیا جایا کرے یا بوتل ہی میں گھوٹ دیا جایا کرے۔ جب وہ بالکل مثل لئی کے مل جائے تو نہایت بہترین ہوگا۔ یہ پٹرول والے سلوشن سے کہیں زیادہ بہتر ہوتا ہے اگر پتلا کرنا مطلوب ہو تو آدھا حصہ نیپتھا یا بنز ین اور ملا دیا جائے۔

## بہترین سائیکل ربڑ سلوشن بنانا

پیسل کریپ (سموک ربڑ) %100 فیصدی یا 100 گرام یا اونس

روزن (بیروزہ) %5 فیصدی 5 اونس یا گرام

نیپتھا %900 فیصدی 900 اونس یا گرام

پہلے ربڑ کو مکسچر مشین پر مکس کر لیں مکس کرتے وقت بیروزہ تھوڑا تھوڑا و ملاتے جائیں حل ہونے پر اتار لیں اور پھر قینچی سے ٹکڑے کاٹ لیں جو پہلے ہی مکسچر مشین میں ڈالا ہوا ہے مشین میں نیپتھا میں ڈالتے جائیں دو تین گھنٹہ میں سلوشن تیار ہے۔ خوبصورت ٹین کی ڈبیاں چھپوا کر یا خوبصورت لیبل لگا کر بازار میں تھوک فروش دکانداروں کو فروخت کریں۔ بڑی کامیاب اور منافع بخش تجارت ہے۔

## چکن انکیوبیٹر

## انڈے سینے کی مشین بنانا

ایک منافع بخش کاروبار جس کو وقتی مشغلہ بنایا جا سکتا ہے۔

یہ بتانے کی شاید ضرورت نہ پڑے کہ اب مرغیوں نے انڈا سینا (مقابلتًا) چھوڑ دیا ہے۔ انسان نے یہ کام اپنی مشینوں کے سپرد کر دیا ہے۔ البتہ ایسی مشین ابھی تک نہیں بنائی جا سکی ہے جو انڈہ سینے کی مدت (21 دن) میں کچھ کمی کر سکے۔

اصولی طور پر انڈہ سینے کا عمل سوائے اس کے کچھ نہیں ہے کہ انڈے کو 21 دن تک ایک مقرر درجہ حرارت پر رکھا جائے۔ انکیوبیٹر ایسی ہی ایک مشین جو انڈروں کو مقررہ درجہ پر رکھتی ہے مشین

اہن دیگر جزوی افعال بھی سرانجام دیتی ہے جس کا ذکر بعد میں آئے گا۔

انکیوبیٹر بنانے کے لئے جن اشیاء کی ضرورت پڑے گی ان کی تفصیل یہ ہے:

1۔ایک مضبوط لکڑی کا ڈبہ تقریباً 8x19x14 پیمائش کا بغیر ڈھکنے کے

2۔دو 6 واٹ کے بجلی کے بلب

3۔ٹین کے دو ڈبے (اولٹین وغیرہ) جن میں مندرجہ بلب آسانی سے آسکیں۔

4۔شیشے کے دو ٹکڑے جن کی مدد سے انکیوبیٹر بکس کی کھڑکی بنائی جائے گی جن کا سائز ڈبے کے سائز پر انحصار کرتا ہے۔

5۔ایک تھرمامیٹر، فلیکسل وائر

6۔فلیکسبل وائر

7۔ریفلیکٹر (Reflector) کے لئے ٹین کی چادر کا 7x15 ٹکڑا

8۔1x3/4 پتلی لکڑی جن کی کل لمبائی 4 فٹ یا اس سے زائد ہو۔

9۔دو عدد لیمپ ہولڈرز

10۔ہیچنگ (Heching) کے لئے تازہ انڈے

11۔کیپسول (Capsule) جس کی قیمت تقریباً 35 روپیہ ہے مندرجہ دونوں چیزیں نیشنل انکیوبیٹر کمپنی 197 گھڑیال بلڈنگ صدر کراچی سے حاصل کی جاسکتی ہیں۔

اب انکیوبیٹر دو اہم حصوں پر مشتمل ہوگا:

1۔انکیوبیٹر بکس

2۔کیپسول

## انکیوبیٹر بکس

لکڑی کے ڈبے کو شکل نمبر 1 کے مطابق کھڑا کیا گیا ہے ڈبے کے دونوں طرف چھینی کی مدد سے 1/4 حصہ کاٹ دیجئے اور 1/13/4 کا ایک ٹکڑا نصب کر دیئے اور احتیاطاً کیل بھی ٹھوک

دیجئے۔ جیسا کہ شکل میں واضح ہے دونوں لیمپ ہولڈرز کو کچھ فاصلے پر ڈبے کے اوپر والے حصہ پر فٹ کردیجئے اور ہولڈرز کے ساتھ لگے ہوئے فلیکسبل وائرلکڑی میں سوراخ کرکے باہر نکال لیجئے۔

اب ٹین کے دونوں ڈبوں کو گیس کے چولہے پر رکھ کر گرم کیجئے خیال رہے کہ صرف نچلا حصہ چولہے پر رہے اور ڈبوں کے پچھلے اور نچلے حصوں میں سوراخ کردیجئے پچھلے حصے میں سوراخ لیمپ ہولڈرز کو فٹ کرنے کے لئے ہے اور نچلے سوراخ سے یہ معلوم ہوتا رہے گا کہ بلب روشن ہیں یا نہیں ان ٹین کے ڈبوں کو لیمپ ہولڈر پر فٹ کیجئے اس طرح کہ جلا ہوا حصہ (جس میں کہ سوراخ کیا گیا ہے) نیچے کی جانب رہے۔ بلبوں کو ان ہولڈروں میں داخل کیجئے اور ڈھکنا لگا دیجئے۔

اب ایک ٹن کی ترچھی چادر کو ریفلیکٹر کے طور پر ڈبوں کے اوپر اسکریوز کی مدد سے نصب کر دیجئے۔ ریل اور ڈبے کے اوپر والے حصے کے درمیان جو خلا رہ جائے اسے لکڑی کے تختے کی مدد سے پر کر دیجئے۔ تختے کو فٹ کرنے کے لئے اسکریوز استعمال کیجئے۔ تاکہ جل جانیوالے بلبوں کو آسانی کے ساتھ تبدیل کیا جاسکے۔ نچلے حصے کو ایک فریم کی مدد سے ڈھانپ دیا گیا ہے جس میں کہ شیشہ فٹ کیا گیا ہے فریم کے لئے 1x3/4 کے لکڑی کے ٹکڑے استعمال کئے گئے ہیں جن کو ہاف لیپ جوائنٹ کے طریقے سے جوڑا گیا ہے فریم کے درمیان پلائی وڈ 1/8 کی چوڑی پٹی پن کی مدد سے جوڑی گئی ہے۔

یہ پٹی دونوں شیشوں کو علیحدہ رکھنے کے لئے استعمال کی گئی جس کی وجہ سے عمدہ حرارتی انسولیشن مل جاتی ہے شیشوں کو فریم میں لگانے کے بعد پٹی لگا دیجئے تاکہ شیشے باہر نہ گریں۔

فریم کو اس طرح بنایا گیا ہے کہ یہ آسانی سے نچلے حصے میں سما جائے فریم کو اندر جانے سے بچانے کے لئے لکڑی کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے بکس کے دونوں کناروں میں فکس کر دیئے گئے ہیں دوسری طرف فریم کو باہر گرنے سے بچانے کے لئے دو ٹرن بٹن بکس کے دونوں جانب اسکریوز کی مدد سے فٹ کر دیئے گئے ہیں ہوا کے لئے ڈبے کے نچلے حصوں میں 3/16 ڈرل کے پانچ سوراخ کر دیئے گئے ہیں۔

## کیپسول

کیپسول جس کی شکل طشتری نما ہوتی ہے انڈوں کے کچھ اوپر شکل نمبر 3 کی مدد سے نصب کر دیجئے اور کیپسول کو ناب کی مدد سے ایڈجسٹ کر لیجئے۔ یہ خیال رہے کہ کیپسول 1/8 قطر کے بولٹ کی نوک کو چھوتا رہے تا کہ مقررہ حدود سے بڑھنے والی حرارت کو روک سکے۔

## الیکٹرک سرکٹ:

ایک سرکٹ ڈایا گرام جو نیچے دکھایا گیا ہے جیسے ہی انکیو بیٹر کی حرارت

ضروری مقدار سے (101-102f) تجاوز کرتی ہے تو ہیٹر خود کار نظام کی بدولت کام کرنا بند کر دیتے ہیں اور جب درجہ حرارت ضرورت سے کم ہونے لگتا ہے تو ہیٹر خود بخود کام کرنے لگ جاتے ہیں۔

## ٹمپریچر ایڈجسٹمنٹ

ٹمپریچر کو کنٹرول کرنے کے لئے انکیو بیٹر بکس کے باہر لگے ہوئے ناپ کو استعمال کیا جا سکتا ہے۔

## انڈوں کو سینا

انڈوں کو گتے کے ڈبے میں گھاس کے اوپر نہایت احتیاط کے ساتھ انکیو بیٹر بکس میں رکھ دیجئے اور ایک تھرمامیٹر کو ان انڈوں کے اوپر رکھ دیجئے۔

انکیو بیٹر کی اندرونی ہوا زیادہ خشک نہیں ہونی چاہیے۔ احتیاطاً شیشے کا ایک برتن پانی سے بھر کر اندر رکھ لیجئے اگر ہوا خشک ہوگی تو انڈے تیزی سے سکڑنے لگ جائیں گے اور چوزے چھوٹے اور

لاغر رہ جائیں گے۔

انکیو بیٹر کی ہوا کا مطالعہ کرنے کے لئے ایک گتے کا ٹکڑا لیجئے اور اس میں 1/2 1 قطر کا سوراخ کر دیجئے اور انڈے کو اس کے اوپر رکھ دیجئے اور تیز روشنی میں انڈے کے اندر دیکھنے کی کوشش کیجئے اگر انڈے کے اندر کی خلا شکل نمبر 5 سے مشابہ ہو تو اس کا مطلب یہ ہے کہ انکیو بیٹر کے اندر کی ہوا خشک نہیں ہے۔

## انکیو بیٹر کی حرارت

انکیو بیٹر کو انڈے رکھنے سے پہلے ایک دن کے لئے چلا لیا جائے تا کہ حرارت تقریباً 59f ہو جائے۔

جب انڈوں کو انکیو بیٹر میں رکھ دیا جائے گا تو درجہ حرارت (Temp) شروع میں تو گر جائے گا لیکن جب انڈے گرم ہونے لگیں گے تو ٹمپریچر بھی بڑھنے لگے گا لیکن ٹمپریچر کو 104f سے بڑھنے نہ دیا جائے اور انکی وبیٹر کو اس طرح ایڈجسٹ کیجئے کہ اوسط درجہ حرارت 102f تا 101f رہے۔

تیسرے ہفتے کے دوران ٹمپریچر کو 103f-104f تک بڑھنے دیا جائے ضرورت سے زیادہ حرارت پہنچانا انڈوں کے لئے مضر ثابت ہوگا۔ اگر بد احتیاطی سے ایسا ہو بھی جائے تو گھبرانے کی ضرورت نہیں ہے۔ خراب ہونے سے بچانے کے لئے انڈوں کو 80f پر کچھ دیر کے لئے ٹھنڈا ہونے دیجئے۔

## انڈوں کو الٹانا

انڈوں میں سے چوزے نکلنے یعنی سینے کے عمل کو پورا ہونے کے لئے اکیس دن درکار ہوتے ہیں۔ شروع کے 19 دنوں کے دوران انڈوں کے روزانہ کم از کم ایک مرتبہ الٹ دینا۔ مرغی ہی ہیچنگ کے دوران ٹانگوں سے انڈوں کو الٹ دیتی ہے۔

اس کے لئے ایک ترکیب یہ ہے کہ انڈوں کے ایک طرف پینسل یا مارکر سے x کا نشان لگا دیجئے اور دوسری طرف y کا یعنی ایک مرتبہ تمام انڈوں کے اوپر کا حصہ x ہوں گے اور دوسری مرتبہ y پر انڈوں کو نہایت احتیاط کے ساتھ اٹھایا جائے کیونکہ اچانک جھٹکا ایمبر یو یا بیلن کورڈ کو برباد کرسکتا ہے۔

## ایمبر و (Embro) کی نشوونما

آگے دی گئی شکلوں میں ایمبر و کی نشوونما کے مختلف ادوار دکھائے گئے ہیں۔ اگر ان ادوار کے دوران انڈا یعنی (Embro) ضائع ہوجائے تو ان تصاویر کی مدد سے معلوم کیا جاسکتا ہے لہٰذا انڈے کو پھینک دیا جائے۔

ساتویں اور چودھویں دن تیز روشنی میں انڈوں کا معائنہ کیجئے اور مندرجہ ذیل نکات سے موازنہ کیجئے اگر انڈے کی حالت ان نکات میں سے کسی کے برخلاف ہو تو اس کا مطلب یہ ہے کہ انڈا بیکار ہوچکا ہے۔

## ساتویں دن

ایک کالا نقطہ یا دھبہ ظاہر ہوگا اور اس کے اردگرد خون کے خلیے نظر آئیں گے انڈے کو معمولی جنبش دینے سے کالا دھبہ تیزی سے حرکت کرنے لگے گا۔ اگر ایمبر و مردہ ہوگا تو ایسا نہیں ہوگا۔

## چودھویں دن

زندہ ایمبر و پہلے کے مقابلے میں زیادہ گہرا اور پھیلا ہوا نظر آئے گا۔ ہوائی خلا اور بقیہ حصے کے درمیان کی لکیر زیادہ واضح اور صاف ہوجائے گی۔

## بیسویں دن

اس وقت تک تو ایمبر و کی خوراک زردی فراہم کرتی تھی اور ایلنٹو ائس Allantois کے ذریعے اسے ہوا ملتی رہتی ہے تقریباً بیسویں دن یہ اپنی چونچ ہوائی تھیلے میں داخل کرتا ہے اور سانس لیتا ہے جس کی وجہ سے اس میں اتنی توانائی آ جاتی ہے جو بیرونی خول کو توڑنے کے لئے کافی ہوتی ہے۔

آپ کبھی چوزے کو خول سے باہر نکلنے کے لئے مدد نہ دیں جس سے چوزے کو فائدہ تو نہیں ہوگا البتہ وہ زخمی ہوسکتا ہے۔

جب چوزہ خشک ہوجائے تو اس پر ایک بروڈر (Broader) پھیر دیجئے بروڈر بنانے کیلئے ایک 25 واٹ کا بلب ایک ہولڈر اور ٹین کا گول ڈبہ استعمال کیا گیا ہے جو اس سے پہلے ہیٹر کے لئے استعمال کیا گیا تھا۔ ٹن کو کسی اونی کپڑے سے ڈھانپ دیجئے تا کہ چوزے کو لگاتے وقت آرام رہے۔

## خوراک

ابتداء میں چوزے کو خوراک کے طور پر کارن فلیکس کا چورا دیجئے اور ایک پلیٹ پانی سے بھر کر رکھ دیجئے چوزے کو کھانے اور پینے کی تربیت دینے کے لئے ایک پنسل یا شیشے کی سلاخ خوراک اور پانی میں آہستہ آہستہ ٹھک ٹھکائیے۔ چوزے فوراً پہنچ جائیں گے ایک مرتبہ اپنی خوراک سے رغبت حاصل کرنے کے بعد دوسرے بچوں کی طرح معمولی توجہ کی ضرورت پڑے گی۔

☆☆☆

# دیا سلائی

## کی گھریلو صنعت بہت کم سرمائے سے قائم کی جاسکتی ہے

موزوں تکنیکی ترقیاتی تنظیم چھوٹے پیمانے پر دیا سلائی تیار کرنے کی ایک سکیم پر عملدرآمد کر رہی ہے۔ یہ تنظیم وفاقی حکومت نے اس لئے قائم کی ہے کہ مقامی خام مال اور وسائل پر مبنی ایسی صنعتیں قائم کی جائیں جن میں زیادہ سے زیادہ افرادی قوت کو روزگار مہیا کیا جاسکے اور اس طرح روزگار کی سہولتوں میں اضافہ کیا جائے۔ دیا سلائی بنانے کی صنعت ازحد سادہ ہے اور ماچس سازی کے مختلف مراحل مثلاً ڈبیاں جوڑنے اور فریم بھرنے کا کام مزدوروں کے گھر کسی مشینری کی مدد کے بغیر ہاتھ سے سرانجام دیئے جاسکتے ہیں تاہم ڈبیوں کے پہلو رگڑ والی سطح تیار کرنے اور تیلیوں پر مصالحہ لگانے، ڈبیاں بھرنے اور ان کی پیکنگ کا کام فیکٹری کی حدود میں انجام دیا جاتا ہے کیونکہ یہ کام سنٹرل ایکسائز ریگولیشنز کے تحت آتا ہے

دیا سلائی کی صنعت بڑے پیمانے پر مشینی یونٹوں اور چھوٹے پیمانے کے غیر مشینی یونٹوں پر مشتمل ہوتی ہے۔ موزوں تکنیکی ترقیاتی تنظیم کا تعلق ان غیر مشینی یونٹوں سے ہے جن کی سالانہ پیداوار تقریباً دس ہزار چار سو گرس ڈبیاں فی یونٹ ہو اور ایک یونٹ میں اندازاً چالیس افراد کام کرتے ہیں ماچس کی گھریلو صنعت کو ترقی دے کر دیہی صنعت بنانے کے امکانات بھی بہت روشن ہیں۔

اگر دیا سلائی بنانے والے اتنے یونٹ اکٹھے ہو جائیں جن میں کل ایک سو مزدور ملازم ہوں (بلکہ بہتر یہ ہے کہ دو سو کارکن ملازم ہوں) اور وہ درخواست کریں تو ان کی ضرورت پوری کرنے کے لئے تیلیاں بنانے کا یونٹ قائم کرنے پر بھی غور کیا جاسکتا ہے تاہم ایسے یونٹوں کو یہ ضمانت دینا ہوگی کہ وہ مسلسل کام جاری رکھیں گے اور تیلیاں خریدتے رہیں گے اس کا مطلب یہ ہوگا کہ دیا

سلائی کی تیاری کے لئے درکار سرمائے کی سات ہزار روپے کی کمی ہو سکے گی۔

موزوں تکنیکی ترقیاتی تنظیم دیا سلائی کی صنعت کی ایک نظامت قائم کرنے کا انتظام بھی کر رہی ہے تا کہ متعلقہ لوگوں کو ہر قسم کی سہولت مہیا کی جائے۔ یہ تنظیم چھوٹی صنعتوں کی کارپوریشن اور لاہور ایوان ہائے صنعت و تجارت کے مکمل تعاون سے کام کرے گی اور کاریگروں کو ضروری تربیت دینے کا اہتمام بھی کرے گی۔ اس صنعت میں سرمایہ کاری اور اس کی مصنوعات کی صحیح تفصیلات معلوم کرنے کے لئے ایک جامع سروے کیا جا رہا ہے اور معقول منافع کی یقین دہانی کرنے کے لئے فروخت کی سہولتیں مہیا کرنے کے سلسلے میں ضروری انتظامات بھی کئے جا رہے ہیں۔

## چھوٹے پیمانے پر دیا سلائی بنانے کا یونٹ لگانے کے لئے درکار سرمایہ

| تیلیاں بنانے کے آلات | رقم روپوں میں |
|---|---|
| 1۔ چھلائی کی مشین | 6000 |
| 2۔ ٹکڑے کرنے کی مشین | 5000 |
| | میزان 11000 |
| مصالحہ بنانے اور لگانے کے آلات | |
| 1۔ مصالحہ بنانے کی مشین | 1400 |
| 2۔ تیلیوں پر مصالحہ لگوانے کی ٹرے | 200 |
| 3۔ موم لگوانے کی ٹرے | 75 |
| 4۔ فریم پانچسو (فی فریم 12 روپے) | 6000 |
| 5۔ سٹور اور دوسرا ضروری سامان | 600 |
| | میزان 8275 |

## کاروباری سرمایہ یا ورکنگ کیپٹل

پندرہ دن کی پیداوار کے لئے مطلوبہ سرمایہ

بحساب 30 گرس روزانہ 80

کل لاگت 27275

نوٹ: اس میں زمین اور عمارت کی رقم شامل نہیں ہے۔

## ماچس سازی کے مختلف مراحل

اب ہم دیا سلائی بنانے کے مختلف مراحل پر روشنی ڈالتے ہیں۔

## 1۔ ماچس کی ڈبیہ کا اندرونی حصہ بنانا

اس مرحلے کا کچھ حصہ پرنٹنگ پریس میں انجام پاتا ہے اور کچھ حصہ فیکٹری میں سرانجام دیا جاتا ہے۔ ڈبیہ بنانے کیلئے جو پیپر ورڈ استعمال کیا جاتا ہے اس کی کٹائی اور کریز ڈالنے کا کام پرنٹنگ پریس انجام دیتی ہے جبکہ ان کو موڑ کر اور گوند لگا کر مطلوبہ شکل میں ڈھالنے کا کام فیکٹری میں انجام پاتا ہے یہ کام فیکٹری کے بجائے ٹھیکہ پر عورتوں اور بچوں سے ان کے گھروں پر بھی کروایا جاسکتا ہے۔

## 2۔ ڈبیہ کا بیرونی حصہ بنانا

ڈبیہ کی بیرونی چھپائی اور اس پر گوند لگا کر جوڑنے کا کام بھی پریس میں ہوتا ہے۔ فیکٹری میں اس جوڑی ہوئی ڈبیہ کو دبا کر اس حالت میں لایا جاتا ہے جس سے ڈبیہ کے بیرونی حصے میں اندرونی حصے کا داخلہ آسان ہو جائے یہ کام بھی بچے اور عورتیں گھروں پر انجام دے سکتی ہیں۔

## 3۔ تیلیاں بنانا

تیلیاں نرم لکڑی سے دو قسم کی مشینوں سے تیار کی جاتی ہیں۔ ایک مشین لکڑی کے تنوں کو چھیلنے کا کام کرتی ہے لکڑی کو چھیلنے کے بعد ایک اور مشین کی مدد سے تیلیاں تیار کی جاتی ہیں۔ یہ دونوں مشینیں بجلی کی موٹروں سے چلتی ہیں لیکن یہ ضروری نہیں ہے کہ ماچس سازی کے تیلیوں کی مشینیں ضرور لگائی جائیں کیونکہ بنی بنائی تیلیاں بازار سے مل جاتی ہیں اور کارخانہ دار یہ تیلیاں خرید کر اپنا کام چلا سکتا ہے۔

## 4۔ فریم بھرنا

اس مرحلے پر تیلیاں فریموں میں بھری جاتی ہیں فریم کو فریم بھرنے کے سانچے پر رکھ کر چٹپیوں کے درمیان تیلیاں رکھ دی جاتی ہیں اور اس کے بعد فریم کو کس دیا جاتا ہے جس سے تیلیاں فریم کی چٹپیوں کے درمیان پھنس جاتی ہیں۔ یہ کام بڑا آسان ہے اور عام طور پر یہ عورتیں اور بچے ٹھیکہ پر اپنے گھروں میں کام کرتے ہیں۔

## 5۔ پیرافین (موم) لگانا

جب تیلیاں فریموں میں بھر دی جاتی ہیں اس کے بعد ان تیلیوں کا اگلا حصہ پیرافین (موم) میں ڈبو دیا جاتا ہے تیلیوں پر مصالحہ لگانے سے پہلے یہ موم لگنے کا مرحلہ ضروری ہے۔ یہ کام فیکٹری میں ہاتھ سے سرانجام دیا جاتا ہے۔

## 6۔ تیلیوں پر لگانے والا مصالحہ تیار کرنا

تیلیوں پر لگانے والے مصالحے کے فارمولے کے مطابق کیمیکلز مطلوبہ مقدار میں ملائے جاتے ہیں اور مصالحہ تیار کیا جاتا ہے مصالحہ تیار کرنے کا کام صرف اسی آدمی کو کرنا چاہئے جس کو اس کام کا تجربہ ہو اور اس میں پوری مہارت ہو۔ بصورت دیگر نقصان کا اندیشہ ہے۔

## 7۔ تیلیوں کو مصالحہ لگانا

مصالحہ تیار کرنے کے بعد اس کو مصالحہ لگانے کی ٹرے میں ڈال کر تیلیوں سے بھرے ہوئے فریم مصالحے میں ڈبوئے جاتے ہیں۔ تاکہ تیلیوں کے سرے پر مصالحہ لگ جائے۔ یہ کام بھی فیکٹری میں انجام دیا جانا چاہیئے۔

## 8۔ڈبیوں میں تیلیاں ڈالنا

جب تیلیوں پر لگایا ہوا مصالحہ سوکھ جائے تو یہ تیلیاں ڈبیوں میں بھری جاتی ہیں یہ خیال رکھنا چاہیئے کہ ڈبیہ میں اتنی ہی تیلیاں بھری جائیں جتنی کہ ڈبی کے اوپر درج کی گئی ہوں۔ یہ کام بھی فیکٹری میں انجام دیا جاتا ہے۔

## 9۔ڈبیوں کے اطراف پر لگانے والا مصالحہ تیار کرنا

ڈبیوں کے اطراف پر لگانے والا مصالحہ الگ سے تیار کیا جاتا ہے اس کے فارمولے کے مطابق تمام کیمیکلز مطلوبہ مقدار میں مقرر طریقے سے ملائے جاتے ہیں اور مصالحہ تیار کیا جاتا ہے۔

## 10۔ڈبیوں کے اطراف پر مصالحہ لگانے کے لئے فریم بھرنا

ڈبیوں کے اطراف پر مصالحہ لگانے کے لئے ڈبیوں کو ایک فریم میں بھرنا پڑتا ہے اس فریم میں ڈبیاں ترتیب سے اس طرح لگانی پڑتی ہیں کہ ان کا وہ حصہ جس پر رگڑنے والی سطح بنائی ہے باہر کی طرف ہو جائے۔

## 11۔ڈبیوں کے اطراف پر رگڑ والی سطح بنانا

فریم میں ڈبیوں کو بھرنے کے بعد ایک برش کی مدد سے وہ مصالحہ جس سے رگڑ والی سطح تیار ہوتی ہے پھیر دیا جاتا ہے اور اس کے بعد فریم کو سوکھنے کے لئے رکھ دیا جاتا ہے۔

## 12۔ بنڈل بنانا

جب ماچس کی ڈبیاں ہر طرح سے تیار ہو جاتی ہیں تو ان کی پیکنگ کا مرحلہ آتا ہے اس مرحلے پر سب سے پہلے ان ڈبیوں کے ایک ایک درجن کے بنڈل بنائے جاتے ہیں اور اس کے بعد ایک ایک گرس کے بنڈل تیار کئے جاتے ہیں۔

## 13۔ لیبل لگانا

آج کل ہر ماچس کی ڈبی پر تو لیبل نہیں لگایا جاتا کیونکہ آج کل ڈبیاں پریس سے چھپوائی جاتی ہیں لیکن جب ماچسوں کے بنڈل بنائے جاتے ہیں تو ان بنڈلوں پر لیبل یعنی ٹریڈ مارک وغیرہ لگائے جاتے ہیں ایک ایک درجن اور ایک ایک گرس کے بنڈلوں پر ان کے سائز کے مطابق چھوٹے یا بڑے لیبل چسپاں کیئے جاتے ہیں۔

## 14۔ بنڈلوں کو سٹور میں رکھنا

آخری مرحلہ تیار ماچسوں کے بنڈلوں کو سٹور میں رکھنا چاہیئے۔ ماچسوں کے بنڈلوں کو لکڑی کے تختوں پر دیوار سے ذرا ہٹا کر رکھنا چاہیئے تاکہ یہ نمی سے محفوظ رہیں۔

نمبر 1 سے نمبر 4 تک کے جو مراحل ہیں وہ عورتیں اور بچے اپنے اپنے گھروں میں بھی سامان لے جا کر سرانجام دے سکتے ہیں لیکن نمبر 5 سے نمبر 14 تک کے مراحل صرف فیکٹری میں انجام دیئے جائیں کیونکہ یہ مراحل ایکسائز رولز کے تحت آتے ہیں۔

## ماچس بنانے کے مختلف مراحل کی مزدوری

بحساب ایک گرس ماچس 50 تیلیاں ماچس

1۔ ڈبیہ کا اندرونی بیرونی حصہ بنانا

2۔ فریم کی بھرائی

| | |
|---|---|
| 3۔ڈبیہ کی بھرائی | 75 |
| 4۔ڈبیہ کی اطراف پر رگڑ والی سطح کی بنائی | 50 |
| 5۔لیبل لگانا اور بنڈل بنانا | 30 |
| 6۔موم لگانا اور تیلیوں پر مصالحہ لگانا | 75 |
| 7۔متفرق | 75 |

کل مزدوری 5/05

سرمایہ کاری کرنے والوں کی رہنمائی کے لئے مزدوری کے اخراجات لکھے گئے۔لیکن ان میں مقامی حالات کے مطابق تبدیلی ہوسکتی ہے لیکن کسی طرح سے بھی ماچسوں کی لاگت اس کی قیمت فروخت سے بڑھنے نہ پائے۔

## ایک گرس ماچسوں کی لاگت

(50 تیلیوں کی ایک ماچس)

| | |
|---|---|
| 1۔خام مال اور کیمیکلز | 9/00 |
| 2۔مزدوری کے اخراجات | 5/50 |
| 3۔ا یکسائز ڈیوٹی | 2/00 |
| 4۔متفرق اخراجات | 3/00 |

کل لاگت 19/05

اگر خام مال پوری احتیاط سے استعمال کیا جائے۔اور کوشش کی جائے کہ زیادہ سے زیادہ پیداوار ہو تو پیداواری لاگت میں مزید ڈیڑھ یا دو روپے کی کمی کی جاسکتی ہے۔

## تیلیوں پر لگانے والے مصالحے کا فارمولا

پچیس گرس پچاس تیلیاں فی ماچس کی تیاری کے لئے جو کیمیکلز درکار ہیں ان کی تفصیل درج

ہے اوران کے ساتھ ہی ان کی مقدار بھی ہے۔

| نمبر | تفصیل | گرام | مقدار کلوگرام |
|---|---|---|---|
| 1 | پوٹاشیم کلوریٹ | 575 | 1 |
| 2 | گوند (سریش) | 350 | 1 |
| 3 | پوٹاشیم بائی کرومیٹ | 30 | 1 |
| 4 | گندہ بیروزہ | 30 | 1 |
| 5 | آئرن آکسائیڈ | 680 | 1 |
| 6 | میگانیز ڈائی آکسائیڈ | 340 | 1 |
| 7 | گلاس پاوڈر | 375 | 1 |
| 8 | گندھک | 110 | 1 |
| 9 | پانی | 20اونس | |

## مطلوبہ مشینری و دیگر آلات

اس صنعت میں سرمایہ لگانے والے حضرات کی سہولت کے لئے ماچس سازی کے لئے درکار مشینری اور دیگر آلات کی مکمل فہرست درج ذیل ہے۔

1۔لکڑی چھیلنے کی مشین 2۔تیلیاں کاٹنے کی مشین 3۔کیمیکلز پیسنے کی مشین

4۔ تیلیوں پر مصالحہ لگانے کی ٹرے 5۔ موم لگانے کی ٹرے 6۔ فریم (ضرورت کے مطابق) 7۔فریم بھرنے کے سانچے 8۔ رگڑ والی سطح تیار کرنے کے لئے فریم 9۔ چھلنی 10۔ پیمائش گلاس (پیمانہ) 11۔ہاون دستہ 12۔ برش 13۔متفرق برتن وغیرہ

## فاسفورس کے بغیر دیا سلائی تیار کرنا

| | |
|---|---|
| وائی کرومیٹ آف پوٹاش ایک حصہ | کلوریٹ آف پوٹاش 2 یا تین حصہ |

| | |
|---|---|
| آکسائیڈآف لیڈ 1/2 1 حصہ | اور گاڑھا سریش 1/2 1 حصہ ملا کر استعمال میں لائیں |

## ڈبیہ پر گھسنے والا مصالحہ

سلفیٹ آف اینٹی منی 29 جز وائی کرومیٹ آف پوٹاش 2 یا 4 جز یا حصہ اکسائیڈ آف ایتھر آئرن لیڈ یا مینگنیز 2 حصہ پسا ہوا کانچ 2 جز

سریش یا گوند 3 جز

اس مصالحہ پر گھسنے سے دیا سلائی جل اٹھتی ہے۔ مندرجہ ذیل دیا سلائیوں کے گھسنے کے واسطے علیحدہ مصالحہ تیار کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

پوٹاشیم کلورائیڈ 13 اونس مینگنیز یک اگزائیڈ 1/2 12 اونس

پوٹاشیم سکرومیٹ 10 اونس لیڈ سیتھے نائیڈ 10 اونس

اینٹی منی ایگزائیڈ سلفائیڈ 10 اونس پسا ہوا کانچ 2 اونس

ان سب مصالحوں کو علیحدہ علیحدہ پیس کر نصف پونڈ گوند کو 2 اونس پانی میں حل کریں اور تمام اشیاء ملا کر مانند لئی کے بنائیں۔ بعد میں سلائیوں پر لگا کر گرم ہر (80 فیصدی) 18 گھنٹے رکھنے کے بعد دیا سلائی ڈبی میں رکھنے کے لائق تیار ہو جاتی ہے۔ لیکن اس سے پہلے نصف پونڈ خالص سریش میں نصف پونڈ الکوحل ملا کر کئی دن پہلے ایک چھوٹے برتن میں رکھ دیں اور برابر ملاتے رہیں اور چھان کر تیار کریں اور اس میں سلائیوں کے سرے کو غوطہ زن کر کے خشک کر لیں اور استعمال میں لائیں۔ یہ دیا سلائیاں سیلاب (نمی) سے بھی خراب نہیں ہوتیں۔

بہت کم ماچیس ایسی ملتی ہیں۔ بالخصوص دیسی (مقامی) ساخت کی ماچسوں میں اکثر برانڈز میں یہ نقص پایا جاتا ہے کہ وہ دیا سلائی کے چلانے پر اس میں سے ایک خاص قسم کی بدبو آتی ہے۔ زیادہ گندھک والے مصالحہ میں یہ خرابی پائی جاتی ہے کہ جلنے پر اس میں سے گندھک کی تیز بو اٹھ کر ناک کو چڑھتی ہے جو بہت ہی ناگوار گزرتی ہے۔

غیر ممالک کی فیکٹریوں میں جو مال تیار ہوتا ہے وہ اس خرابی سے مبرا ہوتا ہے۔ کیونکہ اب

تمام ترقی یافتہ ممالک کی ماچس فیکٹریوں میں سفٹی ماچس ہی تیار ہوتی ہے۔ اوران کے تیار کردہ مصالحہ میں بطورخاص اس بات کوملحوظ رکھا جاتا ہے کہ اس کا مصالحہ جلنے پر بو نہ دے اور نہ ہی کسی کھردری اور سخت جگہ پر گھسنے سے وہ آسانی سے جل اٹھے۔ ایک اچھی سیفٹی ماچس کی خوبی بھی یہی ہوتی ہے۔

ذیل میں دیاسلائی کو لگانے والے ایسے مصالحے کا فارمولا دیا جاتا ہے جو بالکل بونہیں دیتا۔

## دیاسلائی جو بدبونہیں دیتی

اسٹی اریک ایسڈ یا موم کو کسی تانبے کے برتن میں پگھلائیں اور سلائیوں کے سروں کو پہلے گرم سرخ لوہے سے چھو کر غوطہ زن کر کے رکھیں اور تین حصہ معمولی فاسفورس 3 یا 5 حصہ سریش، پانی 3 حصہ، عمدہ ریت 20 حصہ، رنگ دینے والی اشیاء ایک سے پانچ حصہ تک کلوریٹ آف پوٹاش 3 حصہ۔ سب چیزوں کو ملا کر سلائی پر لگائیں۔ یہ دیاسلائی آگ کے نزدیک جانے سے ہی جل اٹھتی ہے۔ مگر اس میں بدبو کا نام ونشان تک نہیں ہوتا۔

## بہترین دیاسلائی بنانے کے آزمودہ اور مستند فارمولے

یوں تو دیاسلائی کے مصالحے تیار کرنے کے مختلف قسم کے درجنوں فارمولے ایسے ہیں جو اپنے اپنے معیار (کوالٹی) کے اعتبار سے قابل اعتماد اور کارآمد ہیں۔ تاہم ایسے فارمولے کم ہیں۔ جو اجزاء کے تناسب (اوزان کی مناسبت) اور اپنی اہمیت کے لحاظ سے بہترین قرار دیئے جاسکتے ہیں، کم ہی لوگوں کے پاس ہوتے ہیں۔

ذیل میں ہم دو اسی قسم کے فارمولے پیش کر رہے ہیں۔ جو ہر لحاظ سے مکمل اور بہترین ہیں یہ فارمولے ہمارے ایک مہربان دوست القریش کیمیکل انڈسٹریز رحیم یار خاں نے دیئے ہیں۔ ماچس سازی کی صنعت سے دلچسپی رکھنے والے ضرورت مند قارئین اپنا بنا کر ان کے بہترین ہونے کی آزمائش کر سکتے ہیں۔ کامیابی کی صورت میں ہمارے حق میں دعائے خیر کریں اور ہمیں

اطلاع دیں کہ فارمولے کیسے رہے۔

## محفوظ عمدہ دیا سلائی (سٹک) بنانا نمبر 1

| | |
|---|---|
| پوٹاشیم کلوریٹ 1/2 12 اونس | سیلک اکسائیڈ 2 اونس |
| سلفر فلاور 1/2 1 اونس | زنک اکسائیڈ 2 اونس |
| ریڈ پوٹاش 2 اونس | سریش بڑھیا 2 اونس |
| شیشہ پسا ہوا 12 اونس | |

پانی آٹھ اونس ملا کر سلوشن بنا لیں۔

## دیا سلائی کے باہر لگانے والا مصالحہ نمبر 2

| | |
|---|---|
| شیشہ یا ریت 2 اونس | ریڈ پوٹاش بائیکرومیٹ 2 اونس |
| ریڈ یو فاسفورس 6 اونس | اینٹی منی سلفائیڈ 2 اونس |
| ہرمچی یا ریڈ اکسائیڈ 1 اونس | گوند کیکر یا سوڈانی گوند 1/2 اونس |

تمام کیمیکلز کے برابر نصف حصہ پانی استعمال کریں۔

نوٹ: نمبر 1 فارمولا میں تمام کیمیکلز احتیاط سے علیحدہ علیحدہ پیس کر سریش والے سلوشن میں ملا کر لکڑی کی تیلیوں میں ڈبوئیں اور لگائیں۔

نمبر 2 فارمولا میں فاسفورس کو نہ رگڑیں ورنہ ایک دم آگ لگ جائے گی۔ فاسفورس کو گوند اور پانی والے محلول میں ملا دیں۔ فاسفورس حل ہو جائے گا۔

تمام پانی کیمیکل کے برابر نصف ڈالیں۔ پھر پانی میں گوند ڈال کر محلول تیار کریں۔ پھر اس میں فاسفورس ملائیں۔ دوسرے کیمیکلز علیحدہ علیحدہ باریک پیس کر گوند والے پانی میں اچھی طرح ملا دیں۔ مصالحہ تیار ہے جو ڈبیہ کے باہر جلانے کے لئے لگایا جاتا ہے جس کی رگڑ سے دیا سلائی جلتی ہے۔ اپنی اہمیت اور معیاری نوعیت کے اعتبار سے یہ لاکھوں روپیہ کا فارمولا ہے دیا سلائی تیار کر

کے مارکیٹ میں فروخت کریں۔ مال عمدہ تیار کریں اور نفاست کو ہر صورت میں ملحوظ رکھیں۔ ظاہر ہے کہ عمدہ اور نفیس مال کی ہر جگہ طلب وضرورت ہوتی ہے۔ گاہک بھی اچھی چیز کو ہاتھوں ہاتھ خرید لیتے ہیں اور عمدہ معیاری چیز بہت جلد مقبول ہو جاتی ہے پاکستان میں اس صنعت کی کافی گنجائش ہے۔

## کالے موبل آئل کو صاف کرنے کا راز

## ایک نہایت ہی بیش قیمت نسخہ

فارمولا: کھارا سوڈا 2 کلو پھٹکڑی سفید 2 کلو گندہ بیروزہ خشک 2 کلو

سوڈا سلی کیٹ 10 کلو

ترکیب: اس کو تین مرحلوں میں صاف کیا جاتا ہے۔

پہلا مرحلہ: ایک ڈرم کالے تیل کو کڑاہے میں ڈال کر اتنا گرم کریں کہ انگلی برداشت کرے تب پہلے پھٹکڑی سفید ایک کلو ڈال دیں جب پھٹکڑی تیل میں جل جائے اس کے بعد بروزہ ڈال دیں جب یہ حل ہو جائے تو کھارا سوڈا ایک کلو ڈال کر دس منٹ بعد سلی کیٹ پانچ کلو میں دو کلو پانی ڈال کر آگ پر ذرا حل کریں۔ تب کالے تیل میں سوڈے کے بعد اس میں آہستہ آہستہ ڈال کر تیل کو خوب ہلائیں۔ تا کہ سلی کیٹ تیل میں حل ہو جائے۔ جس وقت تیل پر زرد رنگ کی جھاگ آنی شروع ہو جائے تب ایک ابال دے کر تیل کو رات بھر چھوڑ دیں۔ صبح اوپر سے تیل الگ کر کے نیچے سے میل کڑاہے سے نکال دیں۔

دوسرا مرحلہ: کڑاہے میں ٹھنڈا تیل ڈال کر اس میں تیزاب گندھک 20 پونڈ، دو سوت کی دھار باندھ کر ڈالتے جائیں اور خوب ہلائیں۔ تا کہ تیزاب نیچے نہ بیٹھے۔ اسی طرح چار گھنٹے تک ہلائیں۔ میل کٹ کر الگ نظر آئے گی۔ تیل الگ، چار گھنٹے کے بعد رات بھر پھر چھوڑ دیں۔ تیسرے دن اوپر سے تیل نکال کر الگ کر لیں اور میل نکال دیں اور کڑاہا خوب صاف کر کے

بطریق پہلے کے تیسرا مرحلہ بھی کرلیں۔تیل بالکل صاف ہوجائے گا۔

## محفوظ دیا سلائی بنانا

محفوظ دیا سلائی سے مراد ایسی دیا سلائی ہے جس میں ادھرادھرکسی بھی سخت چیز سے رگڑ کھانے پرجل اٹھنے کا اندیشہ نہ ہو۔ایسی دیا سلائی کے سرے پرلگا ہوا مصالحہ صرف ماچس کی ڈبیہ پر لگے ہوئے مصالحہ پررگڑنے سے ہی جل سکتا ہے۔دونوں کا الگ الگ مصالحہ ہوتا ہے۔

سلائیوں پرلگائے جانے والے مصالحےاوران کی آمیزش یہ ہے:

سلفیٹ آف اینٹی منی 3 جزو کلوریٹ آف پوٹاس 6 جزو

سریش ایک جزو

پہلے پوٹاش کوسریش میں ملادیں۔

بکس پرلگانے کا مرکب یہ ہے:

ایمری پاؤڈرنمبر 8 حسب ضرورت امارفش فاسفورس دس جزو

سلفیٹ آف اینٹی منی آٹھ جزو سریش تین سے چھ جزوتک

پہلے ایمری پاؤڈرکوسریش میں ملا کرڈبیا پرلگا دیں۔اس کے بعد مندرجہ بالا تینوں اجزاء کا مرکب لگا دیں۔

(ضروری نوٹ)ایمری پاؤڈر چونکہ بہت مہنگا ہےاس لئے اس کی بجائے آپ صرف گلاس پاؤڈرلگائیں۔گلاس پاؤڈرا کبری سٹور،اکبری منڈی لاہور،گجرات میں،گجرات سال انڈسٹریز اوردیگر بڑے بڑے شہروں سے بآسانی دستیاب ہوسکتا ہے۔

## سیفٹی ماچس کا ایک اور فارمولا

کلوریٹ آف پوٹاش 6 تولہ سریش ایک تولہ فاسفورس 3 تولہ

لئی سی بنا کر(ماچس کی ڈبیہ)پرلگائیں اوردیا سلائیوں کے لئے مندرجہ ذیل مصالحہ بنائیں۔

سریش 6 تولہ　　کلوریٹ آف پوٹاش 8 تولہ　　فاسفورس 10 تولہ

ان کی لئی بنا کر اس میں سلائیوں کے سرے اس میں ڈبو دیں۔

نوٹ: سب اجزاء کو اچھی طرح سے ملائیں۔ اس بات کا خیال رہے کہ پوٹاش سب اشیاء بعد میں ملائیں۔ بلکہ اس کو سریش کے گرم پانی میں ملائیں اور اس مصالحہ پر ماچس کی مقررہ جگہ پر برش سے لگائیں۔

## فاسفورس کے بغیر دیا سلائی بنانے کا ایک اور فارمولا

پوٹاشیم بائی کرومیٹ 2 تولہ　　آکسائیڈ آف آئرن یا آکسائیڈ آف لیڈ حسب ضرورت　　کلوریٹ آف پوٹاش 4 تولہ　　سریش 3 تولہ

مذکورہ بالا طریقہ سے تیار کریں۔ بکس پر لگایا جانے والا مصالحہ یہ ہے۔

مگنیشیا 4 تولہ　　سفوف شیشہ 2 تولہ　　پوٹاشیم بائی کرومیٹ 2 تولہ

سلفیٹ آف اینٹی منی 2 تولہ　　کلوریٹ آف پوٹاش 2 تولہ　　سریش 2 سے 3 تولہ

لئی بنا کر بکس پر لگائیں اور خشک کریں۔

## امورفس فاسفورس سے دیا سلائی بنانے کا طریقہ اور مصالحہ

کلوریٹ آف پوٹاش 6 تولہ　　سریش 4 تولہ　　امورفس فاسفورس 3 تولہ

سفوف شیشہ 2 تولہ

مذکورہ بالا طریقہ کے مطابق تیار کریں۔

## دیگر فارمولا

کلوریٹ آف پوٹاش 16 اونس　　سلفوریٹ آف اینٹی منی 8 اونس

گوند کیکر 4 اونس

اس مصالحہ کو علیحدہ علیحدہ پیس کر گوند کیکر کے لعاب میں ملا کر لکڑیوں کی تیلیوں پر لگایا جاتا ہے اور یہی مصالحہ ڈبیہ پر بھی لگایا جاتا ہے۔ جہاں تیلی کو رگڑا جاتا ہے۔

فاسفورس 10 اونس گوند کیکر 3 اونس سلفیوریٹ آف اینٹی منی 8 اونس

پانی حسب ضرورت اور ریت حسب ضرورت ملا کر ڈبیہ کے باہر کناروں پر لگائیں۔

## رنگین ماچس بنانا

یہ ماچس ہونے کے ساتھ ساتھ بچوں کے لئے بھی نہایت دلچسپ کھیل اور بے ضرر چیز ہے شب برات کے موقع پر جب نوجوان اظہار مسرت کے طور پر انار، ٹوٹکے، پٹاخوں اور مہتابی ایسی اشیاء آتش بازی سے دل بہلاتے ہیں۔ پھلجڑی اور رنگین ماچسوں کی بہت کھپت ہوتی ہے کیونکہ یہ دونوں چیزیں بچوں کو نہ صرف مرغوب ہی ہیں بلکہ آتش بازی کی ایک بے ضرر قسم بھی ہے۔ بچے ان ماچسوں کو شوق سے خریدتے ہیں کیونکہ ان کی سائیوں میں سے رنگین روسی نکلتی ہے۔

### تیلیاں:

اس کی تیلیاں عام ماچس کی تیلیوں سے چوڑی اور چپٹی ہوتی ہیں اور عام تیلیوں کی طرح گول یا چوکور نہیں ہوتیں۔ مگر لمبائی اور موٹائی میں اتنی ہی ہوتی ہیں جتنی کہ عام تیلیاں۔

یہ تیلیاں دو قسم کے محلول میں ڈبوئی جاتی ہیں۔ اول رنگین مصالحہ میں ڈبو کر اچھی طرح سکھا کر پھر دوسرے مصالحہ میں اتنی ڈبوئی جاتی ہیں کہ عام ماچس کی طرح سر بن جائے۔ یہ دوسرا مصالحہ عام ماچس کا ہوتا ہے جو رگڑ سے جل اٹھتا ہے۔ اس کے جلتے ہی روشنی والا حصہ بھی جلنے لگتا ہے اور اس سے چاروں طرف رنگین روشنی پھیل جاتی ہے۔

رنگین مصالحہ تیلی کے 2/3 حصہ تک لگایا جا سکتا ہے۔ تا کہ کم لکڑی جلنے پر زیادہ سے زیادہ روشنی دے سکے۔ اس کے لئے صرف سریش یا گوند ہی ڈالنا مناسب نہیں ہوتا۔ بلکہ چپڑا لاکھ و

سپرٹ، وانش کا محلول ملا ہوا اچھا رہتا ہے۔ وہ نمی سے محفوظ رکھتا ہے۔ ہر ڈبیہ میں دس سے بارہ تک تیلیاں ہوتی ہیں۔ مگر بارہ مناسب ہیں۔

## دیا سلائی اور اس کا مصالحہ

چیڑھ کی لکڑی کی سلائیاں لے کر گندھک وسلفر کے بھاری چیسٹ یعنی قوام میں ان کے سرے ڈبو ڈبو کر رکھتے جائیں۔ اس کے بعد مندرجہ ذیل مصالحہ تیار کر کے سلائیوں کے اس طرف جدھر سلفر اور گندھک لگائی ہے، لگا دیں اور خشک کر لیں۔

| | |
|---|---|
| ریڈ یو فاسفورس 9 حصے | اینٹی منی 7 حصے |
| میگنیز ڈائی اوکسائیڈ 14 حصے | سلفر پاؤڈر (رنگ) 8 حصے |
| زنک اوکسائیڈ 14 حصے | سرخ کاہی (رنگ) 6 حصے |

گلاس پاؤڈر (نمبر 300 کے شیشہ کا سفوف) 3 سے 6 حصے تک۔

فاسفورس کے علاوہ باقی مصالحہ جات کو باریک پیس لیں اور بعد ازاں گوند کے لعاب میں بھگر کر سلائیوں پر لگائیں اور خشک کر لیں۔ جب مصالحہ جات کو گوند میں حل کر کے فاسفورس ملائیں اعلیٰ درجہ کی دیا سلائی تیار ہے۔

☆☆☆

فاسفورس 9 تولہ    شورہ 14 تولہ    بن اوکسائیڈ آف میگنیز 14 تولہ    گوند کا لعاب 16 تولہ

ترکیب: سریش کو 312 درجہ پر گلائیں۔ تب رفتہ رفتہ اس میں فاسفورس حل کریں۔ بعد ازاں شورہ اور دوسری رنگدار چیزیں مثلاً سیندور وغیرہ ملائیں اور اتار کا اس لئی کا درجہ حرارت 97 تک رکھیں۔ درجہ حرات قائم رکھنے کا آسان طریقہ یہ ہے کہ اس لئی کے برتن کو گرم پانی میں رکھیں۔ پس وہ جس درجہ تک گرم ہوگا، لئی میں اسی درجہ کی حرارت قائم رہے گی سریش کی بجائے

اگر گوند کی لئی ہوتو بہتر ہے۔لیکن برسات میں گوند کی دیا سلائی خراب ہو جاتی ہے اور ہوا اس پر اثر کرتی ہے۔ کیونکہ گوند کے استعمال میں سرد پانی سے کام لینا ہوتا ہے اس لئے نقصان بہت ہوتا ہے۔ پہلے اس 97 درجہ کی لئی میں ان سلائیوں کو پہلے کی طرح لیتھڑ کر سکھا لیں اور استعمال کریں۔

## دیا سلائی کے مصالحہ کا قدیم فارمولا

جن دنوں برصغیر پاک و ہند میں ماچس سازی کی ابتدا ہوئی تھی۔ان دنوں نہ تو ماچس کی ڈبیہ خوبصورت ہوا کرتی تھی اور نہ ہی دیا سلائی کی وضع قطع کا کوئی خاص معیار تھا۔ یہ شاید اس لئے تھی کہ ماچس عام طور پر انگلستان سے درآمد ہوتی تھی۔انگریزی حکومت نے اس وقت تک برصغیر میں کوئی ماچس فیکٹری قائم نہیں کی تھی۔بعض چھوٹے چھوٹے صنعت کاروں نے انگریزی ماچس کا نمونہ دیکھنے کے بعد اور دیا سلائی کا مصالحہ وغیرہ کا فارمولا معلوم ہونے کے بعد،صرف گھریلو طور پر ماچس بنانے کا کاروبار شروع کر دیا تھا۔

ان دیسی ماچسوں میں سوائے اس کے اور کوئی خوبی نہیں تھی کہ اس کی دیا سلائی کو ڈبیہ پر لگے ہوئے مصالحہ یا کسی خشک اور کھردری جگہ پر رگڑنے سے وہ اجل اٹھتی ہے۔ان دنوں دیا سلائی کا مصالحہ کیا ہوتا تھا اور کن اجزاء سے تیار کیا جاتا تھا۔ذیل میں اس کو ایک فارمولا قارئین کرام کی معلومات کے لئے پیش کیا جاتا ہے۔

دیا سلائی کے سروں کو صرف گندھک میں ڈبو کر اس کے اوپر مندرجہ ذیل مصالحہ لگا دیا جاتا تھا جس کے رگڑنے سے آگ پیدا ہو جاتی ہے۔اس مصالحہ کے اجزاء اور ان کے وزن کا تناسب حسب ذیل ہے:

| | |
|---|---|
| نائٹریٹ 8 حصے | ریڈ لیڈ 1/2 1 حصے |
| فاسفورس معمولی 2 حصے | اسٹرانگ لیڈ 30 حصے |

☆☆☆

معمولی فاسفورس 1/2 4 جز　　آئی فو گر جائیڈ آف منگے نیز 7 جز

نائٹر 8 جز　　گوند یا سریش 8 جز

ترکیب: سب سے پہلے سریش کو آگ پر گرم کریں (212 فی سینٹگرہ) بعد میں آہستہ آہستہ فاسفورس ڈال کر ملائیں۔ تب نائٹر وغیرہ اشیاء بیچ میں ملائیں اور اس مصالحہ کو پورے 99 درجہ کی آگ پر گرم پانی کی مدد سے سنگ مرمر یا لوہے کے برتن میں رکھیں اور اس میں غوطہ زن کر کے خشک کر لیں۔ اگر گوند ملا لیا جائے تو سہولت رہتی ہے۔ کیونکہ یہ سب چیزیں بغیر گرم کئے ہوئے بھی مل جاتی ہیں۔ مگر ایسی دیا سلائی کا اندیشہ ہی رہتا ہے کہ جونہی تھوڑی سی سیلاب پہنچے فوراً رڈی ہو جاتی ہے۔

## دیگر تراکیب

گندھک 20 گرین　　پسی ہوئی کھانڈ 16 گرین

کلوریٹ آف پوٹاش 60 گرین　　پسا ہوا عربی گوند 10 گرین

اگر رنگ دینا ہو تو قدرے برملن ملائیں۔

سب سے پہلے کلوریٹ کو سنگ مرمر یا کسی دوسری چیز کی بنی ہوئی کھرل میں خوب باریک پیسیں اور پتھر کی صاف چٹان پر رکھ دیں۔ باقی سب مصالحہ ملا کر لکڑی کے چاقو سے ملائیں اور تھوڑا تھوڑا پانی ڈال کر لئی کے مانند بنا لیں اور سلائیوں کو جو چیل وغیرہ کی لکڑی سے تیار کی جاتی ہیں۔ اس میں ڈبو دیں اور باہر نکال کر قدرے گرم جگہ پر خشک کریں۔ مگر خشک کرنے کا کام عمل میں کافی مستعدی اور ہوشیاری کی ضرورت ہے۔

## انگریزی دیا سلائی کے مصالحہ کا فارمولا

## جو آج سے 50 سال پہلے استعمال کیا جاتا تھا

عمدہ کوالٹی کا سریش (4 جز) کو تھوڑے سے پانی میں بھگوئیں۔ جب خوب پھول جائے تو پانی

8 جز ملا کر گرم کریں۔ جب حل ہو کر عمدہ عرق کی صورت اختیار کر لے تو 4 جز فاسفورس ملائیں اور لکڑی کی ایک کڑچھی سے اس طرح ملائیں کہ نیچے نہ جمنے پائے۔ جب سب جل کر یک جان ہو جائیں تو 8 جز کلوریٹ آف پوٹاش اور 6 جز پسا ہوا کانچ اور رنگ دینے کی خاطر قدرے ریڈ لیڈ بیچ میں ملائیں جب تک سرد نہ ہو خوب ہلاتے جائیں۔ واضح رہے کہ اگر درمیان میں ذرا سا بھی وقفہ پڑا تو نیچے جم جائے گا۔

## ایک اور ترکیب

| | | |
|---|---|---|
| فاسفورس 3 جز | پوٹاشیم کلورڈ 8 جز | پسا ہوا شیشہ 6 جز |
| سریش خالص 4 جز | پانی 8 جز | |

رنگ دینے کے لئے تھوڑا سا ریڈ لیڈ ملائیں۔ سلائیوں کو خوب خشک کر کے پگھلی ہوئی انٹی رائن میں بھگو کر مندرجہ ذیل فارمولا میں سے تیار کریں۔

| | | |
|---|---|---|
| خالص پانی 1/2 1 جز | یا ریگ بالوا یک جز | وائی نوگز ریڈ آف |

لیڈ ایک جز

اور بعد میں بنجائن ایسڈ کے سولیوشن میں ایک غوطہ دے کر خشک کر لیں۔

## دیا سلائی تیار کرنے کی ایک اور خاص الخاص ترکیب

پہلے 30 حصہ کلوریٹ آف پوٹاش کو 10 حصے پسے ہوئے سلفر، 8 حصے شکر، 5 حصے گم یعنی گوند بریمک اور تھوڑا سے بار بھی ملائیں تا کہ رنگ آ جائے۔

ترکیب: پہلے شوگر، گم اور سالٹ کو تھوڑے پانی کے ساتھ گھوٹ کر لئی کی طرح بنا لیں اور بعد میں سلفر ملا دیں۔ پھر خوب کوٹ کر اس کے بیچ دیا سلائیوں کو ڈبوئیں تا کہ ان کے سلفر لگے ہوئے کونوں پر وہ مصالحہ لگ جائے۔ جب مصالحہ لگ چکے تو استعمال میں لانے کے واسطے خشک کر لیں۔

# سیفٹی ماچس (دیا سلائی)

کلوریٹ آف پوٹاش 12 جز سلفائڈ آف انٹی فن 4 جز

سلائیوں کو اس نسخہ میں سوکھے سریش کی ملی ہوئی لئی میں ڈبوئیں۔

# گھس کر جلانے کا مصالحہ

اوکسائیڈ آف زنک یا سلفائیڈ آف انٹی منی 16 جز ایمرفس فاسفورس 6 جز

خشک سریش 6 یا 12 جز ملانے سے تیار ہوتا ہے۔ان سب مصالحوں کو خوب ملائیں۔مگر یہ دھیان رہے کہ کلورائیڈ آف پوٹاش کو خشک ہی نہ ملائیں۔ بلکہ پہلے ہی سریش کے ساتھ ملا کر گرم پانی میں حل کریں۔ یہ تیار شدہ مصالحہ ڈبیہ پر برش یا لکڑی کے ساتھ لگائیں۔

# سکرین پروسس پرنٹنگ

## ایک تجارتی راز جو سینہ بہ سینہ چلا آ رہا تھا!

چھپائی کا وہ ہمہ گیر طریقہ جس سے آپ دنیا کی سے

پر چھپائی کر سکتے ہیں

گرافک آرٹس: ایک ایسی صنعت ہے جس کے ذریعے انسان نے اپنے افکار اور احساسات کا ڈرائنگ، مصوری، مختلف قسم کے نشانات کے استعمال فوٹو گرافی، زیروگرافی

(ZeroGraphy) اور طباعت (Printing) کے واسطوں سے اظہار کیا ہے گرافک آرٹس کا اہم ترین شعبہ طباعت ہے۔آج کل طباعت کو چار بنیادی طریقوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے:

1۔ ریلیف یا لیٹر پریس

2۔ اینٹیگلو (Intaglio)

3۔پلینو گرافی

اور

4۔سکرین پروسس کے طریقہ ہائے طباعت۔

ٹیکنالوجی کے اس دور میں زندگی کی طرح صنعت میں بھی مختلف شعبے ایک دوسرے کے لئے لازم وملزوم ہیں۔سکرین پروسس کے ماہر کو یہ جاننا ضروری ہے کہ اس کا پروسس طباعت کے دیگر طریقوں سے کیا ربط رکھتا ہے۔یا ان سے کن کن باتوں میں مختلف ہے۔قدیم ترین طریقہ طباعت ''ریلیف پرنٹنگ'' ہے لکڑی کے ٹھپوں سے آپ یقیناً واقف ہوں گے۔جن کے ذریعے کاریگر آج کل بھی دستر خوانوں اور چادروں کو پھول پتیوں اور اشعار سے مزین کرتے ہیں گویا ٹھپے کے جن حصوں کو چھاپنا مقصود ہوتا ہے ان کی سطح بقیہ حصوں کے مقابلے میں بلند کر دی جاتی ہے۔

لیٹر پریس یا بلاک پرنٹنگ میں بھی یہی اصول استعمال ہوتا ہے۔بلند سطح کو سیاہی لگا کر کاغذ پر رکھ دیا جاتا ہے جس سے بلند حصوں کی شکل کاغذ پر چھپ جاتی ہے۔اس طریقہ طباعت میں لائنو ٹائپنگ،اسٹریوٹائپنگ،الیکٹروٹائپنگ اور انگریونگ (بلاک میکنگ) شامل ہیں۔

انٹیلیو پرنٹنگ میں کسی پلیٹ کو ہاتھ سے یا کیمیائی طریقے سے کھرچ کر مطلوبہ شکل کی سطح کو عام سطح سے نیچے لے جایا جاتا ہے پھر ان گڑھوں اور نالیوں میں سیاہی بھر دی جاتی ہے اور ایک پہلے سے تیار کردہ کاغذ کو اس سطح پر رکھ دیا جاتا ہے جس سے کاغذ نالیوں کی سیاہی کو اٹھا لیتا ہے۔ایچنگ، ڈرائی پوائنٹ روٹو گریوپور وہ طریقے ہیں جو انٹیلیو طباعت میں استعمال ہوتے ہیں۔

پلینو گرافی میں جس کو اکثر کیمیائی طباعت بھی کہتے ہیں۔ایک ہموار سطح کے ذریعے طباعت کا عمل انجام دیا جاتا ہے۔اس کا بنیادی اصول یہ ہے کہ تیل اور پانی یا گریس اور پانی آپس میں نہیں ملتے اس طریقہ میں مطلوبہ ڈیزائن کو سنگ مرمر یا دھاتی پلیٹ کی سطح پر ہاتھ یا فوٹوگرافی کے ذریعے اتارا جاتا ہے۔پھر اس سطح کو کیمیائی عمل کے ذریعے ایسا بنا دیا جاتا ہے کہ سیاہی یا رنگ ڈیزائن سے تو چپک جائے لیکن باقی سطح کو نہ لگے۔اس مقصد کے لئے ہر چھاپ کے درمیان پوری سطح کو پانی

کے ذریعے نم کر دیا جاتا ہے۔ آپ یوں سمجھئے کہ ڈیزائن کی خاص سطح نم نہیں ہوتی بقیہ پوری سطح نم ہو جاتی ہے۔ سیاہی (تیل یا گریس والی انک) نم سطح کو نہیں لگتی بقیہ ڈیزائن والی سطح سے چپک جاتی ہے۔ جب اس پلیٹ کو کاغذ کے اوپر رکھ کر دبایا جاتا ہے تو ڈیزائن پر لگی ہوئی سیاہی کاغذ پر اتر آتی ہے اور ہم کہتے ہیں کہ ڈیزائن چھپ گیا۔ اس طریقہ میں لیتھوگرافی اور آفسٹ پرنٹنگ کے طریقے شامل ہیں۔

لیکن جدید سکرین پروسس پرنٹنگ کا طریقہ نہ صرف اول الذکر تینوں طریقوں سے زیادہ جامع بلکہ ہمہ گیر بھی ہے۔ یہ طریقہ کاغذ، کارڈ بورڈ، لکڑی، پلاسٹک، کپڑے مٹی کے ظروف، دھات، چمڑے اور ان سب کی ملی جلی اشیاء پر چھپائی کے لئے عام مستعمل ہے۔ اس طریقے سے نہ صرف ہموار سطح بلکہ گول، معقر (Concave) محدب (Convex) اور بے قاعدہ سطحوں پر بھی نہایت عمدگی کے ساتھ طباعت ممکن ہے۔ یہ ضرورت کے تحت ایجاد کیا گیا طریقہ ہے اور بند دروازوں کے عقب میں انجام دیا جاتا ہے کیونکہ اس کے مختلف مراحل کی تفصیلات کو تجارتی راز کے طور پر سینوں میں ہی رکھا جاتا ہے اور یہ طریقہ ابھی تک ترقی پذیر ہے اور نئی نئی راہیں دکھا رہا ہے لیکن اس کا بنیادی اصول سٹینسل پرنٹنگ ہے جس میں کسی نرم گتہ پر ایک حرف کاٹ لیا جاتا ہے۔ پھر اس کٹے ہوئے حرف کے نیچے کاغذ رکھ اوپر سے سیاہی پھیر دی جاتی ہے۔ بنیادی اصول میں مماثلت کے باوجود یہ اسٹینسل پرنٹنگ سے قطعی مختلف ہے اور اپنے اندر بے شمار پیچیدگیاں رکھتا ہے۔

طباعت کے اس چوتھے طریقے میں شکل یا ڈیزائن کی حامل ایک اسٹینسل کو ایک سکرین یعنی جالی (Screen) پر چپکا دیا جاتا ہے۔ یہ جالی عام طور پر ریشم کی بنی ہوئی ہوتی ہے۔ اس جالی کو جو کسی فریم میں جکڑی ہوئی ہوتی ہے۔ کاغذ وغیرہ پر رکھ دیتے ہیں پھر خاص قسم کی انک کو ایک سکویجی (Squeegee) کی مدد سے ہاتھ سے یا میکانیکی طور پر اس جالی کے سوراخوں میں دھکیل کا کاغذ وغیرہ کی سطح تک پہنچایا جاتا ہے ڈیزائن کے جن حصوں نے جالی کے سوراخوں کو بند کر

رکھا ہے وہاں کاغذ تک انک کی رسائی نہیں ہوگی۔ اسٹینسل کے جن حصوں نے سوراخوں کو بند نہیں کیا ہے وہاں سے انک گزر کر کاغذ پر جم جائے گی۔ اس طریقہ کا اصل نام سکرین پروسس پرنٹنگ ہے اس کو "سلک سکرین پرنٹنگ" کا نام دینا غلط ہے۔ کیونکہ سکرین یا جالی کے طور پر نہ صرف سلک بلکہ کاٹن، لینن، نائیلون، تانبہ پیتل اور اسٹین لیس اسٹیل بھی عام طور پر مستعمل ہیں۔

## اسکرین پروسس پرنٹنگ میں استعمال ہونے والی اشیاء

سکرین کو عام طور پر لکڑی کے بنے ہوئے ایک فریم میں جکڑا جاتا ہے۔ دھاتی فریم بھی استعمال کئے جاتے ہیں۔ فریم کی شکل مطلوبہ چھپائی کو مدنظر رکھ کر بنائی جاتی ہے۔ ہموار سطحوں پر چھپائی کے لئے چپٹے (Flat) فریم بنائے جاتے ہیں۔ بہترین قسم کی نیز پانی موسمی اثرات کو قبول نہ کرنے والی لکڑی سے فریم تیار کیا جاتا ہے۔ فریم کو کافی مضبوط ہونا چاہئے۔ شکل میں اسکرین پرنٹنگ میں استعمال ہونے والے فریموں کے مختلف قسم کے جوڑ دکھائے گئے ہیں۔

لکڑی کے اندر سے اچھی طرح ہموار کرنے کے بعد ہی استعمال کریں۔ کیل یا سریش میں کوئی حصہ فریم سے باہر نہیں نکلنا چاہئے۔ کیونکہ اس سے قیمتی سکرین کو نقصان پہنچ سکتا ہے۔ فریم کے کناروں کو لوہے کے اینگل پلیٹس سے مزید مضبوط کریں۔ اسٹینسل لگانے سے قبل فریم کو وارنش یا السی کا ابلا ہوا تیل پلا دیں۔

## سکرین کو فریم پر کسنا

سکرین کو کئی طریقوں پر فریم پر جکڑا جا سکتا ہے۔ سب سے آسان طریقہ کیلوں کے ذریعہ کسنا ہے۔

کیل چوڑے سر والے یعنی جوتوں میں استعمال ہونے والے استعمال کریں۔ سکرین کو اس کی بنائی کی سمت میں ہی کاٹیں یعنی کراس میں نہ کاٹیں۔ کوشش کریں کہ سکرین کا تانا (لمبائی والا رخ) فریم کی لمبائی میں نصب ہو۔ فریم کے کنارے کے وسط میں سکرین کے کنارے کو پکڑ کر کیل لگانا شروع کریں اور بازو کے طولی وسطی خط پر تقریباً ایک انچ کے فاصلے پر کیل ٹھونکتے جائیں۔ سکرین کو ڈھیلا مت رکھیں۔ پہلے کیلوں کی بیرونی رو کو ٹھونکیں۔ اب مقابل سمت کے بازو پر بھی سکرین کو اچھی طرح کھینچ کر کیل ٹھونکتے جائیں۔ پھر بقیہ دو کناروں یا بازوؤں پر بھی سکرین کو اسی طرح فریم پر نصب کر دیں۔ سکرین کو جتنا ممکن ہو کس کر لگائیں۔ بیرونی قطار کے بعد اندرونی قطار والی کیلوں کو بھی شکل کے مطابق ٹھونک دیں۔ فریم پر سکرین کو روکنے کے بعد اس کو نیم گرم پانی یا صابن ملے پانی سے پھر بالکل صاف پانی سے اچھی طرح دھولیں۔ دھونے سے سکرین مزید کس جاتی ہے۔ دھلائی کے بعد دیکھیں کہ آیا سکرین کی بنائی فریم کے متوازی ہے یا نہیں اگر کھچاؤ میں کہیں سے ٹیڑھ پیدا ہوگئی ہے تو اس جگہ کی کیلوں کو احتیاط سے نکال کر سکرین کو دوبارہ سیدھا کھینچ کر کیل ٹھونک دیں۔ اب فریم کے بازوؤں کو ان سطحوں پر جہاں سکرین لگائی گئی ہے شیلیک وارنش لگا دیں۔ اس سے سکرین لکڑی سے چپک جائے گی۔ نیز وہاں سے انک کے بہہ کر فریم کے اندر گھس جانے کا خطرہ بھی ٹل جائے گا۔

فریم پر سکرین کو لگانے کا ایک دوسرا طریقہ بھی شکل میں دکھایا گیا ہے۔ فریم کو بازوؤں میں خاص قسم کے رندے کے ذریعے نالیاں بنا دی جاتی ہیں۔ آپ پہلے سکرین کو ان نالیوں پر سے گزارتے ہوئے کیلوں کی مدد سے فریم پر کس دیں۔ سکرین کو مزید کسنے کے لئے لکڑی کی بنی ہوئی پھٹیوں کو ان نالیوں میں سکرین سمیت ٹھونک دیں آج کل یہ طریقہ عام مستعمل ہے۔

# سکرین کی قسمیں

سکرین پرنٹنگ میں استعمال ہونے والے کپڑے (یعنی سکرین) کا انتخاب چھپائی کے معیار اس سکرین پر چپکائے جانے والے اسٹینسل اور اس سطح کے مطابق کیا جاتا ہے جس پر چھپائی مقصود ہو۔ کپڑا یا اسکرین خواہ کسی چیز کا بنا ہوا ہو لیکن ضروری ہے کہ وہ بہت ہی مضبوط ہو تا کہ اس فریم پر کھینچا اور تانا جا سکے۔

سکرین پروسس پرنٹنگ کو اکثر سلک سکرین پرنٹنگ کہتے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اسکرین کے طور پر ''سلک'' نہایت اطمینان بخش طور پر کام کرتا ہے۔ قدرتی ریشوں میں ریشم یا سلک مضبوط ترین ریشہ ہے اور اس کے بنے ہوئے سکرین سے پچیس ہزار سے بھی زیادہ مرتبہ چھپائی کی جا سکتی ہے۔

بنائی کے اعتبار سے اسکرین کو تین قسموں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔

1۔ گاز وویو (Gauzeweave)

2۔ لینو وویو (Lenoweave)

3۔ پلین وویو (Plain Weave)

تینوں اقسام کی شکلیں ذیل میں دکھائی گئی ہیں ان میں سب سے اچھی قسم پہلی قسم ہے۔ اور اس کی بنائی سب میں مضبوط ہوتی ہے۔

Warp Threads Run Lengthwise and Make up the Main Structure of the Cloth.

جلائی کی بنائی کے تین طریقے

چھپائی میں جس قدر زیادہ تفصیلات (Details) درکار ہوں اسی قدر باریک یا زیادہ تانے بانے والی سکرین کا انتخاب کرنا چاہیئے۔ لیکن چھپائی میں سہولت کی خاطر بہت زیادہ فائن کپڑا نہیں لینا چاہیئے۔

چونکہ سلک سکرین کافی مہنگی ہوتی ہے اس لئے اب عام طور پر نائیلون سکرین استعمال کی جاتی ہے۔ اس سے ایک لاکھ کی تعداد میں کسی چیز پر چھپائی کی جاسکتی ہے البتہ اس کو گرمی وغیرہ سے دور رکھنے کی ضرورت ہے۔

## نائیلون سکرین کی صفائی

اسکرین فریم تیار ہونے کے بعد ضروری ہے کہ اسکرین یا جالی کی مناسب طریقے سے صفائی کی جائے۔

کاسٹک سوڈا کا 20 فیصد محلول لے کر کسی اسپنج یا برش کی مدد سے سکرین کے دونوں طرف لگائیں اور پندرہ سے 30 منٹ تک اسی طرح چھوڑ دیں چونکہ محلول کافی تیز ہے اس لئے اس سے اپنے کپڑوں اور جلد وغیرہ کی حفاظت کریں۔ وقفہ ختم ہونے پر جالی کو پھر گیلا کرلیں اور اس پر عمدہ قسم کا کلیننگ پاؤڈر (دم وغیرہ) چھڑکیں۔ اور برش یا اسپنج کی مدد سے آہستہ آہستہ رگڑیں۔ اس عمل کو سکاورنگ کہتے ہیں۔ سکاورنگ کے بعد جالی کو صاف پانی سے اچھی طرح دھولیں تاکہ اس پر سے سوڈا اور پاؤڈر کے معمولی سے نشانات یا اثرات بھی باقی نہ رہیں۔ اب جالی کو 5 سے 6 فیصد کے ایسٹک ایسڈ کے محلول سے نیوٹرل کریں اس سے سوڈا کے خوردبنی اثرات بھی ختم ہو جائیں گے۔ اس کے بعد جالی کو ایک مرتبہ پھر پانی سے (نل کے نیچے پکڑ کر) دھولیں۔ چھپائی میں استعمال شدہ جالی کی سطح کو پاؤڈر سے رف بنانے کی ضرورت نہیں ہے بقیہ عمل حسب سابق ہوگا۔

فوٹوگرافک ٹرانسفر فلم کو جالی پر چپکانے سے قبل جالی پر ذیل کے عمل کو انجام دیں جالی کو

| 17 and 18 | 13 to 16 | 11 and 12 | 7 to 10 | 5 and 6 | No of Silk |
|---|---|---|---|---|---|
| 0032 | 0040 to 0039 | 0055 0053 | 0088 to 0057 | 0115 0101 | Aperture |
| 164 170 | 129 to 152 | 120 125 | 88 to 109 | 66 74 | Mesh |

## Stencil Medium Thai May be Used

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| | | x | x | x | Film |
| | | x | x | x | Paper |
| | x | x | | | Photo |
| | x | | | | Photo (Detail) |
| x | | | | | Photo Hne detail |
| x | x | | | | Resist |
| x | x | x | | | Block Out |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| Celluloid of Celo-phatic | | x | x | x |
| Typewr-iter | x | x | | |

صافی پانی سے دھولیں پھراس پرٹرائی سوڈیم فاسفیٹTri Sodium Phosphate چھڑک کراس قدر رگڑیں کہ یہ پانی میں حل ہو جائے اس عمل کو اسپنج کی مدد سے جالی کے دونوں طرف انجام دیں اب جالی کو پانی سے دھونے کے بعد جالی کو دو فیصد نمک کے تیزاب کے محلول میں بھگوئیں، چند منٹ اسی حالت میں رکھنے کے بعد جالی کو پانی سے اچھی طرح دھو کر چھوڑ دیں یہاں تک کہ جالی خشک ہو جائے۔اب یہ سکرین فریم فلم کو چپکانے کے لئے بالکل تیار ہے۔

رنگ قدرتی ماحول کا ایک حصہ ہیں۔اور انسان ان سے فرار حاصل نہیں کرسکتا کیونکہ رنگ صحیح حس باصرہ رکھنے والے ہر شخص کے اعصابی نظام کو متاثر کر سکتے ہیں۔اوراس حقیقت سے ہم میں سے کوئی بھی انکار نہیں کرسکتا ہے۔ بنیادی طور پر رنگ اس لئے استعمال کئے جاتے ہیں کہ یہ گرافک آرٹس کی تمثیل(Presenlation) کوزیادہ فطری اورزندہ بنادیتے ہیں۔

شروع شروع میں بعض بنیادی مماثلتوں کی بنا پر سکرین پروسس میں استعمال ہونے والی انکس کو پینٹس کہا جاتا تھا۔لیکن اب ان کو انکس ہی کہا جاتا ہے۔

عام انکس کی دیگر خوبیوں کے علاوہ سکرین پروسس کی انک میں چند دیگر خصوصیتیں ہونا بھی لازمی ہیں۔اس انک کو اسکویجی کے ذریعے دبائے جانے پر جالی میں سے گزر کر سکرین کے نیچے رکھی ہوئی سطح پر جم جانا چاہیئے۔اس سے جالی پر اسکرین کے سوراخ بند نہیں ہونے چاہئیں۔ان سے کپڑے(اسکرین) کو گلنا یا پھٹنا نہیں چاہیئے۔اس انک کی یہ بھی خوبی ہو کہ اس میں اسکرین پر چپکی ہوئی فلم وغیرہ حل ہو کر خراب نہ ہو جائے۔ان کو مناسب وقفہ سے سوکھ بھی جانا چاہیئے۔لیکن

اس قدر جلد نہیں کہ اسکرین پر لگے لگے گاڑھا ہو کر سوراخوں ہی کو بند کر دیں۔

سکرین پروسس میں استعمال ہونے والی انکس کے بارے میں یہ ایک نہایت مختصر سا تعارف تھا۔انکس کے بارے میں بذات خود کئی کتابیں لکھی جا سکتی ہیں۔ چنانچہ اس سلسلے میں زیادہ گہرائی میں جانے سے احتراز برتا گیا ہے۔ قارئین جس وقت یہ پروسس شروع کریں گے اور مختلف مقاصد کے لئے انکس حاصل کریں گے۔تو ان کو سب کے بارے میں مناسب معلومات انکس کے ڈیلر یا انکس بنانے والوں کے یہاں سے مل جائیں گی۔

## اسکویجی

## Squeegee

اسکویجی جیسا کہ پہلے بتایا جا چکا ہے وہ پرزہ یا آلہ ہے جس کی مدد سے اسکرین پر لگائی گئی انکس کو ڈھکیل کر مطلوبہ سطح تک پہنچایا جاتا ہے۔ بظاہر اس کا کام نہایت سادہ اور غیر اہم

عام طور پر استعمال ہونے والی اسکویجز کی شکلیں اس اسکویجی کو ایک ہاتھ سے استعمال کیا جائے۔

معلوم ہوتا ہے لیکن حقیقت میں ایسا نہیں ہے۔

یہ ایک لکڑی کے تختے سے بنایا جاتا ہے جس میں بنے ہوئے ایک کھانچے یا جھری میں ایک ربر بلیڈ پھنسایا جاتا ہے۔تختہ خود بھی دستہ کا کام کرتا ہے یا اس پر حسب ضرورت ایک دستہ لگایا جاتا ہے۔پچھلے صفحہ 746 پر اسکویجی کی مختلف شکلیں دکھائی گئی ہیں۔

اسکویجی میں استعمال ہونے والا ربر اعلیٰ خصوصیات کا حامل ہونا چاہیئے۔ کیونکہ انکس میں ہر

قسم کا تیل پٹرول یا تھنر وغیرہ استعمال ہوتے ہیں۔ ربر کو ان اشیا میں خراب نہیں ہونا چاہیئے۔

اسیو جی کی لمبائی اور اس کی شکل کام کی نوعیت اور فریم کے مطابق رکھی جاتی ہے۔ ربر بلیڈ کو نوکیلا ہونا چاہیئے۔ نوک بنانے کے لئے یوں تو با قاعدہ اوزار استعمال ہوتے ہیں لیکن مبتدی حضرات ریگ مال یا ایمری پیپر سے اپنا مقصد پورا کر سکتے ہیں۔ تیز دھار کی بلیڈ یا استرے کی مدد سے کاٹ کر بھی اسکویجی کی نوک یا کنارہ بنایا جا سکتا ہے۔

اسکویجز کو ہمیشہ صاف رکھنا چاہیئے اور ان کو اسی سالونٹ سے دھونا چاہیئے جس سے چھپائی کے بعد سکرین کی انک صاف کی جاتی ہو ایک مرتبہ انک خشک ہو جانے پر اس کو پھر صرف کرنا بہت مشکل ہو جاتا ہے اور اس کے بعد بھی اسکویجی میں کوئی نہ کوئی خرابی ضرور آ جاتی ہے۔

زیادہ عرصہ تک اسکویجی کو استعمال نہ کرنا ہو تو اس کو اچھی طرح خشک کرنے کے بعد اس پر فرنچ چاک چھڑک کر رکھ دیں۔ بلیڈ کو ہمیشہ اوپر کی طرف یعنی کسی دباؤ کے بغیر رکھیں۔

## سکرین پروسس پرنٹنگ میں رجسٹریشن

رجسٹریشن کا مطلب یہ ہے کہ چھپائی کے دوران تمام سطحوں پر (کاغذات وغیرہ) پر چھپائی ایک ہی مقام پر آئے مثلاً آپ کو کسی کاغذ کے بالکل وسط میں ایک دائرہ چھاپنا ہے تو خواہ کاغذ کی تعداد کئی لاکھ ہی کیوں نہ ہو۔ لیکن کاغذ پر چھپائی عین اس کے وسط یا مقررہ مقام پر آنی چاہیئے۔ اسی طرح ایک سے زیادہ رنگوں کی چھپائی میں ایک رنگ چھاپنے کے بعد اسی رنگ پر یا اس سے متعین فاصلے اور سمت میں کسی اور رنگ میں چھپائی کرنی ہو تو اس مقصد کے حصول کو رجسٹریشن کہتے ہیں۔

بالکل صحیح رجسٹریشن حاصل کرنے کے لئے بعض احتیاطوں کی ضرورت ہے۔ مثلاً جالی کو ممکن حد تک کس کر فریم پر نصب کیا جائے۔ فریم کو عین اسی مقام پر رکھا جائے جہاں چھپائی مقصود ہو۔ زیر طباعت سطح کو ہر مرتبہ ایک ہی متعینہ مقام پر رکھا جائے۔ نیز اگر ممکن ہو تو چھپائی کے وقت یا مختلف رنگوں کی چھپائی کے وقت موسم ایک ہی جیسا ہو خاص طور پر کاغذ چھاپتے وقت کیونکہ نمی اور گرمی کے اثرات کے تحت کاغذ پھیلتا اور سکڑتا رہتا ہے۔

صحیح رجسٹریشن حاصل کرنے کے لئے مختلف طریقے اور آلات استعمال کئے جاتے ہیں۔ مثلاً کاغذ پر چھپائی کرتے وقت کاغذ رکھنے کی جگہ پر خاص قسم کے نشانات گراف یا گائیڈز بنا لئے جاتے ہیں۔ یہ بات ذہن میں رکھیں کہ فریم کو قبضوں (Hinges) کی مدد سے چھپائی کی میز پر پہلے سے نصب کر لیا جاتا ہے۔ یہ نہیں کہ فریم کو جگہ سے ہٹا کر دور رکھ دیا پھر کاغذ رکھا اور فریم کو اندازے یا نظروں سے منطبق کر کے چھپائی کی جائے۔ گراف کا طریقہ قدرے مشکل اور وقت ضائع کرنے والا ہے۔ اس کی جگہ اسکاچ ٹیپ اور ٹین کے ٹکڑے کی مدد سے گائیڈ بنا کر میز پر مختلف زاویوں سے چپکا دیئے جاتے ہیں۔ کاغذ رکھتے وقت اس کے دو یا تین کنارے یا کونوں کو ان گائیڈز سے لگا کر چھپائی کی جاتی ہے۔ موٹی چیزوں پر چھپائی کرنے کے لئے قبضہ دار فریم کو مصنوعی طور پر لکڑی کے ٹکڑوں کی مدد سے اونچا کر کے نصب کیا جاتا ہے۔

کپڑے یا نرم چیزوں پر چھپائی کرتے وقت چونکہ ان کے کناروں کو گائیڈز سے نہیں روکا جا سکتا۔ اس لئے اس کے لئے ایک فلیکسیبل پلاسٹک شیٹ کی مدد لی جاتی ہے۔

فریم کو قبضوں کے ذریعے اوپر اٹھا کر کپڑے وغیرہ کو میز پر رکھ دیتے ہیں پھر اس پر پلاسٹک شیٹ کو اتار دیتے ہیں۔ اس شیٹ پر اس کپڑے کے مطابق گراف بنا ہوتا ہے جس کی مدد سے کپڑے کو آگے پیچھے کر کے مطلوبہ حالت میں لے آتے ہیں۔ اس کے بعد پلاسٹک شیٹ کو ہٹا کر کپڑے کو بلائے بغیر فریم کو اس پر رکھ کر چھپائی کرتے ہیں ذیل میں اس طریقہ کی شکل دی گئی ہے۔

بعض سطحوں پر سکرین کو صرف چھپائی یا اسکویجی کے داب کے وقت چھونا مقصود ہوتا ہے۔ اس کے لئے اسکرین کے نیچے فریم کے کناروں پر اسکاچ ٹیپ کی چند تہوں کی مدد سے یہ بلندی حاصل

کی جاتی ہے اس کو آف کنٹکٹ اسکرین کہتے ہیں۔

## ورلڈ آف ہیلتھ المعروف قد بڑھانے کے راز آٹھواں ایڈیشن مفید معلومات

اردو زبان میں اس موضوع پر اس قدر جامع کتاب مارکیٹ میں موجود نہیں۔ جدید طریقہ ہائے ورزش، باڈی بلڈنگ، ویٹ لفٹنگ پہلوانی، قد بڑھانے کی ہدایات، صحت منداور بارعب شخصیت بنانے کے راز، لاغر بڈھا اور کمزور جوان بن سکتا ہے۔ اپنی نوعیت کی واحد کتاب۔ ملنے کا پتہ: مکتبہ رفیق روزگار منیر مارکیٹ اردو بازار لاہور۔

اگر آپ مالی تفکرات اور ذہنی پریشانیوں سے نجات حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ تو زیر نظر کتاب کے کسی بھی نسخہ پر عمل کر کے آزادی سے روپیہ کمائیے۔ اگر آپ نے محنت سے کام کیا۔ تو اللہ تعالیٰ آپ کی مدد فرمائے گا۔ ہمت نہ ہاریئے۔

ان شکلوں میں بے قاعدہ صورت والی فلیکسیبل اشیاء پر رجسٹریشن کے حصول کے طریقے دکھائے گئے ہیں۔

## سکرین کو چھپائی کے لئے تیار کرنا

جیسا کہ پہلے بتایا جا چکا ہے ڈیزائن کے مطابق سکرین کے بعض حصے بند ہوتے ہیں اور بعض

کھلے۔ کھلی سوراخوں میں سے انک گزر کر مطلوبہ سطح پر جم جاتی ہے اور ڈیزائن چھپ جاتا ہے۔ سکرین کو چھپائی کے لئے تیار کرنے کے کئی طریقے ہیں۔ آسان ترین طریقہ یہ ہے کہ اگر آپ کو پانی میں گھلنے والی انک سے چھپائی کرنا ہے تو اسکرین کو بند رہنے والے حصوں کو کسی آئل پینٹ سے برش کی مدد سے بند کر دیں اور پینٹ کو اچھی طرح سے خشک ہونے دیں۔ جن حصوں کو آپ نے آئل پینٹ کی مدد سے بند کر دیا ہے۔ چھپائی کرتے وقت انک ان حصوں کو چھوڑ کر باقی حصوں سے گزر کر کاغذ کی سطح پر جم جائے گی۔ لیکن اگر آپ کو آئل یا پٹرول وغیرہ میں گھلنے والے رنگ سے چھپائی کرنا ہو تو اسکرین کے غیر مطلوبہ حصوں کو پانی میں گھلنے والے رنگدار گم (Gum) کی مدد سے بند کریں۔ بعض مرتبہ معمولی نیل پالش بھی آپ کا یہ مقصد بخوبی ادا کر دے گا۔

اگر ڈیزائن میں زیادہ باریکی نہیں ہے تو گوند لگے ہوئے کاغذ کی مدد سے بھی آپ سکرین کے غیر مطلوبہ حصوں کو بند کر سکتے ہیں۔ لیکن اس طرح آپ آئیل انک سے ہی چھاپ سکتے ہیں۔ البتہ اسکاچ ٹیپ وغیرہ سے غیر مطلوبہ حصوں کو بند کرنے پر آپ پانی کے انکس استعمال کر سکیں گے۔

## سکرین پروسس میں حساس فلم کا استعمال

آج کل سکرین پروسس میں سکرین پر ڈیزائن کو اتارنے کا مقبول ترین اور شاید آسان ترین طریقہ "حساس فلم" کا طریقہ ہے۔ یہ حساس فلم سکرین پروسس کا سامان فروخت کرنے والوں کے یہاں تیار ملتی ہے۔ اس کو ایکسپوز اور ڈویلپ کرنے کے بعد اس کو اسکرین کی نچلی سطح پر چسپاں کر سکھا لیا جاتا ہے۔ جس کے بعد اسکرین چھپائی کرنے کے قابل ہو جاتی ہے۔ اس طریقے سے نہایت باریک الفاظ یا تفصیلات کی چھپائی حتیٰ کہ کئی رنگوں میں ہاف ٹون کی چھپائی ممکن ہے نیز تھوڑی سی مہارت کے بعد سہل ترین طریقہ بھی یہی ہے۔

یہ حساس فلم دراصل دو تہوں پر مشتمل ہوتی ہے۔ ایک حساس تہہ ہے جو جیلاٹین اور دیگر حساس مواد کی مدد سے تیار کی جاتی ہے دوسری تہہ ایک پلاسٹک یا سیلولائڈ شیٹ کی ہے جس پر

حساس تہہ جمائی جاتی ہے حساس تہہ رنگدار اکثر سرخ یا نیلے رنگ میں بنائی جاتی ہے تا کہ ایکسپوژر اور ڈویلپمنٹ اور اسکرین پر چپکائے جانے کے بعد اس میں نمودار ہونے والی تفصیلات بآسانی نظر آسکیں۔ یہ تہہ براہ راست اسکرین سے چپک جاتی ہے اور اس کو اسکرین سے چپکانے کے لئے مزید کسی گوند یا سریش وغیرہ کی ضرورت نہیں پڑتی۔

حساس تہہ سکرین پر چپک کر خشک ہو جانے پر سہارے والی (سیلولائڈ یا پلاسٹک) کی تہہ خود بخود الگ ہو جاتی ہے۔

بازار میں مختلف کمپنیوں کی حساس فلم (Sensitised Photo Setencil Film) دستیاب ہیں اور ان کو استعمال کرنے کا عام طریقہ بھی ایک ہی ہے۔ پھر بھی بہتر ہے کہ جو بھی فلم دستیاب ہو اس کو اس کے مینوفیکچرز کی ہدایت کے مطابق استعمال کیا جائے۔ ذیل میں ''آٹو ٹائپ فایو اسٹار'' فوٹو اسٹینسل کو استعمال کرنے کا طریقہ بیان کیا جاتا ہے۔

آٹو ٹائپ فایو اسٹار (Auto Type Five Star) ایک تیار حساس فوٹو اسٹینسل فلم ہے جو ایک 05. ملی میٹر موٹی پولسٹر فلم پر ایک سرخ حساس تہہ پر مشتمل ہے اس کے استعمال کا طریقہ سہل اور صاف ہے اور اس کو مصنوعی یا دن کی روشنی میں ایکسپوز کیا جا سکتا ہے تہہ کے اوپر ایک اور خاص تہہ جمائی گئی ہے جس کی وجہ سے نم دار ہوا میں یہ فلم چپکٹ (Tacky) نہیں ہوتی۔

فلم کو ٹھنڈی جگہ نیز اندھیرے میں اسٹور کریں یہ جگہ نہ تو بہت خشک ہو اور نہ ہی بہت پر نم، کام کرتے وقت یہ فلم معمولی سی روشنی سے متاثر نہیں ہوتی۔

## ایکسپوژر

اچھے نتائج کے لئے اچھے پازیٹو کی ضرورت پڑتی ہے۔ پازیٹو کے جو حصے کالے ہوں وہ حقیقی طور پر کالے ہوں اور ان میں باریک باریک نیم شفاف نقاط نہ ہونے چاہئیں اسی طرح شفاف حصے قطعی شفاف ہوں اور کالے نقاط سے پاک ہوں۔

اخباری یا جاذب کی چند تہوں سے ایک گدا بنالیں اور اس کے سائز کے برابر نہایت عمدہ شیشے

کے دوٹکڑے کاٹ لیں۔شیشہ بالکل بے داغ اور لہروں سے پاک ہو۔بیلجیم کا بنا ہوا موٹا شیشہ اس مقصد کے لئے سب سے بہتر ہے۔ نیز چار عدد نہایت عمدہ قسم کی مضبوط چٹکیاں (Clamps) بھی حاصل کرلیں۔ یہ سب چیزیں ایکسپوژر فریم یا کنٹیکٹ فریم کے طور پر کام کریں گی۔

اب معمولی روشنی میں حساس فلم کو مطلوبہ سائز میں کاٹ لیں اور اس کو پازیٹو کے ساتھ ذیل کی ترتیب میں چپکا کیا جاسکتا ہے۔

سب سے نیچے شیشے کا ایک ٹکڑا اس پر کاغذ کا گدا اس کے اوپر حساس فلم، فلم کی حساس سطح نیچے کی طرف رہے گی۔ یعنی پولیسٹر فلم (غیر حساس سطح) اوپر کی طرف رہے گی۔ اس کے اوپر پازیٹو (اس کی غیر چمکیلی سطح نیچے رہے تو بہتر ہے) کو رکھیں۔سب سے اوپر شیشے کا دوسرا ٹکڑا دونوں طرف سے بالکل صاف ستھرا رکھیں۔ پھر چٹکیوں کی مدد سے شیشے کے دونوں ٹکڑوں کو آپس میں جکڑ دیں۔ اب اس فریم کو اسی حالت کو باہر دھوپ میں لے آئیں اور پازیٹو پر تقریباً تین منٹ تک دھوپ پڑنے دیں۔ ایکسپوژر یعنی دھوپ یا روشنی دکھانے کے عمل کا صحیح وقت تجربات سے معلوم ہوگا کیونکہ مختلف اوقات اور مختلف مقامات پر روشنی کی شدت مختلف ہوتی ہے۔زیادہ ایکسپوژر سے فلم میں سکرین کے ساتھ چپکنے کی صلاحیت کم ہو جائے گی جب کہ کم تر ایکسپوژر سے فلم صحیح طور پر ڈویلپ نہیں ہوگی۔اس عمل کے دوران فریم کے شیشے بالکل ٹھنڈے رہیں یعنی روشنی پڑنے کے دوران شیشہ کو گرم نہیں ہونا چاہیئے۔

ایکسپوژر کے فوراً بعد حساس فلم کو ہائیڈروجن پر آکسائڈ (H2O2) کے ہلکے (1.2%) محلول میں ایک منٹ تک ڈبو کر رکھیں۔محلول کا درجہ حرارت 19 سے 21 درجہ سینٹی گریڈ 66-77 ڈگری فارن ہائیٹ کے اندر ہونا چاہیئے۔یعنی محلول کو ٹھنڈا ہونا چاہیئے اس مقصد کے لئے آپ کو برف استعمال کرنی پڑے گی۔

بازار میں ہائیڈروجن پر آکسائڈ 20 والیوم طاقت (20 Volume Strength) یا 6% طاقت میں ملتا ہے۔آپ مطلوبہ طاقت حاصل کرنے کے لئے ایک حصہ ہائیڈروجن پر

آکسائیڈ میں چار حصے ٹھنڈا پانی ملائیں۔ صحیح درجہ حرارت معلوم کرنے کے لئے تھرمامیٹر استعمال کریں۔ اس محلول کو چند دنوں تک استعمال کیا جا سکتا ہے لیکن بہتر ہے کہ ہر روز نیا محلول تیار کرلیا جائے۔ اس مذکورہ عمل کو ہارڈننگ (Hardening) کہتے ہیں۔

ہارڈننگ کے بعد فلم کو نیم گرم پانی (40-45 ڈگری سینٹی گریڈ یا 105 تا 115 ڈگری فارن ہائٹ) کے پھوار سے دھولیں یا فلم کو نیم گرم پانی میں ڈبو کر مسلسل ہلاتے جائیں۔ جب تک کہ اسٹینسل کے کھلے حصے سرخ رنگ کے جلاٹین سے پاک ہو کر شفاف نہ ہو جائیں۔ اب یہ فلم اسکرین پر چپکائے جانے کے لئے تیار ہے۔

چونکہ فلم کو ہاتھ سے پکڑ کر کام کرنا قدرے دشوار ہے اس لئے ہارڈننگ نیز دھلائی کے دوران فلم کو ایک کونے سے کسی چٹکی میں پکڑ لیں اور ضروری افعال کو سرانجام دیں۔

تیار (مضمون کے شروع میں بتائے گئے طریقوں سے تیار کردہ) اسکرین فریم کو الٹا کر رکھیں اور اس کے مطلوبہ مقام پر گیلے حساس فلم کو احتیاط کے ساتھ رکھ دیں۔ پولیسٹر فلم اوپر رہے گی اور اوپر سے کسی کپڑے کے نمدے سے ہلکا سا دباؤ دے کر فلم کو اسکرین سے چپکا دیں گتے یا ہارڈبورڈ کا ایک ایسا پیڈ تیار کریں جس کی اونچائی فریم کی موٹائی سے قدرے زیادہ ہو۔ اس بلند پیڈ پر اخباری کاغذ کی چند تہوں سے تیار کردہ ایک نرم گدا رکھ دیں اور فریم کو الٹا کر اس پیڈ پر رکھیں۔ فلم کے اوپر بھی جاذب یا اخباری کاغذ کی چند تہیں رکھ کر فلم کو اس طرح دبائیں کہ ایک فلم اسکرین سے اچھی طرح چپک جائے اور دوسرے یہ کہ فلم کا فالتو پانی اچھی طرح سے نکل کر کاغذ میں جذب ہو جائے۔ اس عمل کے دوران کئی مرتبہ کاغذ بدلنے کی ضرورت بھی پڑ سکتی ہے۔ آخر میں اسکرین کی سطح کو کسی کپڑے سے پونچھ ڈالیں تاکہ کاغذ کے ریشے فلم کے ساتھ چپکے ہوئے نہ رہ جائیں۔

کاغذ کی مدد سے فلم اور سکرین کو خشک کرنے کے بعد اسکرین کو قطعی خشک کرنا باقی ہے اس کے لئے فریم کو کسی پنکھے کے سامنے کھڑا کر کے رکھ دیں۔ پنکھے کی ہوا سے یا قدرتی ہوا سے سکرین خود بخود خشک ہو جائے گرم ہوا یا گرمی کی مدد سے اسکرین کو خشک نہ کریں کیونکہ اس طرح حساس فلم کے

کنارے اسکرین سے الگ ہونے کی کوشش کرتے ہیں۔ اسکرین مکمل طور پر خشک ہونے پر پولیسٹر فلم خود بخود حساس تہہ سے الگ ہو جائے گی یا اس کے کسی کونے کو معمولی سا اٹھا کر الگ کیا جا سکے گا۔

اب ڈیزائن کے اطراف کو اول الذکر طریقوں سے اس طرح بلاک کر لیں کہ چھپائی کے وقت انک غیر ضروری حصوں سے باہر نہ آ سکے نیز اگر ڈیزائن میں کوئی نقص رہ گیا ہو تو اس کو بھی مہارت کے ساتھ نیل پالش یا لیکر سے باریک برش کی مدد سے درست کر لیں اس عمل کو ری ٹچنگ (Re Touching) کہتے ہیں۔ اس عمل کے ساتھ ہی اسکرین چھپائی کے لئے تیار ہو گیا ہے۔

## چھپائی

اسکرین چھپائی کے لئے تیار ہو جانے کے بعد چھپائی کا مرحلہ آتا ہے جو اصولاً کسی خاص پیچیدگی کا حامل نہیں ہے اس کے لئے صرف تجربہ اور مہارت اور ساتھ ہی صبر و تحمل کی ضرورت پڑتی ہے۔ اسکرین فریم کو اس کے قبضوں میں نصب کرنے کے بعد اور رجسٹریشن کے مسائل کو گائیڈ یا گراف کی مدد سے حل کر لینے کے بعد اسکرین کے نیچے ایک کاغذ یا بکس بورڈ کی سفید شیٹ رکھیں۔ پھر اسکرین فریم کو اس پر لے آئیں جیسا کہ کسی صندوق کے ڈھکن کو بند کیا جاتا ہے حساس فلم یا سٹینسل کے جن حصوں میں انک کو گزرنا ہے ان حصوں کے کسی ایک کنارے پر سہولت کے مطابق سکرین پروسس انک کی تھوڑی سی مقدار پھیلا دیں اور اسکویجی کی مدد سے اس انک کو اسکرین کی سطح پر پھیلا دیں۔ بالکل اسی طرح جس طرح گاڑیوں کی ڈینٹنگ کے وقت گڑھوں کو پٹی سے بھرا جاتا ہے۔ کوشش یہی کریں کہ اسکویجی کے ایک ہی پھیر میں انک پورے ڈیزائن کا احاطہ کر لے۔ اسکرین فریم کو اوپر اٹھا لیں اور چھپائی کے معیار کو دیکھیں، اس سے آپ کو کئی باتوں کا اندازہ ہو جائے گا۔ سب سے پہلے یہ کہ آیا انک صحیح گزر پائی ہے یا نہیں یا گزر کر پھیل گئی ہے جس سے پورا ڈیزائن بھر کر خراب ہو گیا ہے اول الذکر نقص کی صورت میں انک بہت گاڑھی ہے اس کو انک

بنانے والے کی ہدایت کے مطابق پتلا کریں۔ اگر موخرالذکر نقص ظاہر ہوا ہے تو انک کو گاڑھا کر لیں یا کھلی ہوا میں چھوڑ دیں۔ تھوڑی دیر کے بعد استعمال کریں یہ بھی ہوسکتا ہے کہ وہ انک زیرطبع سطح کے لئے مناسب نہ ہونے کی بنا پر سطح پر نہ جمتی ہو۔ اگر انک ایک مرتبہ سکرین کی نچلی سطح پر کسی بنا پر پھیل جائے تو اس کو کسی نرم کپڑے سے پونچھ کر صاف کرلیں۔

سکرین پروسس کی چھپائی کو خشک ہونے میں قدرے وقت لگتا ہے۔ چنانچہ دوسرا رنگ استعمال کرنے سے پیشتر اس بات کی اچھی طرح تسلی کرلیں کہ پہلا رنگ بالکل خشک ہوگیا ہے۔

بوتلوں یا گول سطح والی اشیاء پر چھپائی کرنے کے لئے طریقہ کار قدرے پیچیدہ ہے۔ اس میں زیرطبع شہ اور فریم دونوں کو چھپائی کے وقت حرکت دینا پڑتا ہے۔ یہ ضروری ہے کہ بوتل یا بیلن نما شہ کی سطح کی رفتار اسکرین کی رفتار کے بالکل برابر ہو وگرنہ چھپائی میں کھچاؤ یا طوالت پیدا ہو جائے گی۔ اس مقصد کے لئے فریم کو قبضوں میں جکڑنے کی بجائے ایک سلائیڈنگ گائیڈ کے اندر فکس کیا جاتا ہے۔ بوتل کو پکڑ کر رکھنے والے گائیڈ یا شکنجہ کا قطر بوتل بوتل کے قطر کے عین برابر ہوتا ہے۔ اسکرین فریم گائیڈ اور اس شکنجہ کو کسی اسٹیل وائر یا مضبوط ڈوری سے آپس میں اس طرح منسلک کر دیتے ہیں کہ جس وقت آپ اسکرین کو کسی متعینہ یا صفر مقام سے آگے کی طرف حرکت دیتے ہیں تو بوتل کا شکنجہ بھی اپنی پہلی پوزیشن پر آ جاتا ہے۔ ریڈیو ڈائل کی ڈوری کا نظام سمجھنے والے حضرات کے لئے اس طریقہ کار کو سمجھنا کچھ مشکل نہیں ہے۔ مبتدی حضرات کو چاہئے کہ پہلے سادہ بوتلوں پر چھپائی کر کے اس طریقہ کار پر عملی مہارت حاصل کرلیں۔

مختلف بلندیوں کی کسی شہ پر چھپائی بیک وقت نہیں کی جا سکتی۔ بلکہ ہر سطح کو الگ الگ چھاپ لیا جاتا ہے۔ معمولی خم یا گولائی (خواہ اندر کی طرف ہو یا باہر کی طرف) والے سطحوں پر سطح اسکرین فریم سے ہی چھپائی کی جا سکتی ہے۔

## گلیسرین کس طرح تیار ہوتی ہے

موجودہ صدی کے آغاز سے گلیسرین کی قدر و قیمت میں حیرت انگیز طور پر اضافہ ہوگیا ہے،

کیونکہ یہ کانیں اڑانے اور پہاڑوں میں سے سرنگیں کھودنے کے لئے ڈائنامیٹ تیار کرنے میں مستعمل ہونا شروع ہوگئی ہے اس کے زیادہ صرف ہونے کی دوسری وجہ یہ ہے کہ یہ ادویات میں بھی صرف ہوتی ہے اور نائیٹرو گلیسرین ٹرائی نائٹریٹ سے بھک سے اڑ جانے والے مادے تیار کئے جاتے ہیں۔

گلیسرین سب سے پہلے سویڈن کے ماہر علم الکیمیا سچیل نے 1779ء میں زیتون کے تیل اور مردہ سنگ سے صابون بناتے وقت کی دریافت سے پچاس سال سے زائد عرصہ تک یہ ادویات اور سائنٹیفک اغراض کے لئے معمولی مقدار میں سچیل کے معلوم کردہ طریقہ سے تیار ہوتی رہی مگر اب وہ طریقہ مکمل طور پر موقوف ہو گیا ہے ایک اور سائنسدان نے چربی کے اجزاء کے متعلق تجربات سے معلوم کیا کہ وہ مونو کاربالک تیزاب (جسے چربی دار یا روغنی تیزاب بھی کہتے ہیں) اور ٹرائی ہائیڈرک الکحل کلیسرل کی مرکب ہے اس لئے موم بتیاں تیار کرنے والوں نے چربی کے عمل صابون سازی سے روغنی تیزابوں اور گلیسرین کو موم بتیاں بنانے کے لئے علیحدہ کرنا شروع کر دیا۔

گلیسرین تیار کرنے کے کئی مختلف طریقے ہیں جس کی مندرجہ ذیل پانچ اقسام ہیں:

1۔خام گلیسرین بذریعہ عمل صابون سازی

2۔خام گلیسرین بذریعہ عمل تطہیر

3۔ٹوئچل (Txulchell) خام گلیسرین

4۔خام گلیسرین بذریعہ عمل تخمیر

5۔سوپ لائی (Soap Lye) گلیسرین

## عمل صابون سازی:

جن صنعتوں میں روغنی تیزاب زیادہ مقدار میں صرف ہوتے ہیں۔ انہی سے خام گلیسرین حاصل ہوتی ہے روغنی تیزاب کو جدا کرنے کے لئے ضروری ہے کہ اس کے مختلف اجزاء میں تقسیم کر دیا جائے اس عمل کو عمل صابون سازی کہتے ہیں روغنی تیزاب کی تقسیم چربی اور پانی کے انٹرا یکشن

سے ہوتی ہے اور گلیسرین حاصل ہو جاتی ہے پانی سے عمل تجزیہ بہت سست رفتار میں ہوتا ہے اور بہت زیادہ حرارت کی ضرورت ہوتی ہے۔اس لئے سہولت کے لئے کیٹیسلٹیک تیزاب استعمال کیا جاتا ہے صابون بناتے وقت کاسٹک سوڈا کی ضرورت ہوتی ہے اور موم بتیاں تیار کرتے وقت چونا اور میگنیشیا استعمال ہوتا ہے عمل صابون سازی سے مختلف قسم کی خام گلیسرین پیدا ہوتی ہے اور وہ اقسام یہ ہیں۔

## سوپ لائی خام گلیسرین

کاسٹک سوڈا سے چربی پر عمل صابون سازی کے نمک حل کر کے صابون کو سلیوشن سے نکال لیا جاتا ہے۔نمک علیحدہ کرنے کے لئے لوہے کا پرسلفیٹ یا ایلومینیم سلفیٹ استعمال کیا جاتا ہے۔

## عمل تبخیر:

سوپ لائی گلیسرین کی ابتدائی کارروائی کے بعد عمل تبخیر کی ضرورت پڑتی ہے،شروع شروع میں اس عمل میں بڑی دقت کا سامنا کرنا پڑتا تھا۔کیونکہ نمک برتنوں کی تہ میں جم جایا کرتا تھا۔ آجکل تمام نقائص دور کردیئے گئے ہیں اب نمک فلٹر پر جمع ہوتا ہے۔

## خام گلیسرین بذریعہ عمل صابون سازی:

اس قسم کی گلیسرین موم بتیاں بناتے وقت حاصل ہوتی ہے عمل ٹوٹیچل سے چربی کو اس کے اجزاء میں منقسم کردیا جاتا ہے اور روغنی تیزاب کو صابون یا موم بتیاں بنانے میں استعمال کیا جاتا ہے۔یہ سوڈیم کلورائیڈ ایسی دوسری چیزوں سے صاف ہوتی ہے۔پتلے مائع میں جو روغنی تیزاب کو علیحدہ کرنے کے بعد باقی بچ جاتا ہے۔قدرے چونا یا ایلومینیم سلفیٹ ڈال دیا جاتا ہے اور فلٹر کرلیا جاتا ہے۔

عمل تخمیر سے خام گلیسرین بہت ہی کم مقدار میں حاصل ہوتی ہے۔

## صفائی:

خام گلیسرین میں بہت سی غلاظت پائی جاتی ہے۔ مثلاً نمک، سوڈیم سلفیٹ، ہائیڈریٹ، کاربونیٹ وغیرہ۔ ان کے علاوہ لوہا چونا وغیرہ بھی پائے جاتے ہیں۔ گلیسرین کو ان علامتوں سے صاف کرنے کے لئے ایک ہی طریقہ استعمال کیا جاتا ہے وہ عمل تطہیر اور اس کے عمل انجماد ہے عمل تطہیر کے بھی کئی طریقے ہیں ان میں سے عام طور پر ریمبرک کا طریقہ اکثر فیکٹریوں میں استعمال کیا جاتا ہے۔

## خام گلیسرین پر عمل تطہیر:

ریمبرک کے طریقے سے خام گلیسرین پر عمل تطہیر اس طرح کیا جاتا ہے کہ پیتل کا ایک بوائلر جس کا خلا 28 انچ ہوتا ہے استعمال کیا جاتا ہے اور اس کی اندرونی چیز کو خشک بھاپ سے گرم کیا جاتا ہے جس کا درجہ حرارت 150 سنٹی گریڈ ہوتا ہے۔ ایک نلی کے ذریعہ سے اس درجہ کی بھاپ گلیسرین داخل کی جاتی ہے یہ بھاپ ایک بورنلی سے گزرتی ہے اور یک لخت اپنے حجم میں بیس یا تیس گنا زیادہ پھیلتی ہے جس سے درجہ حرارت گر جاتا ہے پہلی بھاپ کی وجہ سے یہ پھر اپنے اصلی درجہ حرارت تک پہنچ جاتی ہے۔ یہ بھاپ دونوں حالتوں میں ایک پائپ کے ذریعہ سے گزرتی ہے اور بڑی سرعت سے عمل تطہیر شروع ہو جاتا ہے اور خلا میں مصفا گلیسرین جمع ہونا شروع ہو جاتی ہے اور آخر کئی پائپوں میں سے گزرتی ہوئی ایک جگہ جمع ہوتی رہتی ہے جہاں اسے ٹھنڈا کرنے کا سامان موجود ہوتا ہے۔

اس مضمون میں انگریزی الفاظ اور اصلاحات کا ترجمہ اس طرح کیا گیا ہے۔

| | |
|---|---|
| ماہر علم الکیمیا Chemist | خام گلیسرین Crudeglycering |
| عمل تطہیر Dictillcition | تجزیہ Pecomposition |
| انجماد | Gondensation |

| | |
|---|---|
| روغنی تیزاب | Fattycide |
| عمل صابون سازی | Soponification |
| عمل تخمیر | Fermentation |
| عمل تبخیر | Evaporation |
| مصفی | Refined |

## املی کے بیجوں سے جیلی پاؤڈر بنانا

(Tamrind Pectin)

جیلی پاؤڈر ایک لذیذ خوردنی شے ہے۔ اگرچہ یہ پاؤڈر اب ہمارے ملک میں بھی بنتا ہے لیکن بہت کم مقدار میں۔ اس لئے اس کی زیادہ تر مطلوبہ مقدار باہر سے ہی آتی ہے۔

جیلی پاؤڈر جس کو انگریزی میں (Pectin) کہتے ہیں۔ املی کے بیجوں سے بآسانی بن سکتا ہے۔ ہمارے ہاں املی کے بیج عام طور پر بیکار ہی سمجھے جاتے ہیں۔ حالانکہ ہمارے ملک میں املی کے پودے پائے جاتے ہیں۔ ان بیجوں سے پیکٹن بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ املی کے بیجوں کو بھاڑ میں بھنوا کر اوپر کا سخت چھلکا اتار دیں جو باآسانی دور ہو جائے گا۔ املی کے بیج عام مل جاتے ہیں۔

مغز املی جو بھنے ہوئے ہوں، چکی میں باریک پیس لیں ایک حصہ مغز املی کے آٹے کو چالیس حصہ پانی (اگر املی کا آٹا ایک من ہو تو پانی چالیس من ملائیں) میں اتنا ابالیں کہ پانی باقی دس حصہ رہ جائے۔ تب اس میں سپرٹ (ساٹھ فیصدی طاقت والی) دگنی ملا دیں۔ لئی خود بخود باریک دھاگے سی بن جائے گی۔ ان دھاگوں کو جدا کر کے تھوڑی سی سپرٹ (95 فیصدی طاقت والی) ان پر ڈالیں۔ یہ باریک باریک ریشے خشک ہو جائیں گے۔ ان کو مسل ڈالیں اور جالی پر دھوپ میں خشک کر کے بوتلوں میں بھر کر اس کی تجارت کریں۔

مندرجہ بالا مواد کو اوپن ویکیم نام کے ذریعہ خشک کریں تاکہ تمام سپرٹ مکمل طور پر آپ علیحدہ حاصل کر کے بار بار اس سے کام لے سکیں۔ اس طریقہ سے پیکٹن بہت سستی تیار ہوتی ہے۔ اس کو

زیادہ مفید بنانے کے لئے آٹا کو بار بار بلیچنگ کرنا چاہئے۔یعنی کھلے پانی میں آٹے کوگھول کر رکھ دیں۔

جب آٹا تہہ نشین ہو جائے تب اوپر کا پانی نکال کر دوبارہ سہ بار یہ عمل کر کے آٹے کو دھودھو کر بالکل دودھ کی طرح سفید کر دیں۔اس طرح پیکٹن نہایت خوش رنگ تیار ہوگا۔پیکٹن سے جیلی اس طرح تیار ہوتی ہے۔

ایک تولہ پیکٹن کو پندرہ تولہ پانی میں بمعہ میٹھا معمولی تعداد میں لیموں کا ست تھوڑا سا خوردنی رنگ ملا کر آگ پر گرم کریں۔جب قوام گاڑھا ہو جائے تو آگ سے اتارلیں۔جب سرد ہونے کی ہو،کوئی خوشبو ملا کر کھائیں۔نہایت خوش ذائقہ جیلی تیار ہے۔

املی کو انگریزی میں ٹمرنڈ (Tamrind) کہتے ہیں اور اس سے بنی ہوئی پیکٹن (Pectin) کہلاتی ہے۔فارسی میں املی کو تمر ہندی کہتے ہیں۔انگریزوں نے اس کا نام تمرانڈ بنا لیا ہے۔مندرجہ بالا طریقہ سے املی کے بیجوں کا استعمال کچھ غذائی ضرورت بھی پوری کر سکتا ہے۔ یہ جیلی نہایت خوش ذائقہ غذا ہے۔

☆☆☆

## بیزویکس

اسے مکھی کی موم بھی کہتے ہیں۔ یہ شہد کے چھتوں سے تیار ہوتی ہے۔اس کا رنگ ہلکا سبز اور بھورا ہوتا ہے لیکن جو موم ردی اور بیکار ہوتی ہے اس کا رنگ سیاہ ہوتا ہے۔ چھتے کو جانا میں ڈال کر گرم کیا جاتا ہے۔جس سے پگھلی ہوئی موم اوپر کی تہہ پر تیر آتی ہے۔اس رنگ کو اور بھی اڑایا جاسکتا ہے۔اس طرح سے صاف موم حاصل ہو جاتی ہے۔ یہ موم بوٹ پالش میں کافی استعمال ہوتی ہے۔ چمڑے کی زندگی کو بڑھاتی ہے اور چمڑے کو اچھی طرح سے واٹر پروف بھی بناتی ہے یہ چمک بھی پیدا کرتی ہے اور چمڑے کو نرم رکھتی ہے۔ یہ تارپین کے تیل میں حل ہو جاتی ہے اور کا درجہ

پگھلاؤ 01c سے 64c فارن ہائیٹ تک ہوتا ہے یہ موم ایک خاص قسم کی خوشبو بھی دیتی ہے۔ نیز یہ ہارڈ پیرافین کی نسبت مہنگی ہوتی ہے۔اسی لئے اس کو ہارڈ پیرافین کے ساتھ استعمال کیا جاتا ہے۔

## کارنوباویکس

یہ موم برازیل میں ایک خاص قسم کی کھجور سے تیار ہوتی ہے جس کے پتے موم باہر نکالتے ہیں۔ یہ سبزی مسائل سیاہ رنگ کی ہوتی ہے۔اس لئے یہ 84c سے کم درجہ حرارت پر نہیں پگھل سکتی۔ یہ بوٹوں کے چمڑے میں بہت زیادہ چمک پیدا کرتی ہے اور بوٹ پالش کو سخت بناتی ہے۔ اس کی ایک خصوصیت یہ ہے کہ مٹی کے ذرات کو چمڑے پر آنے سے روکتی ہے۔

چونکہ بہت مہنگی ہوتی ہے اس لئے کبھی اکیلی استعمال نہیں ہوتی۔ بلکہ اس میں دوسری اقسام کی موموں کی ملاوٹ کردی جاتی ہے۔

دوسری جنگ عظیم کے زمانے میں اس کے نہ مل سکنے کی وجہ سے ڈیرہ دون کے فارسٹ ریسرچ کالج میں ایسی ہی ایک موم کیمیاوی طور پر تیار کرلی گئی تھی جو اصل موم کی سی خوبیاں رکھتی تھی۔اس سائنٹیفک کارنوباویکس کا فارمولا یہ ہے:

شیلاک ویکس 85 تولے　　　بیزویکس 10 تولہ　　　رال 5 تولہ

ترکیب: پہلے بیزویکس اور شیلاک ویکس کو لوہے کے برتن میں پگھلائیں اور ان کو 210c سے 230c تک لے جائیں اور پھر اس میں رال ڈال کر خوب ہلائیں۔ رال ڈالنے پر ان موموں پر کچھ بلبلے ابھریں گے۔ جب یہ بلبلے نکلنا بند ہوجائیں تو اس وقت اس محلول کو کپڑے کے ذریعہ چھان لیں اور ٹھنڈا کر کے استعمال میں لائیں یہ موم نہ صرف اصلی کارنوبا کی تمام خصوصیات رکھتی ہے۔اس کے مقابلے میں سستی بھی پڑتی ہے۔

## شیلاک ویکس

یہ لاکھ میں %6 تک پائی جاتی ہے اس کو تیار کرنے کے لئے کچی لاکھ کو پانی میں ابالا جاتا ہے۔وزن میں ہلکی ہونے کے باعث یہ موم پانی کے اوپر آ جاتی ہے اور آسانی کے ساتھ اس کو پانی میں سے نکالا جا سکتا ہے۔اس کے پگھلنے کا درجہ حرارت 82c ہے۔اسے بینز ویکس میں ملا کر بوٹ پالش میں استعمال کیا جا سکتا ہے۔سائنٹیفک کارنوبا ویکس تیار کرنے میں اسے استعمال کیا جاتا ہے۔

## پیرافین ویکس

اس کو بتی والی موم بھی کہتے ہیں۔ یہ پٹرولیم سے حاصل ہوتی ہے جو کہ پٹرول اور مٹی کا تیل نکالنے کے بعد کچا اور موٹا سا کالا نیز بھورے رنگ کا رہ جاتی ہے۔کیمیاوی اعتبار سے یہ دوسرے موموں سے بہت مختلف ہوتی ہے اور اس پر کاسٹک لائی کا کوئی اثر نہیں ہوتا۔ یہ ایسے کمپاؤنڈ کی بنی ہوئی ہوتی ہے جس میں صرف کاربن اور ہائیڈروجن ہی ہوتے ہیں۔

تمام اقسام کی پیرافین ویکس پٹرول بینزین،مٹی کے تیل میں حل ہونے والی ہیں۔ یہ دوسری موموں میں جلا کر بوٹ پالش تیار کرنے میں اچھی ثابت ہوسکتی ہے پیرافین ویکس بلحاظ درجہ پگھلاؤ کئی طرح سے تیار ہوتی ہے۔

## 45c یا 110f تک پگھلاؤ کی موم:

یہ موم بہت نرم ہوتی ہے اس لئے بوٹ پالش تیار کرنے میں بہت کم استعمال ہوتی ہے کیونکہ کم درجہ پگھلاؤ رکھنے کی وجہ سے اس کی ملاوٹ سے بنایا ہوا بوٹ پالش جوتوں پر لگانے سے مٹی کے ذرات کو بہت جلد اپنی جانب کھینچ لیتا ہے اور اس طرح بوٹ جلدی خراب ہو جاتے ہیں۔

52c سے 55c یا 125f سے 130f کے درجہ کی

## پگھلاؤ کی موم:

یہ معمولی طور پر بوٹ پالش میں دوسری موموں کے ساتھ استعمال کی جاتی ہے لیکن اس میں

بھی وہی خامی پائی جاتی ہے جو اول الذکر موم میں پائی جاتی ہے۔

## 57c سے 60c تک یا 135f سے 140f تک پگھلاؤ کی موم:

یہ کافی سخت ہوتی ہے اس لئے کافی مقدار میں بوٹ پالش میں استعمال کی جاتی ہے۔ یہ مٹی کو چپکنے نہیں دیتی۔ اس کو دوسری موموں میں اس لئے ملایا جاتا ہے کہ یہ اکیلی چمک نہیں دیتی۔

## سیراسین ویکس

یہ قدرتی موم ہے جو اوزوکرایٹ سے تیار ہوتی ہے۔ یہ پٹرولیم والے رقبوں سے زمین سے نکالی جاتی ہے۔ اس کا درجہ پگھلاؤ 65 سے 70 تک ہوتا ہے۔ اس کا رنگ سفید یا ہلکا زرد ہوتا ہے۔ یہ سائنٹیفک بینز ویکس بنانے میں کام آتی ہے اور بعض اوقات بینز ویکس کی جگہ استعمال کر لی جاتی ہے۔

## مون ٹین ویکس

یہ ایک قسم کی قدرتی موم ہے جو زمین سے نکالی جاتی ہے یہ سفید یا زرد رنگ کی ہوتی ہے اس کا درجہ پگھلاؤ 72c سے 75c تک ہوتا ہے۔ یہ چمڑے پر بہت ہی اچھی چمک دیتی ہے مگر مہنگی بہت پڑتی ہے۔ اس لئے اس کو تھوڑی سی مقدار میں دوسری موموں کے ساتھ ملا کر بوٹ پالش اور بوٹ کریم کی تیاری میں استعمال کیا جاتا ہے۔ سب سے بڑھیا بوٹ پالش بنانے کے لئے اس موم کا استعمال کرنا نہایت ضروری ہے۔

ہمالیہ جڑی بوٹی فارمیسی منیر مارکیٹ اردو بازار لاہور

☆☆☆

# بٹن بنانے کی انڈسٹری

ہڈی، سیپ، سینگ، ہاتھی دانت، نٹ، سیلولائیڈ اور دھات کے کوٹ، پینٹ اور قمیضوں میں لگانے کے بٹن بنانے کی انڈسٹری ہمارے ملک میں بٹن کوئی نئ چیز نہیں ہے۔ سینکڑوں سالوں سے یہاں بٹن بنائے جا رہے ہیں۔ یہ بٹن سیپ سینگ، ہڈی، ہاتھی دانت اور مختلف دھاتوں وغیرہ سے بنائے جاتے ہیں۔ حالانکہ آجکل پلاسٹک کے بٹنوں نے کافی ہلچل مچا رکھی ہے۔ مگر پھر بھی دیگر چیزوں کے بنے ہوئے بٹنوں کی مانگ کم نہیں ہوئی ہے، کیونکہ پلاسٹک کے بٹن جلدی ہی خراب ہو جاتے ہیں۔

یہاں ہم ایسے بٹن بنانے کے بارے میں لکھ رہے ہیں جو کوٹ، پینٹ اور قمیضوں وغیرہ میں لگائے جاتے ہیں اور ان میں دو چار سوراخ ہوتے ہیں۔

بٹن بنانے میں آپ کو مندرجہ ذیل کام کرنے پڑتے ہیں، اور اس انڈسٹری میں کام آنے والی مشینوں کی تفصیل بھی ساتھ دی جا رہی ہے۔

## پٹیاں یا شیٹیں کاٹنا:

سیلولائیڈ، ہڈی، پیتل وغیرہ کے بٹن بنانے سے پہلے ان کی بڑی بڑی شیٹوں میں سے چھوٹی چھوٹی پٹیاں کاٹ لی جاتی ہیں۔ پٹی اتنی چوڑی کاٹی جاتی ہے جس میں سے پورے بٹن نکال سکیں سیپ اور سینگ وغیرہ کی بھی پٹیاں کاٹ لی جاتی ہیں۔

پٹیاں کاٹنے کی مشین (سرکلرسا)

اس کام کے لئے سرکلرسا مشین استعمال کی جاتی ہے۔ اس مشین میں پہیے کی شکل میں گول

آری (سرکلرسا) استعمال کی جاتی ہے یہ مشین ہارس پاور سے چلتی ہے۔ اس کے ایک منٹ میں3000 چکر ہوتے ہیں۔اس کا وزن تقریباً ایک من ہے۔

## بلینک کاٹنا

جب آپ پٹیاں کاٹ چکیں تو اس پٹی میں سے بٹن کے گول گھیرے (بلینک) کاٹ لئے جاتے ہیں۔ پٹی کو مشین پر رکھ کر مشین کو چلاتے ہیں۔تو ایک گول گھیرا کٹ جاتا ہے۔ پٹی کو آگے سرکاتے رہتے ہیں اور گھیرے کٹتے رہتے ہیں۔

(بلینک کاٹنے والی مشین)

یہ مشین 1/4 ہارس پاور سے چلتی ہے ایک منٹ میں3000 چکر ہوتے ہیں اور اس کا وزن تقریباً ایک من ہے۔اس میں ایک منٹ میں 15 گھیرے (بٹن) کٹتے ہیں۔

## خرادنا اور شکل دینا

اس کے لئے خراد کرنے کی مشین کام میں لائی جا سکتی ہے۔ یہ مشین بٹن کے آگے اور پیچھے سے خراد کر کے اسے خوبصورت شکل کا بنا دیتی ہے۔

خرادنے کی مشین

یہ 1/4 ہارس پاور سے چلتی ہے اور ایک منٹ میں 2500 چکر لیتی ہے۔اس کا وزن تقریباً

1/4 1 من ہے۔ یہ ایک منٹ میں 15 بٹنوں کو خراد کر انہیں خوبصورت شکل دیتی ہے۔ سیپ کے بٹن بنانے میں اکثر خراد کی ضرورت نہیں پڑتی۔ خراد نے کے کام آنے والی اس مشین کی تصویر پچھلے صفحے پر دی جا چکی ہے۔

## بٹن میں سوراخ بنانا

اب تیار کئے ہوئے بٹنوں میں ضرورت کے مطابق دو یا چار سوراخ بنائے جاتے ہیں۔ بٹنوں میں سوراخ کرنے کے لئے ایک خاص قسم کی ڈرلنگ مشین کو کام میں لایا جاتا ہے۔ جس کی تصویر نیچے دی جا رہی ہے۔ یہ مشین 2/4 ہارس پاور سے چلتی ہے اور ایک منٹ میں 15 بٹنوں میں سوراخ کر دیتی ہے۔ اس کا وزن تقریباً 30 کلو ہے۔

بٹن میں سوراخ کرنے کی مشین

## پالش کرنا

دھاتوں اور ہڈی وغیرہ کے بٹن تیار ہو جانے کے بعد ان پر پالش کیا جاتا ہے تاکہ وہ شیشے کی طرح چمکدار اور چکنے ہو جائیں اس کام کے لئے ایک یا دو بیرل والی پالشنگ مشین استعمال کی جاتی ہے۔ جس کی تصویر یہ ہے:

(بٹنوں پر پالش کرنے کی مشین)

یہ مشین 1/4 ہارس پاور سے چلتی ہے اور ایک منٹ میں 45 چکر کرتی ہے۔ یہ 8 گھنٹے

میں 50 گرس پر پالش کر دیتی ہے۔

نوٹ: مختلف سائزوں کے بٹن بنانے کے لئے مختلف سائزوں کے کٹر اور چکو (Chucks) کی ضرورت پڑتی ہے۔

ایک سائز کے بٹن تیار کرنے کے لئے آپ کو مندرجہ ذیل ٹولس کے سیٹ کی ضرورت پڑے گی، جو مندرجہ بالا مشینوں پر کام کرنے کے لئے ضروری ہیں:

| | |
|---|---|
| سرکلرسا | ایک عدد |
| ڈائی کٹر | ایک جوڑا |
| چک | چار عدد |
| خراد کے لئے ٹولس | دو عدد |
| ڈرل | ایک عدد |

قیمت: مندرجہ بالا چاروں مشینوں کے پورے سیٹ کی قیمت اوپر دیئے گئے اوزاروں کے ایک سیٹ کے ساتھ تقریباً 25000 روپے ہے۔

## پتلون کے بٹن!

پتلون کے بٹن زیادہ تر ٹین یا المونیم کی پتلی چادر سے بنائے جاتے ہیں۔ انہیں بنانے کے لئے خاص مشین ''سکرو پریس'' (Screw Press) ہے۔ جس کی تصویر مندرجہ ذیل ہے:

مندرجہ ذیل سامان سے ایک گھنٹہ میں 200 سے لے کر 400 تک بٹن تیار کر سکتے ہیں:

| | |
|---|---|
| سکرو پریس | تین عدد |
| پنچنگ اور فارمنگ ڈائیاں | ایک عدد سیٹ |
| بٹنوں میں سوراخ کرنیکی ڈائی | ایک عدد سیٹ |
| بٹنوں پر ابھری ہوئی لکیریں یا | ایک عدد سیٹ |

پتلون کے بٹن بنانے والی مشین

## بٹنوں پر کپڑا چڑھانا!

شہروں اور بڑے قصبوں میں بٹن بیچنے والے دکاندار بٹنوں پر کپڑا چڑھانے کی مشین بھی اکثر اپنے ہاں رکھتے ہیں۔ درزی اور دیگر لوگ اپنی پسند کا کپڑا ان کے پاس لاتے ہیں اور یہ لوگ ٹین کے بٹن پر یہ کپڑا اس مشین کے ذریعہ چڑھا کر دے دیتے ہیں اور یہ بٹن بچوں کے سوٹ اور بلاؤز وغیرہ میں لگا دیئے جاتے ہیں۔ یہ بٹن بڑے ہی خوبصورت دکھائی دیتے ہیں، اور کپڑے خوبصورتی بڑھا دیتے ہیں۔ ایک بٹن پر کپڑا چڑھانے کے پانچ یا دس پیسے یہ دکاندار چارج کرتے ہیں اور اس طرح بڑا اچھا منافع اٹھاتے ہیں۔

بٹنوں پر کپڑا چڑھانے کی مشین کی قیمت کوئی خاص زیادہ نہیں ہے اور اس کے ساتھ دو عدد ڈائیاں ملتی ہیں۔

بٹنوں پر کپڑا چڑھانے کی مشین

## عمدہ قسم کا لساپول بنانا

کاسٹک لائی جو بازار سے عام ملتی ہے۔ اتحاد کیمیکل ورکس کالا شاہ کاکو تیار کرتا ہے۔ 1 کلو لیں اس میں سلفانک آیسڈ 1/4 حصہ ملا دیں۔ تیزاب تھوڑا تھوڑا ملا دیں۔ جب کاسٹک لائی اور تیزاب دونوں نیوٹرل ہو جائیں تیزاب ڈالنا بند کر دیں۔ بس یہ آپ کا لساپول تیار ہے۔

نوٹ: تیزاب کی صحیح مقدار اس لئے درج ہیں کی گئی کیونکہ بازار سے مختلف دکاندار خالص تیزاب مکمل طاقت والا مہیا نہیں کرتے۔اس لئے تیزاب ڈالتے ڈالتے نیوٹرل کرلیں۔

## سوڈا واٹر (یعنی ایریٹیڈ واٹر) بنانے کی انڈسٹری!

سوڈا واٹر جسے گرمیوں میں پیتے ہیں،اس کی ایک درجن بوتلیں تیار کرنے پر کل 37 پیسے لاگت آتی ہے اور یہ بوتلیں پونے دوروپے سے لے کر سوا دوروپے درجن تک بیچی جاتی ہیں۔کیا یہ پانچ گنا منافع دینے والی انڈسٹری نہیں ہے؟

سوڈا واٹر کے نام سے آج کل سب ہی واقف ہو چکے ہیں۔پیپسی کولا،اور کوکا کولا نے کتنی ترقی کی ہے یہ سوڈا واٹر کی مشہوری کا ثبوت ہے۔سوڈا واٹر بارہ مہینے بکتا ہے،مگر گرمیوں میں اس کی بکری زیادہ ہوتی ہے۔صرف بڑے شہروں میں ہی نہیں،بلکہ چھوٹے چھوٹے قصبوں تک میں اس کی بکری ہونے لگی ہے۔

سوڈا واٹر کا اصلی نام ''ایریٹیڈ واٹر'' (Aerated Water) ہے۔یہ نام اس لئے رکھا گیا ہے کہ سب طرح کے سوڈا واٹروں میں کاربن ڈائی آکسائیڈ نام کی گیس ملائی جاتی ہے۔اسی گیس کے ملانے کی وجہ سے سوڈا واٹر کو کاربونیٹڈ واٹر بھی کہتے ہیں۔

بہت سے لوگ کہتے ہیں کہ سوڈا واٹر شوقین طبیعت لوگوں کے پینے کی چیز ہے۔مگر یہ ان کی بھول ہے۔سچائی یہ ہے کہ سوڈا واٹر ہماری تندرستی کے لئے بھی فائدہ مند ہے۔اس میں ملی ہوئی کاربن ڈائی آکسائیڈ پیٹ کے اندر موجودہ کیڑوں اور جراثیم کو مارڈالتی ہے۔سوڈا واٹر کھانے کو جلدی ہضم کرنے میں مدد دیتا ہے،اور پیٹ کی کئی بیماریوں میں فائدہ پہنچاتا ہے۔ایریٹیڈ واٹر کئی قسم کے ہوتے ہیں مگر ان کی تین قسمیں خاص ہیں:

1۔سادہ (Plain)

2۔نمکین (Saline)

3۔ میٹھا (Sweet)

سادی قسم کا ایریٹیڈ واٹر پانی میں سوڈا بائی کارب کھول کر اور اس میں کاربن ڈائی آکسائیڈ گیس ملا کر بنائے جاتے ہیں۔

نمکین یا منرل واٹر میں کچھ خاص قسم کے معدنیاتی نمک ملائے جاتے ہیں اور پھر کاربن ڈائی آکسائیڈ گیس ملائی جاتی ہے۔ یہ واٹر پینے میں ایسے لگتے ہیں جیسے ہم کسی قدر چشمہ کا پانی (جو پینے میں تیز لگتا ہے) پی رہے ہوں۔ ان میں سب سے مشہور ''ویچی واٹر'' ''لیتھیا واٹر'' اور ''ریڈیارس واٹر'' ہے۔

میٹھے قسم کے سوڈا واٹر اصل میں کاربن ڈائی آکسائیڈ ملایا ہوا شربت ہے جس میں پھلوں کے ایسینس (Essence) اور رنگ ملا دیئے جاتے ہیں۔ سب سے زیادہ بکری انہی کی ہوتی ہے۔

اب ہم آپ کو میٹھے سوڈا واٹر بنانے کے طریقے بتائیں گے۔ انہیں کی بہت زیادہ بکری ہوتی ہے۔

## میٹھا سوڈا واٹر

یہ سوڈا واٹر کئی ناموں سے بکتے ہیں، جسے لیمنیڈ، جنجر، کریم سوڈا وغیرہ ان کے بنانے میں نیچے لکھی چیزیں ملائی جاتی ہیں:

1۔ چینی کا شربت (چینی کا خرچ کم کرنے کے لئے اس میں کچھ مقدار میں سکرین بھی ملائی جاتی ہے)

2۔ ذائقہ کو درست رکھنے کے لئے تھوڑی سی مقدار میں اس میں ٹارٹرک ایسڈ (Tartric Acid) یا سائٹرک ایسڈ (Citric Acid) بھی ملایا جاتا ہے۔

3۔ جس پھل کے نام کا سوڈا واٹر بنانا ہو اس کا ذائقہ اور خوشبو دینے کے لئے ایسنس (جیسے سنترے کا سوڈا واٹر بنانے کے لئے سنترے کا ایسنس) اور اسی پھل کا رنگ (جیسے سنترے کے لئے نارنگی رنگ)

4۔ سوڈا واٹر کو سڑنے اور پھپھوندی لگنے سے بچانے کے لئے کوئی پریزروٹیو (Preservative) کیمیکل۔

5۔سوڈے کی بوتل کھولتے وقت اس میں سے جھاگ اٹھیں۔اس کے لئے فوم پیدا کرنے والی کیمیکل۔

ان کے علاوہ دیگر کیمیکلیں وغیرہ بھی سوڈا واٹر میں ملائے جاتے ہیں۔ جیسے سنترے کے سوڈا واٹر میں سنترے کا اصلی رس بھی ڈال دیتے ہیں۔ اصلی رس والا سوڈا کچھ مہنگا بکتا ہے۔لیکن کچھ لوگ سنترے کے سوڈا واٹر میں سنترے کا راس ملانے کی بجائے ''سلورمسٹ'' نام کی ایک کیمیکل ملا دیتے ہیں۔اس کے ملانے سے سوڈا واٹر کا رنگ دھندلا سا ہو جاتا ہے اور دیکھنے میں ایسا لگتا ہے جیسے کہ اس میں سنترے کا اصلی رس ملا ہو۔

6۔ بوتل میں موجود مندرجہ بالا میٹھے پانی میں کاربن ڈائی آکسائیڈ گیس ملانا یعنی ایریٹیڈ واٹر بنانا۔

اوپر بتائے گئے 6 عمل کرنے کے بعد سوڈا واٹر تیار ہو جاتا ہے۔

## سوڈا واٹر بنانے کا طریقہ:

سوڈا واٹر بنانے کے لئے ایک سب سے سادہ فارمولا ''لیمینڈ'' بنانے کا یہ ہے:

| | |
|---|---|
| سادہ شربت (45 ٹویڈل کا) | 1 گیلن |
| سائٹرک ایسڈ | 2 1/2 گیلن |
| لیموکا ایسنس | 1 1/2 اونس |
| سیلی سیلیک ایسڈ | 1/4 اونس |

ٹارٹرک ایسڈ اور سیلی سلیک ایسڈ (پریزرویٹو) کو چینی کے ایک برتن یا پتھر کی کونڈی میں تھوڑے سے پانی میں گھول لیں۔ ان کے اس گھول کو سادہ شربت میں ملا دیجئے۔ اب لیموکا ایسنس اور کھانے کا پیلا رنگ (اگر ضرورت سمجھیں تو) اس میں ملا دیں۔اگر یہ چاہتے ہیں کہ بوتل

کھولتے وقت اس میں سے جھاگ بھی اٹھیں تو اس سب کے مکسچر میں 1/4 اونس فوم پروڈیوسر (Foam Producer) (جھاگ پیدا کرنے والی ایک چیز) بھی ملا دیجئے۔سوڈا واٹر کی 10 اونس والی بوتلوں میں 1/2 اونس اس شربت کا مکسچر ڈال دیا جاتا ہے باقی حصے میں پانی بھر دیا جاتا ہے۔اب بوتلوں میں بھرے اس پانی میں مشین کے ذریعہ گیس ملا دی جاتی ہے۔گیس ملانے کا طریقہ آگے لکھا گیا ہے۔

## سادہ شربت (45 ٹویڈل کا) بنانا

سادہ شربت کا مطلب ایسے شربت سے ہے جس میں پانی میں چینی ملا کر تھوڑا سا ابال لیا جاتا ہے اور بعد میں اسے چھان لیا جاتا ہے۔سوڈا واٹر میں 45 ڈگری ٹویڈل کا چینی کا شربت عام طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔اس ڈگری کا شربت بنانے کے لئے 7 پونڈ 6 اونس پانی میں 5 پونڈ 15 اونس چینی ملائی جاتی ہے۔ڈگری کا ٹھیک پند ''ٹویڈل میٹر'' ہی بتاتا ہے۔چینی کیونکہ مہنگی ہے۔س لئے سستا کرنے کے لئے شربت میں چینی کی مقدار کم کرکے سکرین ملا دی جاتی ہے۔سکرین چینی کے مقابلے میں اوسطاً 400 گنا زیادہ میٹھی ہوتی ہے۔اس لئے بہت کم ملانی پڑتی ہے۔جس شربت میں 400 کلو چینی ڈالنی ہو اس میں صرف ایک ایک کلو سکرین ملا دینے سے ہی 400 کلو چینی والے شربت جتنا مٹھاس آجاتا ہے۔مگر آج کل سرکاری قانون بن گئے ہیں، جن کے مطابق اکیلے سکرین سے ہی شربت یا سوڈا واٹر بنانے پر پابندی لگا دی گئی ہے۔سوڈا واٹر میں اگر چینی کم اور سکرین زیادہ ملائی جائے گی تو سوڈا واٹر کا ذائقہ خراب ہونے کا اندیشہ رہتا ہے۔لہٰذا اچھی قسم کا شربت تیار کرنے کے لئے چینی اور سکرین کی ٹھیک ٹھیک مقدار لینی چاہئے۔اس مقدار کا اندازہ کرنا ہوشیاری کا کام ہے۔

کتنی چیزیں اور کتنی سکرین سے یہ شربت تیار کرنا چاہئے؟ اس سوال کا جواب مندرجہ ذیل ہے:

تجربے میں آیا ہے کہ ایک پونڈ چینی میں 14 گرین سکرین ملانا ٹھیک رہتا ہے۔اتنی مقدار

میں سکرین ملانے سے شربت کا ذائقہ بھی خراب نہیں ہوتا گاہک کو اس کا پتہ آسانی سے نہیں لگ سکتا۔

سوڈا واٹر بنانے والے 3 پونڈ چینی میں 45 گرین سکرین ملا کر اسے 1/2 4 منٹ پانی میں گھول دیتے ہیں۔ اس طرح تقریباً 23 ڈگری ٹویڈل کا شربت بنتا ہے مگر مٹھاس میں یہ 45 ڈگری ٹویڈل والے شربت کے برابر ہوتا ہے۔

## سکرین کا گھولنا:

سکرین سادہ پانی میں مشکل سے گھلتی ہے۔لہٰذا اسے گھولنے کے لئے پانی میں کھار ملا لیا جاتا ہے۔مثال کے لئے:

سکرین (550) 2 اونس سوڈا بائی کارب 1 اونس

ڈسٹلڈ واٹر (DistilledWater) 10 اونس

سوڈا بائی کارب کو پانی میں ملا کر ایک کونڈی میں رکھیں اور اس میں تھوڑی تھوڑی کر کے سکرین گھول لیں۔ جب سب سکرین کھل جائے تو باریک کپڑے میں چھان کر اتنا پانی ملا دیں کہ کل ایک پونڈ گھول ہو جائے۔

## فوم پروڈیوسر (Foam Producer)

جھاگ پیدا کرنے والا مکسچر نیچے لکھے فارمولے سے بنایا جاتا ہے۔

سیپونائین (Saponine) 1 پونڈ گلیسرین 1/2 گیلن

ڈسٹلڈ واٹر 1/2 گیلن

سیپونائین کو ڈسٹلڈ واٹر میں گھول کر گلیسرین ملا دیجئے۔ یہ مکسچر 1 گیلن شربت میں 1/2 ڈرام ملایا جاتا ہے۔

## دیگر فارمولے!

آپ اوپر پڑھ چکے ہیں کہ مصلیمن سوڈا کس طرح تیار کیا جاتا ہے۔اسی طرح دیگر قسم کے سوڈا واٹر بنائے جاتے ہیں۔سب میں سادہ شربت مندرجہ بالا طریقے سے بنایا ہوا ہی ڈالا جاتا ہے۔صرف ایسنس وغیرہ میں فرق رہتا ہے۔

## جنجر سوڈا

| | | | |
|---|---|---|---|
| سادہ شربت (45 ٹویڈل کا) | 1 گیلن | ایسنس سٹون جنجر بیئر | 1 اونس |
| ایسنس جمائیکا جنجر | 1/4 اونس | فوم پروڈیوسر | 1/2 ڈرام |
| ٹنکچر کیپسیکم | 1 ڈرام | پریزرویٹو | 1/2 ڈرام |

## لیمن کرش

| | | | |
|---|---|---|---|
| سادہ شربت (45 ٹویڈل کا) | 1 گیلن | ایسنس لیمن کرش | 2 اونس |
| سائٹرک ایسڈ | 2 1/4 اونس | لیموکا رس | 1/4 اونس |
| پریزرویٹو | 1/2 اونس | فوم پروڈیوسر | 1/4 اونس |

## آرنجیڈ

| | | | |
|---|---|---|---|
| چینی کا سادہ شربت (45 ٹویڈل کا) | 1 گیلن | ایسنس اورنج سویٹ | 2 گیلن |
| سنترے کا رنگ | 1/2 اونس | سائٹرک ایسڈ | 2 اونس |
| فوم | 1/4 اونس | پریزرویٹو | 1/2 اونس |

## امریکن کریم سوڈا

| | | | |
|---|---|---|---|
| سائٹرک یا ٹاٹرک ایسڈ | 1/2اونس | ایسنس امریکن کریم سوڈا | 1/2 1اونس |
| فوم | 1/2اونس | پر یزرویٹیو | 1اونس |
| سادہ شربت (45 ٹویڈل کا) | 1 گیلن | | |

ان چاروں فارمولوں کا ایک ہی طریقہ ہے۔ 10اونس کی بوتل میں1/2 1اونس مندرجہ بالا کوئی ایک فارمولے کی چیزوں کا مکسچر ڈال دیں بوتل کے باقی خالی حصے میں مشین یا ہاتھ سے پانی بھر دیا جاتا ہے۔

نوٹ: آج کل آپ کو ہر چیز کا ایسنس ،فوم پروڈیوسر اور پر یزرویٹیو وغیرہ سوڈا واٹر کا سامان بیچنے والوں کے یہاں تیار مل سکتے ہیں،جن کے استعمال میں کوئی پریشانی نہیں پڑتی۔

## بوتلوں میں گیس بھرنا

سوڈا واٹر انڈسٹری میں مشینوں کا استعمال صرف بوتلوں میں گیس بھرنے کے لئے کیا جاتا ہے۔ کچھ آٹو میٹک مشینوں میں تو ایسا انتظام ہوتا ہے کہ بوتلوں میں تھوڑا شربت ڈال کر یہ بوتلیں مشین میں رکھ دیتے ہیں۔ مشین کا فلائی وہیل گھمانے سے بوتلوں کے بقایا خالی حصے میں گیس ملا ہوا پانی بھر جاتا ہے۔ چھوٹی مشینوں میں ان بوتلوں میں پانی خود بھرنا پڑتا ہے اور تب انہیں مشین میں رکھ کر مشین کو گھماتے ہیں تو پانی میں گیس مل جاتی ہے۔ ان مشینوں کے ساتھ گیس کا سلنڈر لگا ہوتا ہے جس میں ایک ریگولیٹر کے راستے سے گیس بوتل میں جاتی ہے۔

مشینوں سے کام کرنے کا طریقہ اور سوڈا واٹر بنانے کے طریقے ان مشینوں کے ساتھ ہی خریداروں کو بھیجے جاتے ہیں۔

## سوڈے کی بوتلیں:

سوڈا واٹر کی بوتلیں دو طرح کی ہوتی ہیں ایک تو پرانے ٹائپ کی، جنہیں گولی والی یا کاڈ بوتل کہتے ہیں اور دوسری وہ بوتلیں جو آج کل استعمال کی جاتی ہیں۔ ان کے اوپر کراؤن کارک لگایا جاتا ہے۔ کچھ مشینوں میں ایسا انتظام ہوتا ہے وہ کراؤن کارک بھی خود بخود لگا دیتی ہیں اور دیگر مشینوں میں کراؤن کارک ایک چھوٹی سی مشین سے لگایا جاتا ہے جس کی تصویر نیچے دی گئی ہے۔ اس مشین کی قیمت 80 روپے ہے۔ یہ سوڈا واٹر کے علاوہ شربت وغیرہ کی بوتلوں پر بھی کراؤن کارک لگانے کے کام آتی ہے۔

بوتلوں پر کراؤن کارک لگانے والی مشین

(دیکھئے تفصیل اگلے صفحہ پر)

## سوڈا واٹر مشین

(شکل پچھلے صفحہ پر دیکھیں) ماڈل M-3

جس کے ساتھ ایک آٹومیٹک فیلر، کراؤن کارک لگانے کا انتظام اور کاڈ فیلر ہے۔

قیمت۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔2500 روپے

سوڈا واٹر بنانے کے لئے یہ اپٹوڈیٹ اور مکمل مشین ہے۔ جس میں ایک ماڈرن کاربونیٹر، ایک آٹومیٹک فیلر، ایک کاڈ فیلر ہے اور کراؤن کارک لگانے کا بھی انتظام ہے۔

اس مشین کے چیمبر میں پانی ایک پمپ کے ذریعے آتا ہے جو کہ فلائی وہیل کے ذریعے چلتا ہے اور یہ پانی کاربونیٹر کے چھت والے فوارے میں سے ہو کر نیچے جاتا ہے۔ کاربونیٹر کے اندر کئی بیفل پلیٹیں ہوتی ہیں اور ان پلیٹیوں کے بیچ میں کانچ کی گولیاں رکھی جاتی ہیں تاکہ پانی میں زیادہ

سے زیادہ مقدار میں گیس مل جائے اور سوڈا واٹر تیز بنے۔ کاربونیٹر کے نیچے سے ہو کر گیس آتی ہے اور ایک ریگولیٹر کے ذریعہ اسے کنٹرول کیا جاتا ہے۔

کراؤن کارک بوتلیں ایک ہی جگہ بھری جاتی ہے، اور وہیں ان پر کراؤن کارک لگتا ہے جس سے مال اچھا بنتا ہے۔ مشین میں لگے ہوئے کاڈ فیلر گولی والے پرانے ٹائپ کی بوتلیں بھرنے کے لئے ہیں۔ مگر ان سے کراؤن کارک والی بوتلیں بھی بھر دی جاسکتی ہیں۔ بوتل پر کراؤں کارک کو پکی طرح لگانے کے لئے کراؤن کارک لگانے کی مشین (قیمت 80 روپے) استعمال کی جاتی ہے۔

یہ سوڈا واٹر مشین ہاتھ سے چلتی ہے، مگر اسے پاور سے بھی چلا سکتے ہیں۔ اس ماڈل میں بڑے سائز بھی ہیں۔ بڑے سائز کی مشین دن میں (8 گھنٹے میں) 8000 بوتلیں بھر سکتی ہے۔

یہ سب سے چھوٹی سوڈا واٹر مشینیں ہیں، جن میں ایک گھنٹے میں 36 سے لے کر 100 بوتلیں بھری جاسکتی ہیں۔ بوتلوں میں پہلے ایسنس ملا ہوا میٹھا پانی بھر لیا جاتا ہے۔ پھر پنجرے میں اس بوتل کو رکھ کر پنجرے کو گھمایا جاتا ہے تو ایک ریگولیٹر میں سے ہو کر گیس بوتل کے اندر پانی میں مل جاتی ہے۔ گولی والی بوتلیں تو اپنے آپ بند ہو جاتی ہیں مگر کراؤن کارک والی بوتلوں میں کراؤن کارک لگانے والی مشین سے یہ کارک الگ سے لگائے جاتے ہیں۔

سوڈا واٹر مشین ماڈل B.A.C

اس ماڈل میں تین سائز ہیں۔ ایک بوتل والا، دو بوتل والا اور تین بوتل والا، ایک بوتل والی مشین ایک گھنٹے میں 36 بوتلیں تیار کرتی ہے۔ اس کی قیمت 350 روپے ہے۔ دو بوتلوں والی ایک گھنٹے میں 72 بوتلیں تیار کرتی ہے۔ اس کی قیمت 400 روپے ہے، اور تین بوتلوں والی مشین ایک گھنٹے میں 108 بوتلیں تیار کرتی ہے اس کی قیمت 550 روپے ہے۔

سوڈا واٹر مشین ماڈل I.R.A جس کے ساتھ ایک آٹومیٹک فیلر اور کراؤن کارک لگانے کا

انتظام ہے۔

قیمت 1600 روپے

اس مشین کا میکنزم (Mechanism) بھی ماڈل M.3 سے ملا ہوا ہوتا ہے، مگر یہ کم قیمت کی ہے اور اس کا پروڈکشن بھی کم ہے۔

اس مشین میں کاربو ہیٹر، سب فٹنگ کے ساتھ پمپ اور آٹو میٹک فیلر اور کراؤن کارک لگانے کا انتظام، سب ایک ہی سٹینڈ پر فٹ ہیں، اس وجہ سے یہ مشین تھوڑی سی جگہ میں آجاتی ہے۔

اس میں ایک ہی جگہ پر کراؤن کارک بوتلیں بھری جاتی ہیں، اور وہیں ان پر کارک لگ جاتا ہے۔ مشین ایک گھنٹے میں تقریباً 3600 بوتلیں تیار کر دیتی ہے۔ اس مشین کو ہاتھ سے اور پاور سے دونوں سے چلایا جاتا ہے۔

## کیا آپ سوڈا واٹر کی فیکٹری لگانا چاہتے ہیں؟

سوڈا واٹر کی فیکٹری ایک ہزار سے لے کر پانچ ہزار روپے تک شروع کی جاسکتی ہے نیچے ہم چھوٹی اور بڑی فیکٹریاں کھولنے کے لئے حساب دے رہے ہیں۔ آپ اپنے شہر یا قصبے میں سوڈا واٹر کی مانگ کو دیکھتے ہوئے چھوٹی یا بڑی فیکٹری لگا سکتے ہیں۔

## ہر روز 4000 بوتلیں بھرنے کے لئے

ایک عدد سوڈا واٹر مشین ماڈل M.3 جس کے ساتھ ایک آٹو میٹک فیلر، کراؤن کارک لگانے کا انتظام اور ایک کاڈ فیلر ہو۔

| | |
|---|---|
| ایک عدد | کراؤن کارک لگانے کی مشین |
| دو عدد | 50 پونڈ والے گیس سیلنڈر (گیس کے ساتھ) |
| دس گرس | کراؤن کارک والی بوتلیں (بڑھیا والی) |
| ایک گیس | کراؤن کارک (جس میں 100 گرس کارک ہوں گے) |

ایسنس اور کیمیکلس وغیرہ (اندازاً)

## روزانہ تقریباً 2500 بوتلیں بھرنے کے لئے

ایک عدد سوڈا واٹر مشین ماڈل I.R.A کے ساتھ آٹو میٹک فیلر اور کراؤن کارک لگانے کا انتظام ہو۔

دو عدد 20 پونڈ والے گیس سلنڈر (گیس کے ساتھ)

پانچ گرس بڑھیا قسم کی کراؤن کارک بوتلیں

پچاس گرس کراؤن کارک

ایسنس اور دیگر کیمیکلیں

## روزانہ تقریباً 600 بوتلیں بھرنے کے لئے

ایک عدد تین بوتلوں والی ''ماڈل B.A.C'' والی سوڈا واٹر مشین

دو عدد 20 پونڈ والے گیس سلنڈر (گیس کے ساتھ)

ایک عدد کراؤن کارک لگانے کی مشین

دو گرس کراؤن کارک بوتلیں (بڑھیا قسم کی)

کراؤن کارک، ایسنس اور دیگر کیمیکلس (اندازاً)

## روزانہ 200-250 بوتلیں بھرنے کے لئے

ایک عدد ایک بوتل والی ماڈل B.A.C سوڈا واٹر مشین

ایک عدد 20 پونڈ والا گیس سلنڈر (گیس کے ساتھ)

ایک عدد کراؤن کارک لگانے کی مشین

ایک گرس کراؤن کارک بوتلیں (بڑھیا قسم کی)

کراؤن کارک، ایسنس اور دیگر کیمیکلس وغیرہ

## شیونگ سٹک

فارمولا: سٹرک ایسڈ 1 پونڈ، روغن ناریل 2 چھٹانک، گلیسرین 1 چھٹانک، خوشبو چنبیلی 1/2 اونس، سوڈا لائی نمبر 35 5 چھٹانک

## ترکیب تیاری:

سب سے پہلے اسٹیرک ایسڈ اور روغن ناریل باہم ملا کر کسی صاف برتن میں ڈال کر واٹر باتھ پر رکھ کر پگھلا لیں اور لائی کو نیم گرم کر کے اس قوام میں ڈال کر فوراً گھوٹنا شروع کر دیں جب گاڑھا ہو جائے تب خوشبو ملا کر سانچوں میں ڈال کر رکھ دیں اور ڈھانپ دیں۔ دوسرے روز نکال کر ٹکیاں بنا لیں۔

## شیونگ کریم:

نینسا پوڈر 8 اونس، ویزلین سادہ 30 اونس، سٹیرک 8 اونس، پوٹاشیم کاربونیٹ 2 اونس، پانی مقطر دو اونس، کاسٹک پوٹاش دو تولہ، گلیسرین دو اونس، لساپول 40 اونس

## ترکیب تیاری:

نینسا پوڈر اور سٹیرک کو باہم ملا کر سلور کے کسی برتن میں ڈال کر واٹر باتھ پر پگھلائیں اور پھر ویزلین ڈال دیں پوٹاشیم کاربونیٹ کو پانی گرم کر کے اس میں حل کر کے بعد ازاں کاسٹک پوٹاش ڈال کر پہلے قوام میں لساپول ملا کر اوپر سے کاسٹک پوٹاش والا محلول آہستہ آہستہ ڈال دیں اور چولھے پر ہی چار پانچ منٹ تک ہی گھوٹتے رہیں۔ بعد ازاں نیچے اتار کر یہاں تک گھوٹیں کہ قوام کریم کی صورت اختیار کر جائے۔ آخر پر خوشبو چنبیلی 1 اونس ملا کر حسب خواہش منہ والی شیشیوں میں بھر کر لیبل وغیرہ لگا کر فروخت کریں۔

## شیونگ کریم

بوریکس 4 اونس، زنک اوکسائڈ دو اونس، نشاستہ 4 اونس، بینزل 1/4 اونس، خوشبو چنبیلی 1/2 اونس، لساپول اعلیٰ کوالٹی حسب ضرورت۔

## ترکیب تیاری:

پہلی تینوں اشیاء کو باہم ملا کر باریک پیس کر کپڑ چھان کر لیں اور پھر ان میں خوشبویات ملا کر لساپول ڈال کر قوام کو کریم کی مانند گاڑھا کر کے حسب خواہش ٹیوبوں یا کھلے منہ کی شیشیوں میں پیکنگ کر کے فروخت کریں۔

## شیونگ کریم نسخہ

ویزلین سفید سادہ 1/2 کلو، پوڈر گیارہ گیارہ 5 تولہ، ننسا پوڈر 15 تولہ، گلیسرین 10 تولہ، لساپول 5 تولہ، خوشبو بینزل 1/2 تولہ، گلاب 1 تولہ۔

ترکیب تیاری: سب سے پہلے پوڈر گیارہ گیارہ اور ننسا پوڈر کو باہم ملا کر اچھی طرح باریک پیس لیں۔ بعدازاں اس میں گلیسرین اور لساپول ملا دیں۔ ویزلین کو کسی برتن میں ڈال کر واٹر باتھ کے ذریعہ پگھلا لیں۔ اور جب یہ پگھل جائے تب نیچے اتار کر دوسری اشیاء میں ملا کر گھوٹ لیں اور اس کے بعد جب قوام نیم گرم ہو تو خوشبو ملا کر شیشیوں میں بھر لیں۔

## شیونگ کریم نمبر 2

نسخہ: ٹیلکم پوڈر 15 تولہ، لساپول 10 تولہ، گلیسرین 1/2 3 تولہ

ترکیب تیاری: ٹیلکم پوڈر کو گلیسرین اور لساپول میں ملا کر رکھ لیں۔

## نسخہ نمبر 3

نسخہ: لساپول 1 پونڈ، سیلکھڑی مسفوف 1 پونڈ، گلیسرین1/2 2 تولہ، ویزلین سادہ1/2 پونڈ،خوشبوحسب ضرورت۔

ترکیب تیاری: سیلکھڑی کولساپول اور گلیسرین میں ملا کر ویزلین کوکسی برتن میں ڈال کر بذریعہ واٹر باتھ پگھلا لیں۔اور پھر اسے گلیسرین والے مرکب میں ڈال کر گھوٹ لیں اور نیم گرم صورت میں خوشبوملا دیں۔

## نوتولہ خون

کشمیر کے پہاڑوں میں خدا کی قدرت کا کرشمہ

## وقت کی رفتار کو روکئے

ہر لمحہ جوگذر رہا ہے اپنے تاثرات آپ کے چہرے پر چھوڑتا جا رہا ہے۔آپ وقت کی ان بے رحم جھریوں کومٹا کر ایک بار پھر جوانی سے ہمکنار ہوسکتے ہیں۔

اگرآپ کے جسم میں خون کی کمی ہے، چہرہ زرد ہے، دل اوردماغ کمزور ہیں۔دائمی نزلہ،مثانہ کی گرمی، دل کی دھڑکن، پیٹ کے امراض، اعصابی تھکاوٹ،شوگر (ذیابیطس) ہےتو آپ کشمیر کے پہاڑوں سے تازہ خون منگوا کر اپنے جسم کی طاقت کو بڑھا سکتے ہیں۔ یہ قدرت خداوندی کا عجیب مظاہرہ ہے کہ کشمیر کے پہاڑوں میں ایک ایسی بوٹی ہوتی ہے جسے انسان مقدار کے مطابق روزانہ استعمال کرے تو ایک شیشی کے استعمال سے جسم میں نوتولہ خون پیدا ہوسکتا ہے۔استعمال سے پہلے اپنا وزن کر لیجئے چہرے کی زردیوں کوگلاب کی لالیوں میں بدل دینے والی اکسیر ایجاد، اس بوٹی کوسائنس کے مطابق ہم نے دوا کی صورت میں کر دیا ہےاوراب اس دوا کا نام ’’ہمالین کشمیری‘‘ ہے اس کی قیمت محض تشہیر کی غرض سے 25 دن کی خوراک (100 گولیاں ) صرف20 روپے’’روغن ہمالین‘‘ کا استعمال اداسی، بے رغبی، مرجھائی رگوں اورکمہلائے جسم کو زندہ کر دیتا ہے۔وصال محبوب کا گرانقدرخزانہ ہے قیمت آٹھ روپےمکمل کورس روپے

خرچہ ڈاک و پیکنگ      روپے الگ۔

نوٹ: شکی مزاج حضرات ہماری یہ دوا طلب نہ کریں جو شخص ہر چیز کو شک کی نظر سے دیکھتا ہے وہ موقع پر ہیرے کو پتھر سمجھ کر پھینک دیتا ہے۔

پتہ: ہمالیہ جڑی بوٹی فارمیسی 10 اے عقب زیارت پیر مکی شریف لاہور

☆☆☆

# ریکٹ اینڈ سنز لندن

## ڈیٹول

| | | | |
|---|---|---|---|
| کلوراکسی نے نول | 50 گرام | الکوحل (95 فیصدی) | 200 ملی لیٹر |
| ٹرپی نول | 100 ملی لیٹر | ریسی نولٹک ایسڈ | 50 گرام |

سولیوشن آف پوٹاشیم ہائیڈروکسائیڈ بقدار مناسب ڈسٹلڈ واٹر تا ایک ہزار ملی لیٹر۔

ترکیب تیاری: ریسی نولٹک ایسڈ کو الکوحل 50 ملی لیٹر میں ملا کر 3 ملی لیٹر سولیوشن الگ رکھ لیں۔ بقیہ مقدار میں پوٹاشیم ہائیڈرو اکسائیڈ کا سولیوشن آہستہ آہستہ ملا کر متواتر ہلاتے جائیں یہاں تک کہ اسی سولیوشن کے چند قطرے فینول پیتھے لین سولیوشن کے ساتھ ملائے جائیں، تو گلابی رنگ ظاہر ہو جائے اب ریسی نولٹک ایسڈ کے محلول کی بقایا مقدار ملا دیں کلوراکسی نے نول کو بقایا الکوحل میں حل کر کے اس میں ٹرپی نول ملائیں اور اس آمیزے کو اوپر والے تیار شدہ صابونی سولیوشن میں شامل کر کے آخر میں اتنا ڈسٹلڈ واٹر ملائیں کہ مطلوبہ حجم تیار ہو جائے۔

افعال ومنافع: زخموں کو دھونے کے لئے دو ڈرام فی کوارٹر (2 پائنٹ) اندام نہانی کو دھونے کے لئے 2 ڈرام فی پائنٹ، غراروں کے لئے 10 تا 20 قطرے ایک گلاس نیم گرم پانی میں ملا کر وبائی امراض میں مریض کے کپڑوں کو دھونے اور بیمار کے کپڑے میں چھڑکنے کے لئے ایک ٹیبل سپون فل ایک پائنٹ پانی میں ملا کر استعمال کی جاتی ہے۔

بقایا میں 2 ٹیبل سپون فل نصف پائنٹ گرم پانی میں ملا کر اس سے بالوں اور سر کی کھال کو دس منٹ تک تر رکھنا اور اس کے بعد سر دھو ڈالنا مفید ہے۔

☆☆☆

# کارنوار با ایس پی اے ملان اٹلی

## بی کمپلیکس ٹیبلٹس

| | | | |
|---|---|---|---|
| وٹامن بی | 5 ملی گرام | وٹامن ای | .5 ملی گرام |
| وٹامن بی2 | 2 ملی گرام | نکوٹنا مائیڈ | 25 ملی گرام |
| کیلشیم پنٹھوتھینیٹ | 1 ملی گرام | فولک ایسڈ | 0.5 ملی گرام |

## بی پکلیس ٹیبلٹس

| | | | |
|---|---|---|---|
| وٹامن بی1 | 10 ملی گرام | ربوفلیوین | 205 ملی گرام |
| وٹامن بی6 | 0.5 ملی گرام | کیلشیم سپنیٹوتھینیٹ | 3 ملی گرام |
| نکٹومینک ایسڈ | 25 ملی گرام | | |

## صافی

ہوالشافی: شاہری، سرپھوکہ، منڈی بوٹی، چرائتہ، عناب، ہلیلہ سیاہ ہر ایک 3 تولہ، بسفائج 2 تولہ، عشبہ 2 تولہ۔

ترکیب: جملہ ادویہ کو نیم کوفتہ کر کے 2 کلو پانی میں بھگو کر ایک بوتل عرق کشید کریں اور 1 1/4 کلو کھانڈ سفید میں عرق مذکور ایک بوتل شامل کر کے شربت تیار کریں۔ جب قوام شہد کی مانند غلیظ ہو جائے تو اتار لیں اور فی خوراک پوٹاشیم آیوڈائڈ 4 گرین کو شامل کر کے خوب اچھی طرح سے حل کر لیں۔ بس صافی تیار ہے۔

ترکیب استعمال: بقدر چھ ماشہ سے دو تولہ تک آب تازہ میں حل کر کے استعمال کرائیں۔

## شربت فولاد درجہ اول

لوہے چون (برادہ فولاد) 10 تولے　　ترپھلا (ہرڑ، بہیڑہ، آملہ) 1/2 کلو

پانی 5 کلو

ترکیب: ترپھلا و لوہے چون پتھر کے مرتبان میں تین دن تک بھگو رکھیں۔ بعدازاں 2 1/2 بوتل عرق کشید کریں۔ اب سوا دو کلو کھانڈ ڈال کر شربت تیار کریں۔ جب ٹھنڈا ہو جائے تو بارہ رتی رنگ ایک تولہ عرق گلاب میں حل کر کے ڈال دیں اور ایسنس لیمن ایک ماشہ ڈال کر خوبصورت پیکنگ کر لیں۔ مقوی جگر، مقوی معدہ، یرقان، بھس اور کمی خون کے لئے مفید ہے۔ تازہ خون پیدا ہوتا ہے۔

## لال شربت بنانا

گلو سبز ایک پاؤ، برگ بانسہ ایک پاؤ، بیخ انجبار ایک پاؤ، پانی تین کلو، کیلسیم لکٹیٹ ایک تولہ،

ترکیب: گلو سبز، برگ بانسہ و بیخ انجبار کورات کو پانی میں بھگو کر صبح دو بوتل عرق کشید کریں اس عرق میں کیلسیم لکٹیٹ حل کر کے پانی میں بھگو کر ڈیڑھ سیر کھانڈ ملا کر شربت پکا لیں جب شربت پک جائے تو لال رنگ حسب ضرورت ملا کر خوبصورت پیکنگ کر کے فروخت کریں۔ یہ شربت سستا بھی ہے اور از حد مفید بھی۔

فوائد: پھیپھڑے کے زخم دور کرتا ہے ہر قسم کے خون کو روکنے کے لئے اور پرانے بخاروں، تپدق، کھانسی وغیرہ کے لئے از حد مفید ہے۔

خوراک چھ ماشہ صبح اور شام پانی یا ہمراہ شیر گاؤ۔

نوٹ: سوڈا واٹر میں جو رنگ ملائے جاتے ہیں وہ استعمال کریں۔

## گرائپ واٹر

سوئے آدھ کلو　　کشمش سبز یا انگور سبز 1/2 کلو　　پانی پانچ کلو

ترکیب: چار بوتل عرق کشید کریں۔اس میں ایک تولہ سوڈا بائیکارب ملالیں۔اب اس عرق میں سکرین تقریباً ایک رتی یا شہد اصلی صاف شدہ حسب ضرورت ملا کر عرق کو میٹھا کرلیں۔

فوائد: بچوں کی بدہضمی، پیچش، مروڑ، ہرے پیلے دست، کھانسی، دانتوں کی تکلیف وغیرہ کے لئے از حد مفید ہے۔بچوں کو موٹا تازہ اور خوبصورت بناتا ہے۔

خوراک ڈیڑھ سے تین ماشہ تک حسب عمر دیں۔شیشی ہلا کر پلائیں۔

## سیرپ اکسیر کھانسی ودمہ

جس کے مختلف ناموں سے اشتہار نکل رہے ہیں۔ ملٹھی دس تولہ،سونف دس تولہ، دھنیا دس تولہ،نوشادر 6 ماشہ،کھانڈ دانہ دار تین پاؤ، پانی ڈیڑھ کلو،رنگ لال حسب ضرورت۔

ترکیب: ملٹھی،سونف اور دھنیا کو پانی میں بھگودیں۔صبح جوش دیں۔نصف پانی رہ جانے پر مل چھان کر نوشادر حل کریں۔پھر شربت پکائیں اور رنگ دے کر خوبصورت پیکنگ کریں۔ہمراہ دگنے پانی کے دو وقت استعمال کریں۔جادو اثر دوائی ہے۔

## فروٹ سالٹ

پاکستان ہی نہیں بلکہ دنیا کا شاید ہی کوئی ایسا گھر ہو جہاں فروٹ سالٹ ہر وقت موجود نہ رہتا ہو۔ایسی حالت میں جو کمپنیاں فروٹ سالٹ تیار کررہی ہیں ان کی آمدنی کا کیا عالم ہوگا۔فروٹ سالٹ سے لاکھوں کی آمدنی سالانہ ایک ایک کمپنی کو ہے۔دنیائے تجارت میں ہمیشہ ایسی چیزیں زیادہ کامیاب ہوا کرتی ہیں جو انسانی ضرورت سے تعلق رکھتی ہیں۔فروٹ سالٹ انسانی ضرورت کا ایک اہم جزو ہے۔ پاکستان میں لاکھوں انسان ایسے ہیں جو فروٹ سالٹ یا کسی دوسرے سالٹ کے بغیر زندہ نہیں رہ سکتے۔پھر کوئی وجہ معلوم نہیں ہوتی کہ اس سے فائدہ نہ اٹھایا جا سکے۔ اگر خوشنما بوتلوں میں فروٹ سالٹ کو بھر کر اس کی تجارت کی جائے تو ہزاروں روپے سالانہ کمالینا معمولی بات ہے۔فروٹ سالٹ کا ایک بہترین نسخہ جو انتہائی کوشش کے بعد حاصل کیا گیا ہے۔

نیچے درج کیا جاتا ہے۔ یہ وہ نسخہ ہے جس سے ولائتی کمپنیاں لاکھوں روپے سالانہ کما رہی ہیں اور کسی قیمت پر بتانے کے لئے تیار نہیں ہوتیں۔

نسخہ یہ ہے:

| | |
|---|---|
| میگنیشیم سلفیٹ 4 اونس | گولڈن سیل روٹ 4 اونس |
| پٹاسیوٹارٹریٹ آف سوڈا 12 اونس | سوڈیم کاربونیٹ 4 اونس |
| ایسڈ ٹارٹرک 1/2 2 اونس | |

تمام اجزاء کو نہایت باریک سفوف بنالیں اور ان کو علیحدہ علیحدہ خشک کر لیں۔ اس کے بعد سب کو اچھی طرح ملالیں اور بوتلوں میں بھر کر فروخت کریں۔ یہ بہترین فروٹ سالٹ ہے اس سے بہترین نسخہ دستیاب ہونا قریب قریب ناممکن ہے پہلے اپنے ذاتی استعمال کے لئے اسے تیار کیجئے پھر زیادہ مقدار میں تجارتی مقصد کے لئے بنایئے انشاءاللہ بہت زیادہ نفع بخش ثابت ہوگا۔

## دی اینگلو تھائی کارپوریشن لمیٹڈ مدراس

## وڈورڈ گرائپ واٹر

| | |
|---|---|
| اولیم اینی تھائی (روغن شبت) 2 منم | سوڈا بائیکارب 20 گرین |
| سادہ شربت 1 اونس | آب مقطر 1/2 3 اونس |

سب ادویہ کو آپس میں ملالیں پس دوا تیار ہے۔

مقدار خوراک: نوزائیدہ بچے کو نصف چمچہ خورد، ایک سے چھ ماہ کی عمر تک ایک چمچہ خورد، بڑے بچوں کو دو چمچہ خورد۔

دوا پلانے سے قبل شیشی کو خوب ہلا لینا چاہئے اور شیشی کو ٹھنڈی جگہ رکھنا چاہئے۔

فوائد: بچوں کی تمام شکمی تکالیف مثلاً نفخ، بدہضمی، اسہال وغیرہ کے علاوہ دانت نکلنے کے زمانے میں بہت مفید ہے۔

## گلیسرین کی بتیاں

یہ انگریزی دوا فروش بیچتے ہیں۔

سٹرک ایسڈ 1 اونس		گلیسرین 1 پونڈ

سوڈا بائیکارب نصف اونس

سٹرک ایسڈ کو آگ پر پگھلا کر اس میں گلیسرین اور سوڈا بائیکارب اچھی طرح ملا کر گرم گرم ہی سانچوں میں بھر دیں۔ سرد ہونے پر نکال لیں سانچے پیتل کے بنے ہوتے ہیں۔

## ڈی ڈبلیو لینڈ کمپنی بمبئی

## مارٹن کا کیسٹر آئل

یہ ارنڈی کے صاف شدہ تیل سے تیار شدہ کیسٹر آئل ہے۔ جسے مناسب مقدار میں پینے سے قبض دور ہو جاتا ہے۔ اور پاخانہ کھل کر آتا ہے۔

کیسٹر آئل (ارنڈی کا صاف شدہ تیل) 2 اونس		سکرین 2 گرین

آئل آف بڑے نجھتی		10 بوندیں

سب کو باہم ملا لیں۔

## زینتھ کیمیکل ورکس بمبئی نمبر 4

## بمبئی کی مرہم

یہ لمبی بتی سی ہوتی ہے۔ اسے گرم کر کے پھایہ کے ساتھ لگانے سے پھوڑا پھنسی کو آرام ہو جاتا ہے۔

سادہ صابن (سافٹ سوپ) ایک حصہ		گندہ بیروزہ چوتھائی حصہ

پھٹکڑی 1/2 حصہ

سفیدہ کاشغری 1/2 حصہ، سب کو گرم کر کے ملا لیں اور ٹھنڈا کر کے لمبی اور موٹی بتیاں بنا لیں۔

## کیمپ اینڈ کمپنی لمیٹڈ بمبئی نمبر 28

## اینٹی ملیریا

کونین سلفاس 1 ڈرام　　ایسڈ ہائیڈروکلورک ڈل 1 ڈرام

لائیکوار آرسینک ہائیڈروکلور 8 منم　　ٹنکچر کلوروفارم 40 منم

ٹنکچر نکسوامیکا 1 ڈرام　　ڈسٹلڈ واٹر 8 اونس

سب کو باہم ملا لیں۔

## دراکھشینا

اس کی 30 سی سی میں مندرجہ ذیل ادویات پائی جاتی ہیں۔

کیلشیم ہائپو فاسفیٹ 325 ملی گرام　　وٹامن بی 1 3 ملی گرام

وٹامن بی 2　　2 ملی گرام　　نکوٹنامائیڈ 10 ملی گرام

دراکھشیا ارشٹ 28 سی سی

سب کو ملا لیں پس دوا تیار ہے۔

مقدار خوراک: بقدر ایک دو چمچہ چائے دن میں دو مرتبہ استعمال کریں۔

## گرائپ واٹر

اس کی تعریف کی زیادہ ضرورت نہیں ہے ہر سال لاکھوں روپے کی پاکستان میں فروخت ہوتی ہے اور مختلف ناموں سے بازار میں فروخت ہو رہی ہے۔ بچوں کے تمام امراض کے لئے

اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔ نفخ، درد شکم، کمزوری دبلا ہو جانا اور دانت نکالنے وقت کے تمام عوارضات کو دور کر کے بچوں کو طاقتور سرخ رنگ اور پھرتیلا بناتی ہے۔

فی الواقع یہ اکسیر دوا ہے۔ اس کی تجارت سے بھی کافی فائدہ حاصل کیا جا سکتا ہے۔ ناظرین کی خاطر یہ نسخہ جو خاص ذرائع سے حاصل کیا گیا ہے حاضر ہے۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| سوڈیم بائیکارب | 140 گرین | سوڈیم برومائیڈ | 140 گرین |
| اولیم اینی تھائی | 8 بوند | اولیم اینی سائی | 8 بوند |
| ریکٹی فائیڈ سپرٹ | ایک اونس | شربت سادہ | 5 اونس |

افتیمون کا عرق 35 اونس

سب کو باہم حل کر لیں۔

خوراک: ایک ماہ سے چھ ماہ کے بچے کے لئے دس سے پندرہ بوند دن میں تین دفعہ۔ 6 ماہ سے ڈیڑھ سال کے بچے کے لئے 20 سے 60 بوند دن میں تین دفعہ ڈیڑھ سال سے چار سال کے بچے کے لئے ایک چمچہ۔

فوائد: بچوں کے تمام امراض دست و قے پیچش نفخ کمزوری نزلہ کھانسی کو دور کر کے بچوں کو طاقتور بناتی ہے۔

## معدہ و جگر کی تمام بیماریوں کا واحد علاج

## سویٹ سالٹ

### سویٹ سالٹ کا خلاصہ اشتہار:

سویٹ سالٹ حاملہ عورتوں کا محافظ جان ہے۔ اس کا روزانہ تھوڑی مقدار میں استعمال کرنا حاملہ عورت کی ناساز طبیعت، کلیجہ کی جلن، قبض اور کئی تکالیف جو حاملہ عورت کو ہو جاتی ہیں۔ رفع ہو جاتی ہیں۔

سویٹ سالٹ اگر بخار کی حالت میں دیا جائے تو فوراً بخار کی حالت کو کم کر کے مریض کو ہوش میں لاتا ہے۔ پیاس، بے چینی گھبراہٹ دور ہو جاتی ہے۔

سویٹ سالٹ خون کے تمام نقائص کو دور کرتا ہے۔ رنگ کو سرخ بناتا ہے۔ خارش چھپا کی وغیرہ کے لئے مفید ہے۔

بخار چڑھتے وقت سردی لگنا تمام حالتوں میں اس کی ایک خوراک پانی میں حل کر کے دینا فوراً تسکین دیتا ہے۔

سویٹ سالٹ خوش ذائقہ دوا ہے۔ مسہل کا کام دیتا ہے اس کی مسہلہ خوراک کے استعمال سے بلا کسی قسم کی تکلیف، گھبراہٹ، بے چینی کے اسہال ہو جاتے ہیں اور یہ عجیب بات ہے کہ دس منٹ کے بعد ہی اسہال ہو جاتے ہیں۔

| | |
|---|---|
| ٹارٹرک ایسڈ 5 تولہ | میگنشیم سلفاس 1/2 2 تولہ |
| سوڈیم بائی کاربونیٹ 5 تولہ | میگنشیم سائٹریٹ 5 تولہ |
| چینی 10 تولہ | |

ان سب ادویات کو علیحدہ علیحدہ کھرل کر کے باہم ملالیں اور بوتل میں کارک لگا کر رکھیں لیکن یہ یاد رہے کہ موسم برسات میں نہ بنائیں۔ کیونکہ برسات میں ادویات نی ہو جاتی ہیں۔

ترکیب استعمال: بوقت ضرورت 9 ماشہ کی مقدار لے کر پانی میں حل کر کے پلائیں اگر مسہل لینا درکار ہو تو 2 تولہ حل کر کے پلائیں۔

## فروٹ سالٹ

فروٹ سالٹ ایک ہلکا انگریزی جلاب ہے جس کی ملک میں بے حد مانگ بڑھ چکی ہے اور اسے ضروریات زندگی میں شمار کیا جانے لگا ہے۔ ولایت سے فروٹ سالٹ کی شیشیاں تیار ہو کر پاکستان آتی ہیں اور لاکھوں روپوں کی سالانہ فروخت ہوتی ہیں۔ عام طور پر اطبا اس کی تیاری سے بے خبر ہیں اگر اسے تیار کر کے اس کی تجارت کی جائے تو انسان لکھ پتی بن سکتا ہے۔

کاربونیٹ آف سوڈا 2 اونس

ٹارٹرک ایسڈ 2 اونس

کریم آف ٹارٹر 2 اونس

اپسم سالٹ 20 اونس

پسی ہوئی کھانڈ 2 اونس

اس نسخہ میں سالٹ نہیں۔ ان کو کڑاہی میں ڈال کر اچھی طرح سے خشک کرلیں اس کے بعد ہاون دستہ سے خوب کوٹائی کریں۔ اور باقی تمام اجزاء بھی لا کر اچھی طرح سے کوٹ لیں، بہترین ولائتی فروٹ سالٹ تیار ہے۔ خوبصورت شیشیوں میں پیک کر کے فروخت کریں۔

## ہیلتھ سالٹ

یہ سالٹ مختلف ناموں سے بکتا ہے۔ ذرا سا سالٹ پانی میں ڈال دیں تو پانی میں جھاگ آجاتے ہیں اور پینے سے ہاضمہ درست ہو جاتا ہے۔ اس کی اخباروں میں بڑی پبلسٹی کی جارہی ہے اور خوب بکتے ہیں۔

سوڈا بائیکاربونیٹ 2 اونس

ٹارٹرک ایسڈ 1/2 1 اونس

ایسڈ پوٹاشیم ٹارٹریٹ 1/2 1 اونس

انہائیڈرس سوڈیم سلفیٹ 1/2 1 اونس

ان سب کو ملا کر رکھ لیں اور ان کو ایسے پیکٹوں میں رکھنا چاہئے جن میں نمی لگنے سے مال خراب نہ ہو۔ کیونکہ یہ نمی لگنے سے بڑی جلدی خراب ہو جاتا ہے۔

## بے بی گرائپ مکسچر

اس قسم کے گرائپ مکسچر اور بال امرت مارکیٹ میں بہت فروخت ہو رہے ہیں اور کئی فرموں نے اس قسم کی دواؤں سے ہزاروں روپیہ کما لیا ہے۔ یہ دوا بچوں کی تکالیف جیسے بدہضمی، نفخ، دست، دودھ پھینکنا وغیرہ کے لئے نہایت مفید ہے اور دانت نکالنے کے وقت بچوں کو بہت کم تکلیف ہوتی ہے۔

سوڈا بائیکارب 40 گرین

آئل اینی سائی 8 منم

آئل اینی تھائی 8 منم | سپرٹ کلوروفارم 40 منم

پوٹاسیم برومائیڈ 40 گرین

سب دواؤں کو سپرٹ کلوروفارم میں ملا کر شیشے کے گلاس میں اتنا ڈسٹلڈ واٹر ملائیں کہ کل دوا 4 اونس بن جائے۔

مقدار خوراک: چوتھائی سے نصف چمچہ ہر چار گھنٹے بعد۔

## اکسیر پیٹ

میٹھا سوڈا 5 تولہ | نوشادر ٹھیکری 1/2 2 تولہ

گیرومٹی 1/4 1 تولہ | کالی مرچ 1/2 تولہ

ست اجوائن 2 ماشہ | ست پودینہ 1 ماشہ

کافور 1 ماشہ

ترکیب: اجوائن، پودینہ اور کافور کو شیشے کی شیشی میں ڈال کر بند کریں اور 5 منٹ تک دھوپ میں رکھ دیں یہ تیل کی شکل اختیار کر لے گا۔ اب باقی چار چیزوں کو علیحدہ علیحدہ باریک کر لیں۔ اور آپس میں ملا دیں اور تیار شدہ تیل ملا دیں۔ سفوف تیار ہے۔

فوائد: ہیضہ کے لئے، درد معدہ، درد پیٹ کے لئے بے حد مفید ہے 3 ماشہ ہمراہ پانی کے استعمال کریں۔

## لاثانی آئی ڈراپ

زنک سلفاس 24 گرین، ایمونیم کلورائیڈ 12 گرین، ٹنکچر اوپیم 15 منم، ایکری فیلسوین 3 گرین، ایکواڈسٹلڈ یا عرق گلاب 5 اونس

ترکیب ساخت: پہلے کیمفر کو سپرٹ ریکٹی فائیڈ میں حل کر لیں۔ پھر ایکری فیلوین کو اس میں ڈال دیں اور 24 گھنٹے یعنی ایک رات دن پڑا رہنے دیں۔ زنک اور ایمونیا کو مقطر پانی میں حل کر

لیں۔ پھر دونوں سلوشن (محلول) باہم ملا کر 24 گھنٹے تک پڑا رہنے دیں۔ پھر فلٹر کر کے ٹنکچر اوپم میں شامل کر کے محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال: بطور قطور چشم بذریعہ ڈراپر آنکھوں میں ڈالا کریں اور ایک دو منٹ تک آنکھیں بند رکھیں۔ ہر قسم کے آشوب چشم کے لئے مفید ہے جس سے بالعموم ایک دو روز میں ہی فائدہ ہو جاتا ہے۔

# لوبان

# (Gum Benzine)

لوبان ایک خاص قسم کے درخت کی خوشبودار رال (گوند ہے) جو سیام ہماٹرا اور جاوا میں پایا جاتا ہے۔

اس درخت کی گوند (لوبان) کو انگریزی میں بنیزائن یا گم بینزائن (Gum Benzine) کہتے ہیں۔ یہی وہ شے ہے جس سے بنز ڈاک ایسڈ (Benedic Acid) یعنی ست لوبان تیار کیا جاتا ہے۔ خوشبودار تیلوں کی تیاری میں یہ ست بہت مفید کام دیتا ہے اول یہ کہ تیلوں کو خراب ہونے سے بچاتا ہے دوسرے یہ کہ ہر اس خوشبو کو بھی قائم رکھتا ہے جو تیلوں کو خوشبودار بنانے کے لئے اس میں ملائی جاتی ہے۔ اس طرح گویا یہ ست لوبان (Fixitive) یعنی قائم کرنے والے کا کام دیتا ہے۔

صابن سازی میں اگر صابون میں ایک سے دو فیصد تک بنز واک ایسڈ ملا دیا جائے تو صابن مدت دراز تک پڑا رہنے پر بھی یکساں حالت میں رہتے ہیں۔ یعنی رنیسیڈ (Rancid) نہیں ہونے پاتا۔ چونکہ یہ جرمز کو ہلاک کرنے کی تاثیر رکھتا ہے اس لئے اگربتی اور اہل ہنوہ کے ہاں استعمال ہونے والی ہون سامگری میں کافی استعمال کی جاتی ہے۔

اس کو گھڑے میں بند کر کے گرم کیا جائے تو اس کے بخارات اڑ کر گھڑے کے اردگرد اندر کی

طرف جم کر نہایت باریک سوئی جیسی قلموں کی شکل اختیار کر لیتے ہیں جن کا رنگ دودھ کی طرح سفید ہوتا ہے۔ یہ جوہر لوبان کہلاتا ہے۔ یہ جوہر جوڑوں کے دردوں کے ایک عمدہ دوا ہے اور یورپ اور امریکہ سے بھی بن کر آتا ہے اور ڈاکٹر حضرات بالعموم اپنے نسخوں میں اسے استعمال کرتے ہیں۔اس کے علاوہ عطر،خوشبودار تیلوں میں بھی بکثرت استعمال ہوتا ہے۔

مشاہدے اور تجربے میں یہ بات آئی ہے کہ بازاروں میں ملنے والا لوبان اکثر و بیشتر نقلی ہی ہوتا ہے اور اس میں وہ خوشبو اور تاثیر قطعی نہیں پائی جاتی جو اصلی لوبان میں ہوتی ہے۔اس لئے اگر اس کا جوہر بھی نکالا جائے تو نتیجہ خاک بھی حاصل نہیں ہوتا۔

جانچ پڑتال کرنے پر جو کچھ معلوم ہوا ہے کہ شربتی رنگ کا سخت بیروزہ جو کہ نرم بیروزہ کو کشید کر کے تارپین کا تیل جدا کر لینے پر حاصل ہوتا ہے اور جس کو عمارتی رنگ وروغن فروخت کرنے والے دکاندار فروخت کرتے ہیں اور دوسری چیز رال ہے جو کہ سفید رنگ کی ہوتی ہے اور نہی دکانوں سے دستیاب ہو جاتی ہے۔اور سال نامی درخت کی گوند کہلاتی ہے۔ان دونوں چیزوں کو ملا کر لوبان بنا لیا جاتا ہے۔یعنی بیروزہ کڑاہی میں ڈال کر آگ پر پگھلا لیتے ہیں۔ پھر رال کو کوٹ کر ننھی منی ڈلیوں کو پگھلے ہوئے بیروزہ میں ملا کر سانچوں میں جما لیتے ہیں اس میں بیروزہ تین حصہ اور رال ایک حصہ ہوتی ہے۔

اصلی لوبان کہ جس کو کوڑیا لوبان بھی کہتے ہیں کیونکہ اس میں بھی سفید کوڑیوں جیسے ٹکڑے ہوتے ہیں۔ اسی مناسبت کو ظاہر کرنے کے لئے بیروزہ میں رال ملائی جاتی ہے۔ وئید، حکیم، پرفیومری والے اور گھروں میں اس کی دھونی دینے والے اصلی لوبان کی قیمت دے کر نقلی لوبان خرید رہے ہیں اور اصلی لوبان سے جو فوائد حاصل ہوتے ہیں وہ جب اس سے حاصل نہیں ہوتے تو حیران رہ جاتے ہیں۔

## عرق گلاب اور روح گلاب

ہمارے وطن عزیز میں ضلع جہلم کے مشہور مقام چواسیدن شاہ میں اعلیٰ قسم کا گلاب بکثرت پایا

جاتا ہے۔اسی طرح کوئٹہ کا گلاب بھی بہت مشہور ہے۔گلاب کی اس پیداوار سے خاطر خواہ طور پر فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے۔

اگر گلاب کی زیادہ پیداوار والے علاقوں میں اس کے زمانہ شباب کے موسم میں گلاب کے پھولوں کو کشید کر کے عرق نکالا جائے تو بہت سستا پڑتا ہے۔

اگر اس عرق میں دوبارہ سہ بارہ گلاب کے پھولوں کی پنکھڑیاں ملا ملا کر اور مناسب پانی شامل کر کے عرق کشید کیا جائے تب نہایت ہی تیز عرق گلاب برآمد ہوتا ہے۔اسی کو روح گلاب کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔جتنی دفعہ یہ عمل کیا جائے گا اتنا ہی زیادہ خوشبودار روح گلاب برآمد ہوگا۔

اس روح گلاب پر چکنائی تیرتی نظر آتی ہے جس کو گلاب کا ''ترمرا'' کہتے ہیں اس کو پر۔۔۔یا صاف روئی کے ساتھ جدا کر لیں۔یہ بذات خود نہایت قیمتی چیز ہے اور بازار میں عطر فروشوں کے ہاتھ سینکڑوں روپے فی تولہ کے حساب سے فروخت ہو جاتی ہے۔روغن صندل میں اس کو ملا کر عطر فروش اس سے گلاب کا عطر بنا لیتے ہیں۔

بعض لوگ روغن صندل کی بجائے لیکوئڈ پیرافین استعمال کرتے ہیں تاکہ عطر سستا بن جائے۔روح گلاب سے ''ترمرا'' جدا کرنے کے بعد باقی ماندہ کو روح گلاب کے نام پر فروخت کرتے ہیں جس کی ایک بوتل بہت مہنگے داموں فروخت ہوتی ہے۔مثال کے طور پر بھارت کے ایک شہر جونپور میں چنبیلی بکثرت پائی جاتی ہے وہاں اسی طریقے سے چنبیلی کے پھول کا ''ترمرا'' نکال کر ہنر مند لوگ بہت فائدہ اٹھاتے ہیں۔

## نسوار

حضرو صوبہ سرحد کا ایک خوبصورت شہر ہے۔یہاں کی خاص مقامی صنعت نسوار ہے۔اس نسوار کے بنانے کا طریقہ حسب ذیل ہے:

پہلے پشاوری یا پوربی تمباکو کو کوٹ کر ڈنٹھل نکال دیتے ہیں۔پھر چکی میں پیس کر باریک کر

لیتے ہیں اور تمباکو کو پانی سے نم دے کر ایک کمرہ میں ڈھیر لگا دیتے ہیں۔ جب سوکھنے لگے تو ایک بار پھر پانی کی نم دے دیتے ہیں۔ اس عمل سے آٹھ دس دن میں تمباکو میں خود بخود خمیر پیدا ہو جاتا ہے۔ تب مٹی کے بڑے بڑے طباقوں میں جو کہ زمین میں گڑے ہوتے ہیں، اس تمباکو کو ڈال کر لکڑی کے وزنی ڈنڈے سے جو چھت میں بندھا ہوا ہوتا ہے، خوب پیستے ہیں۔

جب خشک ہونے لگتا ہے تو پھر پانی سے اسے نم دے دیتے ہیں تاکہ خشک ہو کر اڑنے نہ پائے اور اچھی طرح پس سکے۔ جب سرمہ کی طرح باریک ہو جاتا ہے تب زمین پر کپڑا اچھا کر اسے اس پر بکھیر دیتے ہیں تاکہ خشک ہو جائے۔ یہی نسوار ہوتی ہے۔ پیستے وقت اس میں نسواری رنگ ملا دیتا جاتا ہے۔

اعلیٰ نسوار میں حسب اندازہ مغز بادام یا خوبانی بھی ملا دیتے ہیں۔ نسواز کی تیزی کے لئے پتھر کا چونہ یعنی سفیدی، پوٹاش پرمنگینیٹ یا ایمونیا بائی کارب بھی ملایا جاسکتا ہے۔ ان چیزوں کو نسوار کے ساتھ ہی ملا لینا چاہئے۔

## ہزاروں روپے ماہوار کمانے کا راز

## چیونگ گم بنانا

چینی 5 کلو، پانی 1/4 1 کلو، گم ولائتی (ایرانی) 1/4 کلو، اراروٹ 1/2 1 کلو، خوشبو ایسنس اورنج یا لیمن، دودھ دوڈبے لیکوڈ یا خشک ایک کلو، گھی دو چھٹانک، رنگ گلابی یا اونج حسب ضرورت (کھانے والا رنگ)

پہلے آپ کھانڈ میں قدرے پانی ملا کر چاشنی یعنی شیرہ تیار کریں پھر گم کاٹ کر گرم گرم چاشنی میں ڈالیں۔ جب گم چاشنی میں اچھی طرح حل ہو جائے تو اراروٹ اس میں ڈال کر خوب اچھی طرح اس کی گھوٹائی کریں جس طرح حلوے کو حلوائی گھوٹتے ہیں۔ گھوٹتے وقت رنگ گلابی یا اورنج جیسے کہ آپ پسند کریں ڈال کر خوب گھوٹیں جس رنگ کی چیونگ بنانی مطلوب ہو وہی رنگ

استعمال کریں۔زیادہ تر مارکیٹ میں گلابی یا اورنج رنگ کی چیونگ گم فروخت ہوتی ہے۔جب تمام قوام یک جان ہو جائے تو خوشبو ملا کر گھوٹیں نہایت ہی عمدہ خوش رنگ قوام تیار ہوگا۔قوام کو کسی صاف لکڑی کے تختے یا بڑے شیشے پر پھیلا کر بیلنا سے بیل کر چوڑی پٹی بنا کر کٹر سے کاٹ کر چوکور ٹکیاں کاٹ لیں اور پیکنگ کریں۔(ولائتی یعنی ڈکسٹرین)

آپ کسی اچھے پریس سے خوبصورت لیبل چھپوا کر اس میں پیک کر کے فروخت کریں بازار میں اول تو چھوٹے چھوٹے ٹکڑے والی چیونگ گم فروخت ہوتی ہے،ایک خوبصورت ڈبیہ میں بند ہوتی ہے۔جو فی ڈبیہ 25-50 پیسے کی بکتی ہے۔بڑا ڈبہ دس بارہ روپے کا بکتا ہے۔

بڑا منافع بخش کاروبار ہے عرصہ دراز سے ہزاروں اصحاب اس کاروبار کے بارے میں دریافت کرتے تھے۔آج میں اپنا وعدہ پورا کر رہا ہوں جس سے خلق خدا کو فائدہ ہوگا۔ چوہان

نوٹ: جس وقت قوام کڑاہی میں گھوٹیں اس وقت گھی ڈالیں۔تاکہ قوام کڑاہی میں نہ لگے اور آسانی سے اتر جائے اور کٹائی وغیرہ میں آسانی رہے۔

## لذیذ چٹنی۔گرم مصالحہ

سونٹھ 2 چھٹانک، دھنیا 2 چھٹانک، کپور کچری ایک پاؤ، امچور 3 چھٹانک، زیرہ سفید 2 چھٹانک، کالی مرچ ایک چھٹانک، گھی ایک چھٹانک، ہینگ عمدہ ایک تولہ، گھی میں بھنا ہوا کالا نمک ایک تولہ، سیندھا نمک ایک چھٹانک، بڑی الائچی کے بیج ایک تولہ۔

سب چیزوں کو کوٹ پیس کر گھی میں بھون لیں۔

1۔بدہضمی و معدہ کی جملہ خرابیوں کے لئے بطور چورن ہاضمہ فروخت کریں۔

2۔دال سبزی ترکاری میں ملانے سے لذیذ مصالحہ بن جائے گا۔

3۔کھانڈ پانی اور یہ چورن ملا کر چٹنی کے طور پر استعمال کیا جا سکتا ہے۔

25 پیسے، 50 پیسے ایک روپیہ کے پیکٹوں میں فروخت کریں۔معمولی اشتہار بازی اور عمدہ پیکنگ سے یہ چٹنی ہر جگہ فروخت کی جا سکتی ہے۔بڑی منافع والی چیز ہے۔

# رائی کا مصالحہ

گوشت، انڈے، سبزیاں وغیرہ کو لذیذ بنانے کے لئے رائی کا مصالحہ انگلینڈ سے بن کر آتا ہے۔ اچاروں وغیرہ میں ڈال کر ان کو لذیذ بنایا جاتا ہے۔ بنانے کا طریقہ ملاحظہ ہو۔

رائی کا سفوف 7 چھٹانک، آٹا چنا سات چھٹانک، لال مرچ کشمیری سرخ رنگ تیز والی 2 چھٹانک، نمک 1/2 1 چھٹانک، ہلدی رنگ پیدا کرنے کے لئے حسب ضرورت، تمام اشیاء کو ملا کر باریک چھلنی سے چھان کر ڈبوں میں بند کر دیں۔ اور بازار میں فروخت کریں۔ آجکل اس مصالحہ کی بڑی مانگ ہے۔

# لاجواب گرم مصالحہ

دھنیا 1/3، کالی مرچ 1/4 کلو، بڑی الائچی 1/4 کلو، سوئے 1/8 کلو، دار چینی ایک چھٹانک، جاوتری ایک چھٹانک، لونگ ایک چھٹانک، جائفل ایک چھٹانک، ہلدی 1/2 چھٹانک، سفید زیرہ ایک چھٹانک۔

سب اشیاء کو علیحدہ علیحدہ پیس کر ملا لیں اور خوبصورت پیکٹوں میں بھر کر بازار میں فروخت کریں۔ آج کل اس مصالحہ کی بازار میں بڑی مانگ ہے۔

# احمد مصالحہ کے مقابلے کا مصالحہ بنانا

| | | | |
|---|---|---|---|
| زیرہ سفید | ایک کلو | کشنیز | ایک کلو |
| سیندھا نمک | 1/2 کلو | کالی مرچ | 1/4 کلو |
| امچور | 1/4 کلو | الائچی کلاں | 1/4 کلو |
| تیج پات | 1/4 کلو | دارچینی | 1/4 کلو |
| چھوٹی پیپل | ایک چھٹانک | ہینگ | ایک چھٹانک |
| ہلدی | آدھ پاؤ | سونٹھ | آدھ پاؤ |

| | |
|---|---|
| اجوائن | 1/4 کلو |

ہلدی کو گھی میں بھون لیں۔ پھر ہینگ، زیرہ اور کشنیز کو بھی ویسے ہی بھون لیں اس کے بعد تمام اجزاء کو علیحدہ علیحدہ باریک پیس کر ملا لیں اور چھان لیں۔ بس دال کا مشہور مصالحہ تیار ہے۔

## چیونگ گم بنانا

| | |
|---|---|
| سفید موم ایک حصہ | پیرافین ایک حصہ |
| ٹولو باسم 4 حصہ | بیزوئن ایک حصہ |
| کھانڈ ایک حصہ | خوشبو حسب ضرورت |

ہر چہار گوند اور موم کو آگ پر پگھلا کر چینی اور خوشبو ملائیں۔ جب مرکب ٹھنڈا ہو کر جمنے لگے تو ٹکڑے کاٹ لیں۔

## نسوار بنانے کا آسان طریقہ

کا پھل ایک چھٹانک، کشمیری پٹھا ایک چھٹانک، پوٹاشیم پرمنگنیٹ ایک تولہ ہر دوا کو الگ الگ بیحد باریک پیس کر کپڑے میں چھان کر ملا لیں۔

کافور نصف تولہ میں دو ماشہ میتھیلیٹڈ سپرٹ ملا کر کھرل کریں۔ کافور نہایت باریک پس جائے گا۔ اس کو مندرجہ بالا سفوف میں ملا کر بوتل میں بند کر دیں۔ اس کی تھوڑی سی مقدار سے نوار لینے سے خوب چھینکیں اگر گندا مواد خارج ہو جائے گا۔

## پان میں کھانے والا زردہ

سب کو معلوم ہے کہ یہ زردہ بہت مہنگا فروخت ہوتا ہے۔ بڑے بڑے شہروں میں اس کی بہت مانگ ہے اور اس سے خاصا منافع حاصل کیا جا سکتا ہے۔ یہ نہایت معتبر اور مستند نسخہ ہے۔

گرد و غبار سے صاف کیا ہوا اور کوٹا ہوا پوربی تمباکو ایک کلو، الائچی خورد 2 تولہ، الائچی کلاں ایک تولہ، جائفل ایک تولہ، جاوتری ایک تولہ، لونگ ایک تولہ، بالچھڑ ایک تولہ، پانڑی خشک 2 تولہ،

کتھہ ایک تولہ، برگ پان بیس عدد، چونہ مصفیٰ تین ماشہ، سب کو باریک پیس کر رکھ لیں۔

زیادہ عمدہ بنانے کے لئے عطر کیوڑہ، عطر عنبر چھ چھ ماشہ شامل کر لیں اور ڈبیوں میں بھر کر تجارت کریں۔ زردہ کھانے کے بعد 12 گھنٹے تک منہ سے خوشبو آتی رہتی ہے۔

## دودھ اور انڈروں کا پاؤڈر

ایک لمبی لوہے کی ٹیوب کے آگے بلوئر (Blower) لگا ہوتا ہے جو ٹیوب کے باہر سے ہوا لے کر ٹیوب کے اندر کی طرف دھکیلتا رہتا ہے۔ اس کے آگے بجلی کے میٹر لگے ہوتے ہیں جو کہ اس ہوا کو 500 ڈگری سینٹی گریڈ تک گرم کر دیتے ہیں۔

یہ ہوا ایک بڑے ڈرم میں دباؤ کے زیر اثر اتنی تیزی سے داخل ہوتی ہے جیسے بندوق کی گولی۔

اسی ڈرم میں ایک اور ٹیوب ہوتی ہے جس کے منہ پر نہایت ہی باریک سوراخوں والی جالی لگی رہتی ہے۔ اس میں سے دودھ آتا ہے۔ یہ دودھ سینکڑوں پونڈ دباؤ کے زیر اثر آتا ہے اور نہایت ہی زور سے سوراخوں کے اندر سے نکلتا ہے۔

دونوں ٹیوبوں کے منہ 90 ڈگری کے زاویے پر کھڑے ہوتے ہیں۔ دودھ میں یہ دباؤ پمپوں سے پیدا کیا جاتا ہے۔ یہ ہوا ئیں معلق دودھ اور ہوا میں انتہائی گرمی دودھ کے ہوا ملے ذات کو ڈرم کے پیندے میں پہنچنے سے پہلے ہی خشک کر دیتی ہے اور ایک سوراخ کے ذریعہ دودھ کے باریک سفوف کو نکالتے جاتے ہیں۔ انڈے کا سفوف بھی ایسے ہی تیار کرتے ہیں۔ انڈے کی سفیدی اور زردی کو ملا کر خوب پھینٹتے ہیں اور بذریعہ پمپ زبردست دباؤ کے زیر اثر، اسی طریقے سے ٹیوب کے راستے ڈرم میں داخل کرتے ہیں۔ جہاں گرم ہوا سے وہ خشک ہو جاتا ہے اور اکٹھا کر لیا جاتا ہے۔

## مچھلی پکڑنے کا مصالحہ

کیلے کی چھلی کا گودا چھ چھٹانک، روٹی کے ٹکڑے چھ چھٹانک، دونوں کو دھوپ میں خشک کر کے علیحدہ علیحدہ باریک پیس کر چھان کر ملا لیں اور اس کو ملانے کے بعد جائفل 1/2 4 چھٹانک لے کر اس کو بھی باریک پیس کر کپڑ چھان یا باریک میدہ والی چھلنی سے چھان کر پہلے سفوف میں ملا کر رکھ لیں اور اب اسے خوبصورت مومی کاغذ کے چھپے ہوئے پیکٹوں یا کارڈ بورڈ کی ڈبیوں میں ایک ایک تولہ یا دو دو تولہ سفوف ڈال کر بند کر کے جلاٹین پیپر سے پیکنگ کر دیں۔

طریقہ استعمال: تھوڑا سا یہ سفوف لے کر پانی میں گوندھ کر مچھلی پکڑنے کے کانٹے پر لگا دیں۔اور کانٹا تالاب یا دریا میں ڈال دیں۔اس کی خوشبو سے مچھلیاں فوراً پھنس جاتی ہیں آپ اس کو بنا کر کثیر الاشاعت اردو اور انگریزی کے اخبارات میں اشتہار بازی کر کے کافی منافع کما سکتے ہیں۔آپ حسب ذیل مضمون کا اشتہار دیں۔

''ہمارے اس سفوف کی مدد سے سینکڑوں مچھلیاں بہت کم وقت میں پکڑ سکتے ہیں۔اس کی خوشبو سے مچھلیاں فوراً پھنس جاتی ہیں۔'' قیمت فی پیکٹ اور فرم کا پتہ وغیرہ بھی لکھئے آرڈر آنے پر مذکورہ پیکٹ بذریعہ وی پی بھیجتے جائیں۔

نوٹ: پیکٹ یا ڈبیوں میں اس کا طریقہ استعمال چھاپ دینا چاہیے اور کوئی موزوں نام رکھ کر شاندار تجارت کا آغاز کیا جا سکتا ہے۔

## کاغذ کی تھیلیاں بنانا

## گھریلو انڈسٹری کے طور پر

کاغذ کی تھیلیاں بنانے کی انڈسٹری آسانی سے ہر گھر میں شروع کی جا سکتی ہے اور اس سے پارٹ ٹائم میں خاندان کے افراد اپنی آمدنی بڑھا سکتے ہیں۔ بڑے بڑے شہروں میں تقریباً سب چیزیں کاغذ کی تھیلیوں اور لفافوں میں بھر کر گاہک کو دی جاتی ہیں اور ہر چھوٹے بڑے شہر میں ان کی مانگ ہوتی ہے۔

اس انڈسٹری کو پانچ سو روپے کی پونجی سے شروع کرنے کے لئے مندرجہ ذیل ضرورتی پوری کرنی ہوں گی۔

جگہ: اس انڈسٹری کو اچھی طرح شروع کرنے کے لئے 15x20 فٹ لمبے کمرے کی ضرورت ہوتی ہے۔ جہاں 6 سے 8 تک کام کرنے والے آسانی سے بیٹھ سکیں اور کام کر سکیں۔ اس کے کام کے لئے چھوٹے کمروں کی بھی ضرورت ہوگی، جن میں سے ہر ایک 10x8 فٹ لمبا ہو۔ ان کمروں میں کچا مال اور تیار تھیلیاں رکھی جائیں گی۔

## سازوسامان:

اس کام کے نئے لکڑی کے پٹڑے 2x3 فٹ سائز کے چھ سات پٹڑے چاہئیں۔ اس کے علاوہ ہینڈ پریس اور کچھ چھوٹے موٹے بھی ہونے چاہئیں۔ اس ساز و سامان میں پانچ سات روپیہ کا خرچہ ہوگا۔

## کچا مال:

پرانے اخبار، کرافٹ پیپر اور لئی وغیرہ لگ بھگ سو، سوا سو روپے کی پونجی شروع میں چاہیئے۔ جب مال تیار ہو کر بکنے لگے تو روزانہ پروڈکشن کے مطابق کاغذ وغیرہ زیادہ مقدار میں خریدے جا سکتے ہیں۔

اس انڈسٹری میں منافع تھیلیاں بنانے کے طریقے پر منحصر ہے۔ ایک ہوشیار آدمی اوسط سائز کا 6000 سے 7000 تک تھیلیاں روزانہ بنا سکتا ہے۔ جس کی مزدوری روپیہ دو روپیہ فی ہزار دینی ہوگی۔ ایک کم تجربہ کار آدمی روزانہ 4000 تھیلیاں بنا سکتا ہے۔ چار افراد پر مشتمل ایک خاندان پارٹ ٹائم میں کام کر کے 3-4 روپے یا زائد روزانہ کما سکتے ہیں اور اگر لیبر (مزدور) رکھ کر کام کروایا جائے تو بھی ہر مہینے چار پانچ سو روپے کے لگ بھگ آمدنی ہو سکتی ہے۔

# تانبے کو چاندی کی شکل دینے والا قلعی پاؤڈر بنانا

آپ نے بازار میں اکثر چلتے ہوئے فٹ پاتھ پر ایسے اشخاص کو بیٹھے ہوئے دیکھا ہوگا جو کہ ایک سفید چادر بچھا کر اس پر ایک سفید رنگ کے سفوف کا ڈھیر لگائے ہوتے ہیں۔ اس پاؤڈر کی تھوڑی سی مقدار تانبیہ یا پیتل کی چیز پر لگانے پر وہ چیز مثل چاندی کے چمکنے لگتی ہے۔ اس پاؤڈر کو بنا کر پڑیوں میں بند کر کے آسانی کے ساتھ فروخت کیا جا سکتا ہے۔

نسخہ یہ ہے: پارہ ایک تولہ، تیل سرسوں 6 ماشہ، کھڑیا مٹی 1/4 کلو

پارہ ایک تولہ کھڑیا مٹی اور تیل ملا کر اچھی طرح سے کھرل کریں حتیٰ کہ تمام پارہ کھڑیا مٹی میں جذب ہو جائے اور اس کی چمک دکھائی دینا بند ہو جائے۔ اس کے بعد بقایا کھڑیا مٹی میں ملا کر کھرل کریں۔ اس طرح سے پہلا تیار کیا ہوا مرکب اور کھڑ مٹی بالکل یک جان ہو جائیں۔ بعد ازاں باریک چھلنی سے چھان لیں بس قلعی پاؤڈر تیار ہے۔ تولہ تولہ کی پڑیاں باندھ کر فروخت کریں۔

## ہیل پالش بنانا

یہ پالش ٹکیوں کی شکل میں فروخت ہوتا ہے اور بوٹوں کی ایڑیوں پر لگایا جاتا ہے جس سے چمڑے پر نہایت ہی ہموار سطح کی خوبصورت تہہ جم جاتی ہے۔

پیرافین ہارڈ تین حصے، مکھیوں کا موم ایک حصہ، ہر دو کو بذریعہ واٹر باتھ پگھلا کر سیاہ یا براؤن رنگ جو تیل میں حل ہونے والا ہو۔ حسب ضرورت ملا کر سانچوں میں ڈال کر ٹکیاں تیار کر لیں۔ لوہے کے بھاری سرے والے اوزار کو گرم کر کے اس گرم لوہے کو ان ٹکیوں پر رگڑ کر بوٹوں کی نچلی تہہ پر لگایا جاتا ہے۔ بنا کر فروخت کریں۔ بڑی منافع والی چیز ہے۔

## اورنج ہینڈ کریم

اشیاء: اینہائیڈرس لینولن: 2 کھانے کے چمچے، پٹرولیم جیلی: 2 کھانے کے چمچے

گلیسرین: 1 کھانے کا چمچ، بوریک ایسڈ 1/2 چائے کا چمچ، اورنج ایکسٹریکٹ: 1 کھانے کا

چمچ

ترکیب: لینولن اور پٹرولیم جیلی کو ہلکی آنچ پر پگھلا لیں۔(تیز آنچ سے یہ دونوں چیزیں آگ پکڑ لیتی ہیں اس لئے بہت ہلکی آنچ پہ پگھلائیں اور زیادہ دیر آگ پر نہ رکھیں) گلیسرین اور بورک ایسڈ کو کسی علیحدہ برتن میں ہلکا گرم کریں۔اب لینولن اور پٹرولیم جیلی میں گلیسرین اور بورک ایسڈ کو ملا کر پھینٹیں۔اورنج ایکسٹریکٹ کو بھی ہلکا سا گرم کریں۔اور مندرجہ بالا مکسچر میں تھوڑا تھوڑا کر کے ملاتے جائیں اور پھینٹتے جائیں یہاں تک کہ بالکل ٹھنڈا ہو کر کریمی شکل اختیار کر لے۔

## ہینڈ اینڈ بوڈی لوشن

یہ لوشن ہاتھوں، پاؤں، بازوؤں اور جسم کے دوسرے حصوں پر لگایا جا سکتا ہے۔انیہائیڈرس لینولن: 2 کھانے کے چمچ۔تلوں کا تیل: تین اونس، آپ کی پسند کا کوئی سینٹ: ڈیڑھ کھانے کا چمچ، بوریکس: 1/4 چائے کا چمچ۔

ترکیب: لینولن کو ہلکی آنچ پر گرم کریں۔تلوں کے تیل کو بھی گرم کر کے لینولن میں ملا کر اچھی طرح پھینٹیں۔اب جو بھی خوشبو آپ نے پسند کی ہے اسے گرم کریں اور بوریکس اس میں ملا لیں۔ اب اس مکسچر کو لینولن اور تلوں کے تیل کے مکسچر میں ملا کر اچھی طرح پھینٹیں۔تقریباً 5 منٹ پھینٹنے کے بعد ٹھنڈا ہو جائے تو بوتل میں ڈال لیں۔ یہ لوشن بہت جلد جلد میں سرایت کر جاتا ہے اور جلد میں نرمی لاتا ہے۔

## گلاب ہینڈ لوشن

گلاب کا عرق: 2 اونس، گلیسرین: 3 اونس، بوریکس: 1/4 اونس، سرخ کھانے کا رنگ، چند قطرے

ترکیب: گلیسرین کو گرم کریں بوریکس کو گلاب کے گرم عرق میں ملائیں اور اچھی طرح پھینٹیں۔رنگ بھی ملائیں کسی سفید شیشے کی خوبصورت بوتل میں ڈال لیں۔

## بڑھیا اور سستا نیل بنانا

آئرن سلفیٹ دو حصے۔ اور ایک حصہ سوڈیم فری سنائیڈ کو الگ الگ پانی میں حل کریں اور پھر دونوں سلیوشن کو ملا دیں۔ نیلے رنگ کے Precipitate یعنی چھوٹی چھوٹی پھٹکیاں اوپر آ جائیں گی۔ جن کو پن کر یعنی فلٹر کر لیا جائے اور پھر ان پھٹکیوں کو ہلکے سوڈیم فری سنائیڈ سلیوشن سے تین چار مرتبہ دھو لیا جائے تو ان کو خشک کر لیں۔ بعد میں پیس کر حسب ضرورت پاؤڈر یا ٹکیہ بنا لیں۔

## آفٹر شیو لوشن

| | |
|---|---|
| پھٹکڑی (المونیم سلفیٹ) 10 فیصد پونڈ | الکوحل: 70 فیصد پونڈ |
| فاسفورک ایسڈ: 1 فیصد پونڈ | پانی: 20 فیصد پونڈ |

پھٹکڑی کو پانی میں حل کریں۔ پھر اس میں الکوحل ملا دیں بعد میں قطرہ قطرہ کر کے فاسفورک ایسڈ ملائیں۔ اسے خوبصورتی کے لئے رنگ دے دیا جاتا ہے۔ وہ آپ اپنی مرضی سے ملا سکتے ہیں۔

## چاندی سونے کے ورق بنانا

چونکہ اس کام میں سونے کے ورق کی ضرورت ہے اس لئے سونے کے ورق کی ترکیب لکھی جاتی ہے نرم اور سونے کی سلاخیں بنا کر کاٹ پیسٹ کر چپٹی کر و اس کی اس قدر باریک ریزہ کرتے ہیں جو تین چاول سے زیادہ نہ ہوں۔ اول ریزوں میں سے ڈیڑھ سو ٹکڑے لے کر بھیڑ کی کھال کی باریک جھلیوں میں رکھ کر اور ان جھلیوں کو چمڑہ کی تھیلی میں رکھ کر ہتھوڑے سے اس قدر چوٹ لگاتے ہیں کہ باریک باریک ورق بن جاتے ہیں اور صبح سے شام تک برابر کوٹتے رہتے ہیں پھر چمڑے کی جھلیوں سے نکال کر کاغذ کے ورقوں میں تہ لگا کر رکھتے ہیں اور خریداروں کے ہاتھ فروخت کرتے ہیں۔ اسی طرح چاندی کے ورق بھی بن جاتے ہیں۔ چاندی کے ورق 8 روپے فی تولہ اور دبیز ورق مفید طمع سازاں 5 روپے فی تولہ لاگت آتی ہے۔ لیکن نرخ مستقل نہیں سونے

چاندی کے نرخ پر منحصر ہے۔جھلی کے ورقوں کو پہلے رنگ دیتے ہیں۔اس کے بعدان میں ریزہ رکھ کرورق بڑھاتے ہیں۔

رنگ دینے کی ترکیب یہ ہے:

چھار چھبیلہ، ناگرموتھہ، لونگ، الائچی، بال چھڑ،تھوڑا مشک اور زعفران لے کرسب کو باریک کرکے پانی میں جوش دے کراسی پانی میں جھلی کوغوطہ دینے سے اورمکول پتھر کے باریک سفوف کوان جھلیوں پر ملنے سے رنگ چڑھ جاتا ہے۔پھران جھلیوں میں ریزہ بھرکرکوٹنے سے ورق تیارہوجاتے ہیں۔

## گوٹے سے چاندی نکالنا

گوٹے یا زری کوکسی لوہے کے برتن میں ڈال کرکوئلوں کی آنچ سے جلا لواوراس راکھ کو باریک پیس کر پانی میں گھول دواورلکڑی کے کاٹھروں میں اس گھولے ہوئے پانی کوڈال کرملاکر مقطرکرتے جاؤ۔راکھ نکلتی جائے گی اورچاندی تلے بیٹھ جائے گی۔تب تلچھٹ چاندی کا جوبشکل سفوف بن گیاہےاس کوکٹھالی میں ڈال کرسہاگہ کی مددسےگلاکرڈلی بندھ جائے گی۔وہ چاندی ہے۔

## مینیم (Minium)

## سیندور بنانے کی ترکیب:

جتنا منظورجواتنا سفیدہ لےکرخوب کوٹ کرباریک کریں اورایک کڑھائی چولہے پررکھ‌اس میں اس سفوف کوڈال دیں یعنی سفیدہ ڈال دیں اورنیچے دھیمی آنچ روشن کریں۔سفیدے کوہلاتے رہیں۔رنگ آتے ہی اتارلیں۔ٹھنڈاہونے پرپھروہی عمل کریں۔اس طرح چارپانچ مرتبہ عمل کرنے سےسرخ رنگ کاسیندوربن جائے گا۔یہ ہےآسان فارمولاسیندورتیارکرنے کا۔

# بڑھیا نیلا رنگ بنانیکا طریقہ

| | | |
|---|---|---|
| آئرن سلفیٹ | Iron Sulphate | 140 پونڈ |
| ییلو پروشیٹ آف پوٹاش | Yellow Prussiate of Potash | 140 پونڈ |
| بائی کرومیٹ آف سوڈا | Bicromate of Soda | 14 پونڈ |
| ہائیڈروکلورک ایسڈ | Hydroclloric Acid | 210 پونڈ |

## طریقہ بناوٹ:

آئرن سلفیٹ کو 1000 گیلن پانی میں حل کرو۔ پرومیٹ کو علیحدہ گرم پانی میں حل کرو۔ حل شدہ آئرن کو پروسیٹ کے ساتھ ملا دو۔ پھر تیزاب کو آہستہ آہستہ ملاؤ اس کے بعد بائی کرومیٹ ملا دو۔ دس منٹ تک لگا تار ملاتے رہو۔ یہ کچھ سخت سا ہو جائے گا۔ اس کو پانی سے دھو ڈالو۔ پھر فلٹر کرو۔ علاوہ ازیں پریس کر کے معمولی آگ سکھالو۔

# Common Prussian Blue کامن پروشیئن بلیو

# مروج جرمنی نیلا رنگ بنانا

ترکیب تیاری: 1/2 کلو کسیس پیسکر مرکب کلو پانی میں گھولو پھر اس میں 1/8 کلو ریڈ پروشینٹ آف پوٹاس۔

ایک کلو پانی میں گھول کر ملا دو۔ عمدہ لاجوردی یا نیلا رنگ تیار ہو گا۔

نوٹ: کم از کم آپ ضرورت ایک تولہ تجربہ کے طور پر بنا کر دیکھئے ہم نے یہ فارمولا بڑی محنت کے بعد حاصل کیا ہے۔

## بلیچنگ لیکوئر Bleaching Liquor

## کپڑے دھونے کا سفید پانی

### ترکیب تیاری:

بلیچنگ پاؤڈر جس کو کلورائیڈ آف لائم بھی کہتے ہیں۔ جتنی درکار ہو لے کر اس میں اتنا ہی پانی ملائیں کہ پتلی ملائی کی مانند ہو جائے پھر لکڑی کا ٹکڑا لے کر برتن کے اطراف میں جو چھوٹے چھوٹے ٹکڑے بلیچنگ پاؤڈر کے لگے ہوں ان کو توڑ کر خوب مخلوط کریں اور پھر ہر ایک پونڈ پاؤڈر کو دو گیلن پانی کے حساب سے ملا کر خوب ہلائیں اور ڈھانپ کر رکھ چھوڑیں تہ نشین ہونے پر کام میں لائیں۔

## بلیچنگ لیکوئڈ Bleaching Liquid

## کپڑا یا سوت صاف کرنے کا پانی

ترکیب تیاری: یہ کلورائیڈ آف لائم کا سولیوشن ہے۔ کلورائیڈ آف لائم کو بلیچنگ پاؤڈر یا بلیچنگ سالٹ یا ٹیلبسس سالٹ بھی کہتے ہیں۔ یہ تیز و تلخ دھوئیں میں پگھلنے والا نمک ہے۔ اور الکوحل میں گداز ہوتا ہے۔ تھوڑا کلوریٹ آف پوٹاش اور اس کا دوگنا یا تگنا نمک ملا کر پانی میں گھول لیں تیار ہے۔

## بلیچنگ پاؤڈر Bleaching Powder

تیار کرنے کا طریقہ: بجھے ہوئے چونے میں کلورین گیس جذب کرا دینے سے تیار ہوتا ہے رنگ سفید، بو خاص قسم کی ہوتی ہے۔ کھلی ہوا میں کافی عرصہ پڑا رہنے سے طاقت کم ہو جاتی ہے۔ یعنی کلورین گیس خارج ہو جاتی ہے۔ اسے ہمیشہ بند رکھنا چاہئے۔ طبی نام کلوری نے ٹیڈ لائم یا

کیلکس کلوری نیٹا بھی کہتے ہیں کپڑے کی دھلائی اور کاغذ کی صنعت میں استعمال ہوتا ہے۔

## گارنٹ (Gornot)

یاقوت، ہیرا، یہ مصنوعی بھی تیار ہوتا ہے۔ تیار کرنے کی ایک خفیہ مگر اسراری ترکیب حاضر خدمت ہے۔ فائدہ اٹھائیں یا نہ اٹھائیں یہ آپ کی مرضی پر منحصر ہے۔ خالص چاندی کی ایک ڈبیہ ایک فٹ لمبی اور تین انچ چوڑی، سولہ تولہ وزن کی تیار کرا لیجئے۔ جس کے اوپر نہایت صحیح ڈھکنا لگا ہوا ہو۔ اس ڈھکنے میں چاندی کی دوتی کے برابر ایک سوراخ بنوا لیجئے۔ تانبڑے کے نگینہ کو سرخ رنگ کے پھول کی تاج خروس بوٹی کی نگدی میں رکھ دیں۔ چاندی کی جوتی برابر تانبڑہ یا تامڑہ کا نگینہ ہو تاج خروس بوٹی کی نگدی میں رکھ دیں۔ اس کے بعد اس ڈبیہ میں تین انچ سنگ مرمر کا چونا بھر دیں۔ اس کے بعد ڈبیہ کا ڈھکنا بند رکھیں یعنی ایک فٹ لمبی ڈبیہ ہے۔ تو اب اس کے نیچے تین انچ میں چونا مذکورہ بھر دیں۔ باقی رہے نو انچ تو اس کے بعد تین انچ میں تاج خروس بوٹی باریک کوٹ کر بھر دیجئے۔ اب اس کے اوپر نگینہ مذکورہ رکھ کر پھر تین انچ سنگ مرمر کا چونا بھر دیجئے اور آگ پر اس طریقہ سے پکانا شروع کر دیں کہ اوپر کا ڈھکنا کھلا رہے اور اس سوراخ میں قطرہ، قطرہ عرق بوٹی مذکورہ کا ٹپکانا شروع کر دیں۔ دو گھنٹے کے بعد آگ بند کر دیں۔ نہایت ہی نفیس یاقوت تیار ہو جائے گا۔ تین تین صد اور چار چار سو روپیہ میں فروخت ہو سکے گا۔

نوٹ: دو گھنٹہ برابر عرق قطعہ قطعہ ڈالتے جائیں۔ آگ سے مراد کوئلہ سلگا کر اس پر ڈبیہ رکھ کر پکائیں یہ نسخہ میرے ایک دوست کا تجربہ شدہ ہے۔ تسلی سے تجربہ کیجئے گا محترم پورے ایک لاکھ روپے کا نسخہ ہے۔ بعد کامیابی اس خادم کے حق میں اللہ تعالیٰ سے بخشش کی دعا کیجئے اور بس۔

## آئرن سلفیٹ۔ ہیرا کسیس بنانا

## Iron Sulphate

گندھک کے ایک کلو تیزاب میں پانچ کلو پانی شامل کر کے اس قدر لوہے کا برادہ ڈالو کہ

برادہ پر دو انگل تیزاب آجائے اب اس برادہ کو آگ پر چڑھا کر نرم آنچ دینی شروع کرو چند گھنٹہ کی آنچ میں تمام برادہ گل کر پانی ہو جائے گا جب پانی ہو جائے تو آگ سے اتار لو صبح کو ہیرا کسیس جما ہوا ملے گا اوپر کا پانی اتار کر پھر آگ پر رکھ دو بقیہ صبح جم جائے گا۔نکال کر فروخت کرو اس کو انگریزی میں سلفیٹ آف آئرن کہتے ہیں اور بھی کئی نام ہیں فرائی سلفاس، فیرس سلفیٹ، فیری سلفاس، فری سلفس، گرین وٹراکس۔

## گلیسرین Glycerine

شہد کی طرح ایک قسم کا میٹھا گاڑھا اور سفید مادہ ہے۔ جو چرب اشیاء میں سے نکالا جاتا ہے اور یہ مصنوعی بھی تیار ہوتا ہے۔

ترکیب تیاری مندرجہ ذیل ہے: شہد 20 تولہ، ریوند چینی ایک تولہ، مغز املتاس ایک تولہ، عرق گلاب 10 تولہ، ریوند چینی باریک پیس کر باقی اجزاء کو یکجا کر کے آگ پر اس قدر پکائیں کہ 25 تولہ رہ جائے بعدہ آگ سے اتار کر صاف کر کے رکھیں۔مصنوعی گلیسرین تیار ہے۔تجربہ تو کر کے دیکھئے ذرا ایسے راز مشکل سے دستیاب ہوتے ہیں۔صابن پھاڑ کر گلیسرین نکالی جاتی ہے۔

## الٹرالیارین Etricyrine

یہ بہت ہی عمدہ بلیورنگ ہے۔ بنانے کی ترکیب مندرجہ ذیل ہے:

چینی مٹی، گندھک، سلفیٹ آف سوڈا اور کوئلہ کو برابر وزن میں باریک پیس کر آپس میں ملا لو۔ پھر لوہے کی کڑاہی میں گرم کریں۔ یہاں تک کہ بلیورنگ بن جائے گا۔

## برتن مانجھنے کا وم پاؤڈر بنانا

سامان: ماربل پاؤڈر: 16 چھٹانک
نینسا پاؤڈر: 4 چھٹانک
سوڈیم کاربونیٹ: 4 چھٹانک
سوڈیم فاسفیٹ: 1 چھٹانک

طریقہ: ان تمام چیزوں کو اچھی طرح مکس کر لیں تو وم تیار ہو جائے گا۔

نوٹ: اگر پانی بھاری ہوتو پھر سوڈیم فاسفیٹ ڈالتے ہیں اور اگر پانی ہلکا ہوتو پھر سوڈیم فاسفیٹ ڈالنے کی ضرورت نہیں۔

# برتن، بیسن (Basin) اور فرش دھونے کا ایک عجوبہ

## پاؤڈر

یہ پاؤڈر مشہور زمانہ وم (Vim) پاؤڈر کے مقابلے میں نہایت کارآمد ہے اس سے برتن میل کچیل سے صاف اور بیسن اور فرش داغ دھبوں سے پاک ہوجاتے ہیں۔

ترکیب: ماربل پاؤڈر (رنگ وروغن والی دکانوں سے مل سکتا ہے) کپڑے دھونے کا مذکورہ پاؤڈر یا بازاری سرف یا جیٹ وغیرہ، چائے کے دو چمچے اور اسی قدر سوڈا دھلائی والا ملائیں۔ وم کی طرح کا اعلیٰ پاؤڈر تیار ہے۔ اگر بیسن اور فرش دھونے کے لئے ضرورت ہوتو اس میں 2 1/2 تولہ پھٹکڑی ملالیں۔

## موٹر کا پالش

فارمولا: موم 30 حصہ، سلیکا (باریک پسا ہوا 40 حصہ، روغن تارپین 40 حصہ، نرم صابن ایک حصہ، پانی 3 حصہ

ترکیب: موم کو پگھلا کر سلیکا کا سفوف ملائیں۔ اس کے بعد تارپین کا تیل آہستہ آہستہ ملائیں۔ بعدہ صابن جو پانی میں گھول کر رکھا گیا ہے، شامل کریں۔

اکثر دھاتوں کی سطح کو محفوظ رکھنے کے لئے لاکھ اور الکوحل کی بنی ہوئی وارنش لگائی جاتی ہے۔ یہ خاص طور پر پتھر کی چیزوں پر لگائی جاتی ہے۔ اس وارنش سے ان کے موسم کے اثرات سے خراب ہونے کا اندیشہ جاتا رہتا ہے۔

موٹروں اور دیگر اشیاء پر جو زیادہ تر دھوپ میں رہتی ہیں، ان پر بہ نسبت دیگر وارنش کے ''پائی ریکسلین لیکوئڈ'' (Py Roxylin Lacquers) استعمال کی جاتی ہے۔ یہ اس طرح بنتی

ہے کہ (Sellulose nitrate) سیلولاس نائٹریٹ کو مناسب محلول (Soyent) میں حل کر کے اس میں کافور ڈالا جاتا ہے تاکہ چٹخنے نہ پائے۔ تھوڑا سا تیزابیت کا کمپاؤنڈ جو ایک اعتدال پر لا دے، کیونکہ اس میں محلول ملنے کے بعد نائٹروجن کے ایسڈ دھیرے دھیرے بنا کرتے ہیں۔ تھوڑی سی رال جو اس کو پختگی دے اور چمک لائے اور کچھ رنگ بھی دیئے جاتے ہیں۔ اگر رنگین بنانا مطلوب ہو۔

پرانے زمانے میں موٹروں وغیرہ پر وارنش برس وغیرہ سے لگائی جاتی تھی جو سوکھنے کے لئے کم از کم دو ہفتے لیتی تھی مگر آج کل ''سپرے گن'' (Spray Gun) استعمال کی جاتی ہے۔ اسپرے گن سے بڑے کام جلد ہوتے ہیں۔ آپ بھی اسی طرح عمل کریں۔

## بوٹ پالش بنانے کا آسان طریقہ

1939ء میں شروع ہونے والی جنگ عظیم کے زمانے میں باہر سے آنے والی جہاں کئی ایک غیر ملکی چیزیں ناپید ہوگئیں وہاں بوٹ پالش جیسی معمولی ڈبیہ بھی مارکیٹ میں نایاب ہوگئی۔ اس وقت اس کی قیمت صرف پانچ پیسے تھے۔ طوطا اور کوبرا سانپ کے دو برانڈ بازار میں فروخت ہوا کرتے تھے۔ میرے ایک فن شناس دوست نے اس زمانے میں بوٹ پالش بنانے کا کام کیا اور گھوڑا مارکہ سیاہ اور براؤن بوٹ پالش تیار کیا جو اچھا خاص مقبول ہوا اور ہاتھوں ہاتھ بکنے لگا۔ وہ فارمولا حسب ذیل ہے:

1۔ کارنوبہ ویکس 20 تولہ
2۔ پیرافین ویکس 8 تولہ
3۔ موم دیسی 15 تولہ
4۔ بہروزہ 1/2 1 تولہ
5۔ روغن تارپین درجہ اول 1/2 1 بوتل

ترکیب تیاری: پہلے نمبر 4 آگ پر پگھلائیں۔ پھر باقی تین چیزیں ڈال کر پگھلائیں اور آگ سے دور لے جا کر ڈارک براؤن رنگ جو تیل میں ڈالا جاتا ہے، 6 ماشہ سے لے کر ایک تولہ تک حسب تجربہ ڈالیں اور تھوڑا تھوڑا نمبر 5 ملا کر ہلاتے جائیں اور یکجان ہونے پر ڈبیوں میں بھر لیں۔

براؤن پالش تیار ہے۔

بعض رنگ چونکہ شوخ ہوتے ہیں اس لئے تھوڑے ڈالے جاتے ہیں اور کم شوخ رنگ کم یا زیادہ مقدار میں ڈالنے پڑتے ہیں۔ اگر سیاہ بوٹ پالش تیار کرنا ہوگا تو بجائے براؤن رنگ کے نیگروسین 6 ماشہ، پھلا سیاہی 2 تولہ ملائیں۔ سیاہ پالش تیار ہے۔

اگر رنگ ناقص ہوں گے تو پالش کا رنگ نفیس نہ ہوگا اور اگر کارنوبہ ویکس خالص نہ ہوگی تو بوٹ پالش میں چمک نہ ہوگی۔

روغن تارپین چونکہ جلد آگ پکڑنے والی چیز ہے اس لئے یہ جلاتے وقت آگ سے دور لے جا کر عمل کرنا چاہیئے۔

گو میں نے اس پالش کو خود تیار کر کے کوئی تجربہ نہیں کیا مگر چونکہ یہ پالش اپنی موجودگی میں تیار ہوتا تھا اس لئے عینی مشاہدہ کی بنا پر بیان کیا جا رہا ہے۔

## ہر قسم کی ربڑ کی چیزیں جوڑنے کا سلوشن

بازار میں قارئین نے جو ولائتی قسم کا اعلیٰ سلوشن ربڑ کی اشیاء جوڑنے والا دیکھا ہوگا وہ کوئی عجوبہ روزگار فارمولا نہیں ہے۔ ذیل میں اسی نوعیت کے سلوشن کا ایک بہترین فارمولا پیش کیا جا رہا ہے۔

| | |
|---|---|
| سموک ربڑ 100 فیصدی | ٹائیٹانیم ڈائی آکسائیڈ 1/2 2 فیصدی |
| زنک اوکسائیڈ 20 فیصدی | نیپتھا ایک گیلن |
| سلفر 1/2 1 تولہ | |

ترکیب: ربڑ کو قینچی سے کاٹ کر زنک، سلفر اور ٹائیٹانیم تینوں چیزوں میں ملا کر نیپتھا میں ڈال دیں۔ پھر مکسچر مشین میں ڈال کر خوب مکس اپ کریں اور چار گھنٹہ تک یونہی پڑا رہنے دیں۔ اس کے بعد اسے اٹھا کر خوب ہلائیں اعلیٰ قسم کا سلوشن تیار ہے۔ نہایت ہی فائدہ مند تجارتی چیز ہے جس میں معقول منافع ہوسکتا ہے۔

# گریس کا جدید ترین سستا فارمولا

ہیوی موبل آئل 600 پونڈ　　　　پلاسٹک دانہ دار 22 پونڈ

بہروزہ 10 پونڈ　　　　گولڈ سیوب (پیلا رنگ جو تیل میں حل ہو جائے)

ترکیب: سب سے پہلے موبل آئل کو خوب گرم کریں۔ پھر اس میں دانہ دار پلاسٹک ڈال کر پکائیں۔ جب حل ہو جائے تو اس میں بیروزہ ڈال دیں۔ حل ہونے پر اسے خوب اچھی طرح گھوٹیں۔ جب اوپھان آجائے تو گھوٹنا شروع کریں۔ جب قوام خوب گاڑھا ہو جائے تو اس میں گولڈ سیوب (پیلا گولڈن رنگ) تیل میں حل کر کے خوب گھوٹیں۔ جب اچھی طرح قوام کی شکل اختیار کر لے تو اس میں ایک بوند گریفائٹ ملا کر گھوٹیں۔ بس بہترین قسم کی ہیٹ پروف گولڈن رنگ کی گریس تیار ہے۔ بڑے اعتماد سے تیار کر کے فروخت کریں۔ بہترین فارمولا ہے۔

نوٹ: اسی گھان میں اگر گولڈ سلوب رنگ کی بجائے تیل میں حل ہو جانے والا سبز رنگ ملا کر گھوٹیں تو نہایت عمدہ قسم کی گولڈن سبزی سیاہی مائل گریس تیار ہو گی جس کی بازار میں کافی مانگ ہے۔ بنا کر ڈرم، کنستر یا ڈبوں میں بند کر کے فروخت کریں۔ کامیاب قابل تجارت گریس ہے۔

# ٹوٹی ہوئی اشیاء جوڑنے والا سلولائٹ سلوشن کا بہترین فارمولا

سلولائیٹ ایسی ٹیٹ 15 پونڈ　　　　ایم ای کے میتھاول (ای تھول کیسٹا ؤن 8 پونڈ

ایسی ٹون 8 پوند

ترکیب: سلولائیٹ کو اچھی طرح پگھلا کر اس میں میتھاول اور ایسی ٹون ملا دیں۔ اور خوب حل ہونے پر ٹھنڈا کر لیں اور شیشیوں یا بوتلوں میں بھر لیں۔ اس تمام عمل میں تقریباً سات آٹھ گھنٹے صرف ہوں گے۔ نہایت عمدہ قسم کا سلولائیٹ سلوشن تیار ہو گا۔

مندرجہ بالا تینوں اشیاء میسرز کیمیکل ورکس نزد پری محل بلڈنگ نزد کشمیر ہوٹل اندرون شاہ عالم مارکیٹ لاہور سے دستیاب ہوسکتی ہیں۔

## پلاسٹک کی اشیاء کو سنہرا کرنے والا ایک نادر فارمولا

ایم ای کے 2 پونڈ — گولڈن کلر ایک اونس

لیکر 2 اونس — بورک ایسڈ 1/4 اونس

ترکیب: تمام چیزیں ایم ای کے میں ملا کر اچھی طرح حل کریں۔اور چار گھنٹہ تک پڑا رہنے دیں۔اس کے بعد کام میں لائیں۔ بظاہر یہ بڑا آسان اور سستا فارمولا معلوم ہو رہا ہے مگر ہم نے اسے بڑی محنت اور مشکل سے دریافت کرکے قارئین کے سامنے پیش کر دیا ہے۔

## اعلیٰ قسم کے ربڑ سلوشن کا فارمولا

ربڑ سلوشن کے یوں تو مختلف قسم کے بہت سے فارمولے ہیں لیکن زیر نظر فارمولا بہترین ہے۔

سموک ربڑ آر ایس ایس ون مارکہ (جسے انڈیا ربڑ بھی کہتے ہیں)

زنک اوکسائیڈ 1 پونڈ — میگنیشیم کاربونیٹ 2 پونڈ

ترکیب: ربڑ کو پگھلا لیں۔ جب خوب پگھل جائے تو اس میں زنک اوکسائیڈ اور میگنیشیم کاربونیٹ ملا کر خوب حل کر دیں اور ٹھنڈا ہونے تک کھلا پڑا رہنے دیں۔ٹھنڈا ہونے پر بہترین سلوشن تیار ہوگا۔

## تھرماس فلاسک

## Thermos Flask

گرمی یعنی (Heat) کے ایک جگہ سے دوسری جگہ تک جانے کے تین طریقے ہیں۔انہیں

انگریزی میں کنڈکشن (Conduction) کنوینشن (Convention) اور ریڈی ایشن (Radiation) کہتے ہیں۔ آخری طریقہ کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ گرمی بغیر کسی درمیانی ذریعہ رابطہ (Medium) کی مدد کے ایک جگہ سے دوسری جگہ جا پہنچتی ہے تینوں کی مثالوں سے یہ چیز واضح ہو جائے گی۔

ایک لمبی لوہے کی سیخ کا ایک سرا آگ میں گرم کرنے پر دوسرا سرا خود بخود گرم ہو جاتا ہے۔ یعنی گرمی ایک ذرے سے دوسرے میں گئی اور دوسرے سے تیسرے میں حتیٰ کہ سیخ کے دوسرے سرے میں پہنچ گئی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ یہ ہے حرارت کے چلنے کی پہلی قسم یعنی کنڈکشن۔

اب ایک صراحی جو شیشے کی ہو، اس میں پانی ابالیں اور ابلتے ہوئے پانی میں لکڑی کا برادہ ڈالئے۔ آپ دیکھیں گے کہ برادہ تہہ میں جاتا ہے اور چونکہ پانی گرم ہو کر اوپر اٹھتا ہے اور ساتھ ہی برادہ بھی۔ اوپر اٹھ کر یہ پانی ٹھنڈے پانی کو نیچے دھکیلتا ہے اور اس طرح ایک لہر سی بن جاتی ہے۔ اس طریقہ سے گرم ہونا جس سے لہریں اٹھیں، کنوینشن کہلاتا ہے۔ برادہ کا اس عمل میں کوئی دخل نہیں۔ صرف سہولت کے لئے ڈالا جاتا ہے تاکہ عمل بخوبی واضح ہو۔ لیکن آپ بتائیے کہ ان دونوں اقسام کے لئے تو درمیانی جگہ میں کوئی شے نہیں (Medium) ہونا ضروری ہے۔

سلاخ میں گرمی ایک جگہ سے دوسری جگہ پہنچی تو اس لئے کہ دونوں نقاط یعنی سروں کے درمیان کوئی چیز موجود تھی۔ یعنی سلاخ (بار) کا درمیانی حصہ۔ اور یہی حالت صراحی والے تجربہ میں تھی۔ لیکن۔۔۔۔۔۔۔ آخر سورج کی گرمی بھی تو زمین پر پہنچتی ہے۔ حالانکہ سورج اور زمین کے درمیان کروڑوں میل کا طویل فاصلہ ہے اور یہاں سے وہاں تک خلا ہی خلا ہے کوئی بھی میڈیم نہیں۔

جن کو مغالطہ ہے کہ درمیانی فاصلے میں ہوا ہے، ان کے لئے جواب یہ ہے کہ کرہ ہوائی زیادہ سے زیادہ دو سو میل تک ہے اور وہ بھی آٹھ دس میل کے اوپر جا کر ہوا کا یہ خول برائے نام ہی رہ جاتا ہے۔

دوسری مثال آپ کے گھر کی ہے۔ آپ آگ کے سامنے بیٹھتے ہیں اور بغیر کسی درمیانی شے کے آپ تک آگ کی تپش پہنچتی ہے۔ آ کر یہ کیسے!؟ اس طریقے کو ہم ریڈی ایشن کا نام دیتے ہیں۔ تھرماس فلاسک بھی اس اصول پر بنائی گئی ہے کہ پہلے دونوں طریقوں کنڈکشن اور کنویکشن کو مفقود کر دیا جاتا ہے اور ریڈی ایشن کو کم سے کم کر دیا جاتا ہے۔ اس طرح سے چیز کی گرمی یا سردی برقرار رہتی ہے۔ نہ باہر کی ہوا اندر اثر کر سکے اور نہ اندر کا ٹمپریچر کم یا زیادہ ہو۔

یہ بوتل شیشے کی بنی ہوتی ہے اور ٹین کے ڈبے میں بند ہوتی ہے (آج کل تو مختلف سائزوں میں بڑے بڑے خوبصورت اور قیمتی تھرماس بننے لگے ہیں اور تمام بڑے بڑے شہروں میں دستیاب ہو جاتے ہیں) اب ان دونوں کے درمیان ایک خالی دیوار بن گئی کہ جس سے ہوا خارج کر دی جاتی ہے۔ شیشے کو ہی لیجئے جو بذات خود ایک بڑا کنڈکٹر ہے۔ دوسرے ان دونوں کے درمیان کارک لگائے جاتے ہیں جو کہ اور بھی بڑے کنڈکٹر ہیں۔ اسی طرح اندرونی بوتل میں ڈالی ہوئی چیز کی حرارت بذریعہ کنڈکشن لینے یا دینے کا سوال ہی نہ رہا۔۔۔۔ کنویکشن کا اس بوتل سے کوئی واسطہ نہیں اور ریڈی ایشن دور کرنے کے لئے دوہری دیوار سے ہوا خارج کی گئی۔ ٹین کے ڈبے کی اندرونی سطح اور شیشے کے برتن کی بیرونی سطح چمکدار بنا دی جاتی ہے۔ کیونکہ چمکدار سطح جلدی سے حرارت جذب نہیں کرتی۔ نتیجتہً اس بوتل میں ڈالی ہوئی چیز دیر تک اپنا ٹمپریچر برقرار رکھتی ہے۔

## بریک آئل بنانے کا فارمولا

یہ تیل ہر قسم کی مشینری نیز بسوں اور ٹرکوں کے پرزوں میں استعمال کیا جاتا ہے اور نازک پرزوں کو صاف کرنے اور ان کا زنگ دور کرنے کے لئے بے نظیر آئل ہے۔

| | |
|---|---|
| بڑھیا قسم کا وہائٹ آئل سفید 4 گیلن | مٹی کا تیل 2 گیلن |
| پٹرول نمبر 1 2 گیلن | سٹرونیل آئل 1 پونڈ |
| سرخ رنگ (آئل کلر لیکوئڈ) حسب ضرورت | ویزلین سفید 4 پونڈ |

ترکیب: تمام اشیاء کو ملا لیں۔ رنگ صرف اتنا ہی ڈالیں کہ ہلکا نارنجی معلوم دے۔ ویزلین اور وائٹ آئل وارنڈ کے تیل کو واٹر باتھ کے ذریعہ گرم کر کے پگھلا لیں جب ویزلین پگھل کر تیل کی طرح ہو جائے تو آگ پر سے اتار کر باریک ململ کے کپڑے سے چھان کر باقی تمام چیزیں ملا لیں۔ اور پن چھان کر شیشیوں اور ڈبوں میں بھر لیں۔

واٹر باتھ کے ذریعہ پگھلانے کا طریقہ یہ ہے کہ آگ پر کوئی برتن رکھ کر اس میں پانی ڈالیں اور اس پانی کے اندر دوسرا برتن رکھیں اور اس میں پگھلانے والی چیزیں ڈالیں تاکہ پانی کی گرمی سے یہ چیزیں پگھل جائیں۔ پھر اسے استعمال میں لائیں۔ یہ آئل بہترین قسم کی مشینوں کو صاف کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ اور ہزاروں روپیہ کا فارمولا ہے۔

## پرمانینٹ رائل بلیو

انک بلیو 5 گرام گیلک ایسڈ 700 ملی گرام فیرل فاسفیٹ ایک گرام گوند 2 گرام گلیسرین 4 سی سی کاربالک ایسڈ 1 گرام ٹارٹرک ایسڈ 1 گرام ایتھائل ایسی ٹیٹ 15 سی سی یا 30 سی سی ایسی ٹون ڈسٹلڈ واٹر اتنا کہ کل 1000 سی سی ہو جائے۔

یاد رہے کہ پرمانٹ بلیو بلیک کے مقابلہ میں کسی دوسرے رنگ کی روشنائی اتنی مستقل نہیں ہوتی۔ دوسری ضروری بات یہ ہے کہ گیلک وٹینگ ایسڈ ہی عام رنگ والی روشنائی کو مستقل بناتے ہیں لیکن ان کا اضافہ روشنائی میں سیاہ جھلک پیدا کرتا ہے، اس لئے جونہی زیادہ گیلک ایسڈ وٹینک ایسڈ پڑیں گے، رنگ سیاہی مائل آئے گا۔ بہتر ہے کہ یہ چیزیں بہت تھوڑی مقدار میں استعمال کریں۔ ایک بہت اچھا فارمولا درج کیا جاتا ہے۔ ٹینک ایسڈ 760 ملی گرام، گونڈ 2 گرام، گیلک ایسڈ 260 ملی گرام، گلیسرین 3 سی سی، فیرس سلفیٹ 1 گرام، پانی اتنا کہ کل 1000 سی سی ہو جائے۔ کاربالک ایسڈ 1 گرام ڈائیلوٹ ہائیڈروکلورک ایسڈ (10 فیصد) 10 سی سی۔

ترکیب: قرعہ انبیق کے ذریعہ سادہ پانی کا عرق کشید کر لیں۔ پھر اس پانی میں عمدہ قسم کا آسمانی

رنگ اس قدر گھولیں کہ وہ اعلیٰ قسم کی سیاہی معلوم ہو۔ جتنا اچھا رنگ ہوگا اسی قدر اچھی سیاہی تیار ہو گی۔ اس رنگین پانی میں (فی کلو) پھٹکڑی 2 تولہ، دانہ دار کھانڈ ایک تولہ، کاربالک ایسڈ 10 بوند ملا لیں۔ سیاہی تیار ہے جو پھیلنے، پھٹنے اور سڑنے اور خراب ہونے کے نقائص سے پاک ہوگی شیشی کو ہمیشہ بند رکھیں۔

## انڈی پینڈنٹ قلم کے لئے بہترین سستی سیاہی

ایک کیمیکل انڈسٹری میں ایک صاحب سے شناسائی ہوئی۔ انہوں نے مجھے بتایا کہ میں نے پین کی سیاہی کا ایک بہترین فارمولا دو ہزار روپیہ ادا کر کے سیکھا ہے جو سستا بھی ہے اور نفیس بھی۔ جب ان صاحب سے میری رسم و راہ بڑھی تو میں ان سے وہ نسخہ (فارمولا) دریافت کیا۔ اور اس کے مطابق بنا کر دیکھا۔ بلاشبہ اچھی سیاہی تیار ہوئی۔ ایک دن میں رسالہ مستانہ جوگی کے پرانے رسائل دیکھ رہا تھا کہ اچانک میری نظر ''پین کی سیاہی کا خفیہ نسخہ'' کے عنوان پر پڑی۔ جب پڑھا تو ہو بہو وہی نسخہ جوان صاحب نے دو ہزار روپیہ فیس ادا کر کے سیکھا تھا۔ چنانچہ اس فارمولے کو اسی حوالے سے پیش کیا جا رہا ہے۔

## ڈائرس ایکوافارٹس Dyeraquaforis

رنگریزوں کا تیزاب فاروق بنانے کی ترکیب مندرجہ ذیل ہے:

صاف کیا ہوا نائٹرک ایسڈ 1 حصہ، نمک کا تیزاب (میوراٹک ایسڈ) پانچ حصہ ملا کر ان میں قلعی کو گداز کرتے ہیں۔ یہ ایکوافارٹس رنگ گلنار ورنگ کرم دانہ کو بڑھانے کے کام آتا ہے اور جو رنگ لاکھ سے بنائے جاتے ہیں۔ ان میں بھی اس کا استعمال ہوتا ہے۔

## لپ سٹک

## (1)

| | | |
|---|---|---|
| کیسٹر آئل | Caseor Oil | 15 حصے |
| بیوٹامل سٹیریئیٹ | Butyl Stearate | 5 حصے |
| ایراکول آئی ایس آئی | Apracol I.S.L(A.B.R) | 7 حصے |
| ایملسین 1212 | Enusene 1212 | 2 حصے |
| سفید مکھی کا موم | White Bees wax | 20 حصے |
| سپر میسٹی | Sper Maceti | 10 حصے |
| پٹرولیم جیلی | Petroleum Jelly | 12 حصے |
| ڈالڈا | Hydrogenated Palm Kenrnal Oil | 15 حصے |
| ایسڈ ایوسین | Acid Eosine | 1 حصہ |
| ٹائٹینیم ڈائی آکسائیڈ | Titanium Dioxide | 1 حصہ |
| لیک رنگ | | 12 حصے |

## (2)

| | | |
|---|---|---|
| آئی سوپروپائل مری ٹیٹ | Isopropylmyristate | 10 حصے |
| ڈائی ایتھائل سیبا کیٹ | Diethylesebacate | 10 حصے |
| شہد کی مکھی کا موم | Bee wax | 36 حصے |
| جنرل آئل ہیوی | Mineral Oil (heavy) | 6 حصے |
| ڈالڈا | | 23 حصے |
| لینولین | Lanolin | 4 حصے |
| ایملشن | Emulsen 1212 (A.B.R) | 2 حصے |
| ایسڈ ایوسین | Acid Eosine | 231 حصے |
| لیک رنگ | | 12 تا 14 حصے |

ٹائی ٹینیم ڈائی آکسائڈ Titanium Dioxide 2 حصے

انٹی سیٹ Anti Sept (A.B.R) 15 حصے

A.B.R اشیاء جن جگہوں سے مل سکتی ہیں، ان کے پتے ڈائریکٹری کے عنوان میں دیئے گئے ہیں۔ ایک اور اچھا فارمولا نیچے درج کیا جاتا ہے۔

شہید کی مکھی کا موم 100 حصے سیر اسین ویکس یا پیرافین موم 100 حصے

ڈالڈا (گھی بناسپتی) 200 حصے لیکوئڈ پیرافین 10 حصے

ایسڈ ایوسین 5 حصے لیک کلر 25 حصے

لپ سٹک کی تیاری میں یہ بات ذہن نشین رہے کہ رنگ، تیل اور موم وغیرہ آپس میں اچھی طرح مل جائیں۔ عام فارمولے جو کہ برتے جاتے ہیں ان میں رنگ پوری طرح حل نہیں ہوتے۔ اس صورت میں رنگ تیل کے ساتھ ملا کر اتنے باریک پیسے جائیں کہ دانہ نہ رہے بعد میں موم پگھلا کر ملا دیں۔ خوب ہلائیں اور لپ سٹک سانچوں میں بھر لیں۔ لپ سٹک کے سانچے موم بتی کے سانچے بنانے والوں سے خریدے یا بنوائے جا سکتے ہیں۔

نیچے جناب عبدالحمید صاحب کا ایک فارمولا پیش کیا جا رہا ہے جس کا ذکر فائدہ اور دلچسپی سے خالی نہ ہوگا۔ کیونکہ اس میں صرف عام ملنے والی دو چیزوں کا ہی بیان ہے۔

ویسلین سفید 1/2 اونس ہارڈ پیرافین 1/2 اونس

رنگ سرخ آئل کلر حسب ضرورت

ترکیب: علاوہ رنگ کے دونوں چیزوں کو واٹر باتھ پر پگھلا کر رنگ شامل کریں اور ٹیوبوں میں بھر لیں۔

آخیر میں ایک اور آسان اور بڑھیا فارمولا درج کیا جا رہا ہے۔

پیرافین ہارڈ 40 اونس چھتے کا سفید موم 25 اونس

بناسپتی گھی (ڈالڈا) یا کوکوبٹر (ریفائین تیل 10 اونس

ناریل

سفید ویزلین 40 اونس ویبنلین (خوشبو) 50 گرین

رنگ کارمائن حسب ضرورت

دونوں موم واٹر باتھ پر پگھلا کر پھر ڈالڈا و ویزلین ملا کر حل کر لیں۔ آگ سے دور کر کے ویبنلین اور رنگ ملا کر سانچوں میں بھر کر جمالیں۔

## سکن فوڈ

## (Skin Food)

اس کریم کو اسکن ٹونک، رنکل ریموور وغیرہ کئی ناموں سے پکارا جاتا ہے۔

وہائٹ ویکس 1/2 اونس سپرمیسٹی 1/2 اونس

ناریل کا تیل 2 اونس لینولین 1/2 2 اونس

باداموں کا تیل ایک اونس

ان سب کو واٹر باتھ پر ملائیں۔ جب پگھل کر یک جان ہو جائیں تو آگ سے اتار لیں۔

اب ذیل کی اشیاء شامل کریں۔

عرق گلاب 1 اونس سہاگہ 6 ڈرام

ان دونوں کو گرم کرلو اور مندرجہ بالا تیل اور موموں کے مکسچر میں ملا کر خوب پھینٹ لیں تا کہ کریم بن جائے۔

## مینتھول کولڈ کریم

یہ کریم چہرے کو ٹھنڈا رکھتی ہے اور دھوپ کے اثر سے بچاتی ہے۔

مکھی کا موم 2 اونس سفید ویزلین 10 اونس

مینتھول (ست پیپر منٹ) 50 گرین　　ست اجوائن (تھائی مول) 20 گرین

کافور 90 گرین　　یورک ایسڈ 40 گرین

عرق کیوڑہ یا گلاب 1 اونس

موم اور ویزلین کو پگھلائیں پگھل جانے پر مینتھول، کافور اور تھائی مول شامل کر دیں۔ اب عرق کیوڑہ میں یورک ایسڈ حل کر کے تھوڑا گرم کر کے مندرجہ بالا مکسچر میں ملا کر خوب پھینٹیں تا کہ چکنی کریم بن جائے۔ اسے ہمیشہ ایسی ڈاٹ والی شیشی میں رکھنا چاہیئے جس سے کافور وغیرہ اڑ نہ جائے۔

## فرانس کی پیٹنٹ کولڈ کریم

اس کولڈ کریم کو بنانے کا طریقہ فرانس میں پیٹنٹ ہے۔ یہ ایک اعلیٰ درجہ کی کولڈ کریم ہے جو کہ بہت سفید اور ملائم ہوتی ہے۔

منرل آئل 365 حصے　　ویجی ٹیبل ویکس 90 حصے

وہائٹ ویکس 45 حصے　　سہاگہ 11 حصے

پانی 55 حصے

موموں اور آئل کو واٹر باتھ پر گرم کریں تا کہ یہ پگھل کر یک جان ہو جائیں۔ دوسرے برتن میں پانی میں سہاگہ ملا کر گرم کریں اور تیلوں والے مکسچر میں ڈالیں اور خوب پھینٹیں۔ حتیٰ کہ کریم بن جائے۔ اب کریم ٹھنڈی ہونے کے لئے واٹر باتھ سے اتار لیں۔

اب اس کریم کو تول لیں۔ اس میں سے 4 حصے کریم لے کر مندرجہ ذیل مکسچر 6 حصے شامل کر کے خوب پھینٹ لیں۔

ٹیلک (Talc) 77 حصے　　زنک وہائٹ 17 حصے

پریسی پیٹیٹیڈ چاک 63 حصے

اس کریم میں 4 حصے کریم اور 6 حصے ٹیلک والا مکسچر لکھا گیا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ اگر

کریم 4 تولہ ہے تو 6 تولہ ٹیلک والا مکسچر لیں۔ اگر کریم 40 تولے ہے تو 60 تولے ٹیلک والا مکسچر لیں۔ مطلب یہ ہے کہ کریم سے ٹیلک والا مکسچر وزن میں ڈیڑھ گناہ زیادہ ہوتا ہے۔ اس نسخے میں ٹیلک ڈالنے سے کریم بہت چمکدار اور چکنی ہو جاتی ہے۔ زنک وہائٹ ڈالنے سے حد درجے کی سفید ہو جاتی ہے اس میں اپنی پسند کی خوشبو آپ شامل کر سکتے ہیں۔

## کلینزنگ کریم

یہ کریم چہرہ کا رنگ نکھارتی ہے۔

اسٹیئرک ایسڈ 35 اونس

لیکوئڈ پیرافین 4 پونڈ

ٹرائی ایتھانول ایمائن 4 اونس

گلیسرین 5 اونس

پانی 5 پنٹ

اسٹیئرک ایسڈ اور لیکوئڈ پیرافین کو ملا کر پگھلائیں۔ اب ٹرائی ایتھانول ایمائن کو پانی میں ملا کر پانی کو ابال لو۔ اس گرم پانی کو پہلے والے گرم مرکب میں تھوڑا تھوڑا کر کے ملائیں اور پھینٹیں تا کہ کریم بن جائے۔ کریم ٹھنڈی ہونے سے کچھ پہلے گلیسرین ملا دو۔ ٹھنڈی ہو جانے پر خوشبو ملا کر شیشیوں میں بھر لیں۔

## ایگ شیمپو

(انڈے سے تیار کیا ہوا شیمپو) جو آج کل مارکیٹ میں مقبول ہے۔

پیپا پول آئل اعلیٰ کوالٹی کا جو جو شہد کی طرح گاڑھا ہوتا ہے 5 پونڈ

پیلا آئل حسب ضرورت، لیونڈ آئل حسب ضرورت، کاپر گولیاں جو ناخن پالش میں ڈالی جاتی ہیں۔ یہ گوں آپ کو ان سے ملیں گی جہاں سے نیل پالش کا سامان ملتا ہے۔ شاہ عالم مارکیٹ سے بھی مل جائیں گی۔

ترکیب: رنگ کو پیپا پول میں حل کریں۔ گولیوں کو لیونڈر آئل میں ڈال دیں یہ گولیاں یعنی

کا پر لیونڈر آئل میں حل ہو جائیں گے یہی آئل رنگے ہوئے لیسا پول میں ڈال دیں شیمپو تیار ہے۔

## دانت مسی بنانا

مازو، مائیں، پھٹکڑی بریاں، عقر قرحا، فلفل سیاہ، برابر وزن لے کر باریک سفوف بنا کر یوکلپٹس آئل 10 بوند ملا کر محفوظ رکھیں۔ یہ مسی دانتوں پر ملیں بے نظیر چیز ہے۔ دانتوں کے تمام امراض کے لئے اکسیر ہے بنا کر فروخت کریں۔

## روح کیوڑہ بنانے کا راز

ایسنس آئل کیوڑہ 1/2 12 تولہ رینلینسی 5 ماشے، گلیسرین 200 سی سی، الکوحل 800 سی سی، ایک سی سی برابر 7 بوند ملا کر شیشیوں میں پیک کر کے فروخت کریں بڑی منافع بخش تجارت ہے۔

## عطر سازی

چولہے پر دیگ چڑھائیں۔ دیگ کے منہ پر سرپوش مٹی سے جس میں نل لگانے کے لئے سوراخ ہو ڈھک دیں پھر اس سوراخ میں ایک کوہنی دار نل لگائیں۔ جس کا لمبا سرا ایک بھبکے میں لگا ہو۔ یہ نل اکثر بانس کے دو ٹکڑوں کا ہوتا ہے اور تمام حصے پر بان لپیٹ کر اوپر سے ملتانی مٹی مل دی جاتی ہے تا کہ ہوا کی آمدورفت بالکل بند ہو جائے۔ پھر ان سب جوڑوں کو کپڑے اور آٹے یا گاچنی مٹی سے خوب بند کریں۔ بھبکے میں صندل کا عطر ڈال کر سرد پانی سے بھرے کونڈے میں رکھیں۔ جب کونڈہ میں رکھیں اور کونڈہ کا پانی گرم ہو جائے تو بدل دیں پس جس قسم کے پھولوں کا عطر کھینچنا ہو اسے دیگ میں ڈالیں اور ان سے چھ گنا پانی ڈال کر متوسط درجہ کی آنچ دیں۔ پھولوں کا عطر نکل نکل کر بھبکے میں آ جائے گا۔ ہر ایک عطر کھینچنے پر بھبکہ میں صندل کا عطر ڈالنا ضروری ہے۔ اسی طرح سب عطر نکالے جاتے ہیں لیکن جس قیمت کا عطر نکالنا ہو اسی قدر کم و بیش ڈالیں حتیٰ کہ ایک تولہ عطر

کے واسطے 20 یا 25 کلو تک پھول ڈالے جا سکتے ہیں۔

صندل کا عطر نکالنا: چونکہ تمام عطر کھینچنے میں صندل کی اکثر ضرورت رہتی ہے۔ لہٰذا سب سے اول ہم اس کی ترکیب ہیں: اس کی بھٹی میں اس قدر زیادتی کرنی پڑتی ہے کہ دیگ پر اس کے منہ کے مطابق کا گھڑا (ڈھکنا) لینا پڑتا ہے اور گھڑے کے پیندہ میں نل لے آنے کے موافق سوراخ کر کے نل لگاتے ہیں۔ پھر دیگ کو کپڑ وٹی کرنے سے پہلے اس میں برادہ صندل چار تولہ، نمک ایک تولہ جو تین رات دن پانی میں تر رکھا گیا ہو ڈال کر اس قدر پانی ڈالتے ہیں کہ دیگ قریباً نصف تک بھر جائے۔ تب ہلکی آنچ سے عطر نکلتا ہے جب تک عطر آتا رہے آگ جلاتے رہیں۔ گندی (عطر فروش) عطر صندل ہی کو زمین کہتے ہیں۔

عطر کو پانی سے اٹھانا، یہ کام مشق پر ہی منحصر ہے۔ بھبکے میں جو پانی کشید ہوا ہے اس کو شب بھر ٹھہرا کر دوسرے روز ہاتھ کی ہتھیلی اور انگلیاں پھیلا کر پانی کی سطح پر پھیرتے ہیں۔ عطر جو تیرتا رہتا ہے ہاتھ میں لگ جاتا ہے اس وقت ہاتھ کو کسی باریک کنارے کے کٹورہ سے رگڑ کر پونچھتے جاتے ہیں اور یہی عمل جاری رہتا ہے حتیٰ کہ پانی سے تمام چکنائی اس طرح اٹھالی جائے۔ ولایت میں اس کام کے لئے ایک مشین ہے۔

نوٹ: جس پھول کا عطر نکالنا ہو اس کے پھولوں کی پنکھڑیاں لے کر حسب ہدایت مذکورہ تیار کر لیں۔

## عطریات، سینٹ واوٹو کے بہترین فارمولے عطر بنانا

اصلی عطر قدرتی پھولوں سے تیار ہوتے ہیں۔ یہ کام عملی طور پر سیکھنے سے تعلق رکھتا ہے اور وہاں کرنا مفید ہے جہاں قدرتی پھول بہتات سے پیدا ہوتے ہیں۔ اس وقت قنوج، لکھنو وغیرہ دو تین جگہ قدرتی پھولوں سے عطر تیار ہو کر ملک بھر میں بلکہ غیر ممالک کو بھی جا رہے ہیں آپ بھی ان فرموں سے (پتے کتاب کے آخر میں درج ہیں) عطریات منگوا کر اور جدت پیدا کر کے یونی سنتھیٹک پرفیوم شامل کر کے یا پچ لگا کر فروخت کریں۔ ان تراکیب سے بنے ہوئے خوشبو بہترین

ہونے کے علاوہ تجارتی اصول پر منافع بخش بھی رہیں گے۔ایک دفعہ کا خریدار ہمیشہ آپ کا خریدار رہے گا۔کئی پرفیومرز سنتھیٹک پرفیوم کو روغن صندل میں ملا کر بڑھیا اور پیرافین لیکوئڈ میں ملا کر گھٹیا عطر بنا کر بیچتے ہیں۔مگر ذیل کے نسخے نئی جدت ہے۔تجربہ کر کے دیکھیں۔

## (1)

عطر حنا آئیل پر بنا ہوا 4 اونس

روغن صندل اصلی میسور کا 1/4 اونس

عطر کیوڑہ آئل پر بنا ہوا 1/2 اونس

فینسی بوکٹ (کلیکلر کمپنی) 1/4 اونس

روح خس 1 ماشہ

ترکیب: ایک صاف شیشی میں تمام کو باہم ملالیں اور کارک مضبوطی کے ساتھ لگا کر کسی محفوظ جگہ رکھ دیں۔روزانہ ایک دو بار ہلا دیا کریں۔ہفتہ بعد خوبصورت چھوٹی شیشیوں میں بھر کر لیبل وغیرہ سے آراستہ کر کے فروخت کریں۔خوشبو دلکش ہونے کے علاوہ دیرپا بھی ہوگی۔آئیلی عطریات عطر صندل کا مقابلہ کرے گا۔

## (2) یہ سفید رنگ کا ہوگا

عطر کیوڑہ آئیلی 2 اونس

روغن صندل 2 ڈرام

آئیل آف یلانگ یلانگ 2 ڈرام

روز پرفیوم 1 ڈرام

فینسی فلورولائتی 2 ڈرام

تمام کو ملالیں اور مندرجہ بالا طریقہ سے ہفتہ بعد پیکنگ کریں۔

نوٹ: آئیلی عطریات دو تین قسم کے ہوتے ہیں ان فارمولوں میں آئیلی عطر ''کلول'' پر بنے ہوئے کام نہیں دیتے بلکہ ہیڈ روڈ آئیل پر بنے ہوئے آئیلی عطر کا کام دیتے ہیں۔کسی مشہور عطار سے خریدیں۔

## (3)

عطر کیوڑہ آئیلی 1 اونس — یلانگ یلانگ آئیل 1 ڈرام

عطر حنا آئیلی 2 اونس — ہیا سنتھین 1/2 ڈرام

وینلین 30 گرین — بروسنٹی رول 1/2 ڈرام

کومارین 15 گرین — فینسی بوکٹ 2 ڈرام

ترکیب: پہلے دونوں عطریات ایک شیشی میں ملا لیں اور دوسری خوشبویات علیحدہ ملا لیں۔ جب یہ حل ہو جائیں تو عطریات کا مرکب ملا کر ہفتہ بعد شیشی میں بھر لیں۔

## (4)

عطر کیوڑہ آئیلی 4 اونس — آئیل آف یلانگ یلانگ 2 ڈرام

ہیا سنتھ 1/2 ڈرام — کومارین 10 گرین

ونیلین 30 گرین — آلڈی ہائیڈی نمبر 6 (100%) 4 ڈرام

ترکیب ساخت: کیوڑہ کے سوا باقی تمام چیزوں کو ایک شیشی میں بند کر کے ہلائیں۔ جب سب حل ہو جائیں۔ عطر کیوڑہ ملا کر رکھ چھوڑیں۔ آٹھ دن بعد خوبصورت شیشیوں میں بند کر کے فروخت کریں۔ مذکورہ بالا چار مرکب عطریات سردست کافی ہیں اس سے نام اور پیسے بڑی آسانی سے کما سکتے ہیں۔

اب پھولوں کے عطریات پر کچھ لکھتا ہوں ۔ یہ سب عطاروں کے پوشیدہ راز ہیں۔ اصلی صندلی عطریات کی خوبی سے مجھے انکار نہیں ہے۔ مگر یہ بے حد گراں ہوتے ہیں اور زمانہ گرانی کا ہے۔ لوگوں میں سستی چیزوں کی مانگ بڑھی ہوئی ہے۔

## عطر چنبیلی

عطر چنبیلی آئیل پر بہت کم بنتا ہے۔ مگر پھر بھی بنتا ہے۔ ذرا دیکھ بھال کے خریدیں، کیونکہ چنبیلی کا تیل (جونپور کا) ملا دیا جاتا ہے۔

عطر چنبیلی آئل پر بنا ہوا 4 اونس — امیل سنا مک آلڈی ہائیڈ آلفا 10 قطرے

جیسمین کے ایل 2 ڈرام — سنا مک الکوحل 1/2 ڈرام

ترکیب: موخر الذکر سہ اجزاء کو باہم حل کر کے عطر چنبیلی ملا دیں۔ بس عطر چنبیلی تیار ہے۔

## عطر گلاب

عطر گلاب آئیل پر بنا ہوا 4 اونس — روز پر فیوم (جے مروکا) 1 ڈرام

فینل ایتھل الکوحل 3 ڈرام

ترکیب: فینل ایتھل الکوحل میں روز پر فیوم حل کر کے عطر گلاب ملا دیں۔ بس عطر گلاب تیار ہے۔

## کیوڑہ

آئیل پر بنا ہوا عطر کیوڑہ 4 اونس — کیوڑہ پرفیوم (لندن کا بنا ہوا) 3 ڈرام

دونوں کو ملالیں۔

## مشک وحنا

عطر مشکی حنا آئیلی 4 اونس — مشک کے ایل 2 ڈرام

فیوجر پرفیوم 15 قطرے

تینوں چیزوں کو ملالیں، چار ڈرام آئیل آف صندل بھی ملا سکتے ہیں۔

ان تراکیب سے آپ تمام اقسام کے عطریات بنالیں مجھے یقین ہے کہ اس سے پہلے آپ نے اس قسم کے فارمولے کہیں نہیں ملاحظہ فرمائے ہوں گے۔ آپ حیرانی کے عالم میں اپنے آپ سے یہ سوال کر بیٹھیں گے۔ بھئی عجیب فارمولے ہیں کسی بھی کتاب میں اس قسم کی ترتیب نہیں ہے۔

جواب مجھ سے لیجئے، بے چارے کتاب لکھنے والے کیا جانیں۔ وہ تو بس اتنا ہی جانتے ہیں

کہ کوئی بھی سینٹ وائٹ آئیل میں ملالیں۔بس اسی قسم کا عطر تیار ہے۔ یہ سب تجارتی راز ہیں جو فن کار جانتے ہیں اب فن کاروں کو کیا پڑی کہ وہ نسخے آپ کو بتاتے پھریں۔ یہاں کے بڑے بڑے عطر سازوں کو میں جانتا ہوں وہ اپنے قیمتی سے قیمتی عطریات میں سنتھیٹک پرفیوم کاٹچ لگاتے ہیں۔ جتنا بہترین پرفیوم کاٹچ کا ہوگا عطر بھی قیمتی ہوگا۔ یہ دس دس پندرہ پندرہ روپے تولہ قیمت پانے والے عطروں میں ولائتی خوشبوؤں کا ٹچ ہوتا ہے۔مثلاً سمجھئے کہ کسی کا عطر گلاب صندلی دس روپیہ تولہ جاتا ہے۔یوں تو بہتر گلاب بناتے ہیں۔مگر دیرپائی اور نکھار نہیں ہوتا۔اب اس پر برائے نام بڑھیا ''آٹو ڈی روز'' کاٹچ لگا دیتے ہیں۔اب عطر کی نکھار وخوبیوں میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ اسی طرح مشکی حنا یا شامۃ العنبر کو لیجئے۔میں مانتا ہوں پچاسوں قسم کے خوشبودار مصالحوں کو ملا کر صندلی زمین پر عطر کشید کرتے ہیں۔پھر بھی اس میں یورپ کی مایہ ناز فرموں کے قیمتی پرفیوم کاٹچ ہوتا ہے۔ یہ سب پوشیدہ راز ہیں جس سے عوام کیا اچھے اچھے پرفیوم واقف نہیں ہیں۔آج ان کا طوطی بول رہا ہے۔

متذکرہ بالا چند عطریات جو آئیل پر بنے ہوئے ہیں۔ان کی کوئی قیمت نہیں ہوتی۔یعنی قدر نہیں ہوگی۔اس طرح آپ اس پرٹچ لگا دیں گے۔تو اس کے ظاہری اوصاف بہت بلند ہو جائیں گے۔اب آپ آئیلی عطریات کی جگہ صندلی قیمتی عطر استعمال کریں گے تو لاگت بڑھ جائے گی اور چیز اعلیٰ درجہ کی تیار ہوگی۔

عطر پر یہ ولائتی ٹچ، بس یوں سمجھئے، سونے پر سہاگہ، آئیلی عطریات بہت سستے ہوتے ہیں۔ یہ گراموں کا بھاؤ نہیں بلکہ عموماً کلو کے حساب سے بکتا ہے۔خواہ گرام کا حساب لگے یا کلو کا۔مگر اس کی قیمت چند پیسے فی گرام ہوتی ہے۔ایک مثال اور لیجئے 50 پیسے کا آپ بہترین آئیلی عطر حنا خریدتے ہیں۔اگر اس کی چھوٹی چھوٹی شیشیوں میں بھر کر فروخت کرنے لگیں۔ پہلی بات تو اس میں دیرپائی نہیں ہوتی۔دوسری بات اوٹ بلند نہیں ہوتے۔

اب اسی کو آپ اچھے پرفیوم کاٹچ لگا دیتے ہیں۔اب اس کا ''اوٹ بلنڈ'' نکھر جاتا ہے اور دیر

پائی بھی رہتی ہے۔ مثلاً پچاس پیسے میں دس گرام عطر خریدا اور پچاس پیسے بچ پر فیوم پر خرچ آئے گا۔ گویا جملہ ایک روپیہ فی دس گرام عطر لاگت آئے گی۔ اب اس کی چار قلمیں یعنی اڑھائی اڑھائی گرام کی بھریں گے۔ ہر شیشی 50 پیسے میں بڑی آسانی سے فروخت کر سکتے ہیں اور خریدار پر یہ گراں بھی ثابت نہیں ہوگا۔ چار شیشیوں کی فروخت پر آپ کو دو روپے ہاتھ آئے۔ ایک روپیہ لاگت نکال دیجئے ایک روپیہ جو خالص منافع ہوگا وہ آپ کی محنت اور راز کا نتیجہ ہے۔ اب ذیل میں چند فارمولے انگریزی اقسام کے پرفیوم کے درج کئے جاتے ہیں۔

## (1)

| | |
|---|---|
| آلڈی ہائیڈسی نمبر 16 (100%) 1 اونس | وینلین 1/4 ڈرام |
| ہیاسنتھ 1 ڈرام | کومارین 1/8 ڈرام |
| ہلوٹروپن 1 ڈرام | روغن صندل 2 ڈرام |
| یلانگ یلانگ آئیل 1 ڈرام | لیلاک پرفیوم (سنتھیٹک) 1 ڈرام |
| نبریل الکوحل 4 اونس | |

تمام چیزیں ملا لیں۔ ایک ہفتہ بعد شیشیوں میں بھر لیں، نہایت معطر دماغ اور دیرپا خوشبو تیار ہے۔ یہاں کے لوگوں کے عین پسند ہے۔ یہاں اسی پرفیوم کو بہتر مانتے ہیں کہ جو آج لگائیں۔ بس آٹھ دن خوشبو باقی رہے۔ آٹھ دن کی گارنٹی تو دے نہیں سکتا۔ ہاں تین چار روز بسا اوقات اس سے بھی زیادہ خوشبو دیتا ہے۔

چند قطرے اپنے کپڑوں پر لگائیں۔ جدھر بھی آپ جائیں گے ایک گلستاں کی مہک آپ کے گرد گھومتی رہے گی، تجربہ کر دیکھئے کیونکہ

مشک آنست کہ خود ببوید نہ کہ عطار بگوید

## (2)

| | |
|---|---|
| فینسی فلور (ولائتی) 1 اونس | روغن صندل 1 ڈرام |
| پکپو لی آئل 1 ڈبہ | وینلین 1/4 ڈرام |
| کننگا جاوا 1 ڈبہ | کومارین 1/8 2 ڈرام |
| ٹرپی نول 1 اونس | بنزیل الکوحل 6 اونس |

مذکورہ بالا طریقہ سے تیار کرلیں، یہ بھی نہایت دیرپا خوشبو ہے۔ مناسب نام رکھئے اور خوبصورت شیشیوں میں بھرلیں، نفیس لیبل سے آراستہ کرکے فروخت کریں۔ یہ سب کچھ اعلیٰ درجہ کے سینٹ وعطریات کا مجموعہ ہے۔ اب بازاری ٹائپ کے سستی خوشبوؤں کے فارمولے بھی لکھ دیتا ہوں۔ جہاں تک ہو سکے ان چیزوں کو مارکیٹ میں پیش کر دیجئے، کنویسنگ کرکے فروخت نہ کریں، کیونکہ معیاری خوشبو نہیں ہے۔ ہاں کوئی سستی خوشبو چاہیں تو آپ ان کو دے سکتے ہیں۔

## (1)

| | |
|---|---|
| جیسمین پروفیوم 2 اونس | وینلین 2 ڈرام |
| لیلاک پرفیوم 1/2 اونس | بنزیل ایسی ٹیٹ 8 اونس |
| مسک امبرٹ 2 ڈرام | بنزیل الکوحل 2 اونس |

تمام چیزوں کو ملالیں۔ ہفتہ بعد شیشیوں میں بھرلیں۔

## (2)

| | |
|---|---|
| نارسس پرفیوم 2 اونس | وینلین 1/8 ڈرام |
| ہلوٹروپن 1 ڈرام | کومارین 1/8 ڈرام |
| ہیاسنتھ 1 ڈرام | ٹرپی نول 8 اونس |

تمام چیزوں کو ملالیں۔

## (3)

مسک پروفیوم 4 اونس
عنبر پرفیوم 1 اونس
پچولی آئل 1 ڈرام
بنزیل بنزویٹ 12 اونس
وینلین 1/4 ڈرام
مسک امبرٹ 1 ڈرام
بنزیل ایسی ٹیٹ 1 اونس
تمام چیزوں کو ملا لیں۔

## دستیوں کے لئے درمیانہ درجہ کا پرفیوم

ذیل میں چند ایسے فارمولے درج کر رہا ہوں جو بنانے میں آسان ہونے کے علاوہ قیمت بھی کم، آج کل اس قسم کی چیزیں بازار میں عام فروخت ہو رہی ہیں ایسی چیزوں کے لئے لیبل وغیرہ بھی بازار میں (پرفیومری کا سامان بیچنے والوں کے ہاں) عام مل جاتے ہیں۔ پیکنگ کے لئے کوئی خاص بندوبست کرنے کی ضرورت نہیں پڑتی۔ تمام چھپی ہوئی لیبلیں، شیشی کی گردن پر لگانے کے لئے ''سینک لیبل'' وغیرہ بھی عام مل جاتے ہیں صرف کام یہ رہ جاتا ہے کہ بازار سے اشیاء خرید کو کمپونڈ کر لیا جائے، شیشیوں میں بھر کے پیکنگ سے آراستہ کر کے فروخت کیا جائے۔

بہت سے اصحاب اس قسم کی تجارت کر کے روزی پیدا کر لیا کرتے ہیں۔ ذیل میں اس قسم کے سستے اور آسانی سے تیار ہونے والے پرفیوم کے کمپونڈ درج کر رہا ہوں۔

### (1)

جیسمین پرفیوم (کسی اچھی فرم کا) 4 اونس
فینسی بوکٹ (کلکیر کا) 20 ڈرام
بنزیل ایسی ٹیٹ 8 اونس
ٹرپی نول 3 اونس

### (2)

نارسس پرفیوم 3 اونس
رلّی آف دی ولی (یا لیلاک) 2 اونس
ٹرپی نول 1 پونڈ
بنزیل ایسی ٹیٹ 4 اونس

## (3)

روز پرفیوم 4 اونس
ٹرپی نول 4 اونس
روز جرنیم آئیل 4 ڈرام
بنزیل ایسی ٹیٹ 4 اونس
بنزیل الکوحل 8 اونس

## (4)

مسک پرفیوم نمبر 140 2 اونس
بنزیل ایسی ٹیٹ 4 اونس
مری کلوندو (پولک شوارزکا) 4 ڈرام
ٹرپی نول 8 اونس

## (5)

گندراج 2 اونس
مری کولندو 4 ڈرام
لیلاک 1 اونس
ٹرپی نول 1 پونڈ

ترکیب: تمام اجزاء کو صاف بوتل میں بند کر کے ہلائیں، کمپونڈ تیار ہے۔ پانچوں نسخوں کی ایک ہی ترکیب ہے۔

نوٹ: گل حنا کو تمل زبان میں مرکولندو کہتے ہیں۔ گل حنا کی خوشبو ہے۔

# لونڈر واٹر کے چند فارمولے

# Lavender Water

ان چیزوں کا استعمال اونچے تعلیم یافتہ طبقے یا ترقی پسند روساؤں میں کافی ہے۔ روزمرہ زندگی کی ضروریات میں شامل ہے۔ اس کے چند مخصوص ٹائپ ہیں۔ مثلاً لونڈر واٹر، یوڈی کولن، کننگا واٹر، فلورل واٹر وغیرہ وغیرہ۔ ان سب کا مجموعہ نام ٹائیلٹ واٹر Toilet Water ہے۔

زیادہ تشریح کی ضرورت نہیں سمجھتا ہوں۔ ہر پرفیوم ان چیزوں سے بخوبی واقف ہے۔ ذیل میں چند فارمولے درج کرتا ہوں۔

## لونڈر واٹر کا فارمولا

| | |
|---|---|
| لونڈر آئیل 15 حصے | کلیریسیگ آئیل 1 حصہ |
| لونڈر آئیل فرنچ 5 حصے | اورس روٹ (سفوف شدہ) 5 حصہ |
| برگوٹ آئیل 60 حصے | الکوحل 1000 حصہ |

## (2) ایک آسان فارمولا

| | |
|---|---|
| لونڈر آئیل انگلش 20 حصے | ٹنکچر آف اورس 5 حصے |
| برگموٹ آئیل 10 حصے | الکوحل 90 فیصدی 1000 حصے |
| لونڈر کمپونڈ سنتھیٹک 5 حصے | جملہ 1040 حصے |

مذکورہ بالا دو فارمولے ''جے برو ڈرس'' مینول ڈی پرفیومر سے ماخوذ ہیں۔

## عنبر لونڈر واٹر

| | |
|---|---|
| لونڈر پرفیوم 4 ڈرام | مسک پرفیوم 1 ڈرام |
| لونڈر آئیل (ایم بی) 2 ڈرام | الکوحل 12 اونس |
| عنبر پرفیوم 1 ڈرام | کشید کیا ہوا پانی 1/2 1 اونس |

### بنانے کی ترکیب:

پہلے ایک صاف بوتل میں جن میں کارک اچھی طرح پھنس جائے الکوحل بوتل میں ڈال دیں اور خوشبویات ملا دیں۔ اچھی طرح ہلا دیں۔ چند منٹ ہلا کر رکھ چھوڑیں۔ دوسرے دن کشید کیا ہوا پانی درج شدہ اوزان کے مطابق ملا دیں بس لونڈر واٹر تیار ہے۔

اس کے لئے ایک خاص قسم کی شیشی تیار ہوتی ہے جو عموماً ایک اونس کے ناپ کی ہوتی ہے، پرفیومری کا سامان بیچنے والے یا خالی شیشیاں فروخت کرنے والوں سے آپ ایک اونس ''لونڈر واٹر'' کی شیشی کے نام سے پوچھ کر بآسانی خرید سکتے ہیں اور اس کے لئے چھپے ہوئے سفید آرٹ پیپر میں سنہرے حروف میں نام اور کچھ مضمون شدہ لیبل فروخت کرنے والوں کے پاس فروخت ہوتے ہیں۔ شیشیوں کے ساتھ ہی کارک، کیپسول، لیبل وغیرہ خرید لیں۔

تیار شدہ لونڈر واٹر کو بھر دیں اور کاک لگا کر کیپسول پہنا دیں۔ خشک ہونے کے بعد لیبل سے آراستہ کر کے فروخت کریں۔ اس سلسلہ میں چند نکات درج کر دینا ضروری سمجھتا ہوں۔ وہ یہ ہیں، کبھی کبھی سپرٹ کی طاقت کی کمی یا بے ایمان دکان دار نے اسپرٹ میں منافع کے لالچ سے پانی ملا دیا ہو یا لونڈر آئیل میں کوئی خامی ہو۔

الغرض ان اسباب میں سے کسی سبب سے بھی ''لونڈر واٹر'' میں نقص پیدا ہو جائے۔ یعنی یہ دودھ کی طرح سفید گدلا رنگ اختیار کر لیتا ہے۔ جسے اکثر پرفیوم ضائع کر دیتے ہیں یا خاص ضرورتوں میں استعمال کر لیتے ہیں اس سے بہت نقصان برداشت کرنا پڑتا ہے۔ جو اصحاب اس لائن میں عملی کام کر رہے ہیں۔ بخوبی واقف ہیں۔

## یوڈی کولن کے فارمولے

### (1)

| | |
|---|---|
| آئیل آف برگموٹ 1 اونس | آئیل آف نرولی 1 ڈرام |
| آئیل آف لیمن 1/2 اونس | آئیل آف لونڈر 4 ڈرام |
| الکوحل 20 اونس | آئیل آف آرنج (سویٹ) 2 ڈرام |
| مقطر پانی 2 اونس | روز پرفیوم (بہترین) 1 ڈرام |

### (2)

آئیل آف نرولی 5 ڈرام
آئیل آف لیمن (ٹرپن لیس) 1 1/4 ڈرام
آئیل آف لونڈر 2 ڈرام
آئیل آف برمگوٹ 4 ڈرام
آئیل آف آرنج 1 1/2 ڈرام
آلڈی ہائیڈ زاسی 25 پرسنٹ سلیوشن 1 ڈرام
آئیل آف روزمری 1 1/4 ڈرام
اسپرٹ ریکٹی فائیڈ 20 اونس
عرق گلاب سہ آتشہ 3 اونس

## (3)

یوڈی کولن کمپونڈ لولک ذوٹل 1 اونس
آئیل آف لیمن 1 ڈرام
سپرٹ ریکٹی فائیڈ 12 اونس
روز پرفیوم 1/2 ڈرام
کشید شدہ پانی 1 اونس

ترکیب ساخت: پہلے اسپرٹ میں ایسنشل آئیلوں کوحل کرلیں۔ دوسرے دن پانی ملا کر اچھی طرح ہلا کر کارک بند کر کے رکھ چھوڑیں۔ چوتھے روز شیشیوں میں بھر لیں اور پیکنگ سے آراستہ کرلیں۔ بہترین یوڈی کولن تیار ہوگا۔ ذرا بنا کرتو دیکھئے صفحہ قرطاس پر کیسے قیمتی رازوں کو افشا کیا گیا ہے۔

## قیمتی معلومات

## کیا آپ کو معلوم ہے؟

سنتھیٹک پرفیوم میں ارومٹیک کیمیکلس، ایسنشل اسٹیلس، آلڈی ہائیڈس، فلورل اوٹو کے علاوہ مندرجہ ذیل چیزیں بھی مناسب مقدار میں ملائی جاتی ہیں ان کو اپنی ڈائری میں نوٹ فرما لیں۔

## ریسی نائیڈس Resinoides

مندرجہ ذیل تمام اقسام کے ''ریسی نائیڈ'' کیمیکلس بخوبی ایسنشل آئیلوں میں حل ہو جاتے ہیں مگر استعمال سے پہلے ریسی نائیڈ کی بوتل کو تھوڑی دیر گرم پانی میں رکھ دیا کریں یہ تمام چیزیں فکسیٹو Fixative اور موڈی فیرس کے کام دیتے ہیں ریسی نائیڈ کے استعمال کے بعد پرفیوم میں کسی طرح رئیکشن ہونے نہیں پاتا۔ سنتھیٹک پرفیوم کے علاوہ دیگر اشیاء حسن افزا بناتے وقت بھی ان چیزوں کا استعمال کر سکتے ہیں۔ بہترین نتائج نکلیں گے ان جدید چیزوں سے فائدہ اٹھائیے اور ان تمام چیزوں کی اپنی مدہم ذاتی خوشبو بھی ہوتی ہے چند مشہور ریسی نائیڈ کے نام یہ ہیں:

بنزوئین Benzoine

لبڈنم Labdnum

اوک موس Oakmoss

اپوپونکس Opoponax

پرو (بالسم) Peru

سنٹال Santal

ٹولو (بالسم) Tolu

ٹونکابین Tonkabean

نوٹ: پرو اور ٹولو دونوں بالسم کے اقسام میں سے ہیں صرف اشارہ کے لئے میں نے بالسم لکھا ہے ٹولو بالسم علیحدہ چیز ہے ٹولو ریسی نائیڈ دوسری چیز ہے یوں چند ریسی نائیڈ فکسیٹو Fixative کے طور پر مستعمل ہیں ان کے علاوہ چند مخصوص کیمیکلس بھی اس کام میں استعمال ہوتے ہیں ان میں سے نام یہ ہیں:

## فکسیٹوز Fixatives

یہ چند فکسیٹو ارومٹیک کیمیکلس پرفیومری کے علاوہ صابون سازی، ہیئر آئل وغیرہ بنانے میں استعمال کئے جاسکتے ہیں دو تا اڑھائی فی صد کافی ہے۔

پولک شوارز کا بنا ہوا     عنبر 2160

پولک شوارز کا بنا ہوا     لیڈنم 2064

پولک شوارز کا بنا ہوا     پچولی 2141

انتونی چیرز کا بنا ہوا     لیلاک 905 بی

ان کے علاوہ سنڈال، لبڈنم، پچولی، مسک، بنزوئین، ریسی نوئیڈس وغیرہ استعمال ہوتے ہیں۔

خوشبو کے طور پر پرفیوم میں استعمال ہونے والے چند مشہور گم یہ ہیں:

ایلمی     Elemi

گالبانم     Galbanum

اولیبانم     Olibanum

اوپوپونکس     Opoponax

اسٹارکس     Storax

آپ یہی سمجھتے ہوں گے کہ پرفیوم صرف بطور خوشبو کپڑوں پر ہی لگانے کے کام آتا ہے، جی نہیں یہ اور بھی بہت سی چیزوں میں مستعمل ہے سنئے:

جراثیم کش ادویات جو چھڑکاؤ کے طور پر اسپرے کی مدد سے استعمال ہونے والی ادویات میں استعمال ہوتا ہے۔ علاوہ تعفن دور کرنے والی ادویات میں بھی پرفیوم کا استعمال ہوتا ہے۔ بہت ہی صنعتوں میں اس کی ذاتی بو کو دور کرنے کے لئے پرفیوم کا استعمال ہوتا ہے جیسے ربڑ کی صنعت میں ربڑ کی ذاتی بو کو دور کرنے کے لئے پرفیوم کا استعمال ہوتا ہے۔ قیمتی چیزوں میں جو اس کے لئے خاص طور پر پرفیوم کمپونڈ کیئے جاتے ہیں۔ چربی سے تیار ہونے والی اشیاء میں ذاتی بو پر پرفیوم کو غالب کیا جاتا ہے۔

بہت سی پالشوں میں پرفیوم کا استعمال ہوتا ہے۔ بہت سی ادویات میں خوشبو استعمال ہوتی

ہے۔ ٹیکسٹائل انڈسٹری میں کچھ خوشبو استعمال ہوتی ہے۔ چمڑے کی رنگائی خصوصاً ویکس پالش میں خوشبو کا کچھ حصہ مستعمل ہے۔

آج کل اشتہار بازی کے طور پر بھی خوشبو کا استعمال ہونے لگا ہے۔

## خوشبوؤں کی مقدار یعنی صحیح اوزان

پرفیوم جبھی اچھے ہوں گے اگر کسی معتبر فرم کے بنے ہوئے ہوں اور بیس زیادہ نہ ہو۔ بس یہ وزن سو فیصدی درست نکلے گا۔

آپ ''ٹائلٹ واٹر'' کے اقسام میں سے کوئی چیز مثلاً ''لونڈر واٹر'' کمپونڈ، ''کننگا واٹر کمپونڈ'' ''یوڈی کولون'' روز کمپونڈ واٹر کمپونڈ وغیرہ وغیرہ میں سے کوئی چیز بنانے لگیں تو تناسب دو تا تین فیصدی پرفیوم نوے فیصدی الکوحل میں ملائیے۔

ٹائلٹ کریم اور لوشن بنانے میں تو صحیح تناسب 1/4 تا 1/2 فیصدی پرفیوم جو بغیر ''بیس'' کا ہو استعمال کریں۔ کوئی ایسے کیمیکل اس میں شامل نہ ہوں جو جلد پر خراش پیدا کریں۔

فیس پاؤڈر بنانے کے لئے بغیر ''بیس'' والا پرفیوم 1/2 تا ایک فیصدی کافی ہے۔

لپ سٹک اور روج بنانے کے لئے 1/4 تا 1/2 فیصدی خوشبو کافی ہے۔

## سہاگہ بنانے کی صنعت

(Borex Industry)

سہاگہ بورک ایسڈ اور سوڈے کا مرکب ہے جو تبت، چین، پرشیا، سیلون، کیلی فورنیا اور جنوبی امریکہ میں پیدا ہوتا ہے۔ سیکسنی میں بھی تھوڑا پیدا ہوتا ہے۔ پرانے زمانے میں ان جگہوں سے یورپ کو ایکسپورٹ کیا جاتا تھا۔ جہاں اس کا نام ٹنکال تھا۔

تبت میں ایک کھاری جھیل سے نکلا ہوا مادہ ٹنکال کہلاتا ہے۔ اس جھیل کے کناروں اور پایاب حصوں کو کھود کر سہاگہ نکالا جاتا تھا۔ اور جن جگہوں سے کھود کر نکالتے تھے، تھوڑے ہی عرصہ

بعد وہ پھر بھر جاتے تھے۔ ٹنکال (تنکار) کو چکنے مادوں سے صاف کر کے خالص سہاگہ بناتے تھے۔ صاف کرنے کا نسخہ مدتوں تک پوشیدہ رہا، جو دراصل ایک سادہ طریقہ تھا کہ تنکار کو چونے کے پانی میں پکا کر صاف کیا کرتے تھے۔ کچھ عرصہ کے بعد کیلی فورنیا میں جو سہاگے کی جھیل تھی، لوگوں کی توجہ اس طرف مبذول ہوئی۔

یہ ایک چھوٹی سی جھیل تھی اور اس میں سہاگہ ہونے کا حال ڈاکٹر وچ نے 1856ء میں معلوم کیا۔ اس کے کچھ عرصہ بعد جھیل کی تلی میں ایک بڑی دل دار پپڑی سہاگے کی ملی۔ بعض قلمیں بہت باریک، بعض 2,3 انچ موٹی۔ سہاگے کے نیچے نیلے رنگ کی کیچڑ کی تہہ ہوتی ہے۔

سہاگے کو خشک موسم میں نکال لیتے ہیں۔ 1863ء میں جب اس جھیل کے پانی کا امتحان کیا گیا تو اس میں فی گیلن 2401256 گرین ٹھوس مادہ ملا جس میں نصف تو سوڈیم کلورائیڈ تھا۔ 1/4 حصہ کاربونیٹ آف سوڈا اور باقی سہاگہ تھا۔ اس جھیل کے بیچ کے پانی کو جب دیکھا گیا تو اس میں کھار زیادہ پایا گیا۔

ملک پیرو کے مقام پوٹوسی میں بوریٹ آف سوڈا بہت پایا گیا۔ یہاں کے پانی کے متعلق ایک محقق کی رپورٹ اس طرح پر ہے:

> ''قصبہ جوئی کے قریب ایک نہایت عجیب چشمہ ہے۔ اس چشمے سے فی منٹ 3,4 گیلن پانی نکلتا ہے۔ جو چکھنے اور سونگھنے میں گندھک کی بو دیتا ہے اور اس دھار میں ایک سفید مادہ منجمد پایا جاتا ہے۔ جس کی رنگت اور وضع قطع ایسی پائی جاتی ہے۔ جیسی گندھک کے چشموں کی۔
>
> 7 جولائی کو چشمے کی حرارت 46 اور ہوا کی حرارت 56 درجہ تھی۔ پانی چنداں نمکین نہیں لیکن جب بہت سا پکایا جائے تو کھار اور نمکین ہوتا ہے کلورائڈ، سلفیٹ اور کاربونیٹ کے علاوہ اس میں بورک ایسڈ کی بہت مقدار پائی جاتی ہے۔ کیونکہ اگر کاغذ کو ہلدی کا رنگ دیا جائے اور پھر اس

میں ڈبویا جائے تو سرخ ہو جاتا ہے۔ آزمائش پر پانی میں حسب ذیل اجزاء پائے گئے ہیں۔"

کلورائڈ آف سوڈیم Chloride of Sodium

کلورائڈ آف پوٹاشیم Chloride of Potassium

سلفیٹ آف سوڈا Soda Sulphate

کاربونیٹ اور بوریٹ آف سوڈا کاربونیٹ آف لائم

کاربونیٹ آف میگنیشیا سلیکھا Silica

ایلومینا Alumina

## سہاگہ صاف کرنا

پہلے سہاگے کو توڑ کر چھوٹا چھوٹا کر لیں اور پھر اس کو ایسے فلٹر پر بچھائیں جس کے نیچے شیشہ (Lead) کی جالی ہو اور جالی کے نیچے کپڑا بچھا ہو۔ اور ان سب کو ایک لکڑی کے فریم پر رکھیں۔ سہاگہ کی ڈلیوں کا 12 انچ تک اونچا ڈھیر لگا دیں اور سوڈا کاسٹک کی لائی 5 درجے بامی سے اسے ہلکا سا دھوڈالو۔ حتیٰ کہ صاف پانی کا رنگ نکلنے لگے۔ تب اس کو یہاں سے اٹھا کر ایک دیگ میں ڈال لیں اور ابالیں۔ حتیٰ کہ اس کا وزن متناسبہ 20 درجے ہو جائے۔ اب اس میں سہاگہ وزن کا 12 فیصدی کاربونیٹ آف سوڈا ملا دیں، اور اسے کہیں ٹکا کر رکھ دیں۔ بعد میں اوپر سے نتھار کر ایک برتن میں جوہر بنانے کے لئے ڈال دیں۔ اگر وہ عرق جس سے سہاگہ بنانا ہو، گدلا اور خراب ہو جائے تو اس کو کڑاہی نما برتنوں میں ڈال کر پکا کر خشک کر لیں۔ پھر آگ پر اتنی دیر تک بھونیں کہ خراب اور بدرنگ شدہ مادہ دور ہو جائے۔ برصغیر پاک و ہند میں سہاگہ بنانے کا طریقہ حسب ذیل ہے:

کچے سہاگے کو ایک بڑے ٹب میں ڈال کر اوپر پانی اس قدر ڈالیں کہ سہاگے سے 3,4 انچ اوپر رہے اور چھ گھنٹے کے عرصے میں اسے کئی بار ہلاؤ۔ اگر 400 پونڈ سہاگہ ہو تو ایک پونڈ ان بجھا

چونا 2 کوارٹ پانی میں بھگو کر اس میں ملاؤ۔ دوسرے روز سب کچھ ایک چھلنی پر ڈال دو تا کہ پانی اور تیل سب کچھ چھٹ کر نکل جائے۔ پھر اس صاف شدہ سہاگے کو ڈھائی گنے ابلتے پانی میں ڈال دو اور ساتھ ہی 8 پونڈ سیوری ایٹ آف لائم بھی ڈال دو۔ پھر عرق کو معطر کر لو۔ اور آگ پر پکا کر اس قدر خشک کرو کہ 18 سے 20 درجے تک اس کا وزن متناسبہ (Specific Gravity) ہو جائے۔ پھر اس میں قلمیں پیدا کرنے کے لئے اسے سلنڈر نما لمبے برتنوں میں بھر دیں۔ جن کے اندر شیشہ لگا ہو۔ کچھ روز بعد جب قلمیں بن جاتی ہیں، تب باقی پانی اندر سے نکال دیتے ہیں اور قلموں کو نکال کر سکھا لیتے ہیں۔ اس عمل میں 20 فیصدی وزن کم ہو جاتا ہے۔

بعض وقت سہاگہ میں نمک اور پھٹکڑی ملا دیتے ہیں۔ پھٹکڑی کی ملاوٹ اس طرح معلوم ہو سکتی ہے کہ سہاگے کو پانی میں حل کر کے چند بوندیں امونیا واٹر کی ڈالنے سے پھٹکڑی نیچے بیٹھ جاتی ہے۔ نمک کی پہچان اس طرح ہو سکتی ہے کہ سہاگے کو پانی میں گھول کر اس میں نائٹریٹ آف سلور ملا دیں۔ جس سے ایک ایسی چیز تلی میں جم جاتی ہے جو نائٹرک ایسڈ میں حل نہیں ہو سکتی۔ ٹسکنی کی جھیل سے جو بورک ایسڈ نکلتا ہے اس سے فرانس میں سہاگہ بنا لیا جاتا ہے۔ بورک ایسڈ سے سہاگہ بنانے کی ترکیب حسب ذیل ہے:

جھیل کے پانی کو پکا کر خشک کر لیتے ہیں پھر دیگچہ میں ڈال کر ابال کر دوبارہ ٹھنڈا کر کے قلمیں جماتے ہیں۔ 1100 پونڈ پانی ایک ڈرم میں ڈال کر پکاتے ہیں، اور اس میں 1320 پونڈ قلمدار کاربونیٹ آف سوڈا اس میں حل کرتے ہیں۔ مگر تمام سوڈا اس میں نہیں ڈالتے بلکہ ہر بار 40, 40 پونڈ ڈالتے ہیں۔ سلیوشن کو اتنا گرم رکھتے ہیں کہ ابلنے کے قریب رہتا ہے اور 1100 پونڈ ٹسکنی کی جھیل کا بورک ایسڈ اس میں ملاتے ہیں یہ بھی تھوڑا تھوڑا کر کے اس میں ملاتے ہیں۔ ہر دفعہ 22, 22 پونڈ ملاتے ہیں۔ اس کے ملاتے وقت جوش پیدا ہوتا ہے۔ اس لئے ہمیشہ برتن کافی بڑا ہونا چاہئے۔ تا کہ سلیوشن میں ابال آنے پر باہر نہ نکل جائے۔ جب تمام بورک ایسڈ ملایا جا چکے تو آگ مدھم کر دی جاتی ہے۔ اس برتن کو ڈھک دیا جاتا ہے تا کہ حرارت قائم رہے۔ 3 گھنٹہ تک

اسے اسی طرح رہنے دو۔اس کے اوپر اوپر سے عرق نتھار لیا جاتا ہے اور دوسرے سلنڈر نما برتن میں قلمیں جمنے کے لئے ڈال دیتے ہیں۔

اس میں پانی یعنی عرق کی تہہ 13 ,12 انچ سے زیادہ موٹی نہیں بھرنا چاہئے جس سے یہ جلد ہی ٹھنڈی ہو جائے۔ جاڑوں میں تین دن میں اور گرمیوں میں پانچ دن میں جوہروں کی قلمیں بندھ جاتی ہیں۔ پھر بچا ہوا عرق نکال دیا جاتا ہے جس کو آگے چل کر سادہ پانی کی جگہ استعمال کر لیتے ہیں۔ یہ قلمیں اتنی سخت ہوتی ہیں کہ چھینی سے کھود کھود کر برتن سے نکالی جاتی ہیں۔ ان کو ایک دفعہ پھر گرم پانی میں ابال کر حل کر لیتے ہیں اور سہاگے کے وزن کا 1/10 واں حصہ سوڈا کاربونیٹ ملاتے ہیں۔اس سلیوشن کا وزن متناسبہ 1.160 ہوتا ہے۔

جب یہ سلیوشن خوب تیز گرم ہو جائے تو اسے ایک برتن میں ڈال دیں۔ جس کی شکل بھی سلنڈر نما ہوتی ہے اور اندر شیشے کی دیواریں ہوتی ہیں اس کے چاروں طرف پرانے ٹاٹ وغیرہ لپیٹ دیتے ہیں تاکہ اس میں کافی دیر تک حرارت رہ سکے۔

جب قلمیں بندھ جاتی ہیں اور جم کر سخت ہو جاتی ہیں۔ تب چھینیوں سے توڑ توڑ کر قلمیں نکال لیتے ہیں۔ ٹسکنی جھیل کے 100 پونڈ بورک ایسڈ سے 50 پونڈ سہاگہ بنتا ہے۔

سالٹر صاحب نے سہاگہ بنانے کا ایک کم خرچ طریقہ ایجاد کیا ہے۔ قصبہ ٹسکنی کے بورک ایسڈ 38 پونڈ کو لے کر اسے کوٹ پیس کر چھان لیں۔ اس میں 45 حصے کرسٹل کاربونیٹ آف سوڈا باریک پسا ہوا ملاتے ہیں اسے لکڑی کے پڑچھے پر رکھ کر ایسے کمرے میں رکھ دیتے ہیں جو بجلی یا سٹوو سے گرم ہوتا رہتا ہے اور اسے وقتاً فوقتاً ہلاتے رہتے ہیں۔ اس عمل سے بورک ایسڈ مل کر پانی اور کاربونیٹ ایسڈ گیس کو الگ نکال دیتے ہیں اور خالص خشک سہاگہ حاصل ہوتا ہے۔ سہاگہ دراصل بائی بوریٹ آف سوڈا ہوتا ہے جس میں 10 فیصدی پانی ملا ہوتا ہے۔ جب آگ پر رکھ کر اسے بھونتے ہیں تو پانی الگ ہو جاتا ہے اور اس کی کھیل بن جاتی ہے۔

سہاگہ کا ذائقہ میٹھا اور کٹھا ہوتا ہے۔ نباتی رنگ پر سجی کی طرح اکثر کرتا ہے۔ یہ 12 حصے سرد

اور 2 حصے گرم پانی میں حل ہو جاتا ہے۔یعنی گرم پانی میں جلد ہوتا ہے خشک موسم میں یہ دھندلا ہو جاتا ہے اگر رگڑیں تو اندھیرے میں چمکتا ہے۔جتنی حرارت پر پانی ابلنے لگتا ہے،اتنی حرارت سے ذرا زیادہ پر یہ پگھلنے لگتا ہے تب اس کا پانی اڑ جاتا ہے اور یہ مسامدا ہو جاتا ہے جب یہ پگھلتا ہے تو اس کا پلستر کانچ کی طرح چمکنے لگتا ہے۔

اس میں کسی دھات کا کشتہ (آکسائڈ) ملا کر پگھلانے سے اسے کانچ بنا دیتا ہے۔اس لئے مینا کاری میں بہت کام آتا ہے۔جب دھاتوں کے گلانے میں اسے ڈالتے ہیں،تو دو فائدے کرتا ہے۔پہلا تو یہ کہ دھات کو جلد گلا دیتا ہے اور پگھلی ہوئی دھاوت کے اوپر سکڑی یا راکھ نہیں آنے پاتی۔کیونکہ جو سکڑی یا راکھ آتی ہے یہ اسے گلا دیتا ہے۔اس لئے ٹانکہ بنانے والوں اور سناروں کے بڑے کام کی چیز ہے۔سہاگے کی طاقت اور خالص پن گندھک کے تیزاب کے ذریعہ معلوم کیا جاتا ہے کیونکہ سہاگے سے گندھک کا تیزاب بے اثر ہو جاتا ہے۔سہاگہ لاکھ اور موم کو پانی میں حل کر دیتا ہے۔لہٰذا سنو اور کولڈ کریم بنانے میں پانی میں حل کر کے کام میں لایا جاتا ہے۔یہ تیل اور موموں کو جو کہ پگھلی ہوئی حالت میں ہوتے ہیں،اچھا ایملشن بنا دیتا ہے۔سہاگہ زیورات پر انیمل کرنے اور ٹین کے برتنوں پر انیمل چڑھانے میں کثرت سے استعمال کیا جاتا ہے۔حکیم اور ڈاکٹر بھی اس کو استعمال کرتے ہیں۔

## ہزاروں روپے ماہوار کمانے کا راز

## مکھ بلاس

یہ ایک خوشبودار مرکب ہے۔جو عام طور پر پان کو خوشبودار بنانے میں استعمال ہوتا ہے اس لئے اسے ''پان مصالحہ'' میٹھا اور خوشبودار کا نام دیا جاتا ہے۔یوں تو آج کل بازار میں سینکڑوں مختلف قسم کے پان مصالحے استعمال ہو رہے ہیں۔اور ہر ایک کے خوبصورت اور دل پسند نام ہیں۔ان میں سے ایک پان مصالحہ ''مکھ بلاس'' کے نام سے بھی بازار میں عام فروخت ہو رہا ہے۔

نام تو یہ ہندی زبان کا ہی ہے لیکن ہے بہت خوبصورت۔

اسی پان مصالحہ کی طرف آپ کی توجہ دلائی جا رہی ہے۔ جو بنانے میں نہایت آسان اور کم خرچ ہے۔ آپ بھی اسے بنا کر فروخت کر کے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ جب تک پان کھایا جاتا رہے گا یہ پان کی خوشبویات والے مرکبات فروخت ہوتے رہیں گے۔ یہ ایک ایسا سستا مرکب ہے اور عام فروخت والی چیز ہے جس کے لئے آپ کو کسی اشتہار بازی کی ضرورت نہیں ہوگی۔ آپ اسے بنائیں دکانداروں کے ہاتھ تھوک یا پرچون میں یا اپنے کسی سیل مین کی معرفت فروخت کریں، اپنے معاشی ذرائع آمدنی میں اضافہ کر کے باعزت طور پر اپنے اور اپنے بال بچوں کے لئے روٹی مہیا کریں۔

## سامان کی ضرورت

فرش: اگر آپ کے گھر میں سیمنٹ والا صاف ستھرا فرش ہے تو وہ مناسب ہے لیکن اس فرش پر عام آمد و رفت نہ ہو۔ ضرورت کے وقت اسے پانی سے اچھی طرح صاف کر دیا جائے۔ اگر آپ کے پاس فرش کا کوئی اہتمام نہیں ہے تو بازار سے ریکسین سستی سی اڑھائی تین میٹر خرید لیں۔ یہ فرش یا ریکسین آپ کو مال بنانے کے لئے درکار ہے۔

گندم کی چھان: گندم کے آٹے کو چھلنی سے چھاننے کے بعد جو موٹا چھلکا آٹے کے علاوہ رہ جاتا ہے۔ یہ خوشبودار پان مصالحہ کا (Base) عام جز ہے۔ آٹے کی ملوں کا چھنا ہوا یہ مال بازار میں بوریاں کی بوریاں فروخت ہوتی ہیں۔ گائے بھینسوں کا دانہ بیچنے والوں کے ہاں سے مل جاتا ہے۔

رنگ: کھانے والا سرخ یا گلابی رنگ، یہ رنگ آپ کو اوپر والی آٹے کی چھان کو رنگنے کے لئے درکار ہے۔ بازار میں عام طور پر سرخ رنگ کا پان مصالحہ ہی فروخت ہوتا ہے۔ آپ جدت پیدا کرنے کے لئے گلابی رنگ بھی بنا سکتے ہیں۔ تین چار مختلف قسم کے رنگ سے مال رنگ کر ملا دیں تو یہ اور زیادہ خوبصورت مال تیار ہوگا۔

سکرین: مرکب کو میٹھا کرنے کے کام آتا ہے۔

خوشبویات: مختلف خوشبوؤں کا مرکب۔ یہ عام طور پر خوشبویات فروخت کرنے والی دکانوں سے پان مصالحہ کمپاؤنڈ (Compound) کے نام سے فروخت ہوتا ہے۔ کوئی سی دو تین خوشبویات اپنی مرضی سے ملا کر اپنا الگ مرکب بھی بنا سکتے ہیں۔

پیرافین لیکوڈ: یہ خوشبوؤں کے مرکب کا حجم بڑھانے کے کام آتا ہے تاکہ خوشبو مرکب کے ہر جز پر آسانی سے لگ جائے۔

پلاسٹک کی تھیلیاں: 5x4 کی پلاسٹک کی بنی ہوئی تھیلیاں بازار سے پلاسٹک کا سامان بیچنے والوں کے ہاں سے مل جاتی ہیں۔ بازار میں یہ مصالحہ ٹین کے چھوٹے ڈبوں میں بند بھی فروخت ہوتا ہے۔ آپ کو پلاسٹک کی تھیلیوں میں بند کرنے سے آسانی رہے گی۔ کہ رقم بھی کم خرچ ہوگی اور مال بھی نسبتاً سستا فروخت ہو سکے گا۔

لیبل: یہ آپ کو چھپوانا پڑے گا۔ نمونے کے لئے بازار سے ایک دو مختلف قسم کے پیکٹ خرید کر اپنا لیبل ان کے مطابق معمولی ردوبدل کر کے چھپوالیں اول تو یہ کسی کا رجسٹرڈ ٹریڈ مارک نہیں ہے۔ پھر بھی آپ احتیاط رکھیں لیبل بالکل ہو بہو دوسروں کا سا نہ ہو۔ نام بھی چاہیں تو تبدیل کر لیں۔

اگر آپ کم سرمایہ کی وجہ سے اپنا لیبل نہ چھپوا سکیں۔ تو بازار سے ''پان مصالحہ'' کا لیبل جو بھی مل جائے خرید لیں۔ یہ لاہور میں پاپڑ منڈی اور کراچی میں بوتل گلی سے خالی شیشی بیچنے والوں کی دکان سے بہت سستا مل جاتا ہے۔ اگر کسی دکان سے پان مصالحہ کا لیبل نہ مل سکے تو آپ کوئی سا خوبصورت لیبل خرید لیں۔ جس پر کوئی نام یا پتہ نہ لکھا ہو خرید لیں۔ ایک ربڑ کی مہر ''پان مصالحہ'' خوبصورت سی بنوالیں اور اوپر والے بغیر نام کے لیبل پر سرخ یا کالے رنگ کے پیڈ سے لگا دیں۔ اگر اسی خالی لیبل پر اپنا نام پتہ بھی لکھنا چاہیں تو اس کے لئے بھی آپ ربڑ کی مہر استعمال کر سکتے ہیں۔ لاہور اور کراچی کے علاوہ بھی یہ لیبل خوشبو یا خالی شیشی فروخت کرنے والوں کے ہاں سے خالی لیبل مل سکتے ہیں۔

## نسخہ

| نام اشیاء | وزن | لاگت تقریباً |
|---|---|---|
| آٹے کی چھان | 40 کلو | 40-00روپے |
| رنگ | 5تولہ | 5-00روپے |
| سکرین | 2تولہ | 5-00روپے |
| خوشبویات | | 30-00روپے |
| پیرافین | 2بوتل | 30-00روپے |
| مینتھل (پیپرمنٹ) Menthol | 10تولہ | 30-00روپے |
| پلاسٹک کی تھیلیاں | | 30-00روپے |
| لیبل | | 30-00روپے |
| متفرق خرچ | | 30-00روپے |
| | کل لاگت: | 230-00روپے |

سکرین کی جگہ اگر چینی (کھانڈ) استعمال کریں۔ وہ حفظان صحت کے اصولوں کے عین مطابق ہوگا۔

نوٹ: سکرین، رنگ اور خوشبو میں حسب ضرورت کمی بیشی کی جاسکتی ہے۔ بازار کے ایک دو قسم کے پیکٹ اپنے پاس موجود رکھیں۔ اسی قسم کا رنگ میٹھا اور خوشبو تیار کرلیں۔

## بنانے کی ترکیب:

چھان کی بوری کو کسی موٹی چھلنی سے چھان لیں۔ تاکہ اس میں جو فالتو چیزیں یعنی تنکے دھاگے وغیرہ شامل ہیں۔ وہ نکل جائیں اور خالص چھان رہ جائے۔

سکرین اور رنگ کو حسب ضرورت پانی میں ملا لیں۔ اچھی طرح حل کریں یا ہلکا سا گرم کر لیں تا کہ پانی میں سکرین اور رنگ اچھی طرح حل ہو جائے۔

صاف فرش یا ریکسین پر چھان ڈال دیں۔ تھوڑا تھوڑا کر کے اس تمام کو اچھی طرح رنگ لیں۔ کوئی جگہ خشک نہ رہے۔ اگر کوئی ذرہ خشک رہ جائے گا تو وہ برا معلوم ہو گا۔

چادروں پر پھیلا کر دھوپ میں اچھی طرح سکھا لیں۔

خوشبو میں پیپر منٹ (Menthol) اچھی طرح ملا کر دھوپ میں رکھ دیں۔ شیشی کا ڈاٹ یا ڈھکنا اچھی طرح بند ہو۔ تھوڑی دیر میں پیپر منٹ خوشبو میں حل ہو جائے گی۔ آدھی خوشبو ایک بوتل اور آدھی دوسری بوتل پیرافین میں ملا دیں۔

سوکھی اور رنگی ہوئی چھان کو ریکسین پر ڈالیں خوشبو کا مکسچر ڈالتے جائیں اور ہاتھوں سے ہلکے ہلکے ملاتے جائیں یہاں تک کہ تمام خوشبو مرکب پر چڑھ جائے اب اچھی طرح ملیں تا کہ چھان کا کوئی ذرہ اس خوشبو کے بغیر نہ رہ جائے۔

بس پان مصالحہ مکھ بلاس تیار ہے۔

پیکنگ: پچاس پچاس گرام وزن کر کے پلاسٹک کے لفافوں میں بھر دیں۔

موم بتی جلا کر اس کی لو سے لفافوں کا منہ بند کر دیں۔

اس بند شدہ لفافے کو دوسرے خالی لفافے میں ڈالیں اور بیچ میں لیبل رکھ کر اسے بھی موم بتی سے بند کر دیں۔

ایسے بیس بیس لفافے ایک بڑے پلاسٹک کے لفافے میں ایسی ترکیب سے رکھیں کہ لیبل باہر کی جانب نظر آئیں۔

اس بڑے لفافے کو موم بتی کی لو سے یا سٹیپل مشین سے بند کر دیں۔

## ضروری ہدایات:

سکرین کی جگہ اگر آپ چینی کا شیرہ بنا کر چھان کو میٹھا کریں وہ صحت کے اصولوں کے مطابق

بالکل مناسب ہے۔ اس طرح لاگت 00-230 روپے کی بجائے تقریباً 00-260 روپے یا کچھ زیادہ ہو جائے گی۔ لیکن اس مال کو کسی بھی لیبارٹری میں ٹیسٹ کیا جائے۔ حفظان صحت کے اصولوں کے مطابق ثابت ہو گا۔

فروخت کرنے کے تین طریقے: 1۔ خود دکان دکان جا کر نیواڑیوں کو مال پرچون میں فروخت کرنا۔

ایک دو دن آپ مال بنائیں۔ سائیکل پر رکھ کر شہر کی تمام پنواڑیوں کی دکانوں پر پرچون میں مال فروخت کریں۔ اس طرح آپ کو 800 روپے وصول وصول ہوں گے۔

آپ کی لاگت 260 روپے

آمدن 800 روپے

آپ کا خالص نفع 540 روپے ہوا اگر آپ کے بنانے اور فروخت کرنے میں پانچ روپے خرچ ہوں تو آپ کو تقریباً یکصد روپیہ روزانہ نفع ہو گا۔

اس طرح ایک ماہ میں تقریباً 3000 روپے آپ کا نفع ہوا۔

2۔ سیلز مین کی معرفت مال فروخت کرنا۔

اگر آپ کوشش کریں اور ایک دو شہروں میں اپنے سیل مین مقرر کر لیں۔ جن کے پاس اپنی سائیکلیں ہوں۔ وہ آپ سے مال لے جائیں اور پنواڑیوں کی دکانوں پر جا کر ایک ایک دو دو پیکٹ کے حساب سے پرچون میں فروخت کریں۔

اس طرح آپ کو مال بنانے کے لئے وقت زیادہ میسر آئے گا اور جتنے زیادہ سیلز مین آپ کے مال کو فروخت کریں گے اتنا ہی زیادہ مال فروخت ہو گا۔

فرض کریں آپ چالیس کلو مال بنانے میں دو دن صرف کرتے ہیں اور آپ کے سیل مین اسے فروخت کر دیتے ہیں اس طرح ایک ہفتہ میں تین من مال بنا۔

تین من کی لاگت 3x260 = 780

فروخت 2400

آمدن1620

کیش سیلز مین200 روپے فی من600

خالص نفع1020 روپے

نفع چار ہفتہ4080 روپے

3۔تھوک فروش سپاری فروش دکانداروں کی معرفت۔

آپ دو دن میں مال تیار کریں اور تیسرے دن اپنے شہر کے تھوک دکانداروں یا دوسرے شہر کے دکانداروں کو بذریعہ ٹرک یا ریل بھیج دیں۔

اس طرح آپ کا نفع

قیمت فروخت ایک من در پندرہ روپے فی کلو600

لاگت 260

340

اگر آپ تھوک دکاندار کو ذرا سستے نرخ پر دے دیں جس سے تھوک فروش کو زیادہ نفع ہو سکے۔ تو وہ آپ کے مال کو زیادہ نفع کے لالچ میں زیادہ سے زیادہ فروخت کرنے کی کوشش کرے گا۔

قیمت فروخت ایک من در دس روپے فی کلو400

لاگت 260

140

اس صورت میں آپ کا نفع صرف140 روپے فی من ہو گا۔لیکن آپ کا زیادہ سے زیادہ بنا ہوا مال فروخت ہو جائے۔اگر آپ ہمت کر کے ایک من روزانہ بنا لیں تو آپ کا140 روپے روزانہ نفع ہو گا۔

ضروری نوٹ: تینوں صورتوں میں نفع کا حساب کھانڈ کے استعمال کرنے پر لگایا گیا ہے۔

## سیلز مین رکھنے میں احتیاط

1۔ایک شہر میں ایک سے زیادہ سیل مین نہ رکھیں۔اگر شہر چھوٹا ہے تو ان کے حلقہ میں آس پاس کا علاقہ بھی شامل کر دیں۔

2۔سیل مین سے نقد اور شخصی ضمانت ضرور لیں۔

3۔سرکاری کاغذ پر باقاعدہ معاہدہ تحریر کرائیں۔

4۔سیل مین سے روزانہ شام کو دن بھر کی فروخت کی رقم وصول کر لیں۔جن دکانداروں کو وہ ادھار مال دیتا ہے۔اس کی وصولی کی ذمہ داری اس کی اپنی ہوگی۔

5۔اسے کمیشن کی رقم ہفتہ وار یا ماہوار مقررہ تاریخ پر ادا کریں۔یا شام کو فروخت کی جو رقم آپ وصول کریں اس میں سے اس کا روزانہ کمیشن کاٹ کر بقایا رقم وصول کر لیں۔

6۔باہر کے ایجنٹ یا سیلز مین سے روزانہ ڈرافٹ منگوانے کا بندوبست کریں۔

7۔باہر کے ایجنٹ یا سیلز مین کو اس کی جمع شدہ ضمانت سے زیادہ مال ہرگز نہ دیں۔

8۔تحریری معاہدہ اپنے شہر یا اپنی جگہ پر تحریر کرائیں۔تا کہ کسی جھگڑے کی صورت میں آپ اپنے شہر کی عدالت کی طرف رجوع کر سکیں۔

پارٹ ٹائم: اگر آپ کسی جگہ ملازم ہیں یا آپ کا کوئی دوسرا کاروبار ہے تو آپ یہ کاروبار فالتو وقت میں بھی کر سکتے ہیں۔

گھر کی عورتیں بھی کام کر سکتی ہیں: آدمی کو فرصت کم ہونے کی صورت میں گھر میں بیٹھی پردہ دار عورتیں اور بچے بھی یہ کام بخوبی انجام دے سکتے ہیں۔مال بنا کر اور پیک کر کے وہ رکھ دیں۔ آدمی کو جب فرصت ہو وہ اسے بیچنے کا بندوبست کرے۔اس طرح گھر کے تمام افراد اس کام پر لگ کر اپنے خاندان کی آمدنی میں اضافہ کر کے آرام کی زندگی بسر کر سکتے ہیں۔

مکمل خاکہ آپ کے سامنے ہے۔اپنے حالات کے مطابق کام شروع کر دیں۔کلو دو کلو چھان لا کر آپ پہلے دو چار دفعہ تجربہ کر لیں۔دکانداروں اور پنواڑیوں کو مال دکھا کر ٹیسٹ کرا

لیں۔ٹھیک ہونے پر اپنا کام شروع کر دیں۔

حتیٰ الامکان کوشش کی گئی ہے کہ نسخہ اور کاروبار میں کوئی کمی نہ رہے پھر بھی اگر کوئی مشکل در پیش ہو تو مندرجہ ذیل پتے پر جوابی لفافہ لکھ کر معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔بغیر جوابی لفافہ کے جواب نہیں دیا جائے گا برا نہ مانیں۔

الحاج شبیر احمد خاں۔صدر انجمن بہبود محلّہ علی پورہ، شبیر سٹریٹ، ڈاکخانہ انور انڈسٹریز، نزد زنکو سینما، گوجرانوالہ

## سریلی

یہ گولیاں آواز کشا ہیں۔یہ زیادہ بولنے والوں مثلاً وکیلوں، لیکچراروں، شاعروں، پروفیسروں اور گانے والوں وغیرہ کے علاوہ سٹیج اداکاروں کے لئے عجیب تحفہ ہیں۔گلے کی رکاوٹ، نزلہ وغیرہ دور ہو کر آواز کوئل کی طرح تیز اور سریلی ہو جاتی ہے۔

نسخہ ملاحظہ ہو:

خانہ ساز لوبان، کبابہ، زعفران، کرن پھل، دارچینی، ملٹھی، پان کی جڑ، فلفل دراز ہر ایک تین تین ماشہ، مغز چلغوزہ ساٹھ عدد، مصری کوزہ ایک تولہ۔

ترکیب: جملہ ادویات کو باریک پیس کر پان کے رس سے حبوب بقدر دانہ نخود تیار کریں۔ایک سے دو گولی منہ میں رکھ کر چوسیں۔

نوٹ: اجزاء کی ترکیب سے ظاہر ہے کہ ازحد مفید چیز ہے۔مزید خوشذائقہ و خوشبودار کرنا ہو تو اس میں بیس گرین سکرین کا اضافہ کریں اور آدھ ماشہ ست پودینہ اور چند قطرے روز پرفیوم ملا دیں۔بہترین چیز بن جائے گی۔

## سریش بنانے کا کام

## (Glue Manufacture)

سریش کا نام تقریباً ہر وہ شخص جس کو صنعت و حرفت میں دلچسپی ہے جانتا ہے۔ اس کو زیادہ تر لوگ اس لئے جانتے ہیں کہ یہ پانی میں گلا کر لعاب بن جاتا ہے۔ اس لعاب سے لکڑی کو چپکا دیتے ہیں۔ تو بڑا مضبوط جوڑ ہو جاتا ہے۔ اس کے علاوہ سریش پریسوں میں چھپائی کے رولر ڈھالنے کے کام میں آتا ہے۔ کاغذ بنانے کی صنعت میں بھی یہ استعمال ہوتا ہے۔ غرض یہ کہ سینکڑوں کاموں میں آتا ہے۔

اس کو بنانے کے لئے مردہ جانوروں کا چمڑہ، گوشت کے بیکار ٹکڑے ہڈیاں اور کھالوں کی کھرچن و سینگ اور کھر وغیرہ استعمال کئے جاتے ہیں۔ قصائی لوگ ان کو بیکار سمجھ کر پھینک دیتے ہیں۔ جہاں سے بچے اور بے کار غریب لوگ ان چیزوں کو اکٹھا کر لیتے ہیں۔ اور بہت کم پیسوں میں فروخت کر دیتے ہیں۔

سریش بنانے کا کارخانہ کھولنے کے لئے تھوڑے سے سرمایہ کی ضرورت ہے۔ یہ کارخانہ آبادی میں نہیں کھولنا چاہیے اور نہ ہی شاید میونسپلٹی ایسا کارخانہ آبادی میں کھولنے کی اجازت دے گی۔ لہٰذا اس کو آبادی سے دور کھولنا چاہیے۔ تاکہ وہاں کے باشندگان کو سریش بناتے وقت جو بدبو وغیرہ آتی ہے اس سے تکلیف نہ ہونے پائے۔ اسکے علاوہ آبادی میں ہونے سے لوگ ہر وقت آتے جاتے رہیں گے۔ اور آپ کے رازوں کو جان جائیں گے۔ جس سے دوسرا آدمی آپ کے مقابلے میں کارخانہ کھول سکتا ہے۔

سریش بنانے کی ترکیب بہت آسان ہے۔ پہلے گوشت و چمڑے کے ٹکڑوں اور ہڈیوں وغیرہ کو چونے کے پانی میں ڈال دیتے ہیں۔ اس کے بعد نکال کر صاف پانی سے دھو لیتے ہیں۔ اس کے بعد بڑے بڑے کڑاہوں میں پانی بھر کر اس میں ان کو ڈال دیتے ہیں اور ابالتے ہیں۔ ابالنے سے ہڈیوں پر لگا ہوا فالتو مادہ، چمڑے وغیرہ کا مواد نکلتا رہتا ہے اور پانی گاڑھا ہوتا چلا جاتا ہے۔ جب یہ شہد سے کچھ زیادہ گاڑھا ہو جاتا ہے تو اس کو نکال کر ٹین کی بڑی بڑی چادروں پر پھیلا کر خشک کر لیتے ہیں تو یہ جم جاتا ہے جب یہ جمنے کو ہوتا ہے تو اس کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کاٹ

لئے جاتے ہیں۔

سریش بنانے کا یہ عام طریقہ ہے جو کہ پاکستان میں کام میں لایا جاتا ہے۔اس طریقے سے جو سریش بنتا ہے وہ گہرے براؤن رنگ کا ہوتا ہے۔اس لئے یہ سستا بکتا ہے اگر ذیل میں لکھے سائنٹیفک طریقے سے بنایا جائے تو صاف رنگ کا بنتا ہے۔

## سریش بنانے کا سائنٹیفک طریقہ

اچھے صاف لوہے کی ایک موٹی اور لمبی چادر لے کر اس کو اس طرح رکھتے ہیں کہ ایک سر نیچے کو رہے اور دوسرا سرا اوپر کو ڈھلوان حالت میں رہے اس چادر کے نیچے بجلی کے ہیٹر یا انگیٹھیاں رکھی ہوتی ہیں۔

مندرجہ بالا طریقے سے سریش بناتے وقت جب پانی گاڑھا ہو جائے تو اس کو چادر کے اوپر والے حصے کی طرف پھینکتے ہیں۔ چادر اتنی گرم رہتی ہے جتنا کہ گرم پانی۔ یہ پانی نیچے کو بہتا ہوا جائے گا اور گرمی سے گاڑھا ہوتا ہوا چادر کے نیچے سرے کی طرف بنے ہوئے سیمنٹ کے حوض میں اکٹھا ہو جائے گا۔اس پانی کو پھر چادر کے اوپر کے سرے پر ڈالتے ہیں اور وہاں سے پھر یہ نیچے کو ڈھلتا ہوا آتا ہے اور راستے میں گاڑھا ہوتا جاتا ہے۔

جب یہ شہد کی طرح گاڑھا ہو جائے تو ٹین کی بنی ہوئی بڑی بڑی صاف چادروں پر اسے پھیلا دیتے ہیں وہاں یہ جم کر پپڑی بن جاتا ہے تب اس کو علیحدہ کر لیتے ہیں اس طرح بنی ہوئی سریش کا رنگ سفید ہوتا ہے۔

ہڈیوں سے اعلیٰ درجے کا سریش تیار ہوتا ہے۔ جو جیلے ٹین جیسا ہوتا ہے۔سریش کو صاف کر کے ہی جیلے ٹین تیار کی جاتی ہے۔ مچھلیوں کی آنتوں سے سریش بنتا ہے۔ اسے آسنگلاس (Isinglass) کہتے ہیں۔

## پلائی وڈ کے لئے سریش

برصغیر میں پلائی وڈ بنانے کی صنعت بہت ترقی کر چکی ہے۔ اور یہ پلائی وڈ عام لکڑی کے مقابلے میں بہت پسند کی جاتی ہے۔ پلائی وڈ اس لکڑی کا نام ہے جو لکڑی کے کئی پتلے پتلے تختوں کو سریش سے چپکا کر ایک تختہ بنالیا جاتا ہے۔ انگریزی Ply لفظ کے معنی ''تہ'' ''پرت'' کے ہیں لہٰذا پلائی وڈ لکڑی بھی لکڑی کے دو تین یا زیادہ پرتوں کو چپکا کر بنائی جاتی ہے۔ حالانکہ برصغیر میں پیدا ہونے والی بہت سی لکڑیاں پلائی وڈ بنانے میں کامیاب ثابت ہو چکی ہیں۔ تاہم سب سے بڑی ضرورت ایسے سریشوں یعنی مصالحوں کی ہے جو پلائی وڈ کے پرتوں کو آپس میں مضبوطی سے چپکا سکیں اور پانی یا موسم کے اثر سے یہ سریش کمزور نہ ہوتا کہ پلائی وڈ پھٹ جائے یا پرتیں الگ ہو جائیں۔

پلائی وڈ کو جوڑنے کے لئے سب سے اچھا گوند یعنی سریش پلاسٹک ریزن ہے۔ یہ ریزن شہد کی طرح گاڑھی ہوتی ہیں اور ان کو پرتوں پر لگا دینے سے وہ اتنی مضبوطی سے چپکتے ہیں کہ آسانی سے جدا نہیں ہوتے لیکن ایسا پلائی وڈ بہت مہنگا تیار ہوتا ہے۔

## سریشوں کی قسمیں

پلائی وڈ کے پرتوں کو آپس میں چپکانے کے لئے جو سریش کام میں لائے جاتے ہیں ان کی مندرجہ ذیل قسمیں ہیں۔

### 1۔ نباتاتی سریش:

ان میں سب سے مشہور نشاستہ یعنی اسٹارچ ہے۔ اسٹارچ کو کاسٹک سوڈے کے ساتھ ملا کر پانی ڈال کر پکاتے ہیں یہ سب سے سستا سریش ہے۔ اس میں سب سے بڑا عیب یہ ہے کہ اس کو لگانے سے پہلے لکڑی بالکل خشک ہو۔ اس کے علاوہ ان سے چپکی ہوئی پلائی وڈ نمی سے جلد خراب ہو جاتی ہے۔ کیونکہ یہ سریش نمی سے کمزور ہو جاتی ہے۔

### 2۔ جانوروں کے سریش:

جانوروں کی ہڈیوں اور کھالوں وغیرہ کو پانی میں ابال کر جو سریش بنایا جاتا ہے، یہ بھی لکڑی اور پلائی وڈ چپکانے میں کام میں لایا جاتا ہے۔لیکن یہ بھی واٹر پروف نہیں ہے۔اوراس سے چپکی ہوئی پلائی وڈ نمی سے خراب ہو جاتی ہے۔ کیونکہ یہ نمی کو جذب کر کے پھول جاتا ہےاور لکڑی جو مضبوطی سے چپکی ہوتی ہے ڈھیلی ہو جاتی ہے۔اس کے علاوہ اس سریش کا گرم گرم لعاب لکڑی پر لگا کر 5 منٹ کے اندر ہی لکڑی پر بھاری دباؤ ڈال کر چپکانا چاہیے ورنہ جوڑ ٹھیک نہیں ہوگا۔اس لئے ان کے استعمال کرنے میں بھی خاص احتیاط کی ضرورت ہے۔

## 3۔ بلڈ البومن Blood Albumen

قصائی خانوں میں جہاں کہ جانور ذبح کئے جاتے ہیں۔ وہاں ان کے خون کو اکٹھا کر کے اس سے البیومن تیار کی جاتی ہے۔اس البیومن کو امونیم ہائڈرو اکسائڈ اور چونے کے ساتھ پانی ملا کر پکا کر جو لعاب تیار کیا جاتا ہے۔وہ لکڑی اور پلائی وڈ کو چپکانے کے لئے بہت اچھا رہتا ہے اس پر موسم کا اثر نہیں ہوتا۔

## 4۔ کیسین گلو:

فی زمانہ پلائی وڈ کی صنعت کے لئے آسانی سے مل جانے والا سب سے اچھا اور مناسب قیمت والا سریش کیسین ہے۔کیسین مکھن نکلے ہوئے دودھ کو پھاڑ کر بنائی جاتی ہے۔کیسین کے ساتھ کاسٹک سوڈا اور چونا ملا کر جو سریش بنایا جاتا ہے وہ پلائی وڈ جوڑنے کے لئے بڑا اچھا ثابت ہوتا ہے۔اس کو ہمیشہ تازہ بنا کر استعمال کرنا چاہیے۔ کیونکہ کچھ گھنٹے ہوا میں رکھا رہنے پر یہ گاڑھا ہو کر بے کار ہو جاتا ہے۔اس کو لگانے کے بعد لکڑی کو دباؤ کے نیچے رکھنے کی ضرورت نہیں رہتی۔ خشک ہونے کے بعد اس سے بنی پلائی وڈ پانی اور گرمی کا اثر بہت زیادہ برداشت کر سکتی ہے۔یعنی ان دونوں کا اثر بہت کم ہوتا ہے۔

ذیل میں پلائی وڈ بنانے والوں کی بھلائی کے لئے کیسین سے تیار ہونے والے چند سریشوں

کے نسخے لکھے جا رہے ہیں۔ جو بہت کامیاب ہوتے ہیں۔

## (1)

| | |
|---|---|
| کیسین 100 حصے | سوڈا کاسٹک 11 حصے |
| پانی 125 حصے | پانی 25 حصے |
| چونا 20 حصے | |
| پانی 50 حصے | |

پہلے B کو A میں ملاؤ، اور پھری کو ملا کر اس وقت تک چلاؤ، کہ کیسین حل ہو جائے۔ یہ سریش بہت مضبوطی سے پلائی وڈ کو جوڑتا ہے۔

## (2)

| | |
|---|---|
| کیسین 100 حصے | سوڈا کاربونیٹ 15 حصے |
| پانی 200 حصے | پانی 50 حصے |
| چونا 33 حصے | |
| پانی 100 حصے | |

پہلے A کو B میں ملاؤ پھر اس میں C کو ملا دو۔

## (3)

| | |
|---|---|
| کیسین 100 حصے | سوڈیم فلورائڈ 12 حصے |
| پانی 200 حصے | پانی 50 حصے |
| چونا 33 حصے | |
| پانی 200 حصے | |

مندرجہ بالا فارمولے کی طرح بنالو۔

## (4)

کیسین 200 حصے | بوریکس (سہاگہ) 53 حصے
پانی 200 حصے | پانی 180 حصے

چونا 33 حصے
پانی 100 حصے

بنانے کی ترکیب مندرجہ بالا ہے۔

## (5)

کیسین 100 حصے | ٹرائی سوڈیم فاسفیٹ 35 حصے
پانی 200 حصے | پانی 50 حصے

چونا 33 حصے
پانی 100 حصے

## (6)

کیسین 100 حصے | چونا 30 حصے
پانی 200 حصے | پانی 100 حصے

سوڈا سلی کیٹ وزن مخصوص 40 ڈگری بامی 20 حصے
کاپر سلفیٹ 2 حصے
پانی 30 حصے

## بنانے کی ترکیب:

پہلے کیسین کو پانی میں ڈال کر خوب ہلاؤ۔ اس کے بعد اس کو تقریباً نصف گھنٹے تک پانی میں

پڑا رہنے دو۔ اس کے بعد چونا ملا ہوا پانی جسے ملک آف لائم کہتے ہیں، اس میں ملاؤ۔ اس کے ملانے سے پہلے کیسین کے بڑے بڑے ڈھیلے جیسے بن جاتے ہیں۔ لیکن تھوڑی ہی دیر میں وہ خود بخود ٹوٹ کر چھوٹے ہوتے جاتے ہیں۔ اور آخیر میں حل ہو جاتے ہیں اور تب یہ سلوشن پتلا ہو جاتا ہے۔

اس کے بعد میں سوڈا اسلیکیٹ ملا دیا جاتا ہے اور 15 منٹ تک مکسچر کو چلاتے رہتے ہیں۔ اس کے بعد کاپر سلفیٹ کو پانی میں حل کر کے ملا دیتے ہیں۔

## (7)

| | |
|---|---|
| کیسین | 100حصے |
| چونا | 33حصے |
| ٹرائی سوڈیم فاسفیٹ | 14,3حصے |
| سوڈیم فلورائڈ | 4,3حصے |
| پانی | 500حصے |

اس کے بنانے کی ترکیب بھی مندرجہ بالا سریشوں کی طرح ہی ہے۔ سب چیزوں کو الگ الگ پانی میں حل کر لیں اور پھر آپس میں ملا کر سریش بنا لیں۔

## لیکوئڈ گلو

یہ ایک ایسا لیکوئڈ سریش ہے۔ جو نہ تو بہت عرصے تک خشک ہوتا ہے اور نہ اس پر پھپھوندی وغیرہ آتی ہے۔ جن لوگوں کو روزمرہ سریش سے لکڑی، بوتلوں وغیرہ پر لیبل اور کاغذ وغیرہ جوڑنے کی ضرورت رہتی ہے۔ ان کے لئے یہ بڑے کام کا ہے۔ کیونکہ روزانہ بنانے کی بجائے ایک دفعہ تیار کر کے ایک دو مہینوں کے لئے بے فکری ہو جاتی ہے۔ جبکہ معمولی طریقے سے سریش بنائیں۔ تو وہ ایک تو خشک ہو جاتا ہے اور 5, 6 روز بعد اس میں پھپھوندی لگ جاتی ہے۔ نیز یہ سڑ جاتا ہے

لیکوئڈ گلو بنانے کی ترکیب درج ذیل ہے۔

3 حصے سفید اور عمدہ سریش کو توڑ کر چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرلیں اور ان کو 8 حصے پانی میں ایک روز تک بھگو کر ڈال دو۔ اگلے روز اس کو واٹر باتھ کے ذریعے گرم کرلو۔ سیدھا چولھے پر رکھ کر پکانے سے سریش میں چپکانے کی قوت کم ہو جاتی ہے۔ عام طور پر چولھے پر برتن رکھ کر اس میں سریش کو پکایا جاتا ہے۔ یہ طریقہ بالکل غلط ہے کیونکہ اس سے سریش کمزور ہو جاتی ہے۔ گرم پانی میں سریش حل ہو جائے گی۔ جب یہ اچھی طرح پانی میں حل ہو جائے تو اس میں 1/2 حصہ نمک کا تیزاب اور 3/4 حصہ زنک سلفیٹ ملا دیں۔ اس کو اچھی طرح سے ملانے کے بعد لیکوئڈ سریش کو کپڑے میں چھان کر چوڑے منہ کی شیشیوں میں بھر دیں اور لیکوئڈ گلو کے نام سے فروخت کریں۔

اگر تجارت کے لئے بنانا مقصود ہو تو سریش عمدہ اور سفید والا لیں سریش کی کئی قسمیں ہوتی ہیں۔ گھٹیا سریش کا رنگ مٹیالا براؤن یا کالا ہوتا ہے ان میں کالا سب سے گھٹیا درجے کا ہوتا ہے اور مٹیالا کچھ اچھا ہوتا ہے اس سے بھی اچھا وہ ہوتا ہے جس کا رنگ سفید ہو۔ اپنے استعمال کے لئے آپ کالا والا بھی استعمال کرلیں۔

## سریش بنانے کے جدید طریقے

ہمارے ہاں بالعموم ردی چمڑے کی کترن سے سریش یعنی جلائین (Gelatine) تیار کرتے ہیں جو کہ میلی، دھندلے رنگ کی اور بدبودار ہوتی ہے اور بازار میں نسبتاً سستی بکتی ہے۔ اس کو عموماً عمارتی لکڑی کو جوڑنے یا موچی دیسی جوتیاں بنانے میں کام لاتے ہیں۔ چمڑے کی کترن اگر ایک من ہو تو اس سے قریباً آدھ کلو سریش حاصل ہوتی ہے۔

یورپ کی بنی ہوئی سریش جو کہ جلائین کہلاتی ہے، بغیر بو کے بالکل صاف شفاف شیشے کی طرح کہ جس کے آر پار نظر آتا ہے، بہت زیادہ قیمت پر بکتی ہے۔

اس سے انگریزی مٹھائیاں مثلاً چیونگم (Chewing gum) یعنی چوسنے والی مٹھائی و دیگر مٹھائیاں تیار ہوتی ہیں۔ سریش کے رولر ہیٹوگراف پریس بنتے ہیں۔ دیا سلائی کا کارخانہ دیا

سلائی کے مسالوں میں اور کپڑے کے کارخانے میں اس کو بکثرت استعمال کیا جاتا ہے۔اس سے گلیوبنتی ہے اور دیگر صنعت وحرفت میں کام آتی ہے۔ ہمارے ملک کے علاوہ یورپ میں بہت سی بون ملز (Bone Mills) میں جن میں ہڈیوں کو پیس کر سفوف بنایا جاتا ہے جس سے فاسفورس نکالی جاتی ہے۔ ہڈیوں سے ہی کھاد بھی بنتی ہے۔ بون ایش (Bone Ash) تیار ہوتی ہے جس سے تیل اور کھانڈ صاف کی جاتی ہے۔

ہڈیوں پر کاغذ کی طرح باریک ایک سفید جھلی ہوتی ہے۔ پیسنے سے پہلے مشین کے ذریعے اس جھلی کو جدا کر کے پریس کے دباؤ سے اس کی روئی کے گٹھوں کی طرح اس جھلی کے ایک ایک ٹن کے گٹھے بنا کر اوپر آہنی پٹیاں لپیٹ کر سینکڑوں روپیہ فی من کے حساب سے فروخت ہوتی ہے۔ جس کو سریش بنانے والی فیکٹریاں خرید کر اس سے سریش تیار کرتی ہیں۔ ایک من ہڈی کی جھلی سے تقریباً بیس اکیس کلو سریش برآمد ہوتی ہے۔ یعنی جھلی کے وزن سے نصف۔ یورپ اس سریش کی دنیا بھر میں تجارت کرتا ہے۔

ترکیب تیاری: ہڈی کی جھلی کو پہلے صاف پانی سے دھو کر ہر طرح کے گرد وغبار سے صاف کر کے ٹوکروں میں بھر دیں تا کہ تمام پانی نچڑ کر خارج ہو جائے۔ پتھر کے چونے کو پانی میں بھگو کر اوپر کا نتھرا ہوا پانی جدا کر لیں جو کہ لائم واٹر کہلاتا ہے۔

کسی صاف ستھرے حوض میں چونے کے پانی میں صاف شدہ ہڈی کی جھلی کو بھگو دیں اور حوض کے منہ کو ڈھک دیں۔ 12 گھنٹے کے بعد جھلیوں کو نکال کر ٹوکروں میں بھر دیں تا کہ چونے کا پانی خارج ہو جائے پھر صاف پانی ڈال کر مزید ایک بار دھوئیں۔ تا کہ چونے کا اثر بالکل زائل ہو جائے اور لٹمس پیپر (Litmis Paper) سے امتحان کر لیں کہ ان میں کھارا پن یا تیزابیت تو باقی نہیں۔ اگر لٹمس پیپر جھلی پر رکھنے پر اس کا رنگ نہ بدلے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ ان میں کھارا پن یا تیزابیت بالکل نہیں۔ اس جھلی کو صاف ستھرے فرش پر پھیلا دیں تا کہ فالتو پانی خشک ہو جائے۔ چوبیس گھنٹہ تک پھیلائے رکھنا کافی ہے۔ اگر سریش 250 پونڈ یعنی تقریباً 125 کلو بنانی

مقصود ہو تو اتنا بڑا لوہے یا تانبے کا برتن قلعی شدہ لیں کہ جس میں 275 گیلن پانی بخوبی آ سکے۔

برتن بہ نسبت چوڑائی کے قدرے گہرا زیادہ ہوتا کہ اسے کافی آنچ لگ سکے۔ اس کے ساتھ ہی اس میں بھاپ نکلنے کی ٹونٹی اور سریش نکالنے کی جگہ بھی ہو۔ اس برتن کے تلے سے ایک بالشت اونچائی پر چھلنی نما جالی کی تہہ لگوا دیں تا کہ جھلی جالی پر رہے اور تلے پر رہنے سے جلنے کا خطرہ دور ہو۔

اگر اس برتن میں 275 گیلن کی گنجائش ہو تو اس برتن میں 125 گیلن صاف پانی اور باقی ہڈی کی جھلیاں ڈال کر برتن کے نیچے آگ جلائیں اور اس کو اس حد تک پکایا جائے کہ تمام مادہ پک کر لعاب کی شکل اختیار کرے۔ مندرجہ بالا بھیگی ہوئی جھلی کو پکانے کے لئے صرف ایک گھنٹہ لگتا ہے اور اگر بغیر دھوئے خشک جھلی کو پکایا جائے تو دو گھنٹے لگتے ہیں۔ جب ذخیرہ مقررہ وقت تک پکتا رہے تو اس کے بعد دیگ میں تھوڑا سا لعاب لے کر ایک پیالہ میں ڈال کر دیکھیں اگر ٹھنڈا ہونے کے بعد سریش جم جائے اور ہاتھ میں اٹھائی جا سکے، تب تمام سریش کو اتار کر صاف برتن میں الٹ دیں۔

اس برتن میں سریش نکالنے کی جگہ اور بھاپ نکلنے کی ٹونٹی ہو۔ اس برتن کو اونچی جگہ پر رکھیں۔ اس ٹین کے نیچے ایک ٹین یا بالٹی رکھیں جب سریش صاف ہو جائے، تب بکسوں میں بھر لیں۔ دیگ کے اندر سریش نکالنے کے بعد جو فضلہ بچ جائے، اس میں تازہ جھلیاں اور پانی ڈال کر مندرجہ بالا طریقہ سے پکا کر سریش حاصل کر کے پھر تیسری مرتبہ اسی عمل کو دہرائیں۔

اگر دو سو پونڈ سریش ہو تو 1/4 2 پونڈ سے لے کر 1/2 2 پونڈ تک پھٹکڑی سفید نہایت باریک لیں اور پکتے ہوئے برتن میں سے پچاس پونڈ سریش لے کر اس میں پھٹکڑی حل کر کے باقی ماندہ کڑھاؤ میں پکتی ہوئی سریش میں خوب اچھی طرح ملا دیں اور دس منٹ پکنے کے بعد صاف برتن میں سریش کو انڈیل کر ٹھنڈا ہونے پر سانچوں میں بھر کر سکھائیں۔

پھٹکڑی کی بجائے بلیچنگ پاؤڈر ملانے سے بھی سریش صاف ہو جاتی ہے۔ پانی ملا کر جھلی کو

آگ پر پکانے پر جب تمام سریش پانی میں حل ہو جائے تب کپڑے سے چھان کر سریش کے پانی کو جدا کر کے دوسرے برتن میں پکا کر گاڑھا کر کے خشک کر لیں۔ اور باقی ماندہ جھلی میں تازہ پانی ملا کر دوبارہ اور سہ بارہ عمل کرنے سے جھلی کی باقی ماندہ سریش بھی پانی میں آ جاتی ہے اور پھر جھلی میں سریش کا نام ونشان نہیں رہتا۔ یہ بے جان جھلی کھیت میں عمدہ کھاد کا کام دیتی ہے۔

دوبارہ سریش کے پانی کو نرم آگ پر پکا کر گاڑھا کریں تاکہ سریش جلنے یا نیچے لگنے نہ پائے۔ اس احتیاط سے سریش نہایت نفیس بنتی ہے۔ دھوپ کی بہ نسبت سریش کو سایہ میں خشک کرنا زیادہ بہتر ہے۔ صفائی کا خاص خیال رکھیں۔

## تانت کی تجارت

ٹینس کھیلنے کے ریکٹ تانت سے بنتے ہیں اور دنیا کے ہر حصے کے کھلاڑی ان سے کھیلتے ہیں۔ ان کی قیمت بھی بڑی معقول ہوتی ہے۔ اگرچہ برصغیر پاک و ہند میں بھی ریکٹ بنانے کے کئی کارخانے ہیں لیکن یورپ، امریکہ اور روس میں اس کا عام رواج ہے اس لئے ان ملکوں میں ریکٹ کی بہت مانگ ہے اور چونکہ ریکٹ تانت سے بنتے ہیں اس لئے تانت کی ان ملکوں میں بہت مانگ ہے۔ اور لاکھوں روپیہ کی تانت غیر ملکوں کو جاتی ہے۔ ریکٹ کے علاوہ تانت صنعت وحرفت میں بھی کارآمد ہے۔

اس کی قیمت کا دارومدار اس کی نفاست پر ہے۔ سفید شفاف رنگ کی تانت بھاری قیمت پر بکتی ہے اور میلی دھندلے رنگ کا نرخ بہت کم ہوتا ہے۔ تانت بھیڑ بکری کی آنتوں سے تیار ہوتی ہے۔ ان کی عمدگی کا انحصار ان کی صفائی کے ساتھ تیاری پر ہے۔

ترکیب تیاری: اونچائی پر رکھی ہوئی ٹینکی میں پتھر کے چونے کا پانی بھر دیتے ہیں۔ ٹینکی سے باریک نالی نیچے تک آتی ہے۔ اس نالی کا منہ آنت کے منہ میں ڈال کر آنت کو لمبا کر دیتے ہیں۔ چونے کا پانی آنت میں سے گزرتے وقت ہر قسم کی غلاظت کو بہا لے جاتا ہے اور آنتوں کی بدبو بھی دور کر دیتا ہے۔ اس طریقہ سے ایک دن میں سینکڑوں انتڑیاں صاف ہو جاتی ہے۔ انتڑیوں کو اندر

سے صاف کرنے کے بعد انتڑیوں کا بیرونی حصہ بھی چونے کے پانی سے دھوکر صاف کیا جاتا ہے۔

پھران کو سادہ پانی سے اندر باہر سے صاف کر کے سنکھیا کا پانی لگاتے ہیں کہ جس کے بنانے کی ترکیب یہ ہے ایک کلو سنکھیا سفید کو باریک پیس کر تین کلو سوڈا ملا کر پندرہ کلو پانی ملا کر ابالنے پر سنکھیا پانی میں حل ہو جاتا ہے۔اب اس پانی کو پچکاری میں بھر کر انتڑیوں میں سے گذارتے ہیں اور بیرونی سطح کو بھی اس پانی سے گیلا کر کے ان آنتوں کے دونوں سروں کو فاصلے پر باندھ کر دھوپ میں پھیلا کر اور سکھا کر لپیٹ لیتے ہیں۔

یہ تانت صاف ستھری اور شفاف ہوتی ہے۔ان کے بنڈل بنا کر ان کی تجارت ہوتی ہے۔ سنکھیئے کے پانی کا یہ فائدہ ہوتا ہے کہ تانت کو کیڑا نہیں لگتا۔اور نہ تانت میں بو آتی ہے۔تانت کے نہایت مضبوط رسے بنتے ہیں۔ہسپتالوں میں نہایت باریک تانتوں سے سرجن زخموں کو سیتے ہیں اس مقصد کے لئے چوہوں اور بلیوں کی تانت استعمال ہوتی ہے جو کہ دھاگہ کی طرح باریک ہوتی ہے۔ بڑے جانوروں کی آنتیں یعنی (اونٹ، بیل، بھینسا وغیرہ) سے نہایت مضبوط رسے بنتے ہیں۔

## بنسلوچن یعنی نقلی طباشیر بنانے کا طریقہ

سوڈا سلیکیٹ کمرشل جو کہ سفید رنگ کا شہد سے زیادہ گاڑھا ہوتا ہے۔اور دیسی صابن بنانے والے صابن میں اس کی آمیزش کرتے ہیں۔اسمیں اتنا پانی ملائیں کہ ڈگری ایک سو ہو جائے اور اگر ڈگری ایک سو سے زیادہ ہو۔تب پانی ملا کر ڈگری درست کر لیں۔سوڈا سلی کیٹ کا وزن تین کلو ہونا چاہئے۔ایمونیا سلفیٹ کمرشل جو کہ بطور کھاد کھیت یا باغوں میں ڈالی جاتی ہے۔ریت جیسی باریک سفید رنگ کی جس میں نیلی جھلک ہو بہت سستی چیز ہے۔ایک کلو لے کر اس میں اتنا پانی ملا دیں کہ آلہ ہیڈرومیٹر پر اس کی بھی ایک سو ڈگری ہو۔اب دونوں پانی ملا دیں۔ دونوں پانی مل کر دہی کی طرح جم کر ایک چکا بن جائے گا۔اس کو دھوپ میں تھوڑی دیر رکھنے کے بعد بارہ کلو پانی میں

ڈبو دیں اور پانی میں ایک چھٹانک گندھک کا تیزاب بھی ڈال دیں۔ تاکہ تباشیر کا کھاراپن دور ہو۔ چوبیس گھنٹہ کے بعد تیزاب ملا پانی دور کر کے اتنا ہی تازہ پانی ڈال دیں۔ دن میں تین دفعہ پہلا پانی خارج کر کے نیا پانی ڈالا کریں۔ تین دن تک یہ عمل جاری رکھیں۔ پھر طباشیر کو چکھیں اگر کھاراپن محسوس ہو تو تیزابی پانی سے گذاریں۔ اگر تیزاب کا ذائقہ محسوس ہو۔ تب سادہ پانی سے بار بار طباشیر کے ٹکڑے کر کے دھوئیں۔ جب نہ کھاراپن اور نہ تیزاب محسوس ہو اور ذائقہ تباشیر جیسا ہو جائے۔ تب پانی سے نکال کر دھوپ میں خشک کر لیں۔ سوڈا اسلی کیٹ تین کلو، ایمونیا سلفیٹ ایک کلو دونوں کو ملا کر کھرل کریں اور پانی اتنا ملا دیں کہ جم کر تباشیر جیسی شکل اختیار کر لے تب مندرجہ بالا طریقہ سے پانی سے دھو کر دھوپ میں خشک کر لیں۔ بعض پانی میں ہی کئی ہفتہ رکھتے ہیں۔ جب طباشیر بخوبی سخت ہو جاتی ہے۔ تب دھوپ میں خشک کر لیتے ہیں۔ پانی میں رکھنے سے پہلے طباشیر کو بار بار دھو کر نیوٹرل کر لینا ضروری ہے۔ اس راز کو جاننے والے اس نسخہ کی بدولت لاکھوں روپیہ کما چکے ہیں۔ اب بھی بازار میں اسی طریقہ سے بنائی ہوئی طباشیر عام طور پر ملتی ہے۔

## چپس بورڈ، ہارڈ ویر، لیدر بورڈ، ٹی، پی، آر۔ پی، وی سی، سول کے لیے نیا فارمولا

پورے ایک لاکھ روپے کا فارمولا درج کیا جارہا ہے۔

| | |
|---|---|
| دانہ نیو پرین نمبر 321 (ربڑ کا دانہ) | 100 پونڈ |
| زنک اوکسائیڈ | 2 پونڈ |
| میگنیشیا اوکسائیڈ | 5 پونڈ |
| ٹیمی نول ریژن نمبر 526 | 30 پونڈ |
| ٹولین | 400 پونڈ |
| سالوٹ آئیل (اٹک آئیل کمپنی کا) | 200 پونڈ |

ٹولین پہلے مکسنگ مشین کیٹل میں ڈال کر مشین چلا دیں۔ کم از کم 1/2 2 گھنٹہ مشین چلنا ضروری ہے۔ اسی طرح سالوٹ آئیل میں زنک اوکسائیڈ اور میگنیشیا اوکسائیڈ اچھی طرح مشین میں ڈال کر مکسنگ کریں۔ مشین میں ہر ایک آئٹم کو 1/2 2 گھنٹے چلا کر مکس کریں۔ جب مشین 2 1/2 چل کر پورے ہو جائیں تو سلوشن تیار ہو جائے گا۔ ہر چیز کو 1/2 2 گھنٹے مشین چلا کر مکس کریں۔ پھر ایک ایک گھنٹہ ہر آئٹم کے ملانے پر ایک گھنٹہ مشین کو ریسٹ دیں، پھر ایک گھنٹہ مشین چلا کر مکسنگ کریں۔ اس طرح تمام قوام کو چھ گھنٹے پڑا رہنے دیں۔ پھر تمام مصالحے کو پیک ایر ٹائیٹ ڈبوں میں بند کر دیں تمام مصالحہ اور پیکنگ شدہ مال آگ سے دور رکھیں ورنہ آگ لگ کر تمام مال جل جائے گا۔

ادویات کا بازار میں آج کل موجودہ ریٹ مندرجہ ذیل ہے:

| | |
|---|---|
| دانہ نیو پرین نمبر 321 | 28 روپے پونڈ |
| زنک اوکسائیڈ | 8 روپے پونڈ |
| میگنیشیا اوکسائیڈ | 25 روپے پونڈ |
| ٹیمی لول ریزن نمبر 526 | 27 روپے پونڈ |
| ٹولین | 8 روپے پونڈ |
| سالوٹ آئیل | 3/50 روپے پونڈ |

چپس بورڈ، ہارڈ ویر، لیدر بورڈ، ٹی پی آر، پی وی سی سول کے لیے بہترین چیز ہے۔ بنا کر بڑے پیمانہ پر مارکیٹ میں سپلائی کریں۔ اس صنعت کو قائم کر کے ہزاروں روپے ماہوار کما سکتے ہیں۔ پہلے شروع میں بطور نمونہ کم مال بنا کر چیک کریں۔ کامیاب ہونے پر زیادہ مقدار میں بنا کر مارکیٹ میں سپلائی کریں۔ یہ فارمولا آپ کو اللہ کے فضل و کرم سے کسی بھی کتاب میں نہیں ملے گا۔ پہلی بات اس کتاب میں درج کیا جا رہا ہے۔

(عطیہ درانی صاحب)

☆☆☆

# جرمن سفید گلیو بنائیے

| | | | |
|---|---|---|---|
| پی وی اے 217 | 1 کلو | اپراٹین | 1/2 کلو |
| بوریکس | 1/4 کلو | پانی کشید شدہ | 2 کلو |

کشید شدہ پانی میں بوریکس کو حل کریں۔

پھر اس میں 217 پی وی اے ڈال کر گرم کریں جب اچھی طرح حل ہو جائے پھر اس میں اپراٹین ڈال دیں۔ بہترین جرمن سفید گلیو بن جائے گا۔

ہر قسم کی جڑائی کے کام آتا ہے۔ فارمیکا، لکڑی، چیپ بورڈ پرائی وغیرہ کے کام آتا ہے۔

نوٹ: اپراٹین چنگم بنانے کے کام آتی ہے۔ پی وی اے 217 دونوں کے دانے سے چنگم بن جاتی ہے۔

## بہترین سرف بنانے کا فارمولا

| | | | |
|---|---|---|---|
| سوڈا ایش | 1 کلو | یوریا 1/2 کلو | |
| پیرافین | 1 چھٹانک | لیسا پول 1/4 کلو | |
| گندھک کا تیزاب | 1 تولہ | | |

پیرافین کو باریک باریک ٹکڑوں میں کاٹ لیں۔ اس کو سوڈا ایش میں ملا دیں۔ پھر اس میں یوریا ملا دیں۔ اس کے بعد لیسا پول آئل میں تمام اشیاء کو ملا دیں۔ جب حل ہو جائے اس میں گندھک کا تیزاب ڈال دیں۔ بہترین سرف بن جائے گا۔

# فارمیسوٹیکل پری پیریشن

(Pharmaceutical Preparation)

## کیسٹر آئیل چاکلیٹ

روغن ارنڈ 100 گرام — دودھ کا خشک پاؤڈر 100 گرام

شکر سفید (چینی) 200 گرام — ٹنکچر منیلا برائے خوشبو

چاکلیٹ کلر — حسب ضرورت

طریقہ تیاری: اول خشک دودھ کو کھرل میں ڈالئے اور آہستہ آہستہ تیل ملاتے ہوئے گھوٹتے جایئے، حتیٰ کہ تمام تیل جذب ہو جائے، پھر رنگ اور خوشبو آمیز شکر کی چاشنی سے مثل آٹے کے گوندھ کر جما دیجئے اور چاکلیٹ کی شکل میں کاٹ لیجئے۔

ایک سے دو چاکلیٹ ہمراہ آب نیم گرم، خفیف اور ملین الاثر ہے۔

## خوشبودار خوشذائقہ کیسٹر آئیل

سکرین 85 گرام — روغن دارچینی (ستامن آئل) 3 سی سی

روغن لونگ (ملوآئل) 1 سی سی — ونیلا آئل (Vanilla oil) 1 گرام

الکوحل 30 سی سی

طریقہ تیاری: اول الذکر پانچ اجزاء الکوحل میں حل کیجئے۔ اور 500 سی سی روغن ارنڈ میں ملا کر کچھ دیر ہلایئے۔ پھر بقیہ تیل ملا کر مطلوبہ مقدار پوری کر لیجئے۔ ایک خوشذائقہ ملین مشروب ہے۔

## کیسٹر آئیل ایملشن

(Emultion Castor Oil)

کیسٹر آئیل ایک اونس — سفوف گوند ببول 4 ڈرام

پیپرمنٹ آئیل ایک بوند — گلیسرین 2 ڈرام

سکرین 2 گرین — آب مقطر 4 اونس

ٹنکچر کارڈیم 20 بوند

طریقہ تیاری: کیسٹر آئیل کو گلیسرین اور پانی کے ساتھ 5 منٹ تک ابالائے۔ چار ڈرام آب مقطر میں گھوٹ کر گوند کی چاشنی بنائیے اور کیسٹر آئیل بمعہ پیپرمنٹ آئیل آہستہ آہستہ گھوٹتے ہوئے ملا دیجئے۔ گھوٹتے جائیے، یہاں تک کہ ایک لیسدار مستحلب (مانندلئی) ایملشن تیار ہو جائے۔

## بام برائے چوٹ

(Athletes Soothing Balm)

آئی ڈوم 100 گرین

پوٹاش آیوڈائڈ 150 گرین

سلی سیلک ایسڈ 150 گرین

یورک ایسڈ 500 گرین

اسپرٹ میتھی لیٹڈ 12 اونس

طریقہ تیاری: تمام اشیاء قدرے اسپرٹ میں گھولئے اور مزید اسپرٹ ملا کر مطلوبہ مقدار حجم پوری کر لیجئے۔ مضروب حصہ جسم پر بطور لیپ لگانے سے درد اور اینٹھن کو دفع کرتا ہے۔

## پین بام

(Pain Balm)

ویسلین 24 حصہ

آئیل یوکلپٹس 1 حصہ

میتھالی سلی سلیٹ 2 حصہ

پیپرمنٹ 1 حصہ

آئیل کیجو پٹ 1 حصہ

چربی بھیڑ 1 حصہ

طریقہ تیاری: ویسلین اور چربی کو ہلکی آنچ پر پگھلائیے۔ جب ٹھنڈا ہونے کے قریب آئے تو دیگر اجزاء مخلوط کر کے محفوظ القصعید (ایئرپروف پیکنگ) ملفوف میں بند کر دیجئے۔

## ایگزیما کیور

(Eczema Cure)

کمیلہ 5 تولہ　　　　مہندی 5 تولہ

سہاگہ کھیل کیا ہوا 1/2 2 تولہ　　　　سفیدہ کاشغری 1/2 2 تولہ

مردہ سنگ 9 ماشہ

سب کا سفوف بنالیں اور حسب ضرورت تیل یا ویزلین میں ملا کر مقام ماؤف پر لگائیں۔ بہنے والے ایگزیما (Weeping Eczeme) میں بہت مفید ہے۔ لوت، پھوڑے پھنسی پر بھی مفید ہے۔

## کیمیکلز برائے ٹرکی ریڈ آئیل

گندھک کا تیزاب 8 پونڈ　　　　کسٹر آئیل (کمرشل) 80

ارنڈی کا تیل　　　　نمک 20 پونڈ

کاسٹک سوڈا　　　　حسب ضرورت

سٹین لیس (Stainless Steel) سٹیل کا برتن یا ڈرم ایسا ہونا چاہئے جس کے نیچے سٹین لیس سٹیل کی ٹوٹی ویلڈ کی گئی ہو۔ جیسا کہ سامنے والی شکل میں دکھایا گیا ہے۔ اس میں کسٹر آئیل ڈالیں اور پھر گندھک کا تیزاب آہستہ آہستہ ڈالیں۔ کسٹر آئیل کو ہلاتے جائیں اس میں سے دھواں نکلے گا اس سے اپنے آپ کو بچائیں اور کسٹر آئیل اس عمل سے گرم ہو کر اپنی رنگت بدل لے گا۔ اسے چوبیس گھنٹوں کے لئے چھوڑ دیں تاکہ عمل مکمل ہو جائے۔

دوسرے برتن میں نمک کو ٹھنڈے پانی میں حل کریں اور یہ پانی اوپر والے برتن میں عمل کے مکمل ہونے کے بعد ڈالیں اور خوب ہلائیں اسے کچھ عرصہ کم از کم چار گھنٹہ کے لئے چھوڑ دیں۔ پانی نیچے تہہ میں آجائے گا اور اسے ٹوٹی کے راستہ بہا دیں۔ اس عمل کو کم از کم چار مرتبہ دہرائیں۔ اس سے وہ تمام ناخالص اجزاء صاف ہو جائیں گے اور تیل شیشے کی طرح چمکنے لگے گا۔

اور دوسرے برتن میں سوڈا کاسٹک گرم پانی میں ڈالیں اور خوب تیل ابالیں۔ جب کاسٹک سوڈا حل ہو جائے تو اوپر والا تیل آہستہ آہستہ تھوڑا تھوڑا کر کے ڈالتے جائیں اور خوب گرم کریں۔

جب یہ معتدل (Neutrol) ہو جائے اور پانی کے ایک گلاس میں ایک قطرہ تیل ڈالنے سے سفیدی آجائے تو یہ تیل تیار ہے اس کی طاقت پانی ڈالنے سے کم یا زیادہ کی جاسکتی ہے۔

ٹرکی ریڈ آئل Wetting Agent ہے یعنی یہ کسی چیز کی قوت جذب کو بڑھاتا ہے اور یہ ریشم اور کاٹن کی سائزنگ اور رنگائی میں استعمال ہوتا ہے چمڑے کی فنشنگ میں بھی استعمال ہوتا ہے۔

## ست گلو بنانے کا راز

ست گلو بنانے کی عام ترکیب یہ ہے کہ ضرورت کے مطابق سبز گلو کی شاخیں لے کر اس کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کریں اور ایک لکڑی کی موگری سے انہیں اچھی طرح کچل دیں اور اس کے بعد ایک مٹی کے کونڈے یا ناند میں پانی ڈال کر کم از کم چوبیس گھنٹہ تک بھگوئے رکھیں اس اثنا میں دو چار بار ہاتھوں سے اچھی طرح ملیں، جس قدر زیادہ ملیں گے اسی قدر زیادہ مقدار میں ست گلو حاصل ہوگا۔ اس کے بعد پانی کو چھان کر فضلہ (پھوک) کر پھینک دیں اور پانی کو ناند میں بنا ہلائے جلائے کئی گھنٹے تک پڑا رہنے دیں۔ جب پانی میں ملے ہوئے اجزاء تہ نشین ہو جائیں او ر پانی صاف ستھرا آئے تو ایک موٹی کپڑے کی بتی کے ذریعہ سے پانی کو الگ کر دیں جس کی صورت یہ ہے کہ موٹی بتی کو بھگو کر ناند میں ڈال دیں، اور اس کا ایک سرا نیچے لٹکا دیں، ناند کو بھی کسی قدر ترچھا کر دیں، ناند کا صاف نتھرا ہوا پانی قطرہ قطرہ ہو کر ٹپک جائے گا اور ناند کی تہہ میں نہایت عمدہ اعلیٰ درجہ کا ست گلو سفیدی مائل ملے گا اس کو خشک کر لیں اور بوقت ضرورت کام میں لائیں۔

بعض لوگ بددیانتی سے اس میں کھریا مٹی اور سلیکھڑی جیسی چیزیں ملا دیتے ہیں۔ اس لئے حکیم وید صاحبان اپنی نگرانی میں مذکورہ بالا طریقہ سے ست گلو بنوائیں تو ان کو نہایت عمدہ اور خالص گلو حاصل ہوسکتا ہے۔

ست گلو بنانے کا عام طریقہ یہی ہے جو بیان ہو چکا، لیکن یہ ایک نا قابل انکار حقیقت ہے کہ اس طریقہ سے گلو کی تلخی جو ایک بڑا جزو موثر ہے پانی کے ساتھ خارج ہو جاتا ہے اور صرف گلو کا

نشاستہ باقی رہ جاتا ہے، جو اگر چہ استعمال کرنے پر مفید ثابت ہوتا ہے۔لیکن اگر گلو کے تمام اجزاء موثرہ کو ضائع ہونے سے محفوظ کرلیا جائے تو ہمارا خیال ہے کہ ایسی صورت میں حاصل شدہ ست گلو زیادہ مفید اور موثر ثابت ہوگا اور اس کی صورت یہ ہے کہ مذکورہ بالا طریقہ سے پانی کو بتی وغیرہ کے ذریعہ سے نکال دینے کی بجائے آگ پر پکائیں، یہاں تک کہ پانی اڑ جائے اور صرف غلیظ رب رہ جائے اس کو خشک کر کے کام میں لائیں۔یہ پہلے طریقے سے حاصل شدہ ست گلو کے مقابلے میں زیادہ مفید اور قوی الاثر ہوگا۔

## ہر قسم کے دردوں کے لئے لاجواب کنگ بام

آپ نے بام کا نام کئی بار سنا ہوگا۔برصغیر کا شاید ہی کوئی شہر یا قصبہ ہوگا جہاں اس کی شہرت و مقبولیت نہ ہو۔اس بام کی شہرت و مقبولیت کی اصل وجہ اس کی وہ تاثیر ہے جو کسی بھی حالت میں خطا نہیں جاتی۔سر کا درد ہو یا ماتھے کا، درد دانت ہو یا جسم کے کسی بھی حصہ میں درد محسوس ہو، مقام درد پر اس کو تھوڑا سا مل دینے سے درد کافور ہو جاتی ہے۔کم از کم اس کی شدت برقرار نہیں رہتی۔ مدراس میں ایک کمپنی تھی جس نے اس کی بدولت لاکھوں روپیہ کھالیا تھا اور ملک بھر میں غیر معمولی شہرت حاصل کی تھی۔اس کے اجزائے ترکیبی حسب ذیل ہیں:

| | |
|---|---|
| ویسلین سفید 14 تولے | لونگ کا تیل 2 ماشہ |
| ست پودینہ 5 ماشہ | مشک کافور 1/2 2 ماشہ |
| دار چینی کا تیل 2 ماشہ | موم سفید 1/2 4 تولہ |
| صندل کا تیل بقدر ضرورت (صرف خوشبو کیلئے) | |

ویسلین اور موم کو کسی برتن میں ڈال کر ابلتے ہوئے پانی میں رکھیں۔تھوڑی دیر میں ہر دو اشیاء پگھل جائیں گی۔مثل پانی ہو جانے پر نیچے اتار کر خوشبو کے سوا باقی تمام چیزیں خوب ہلائیں۔ جب یہ ٹھنڈا ہو جائے تو اس میں خوشبو ملا دیں۔تیلوں میں حل ہو جانے والا کوئی خوشنما رنگ معمولی مقدار میں دینے سے یہ بام رنگین اور جاذب نظر ہو جائے گی۔جم جانے پر چوڑے منہ کی ڈھکنے دار

شیشیوں میں ڈال کر خوبصورت لیبل لگا دیں۔ عمدہ قسم کی کنگ بام تیار ہے۔

## نیو سپیشل بام

آئل آف لونڈر 1 ڈرام
آئل آف کلوز 10 قطرے
ویزلین زرد ایک پونڈ
مینتھول 4 ڈرام
یوکلپٹس آئل 10 قطرے
آئل آف سنامن 10 قطرے
تھائی مول 4 ڈرام
کافور 8 ڈرام

ترکیب: ویزلین کو چھوڑ کر بقیہ تمام ادویات کو ایک کارک والی شیشی میں بند کر کے پندرہ بیس منٹ تک دھوپ میں رکھیں۔ سب پگھل کر یک جان ہو جائیں گی۔ بعد میں ویزلین کو نرم آگ پر پگھلا کر آگ سے نیچے اتارنے کے بعد ادویات مرکب شامل کر کے اچھی طرح ہلا لیں اور نیم گرم ہی چوڑے منہ والی چھوٹی چھوٹی شیشیوں میں بند کر لیں۔

## اینٹی رہیو میٹک بام

اپنی اثر آفرینی کے اعتبار سے یہ بھی ایک بے مثال خوبیاں رکھنے والی بام ہے۔ اس کی مالش سے نقرس، وجع المفاصل، درد کمر، درد سر اور عرق النساء کو اس قدر جلدی آرام آ جاتا ہے کہ استعمال کرنے والے کو خود حیرت ہوتی ہے۔ بڑی معقول قیمت پر فروخت ہو سکتی ہے لیکن لاگت بہت کم آتی ہے۔

کلورل ہائیڈریٹ ایک ماشہ
میتھل سلی سلیٹ 15 بوند
گلیسرین ایک ڈرام
ویزلین سفید 7 ڈرام
پیپرمنٹ ایک ماشہ
ست اجوائن ایک ماشہ
کافور ایک ماشہ

ترکیب: کافور، پیپرمنٹ، ست اجوائن اور کلورو ہائیڈریٹ چاروں اشیاء کو اکٹھا شیشی میں

ڈال کر دھوپ میں رکھیں۔ جب تیل ہو جائے تو دوسری دو دوائیں ملا لیں۔

بعدہ ویزلین کو آگ پر نرم کر کے تمام ادویات کو آپس میں آمیز کر لیں بس بام تیار ہے۔ چند منٹ مقام ماؤف پر اس کی مالش کریں اور کامیابی حاصل کریں۔

اس کے موجد کا دعویٰ ہے کہ یہ بام ہر قسم کے عصبی اور ریاحی دردوں کے لئے ایک ایسا تریاق ہے جو کبھی خطا نہیں کرتا۔

## پین بام

| | |
|---|---|
| روغن کدو شیریں 5 تولہ | روغن بادام شیریں 5 تولہ |
| روغن کاہو 5 تولہ | موم دیسی 5 تولہ |
| روغن خشخاش 5 تولہ | |

ترکیب: سب دواؤں کو قلعی دار برتن میں ڈال کر نرم آگ پر رکھیں۔ جب موم پگھل جائے تو اتار لیں بعدہ مشک کافور 15 ماشہ ملا کر لکڑی سے ہلائیں اور کپڑے میں چھان لیں۔ پھر اس میں روغن دارچینی 15 ماشہ، روغن الائچی 15 ماشہ اور پیپر منٹ 6 ماشہ ملا کر محفوظ رکھیں۔

بوقت ضرورت پیشانی پر ملیں۔ سردی و گرمی سے درد سر ہو یا بخار کی وجہ سے ہر حالت میں نافع ہے۔ خرابی صحت سے دائمی سر درد میں بھی فائدہ دیتا ہے۔

## دیسی ایم بی 693

| | |
|---|---|
| کشتہ شاخ گوزن 6 ماشہ | ست لوبان ولائتی 6 ماشہ |
| سوڈا سلی سلاس ایک تولہ | انٹی فیبرین ایک تولہ |
| دارچینی ایک تولہ | دانہ الائچی کلاں ایک تولہ |
| زنجبیل ایک تولہ | پپلا مول ایک تولہ |

ترکیب: سب کا سفوف بنائیں اور بقدر تین ماشہ شہد میں ملا کر ہر چار گھنٹہ کے بعد استعمال

کریں۔نمونیا وغیرہ کے لئے ایم بی 693 سے زیادہ مفید ہے۔

## ایم بی 693 کا نعم البدل

نسخہ: مرغی کا انڈہ ایک عدد لے کر ایک سال تک محفوظ رکھیں۔ بعد میں جو کچھ انڈے میں سے نکلے، باریک پیس کر محفوظ رکھیں اور بقدر ایک یا دو چاول بتاشہ یا مویز منقی میں ملا کر گرم پانی یا کسی دیگر مناسب بدرقہ کے ساتھ استعمال کریں اور خدا کے فضل سے فوری فائدہ حاصل کریں۔

فوائد: نمونیہ، ذات الجنب کے لئے نہایت لاجواب دوا ہے اور ایم بی 693 کی گولیوں سے بدرجہا بہتر ہے۔

## سرمہ اکسیر چشم (ممیرا کا بدل)

عوام الناس میں یہ بات مشہور ہے کہ آنکھوں کے امراض کے لئے ممیرا دنیا بھر کی ادویات سے بہتر دوا ہے۔اور اس کی وجہ یہ بتائی جاتی ہے کہ اس سے نیل کا رنگا ہوا کپڑا یا کوے کا پر سفید کیا جا سکتا ہے۔یہی کرشمہ دکھا کر کابلی لوگ ممیرا بہت مہنگے داموں فروخت کر جایا کرتے ہیں۔اور پھر بھی خاطر خواہ فائدہ حاصل نہیں ہوتا۔ذیل میں آپ کی خدمت میں ایک انمول نسخہ پیش کیا جاتا ہے کہ ہر صفت میں ممیرا کا ثانی بلکہ اس سے بھی بہتر ہے اور اس پر طرہ یہ کہ بالکل کم خرچ اور کوڑیوں کے صرفہ سے تیار ہوتا ہے جو اصحاب اس سرمہ کو تیار کریں گے وہ اس کے گن گائیں گے۔

نسخہ: سرمہ سیاہ کی دو تولہ کی ڈلی لے کر ایک پختہ حنظل میں شگاف دے کر رکھ دیں اور چیرا ہوا اوپر دے کر اوپلوں کے انگاروں پر رکھ دیں۔جب معلوم ہو کہ تمام پانی خشک ہو گیا ہوگا تو اس میں سے نکال کر دوسرے میں رکھ دیں اور بدستور انگاروں پر پکائیں۔

علیٰ ہذا القیاس ایک میں سے نکال کر دوسرے میں رکھتے اور پکاتے جائیں۔ یہاں تک کہ پورے سو عدد پھلوں میں تشویہ دے لیں۔پس بفضلہ تعالیٰ بدل ممیرا سرمہ تیار ہے۔اگر تمام تشویہ جات یکساں آگ میں اور ہوا سے بچا کر دیئے گئے تو یہ سرمہ بھی کوے کے پر اور نیل سے رنگے

ہوئے کپڑے کو سفید کرے گا۔ اگر سفید نہ کرے تو یہ خیال فرمائیں کہ احتیاط سے تیار نہیں ہوا۔ البتہ فوائد میں پورا کام دے گا۔

ڈلی مذکور کو کھرل میں ڈال کر نہایت باریک پیس لیں اور مانند غبار ہو جانے پر شیشی میں سنبھال رکھیں اور سوتے وقت تین تین سلائی اللہ کا نام لے کر ڈالا کریں۔

## ٹھنڈا سرمہ

نسخہ: سرمہ سیاہ ایک پاؤ کو کھرل میں ڈال کر باریک کریں اور اس میں ایک ماشہ ست پودینہ خشک جس کو پیپر منٹ کرسٹل بھی کہتے ہیں، ڈال کر خوب کھرل کریں اور شیشیوں میں بھر لیں۔

اسے آنکھوں میں لگانے سے برف کی سی ٹھنڈک محسوس ہوتی ہے اور گرما گرم پانی نکل کر آنکھ صاف ہو جاتی ہے۔ عوام اسے بہت پسند کرتے ہیں اور ہاتھوں ہاتھ خرید لیتے ہیں۔

## بخار شکن

## گھڑی پاس رکھ کر صرف پانچ منٹ میں شرطیہ بخار اتارلو

سو فیصدی مجرب ہے، اپنے پاس گھڑی رکھ کر پانچ منٹ میں بخار توڑنے کا حیرت انگیز نسخہ جس کو جادو کی پڑیا یا کراماتی سفوف یا طلسماتی کھیل غرض جس نام سے بھی تعبیر کیا جائے، بعینہ درست ہوگا۔ بنا کر دیکھ لیں۔

پھر لطف یہ کہ ہر ایک بخار کے لئے مفید ثابت ہوا ہے۔ جونسا بخار ہو خدا کا نام لے کر دوائی کھلا دیجئے اور مریض کے ورثا سے انعام و اکرام حاصل کیجئے۔ میری بیاض کا یہی نسخہ ہے جس پر مجھے ناز ہے اس کے حاصل کرنے میں میرا کافی سرمایہ خرچ ہوا تھا جسے آج کتاب ہذا بالجمل پیش کر رہا ہوں۔

نسخہ: قلمی شورہ ایک تولہ، نوشادر ڈیڑھ تولہ، پھٹکڑی 2 تولہ، شیر مدار ایک تولہ میں کشتہ کر کے جوہر اڑا لیں پھر اس جوہر میں کونین سلفاس 4 گرین، اسپرین 5 گرین، سوڈا سلی سلاس

6 گرین، فینٹسین 8 گرین، کافور ڈیڑھ ماشہ باہم ملا کر سفوف کو شیشی میں محفوظ رکھیں اور بخار چڑھے میں نوجوان کو 3 گرین بچے کو ایک گرین عورت اور بوڑھے کو 2 گرین آب تازہ کے ساتھ دیں۔ اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے بخار اتر جائے گا۔ اول تو چڑھے گا ہی نہیں اگر چڑھے تو دوسرے دن ایک ایسی خوراک پھر دیں۔

## ریڈکو لمیٹڈ کلکتہ 27

## لیگزو

## جلاب کی میٹھی گولیاں

یہ جلاب کی میٹھی گولیاں ہیں۔ ان میں چاکلیٹ شامل کر کے ذائقہ دار بنایا گیا ہے۔ ان کے استعمال سے عادت نہیں پڑتی۔ اور یہ ہلکا جلاب ہے۔

نسخہ: فیناف پتھے الین 2 گرین — ایکسٹریکٹ پوڈوفلین 1/5 گرین

کوکو بمقدار مناسب

ان سب دواؤں کو ملا کر ایک گولی بنائیں اور ایک سے دو گولی ہمراہ دودھ استعمال کریں۔

☆☆☆

## پال اینڈ سن کمپنی کلکتہ

## چرم روگ ہر تیل

نسخہ: تلی کا تیل اچھی طرح صاف کیا ہوا 1/2 3 اونس

ایسڈ کرائیوفینک 15 گرین — کاربالک ایسڈ نصف اونس

سب کو ملا کر آگ پر گرم کریں۔ جب سب چیزیں مل کر ایک ہو جائیں۔ تب فلٹر پیپر سے

چھان کر شیشی میں رکھ لیں۔اس سے مالش کریں اور سوکھ جانے پر بڑھیا صابن سے اچھی طرح دھو ڈالیں۔

فوائد: داد، خارش، داغ، مہاسہ، کیل چھیپ وغیرہ کے لئے نہایت مفید ہے۔

# روپیہ بچانے والے چند فارمولے

## تیل کرنا

پاکستان میں خاص طور پر صوبہ سرحد اور ضلع میانوالی، مظفر گڑھ، ملتان، سرگودھا وغیرہ میں تیل بہت پسند کیا جاتا ہے، اور ان اضلاع میں اس کی بہت مانگ ہے۔

آم کے درختوں پر فروری، مارچ کے مہینوں میں بور (تقریباً پھول کہہ سکتے ہیں) اس کے گچھے کے گچھے ہر شاخ پر بے شمار لگتے ہیں۔اس بر د میں سے نو رے فی صد ہواؤں سے زمین پر گر جاتا ہے اور بے کار جاتا ہے۔

یہی بور تیل کرنا کی جان ہے۔آم کے باغوں کے مالک اس بور کو اکٹھا کرا لیتے ہیں اور تیل بنانے والوں کے ہاتھ فروخت کر دیتے ہیں۔یا تیل بنانے والے خود ہی اپنے مزدوروں سے اس تیل کو اکٹھا کرا لیتے ہیں۔

مالٹے، موسمی اور سنگترے کے پھول بھی کام میں آتے ہیں۔

ترکیب: مالٹے یا آم کے سوکھے بور کو پانی میں بھگو دیں۔دوسرے دن اسے گرم کریں۔جب آدھا پانی رہ جائے تو چھان لیں۔اب اس پانی کو اتنے وزن تیل میں ڈال کر دوبارہ گرم کریں۔یہاں تک کہ پانی جل جائے اور تیل باقی رہ جائے۔بس یہ خالص تیل کرنا ہے۔اس میں سرخ رنگ ملا دیں۔مزید خوشبودار کرنے کے لئے اس میں کرنا کی خوشبو شامل کر دیں۔

ترکیب نمبر 2: توریا دس گنا، بور ایک گنا، دونوں کو کولھو میں ڈال کر تیل نکال لیں۔یہ بھی خالص تیل ہوگا۔

اس میں متذکرہ بالا رنگ اور خوشبو شامل کرلیں۔

## آجکل کے بازاری تیل

آج کل جو بازاروں میں تیل کرنا فروخت ہو رہا ہے وہ دن میں منوں کے حساب سے بنتا اور فروخت ہوتا ہے۔

تیل توریا (یہ سب سے سستا ہوتا ہے) کو حسب طریقہ صاف کرلیں۔ رنگ لیں اور خوشبو ملا لیں۔ بس یہی تیل کرنا ہے بازار میں کسی جگہ سے بھی آپ تیل کرنا لے لیں۔ آپ کو یہی تیل مختلف دل پسند خوشبوؤں میں ملے گا۔ تیل توریہ میں یہ صفت ہے کہ وہ ہر خوشبو کو قبول کرلیتا ہے۔ کیونکہ اس میں اپنی کوئی خوشبو یا بدبو نہیں ہے۔

کرنا کی خوشبو آپ لاہور میں پرفیوم سپلائی کمپنی، قمرسنز وغیرہ شاہ عالم مارکیٹ سے خرید سکتے ہیں۔ اسی طرح ہر بڑے شہر میں خوشبو فروخت کرنے والے تھوک بیوپاریوں سے آپ خرید سکتے ہیں۔

ملتان، مظفر گڑھ، میانوالی اور دیگر کچھ اضلاع میں یہ تیل بہت فروخت ہوتا ہے۔ حسب ضرورت تیل کے چھوٹے یا بڑے سائز کے ڈرم بنوا کر دکانداروں نے رکھے ہوئے ہیں۔ اس میں نیچے براس کاک لگا ہوا ہے۔ اس ڈرم میں تیل توریہ رنگدا بھرا ہوتا ہے۔ بعض دکاندار اس میں بہت معمولی سی خوشبو بھی شامل کردیتے ہیں۔

جب گاہک کوٹین کی کپی، پلاسٹک یا شیشے کی بوتل میں مال دیتے ہیں۔ اس ڈرام میں سے رنگدار تیل ڈال دیتے ہیں۔ اور دوسری خوشبو والی شیشی میں سے خوشبو کرنا ڈال دیتے ہیں۔

ہر چھوٹے بڑے شہر میں جس آدمی کے پاس بھی فروخت کرنے کے لئے چھوٹی سی جگہ بھی موجود ہے وہ اس کاروبار کو کرسکتا ہے۔

## تیل دھنیا

تیل دھنیا بھی اسی طریقہ سے فروخت ہو رہا ہے۔اس کے لئے ملتان مشہور ہے۔اس میں کرنا کی بجائے دھنیا کی خوشبو ملائیں۔

تیل صاف کرنے، بدبو سے بچانے اور خوشبو ملانے کے وہی طریقے ہیں جو اس باب میں پہلے بیان کئے جا چکے ہیں۔

## شیونگ مشین میں استعمال ہونے والا تیل

کتابوں ورسالوں میں کئی ایک نسخے اس چیز کے ملتے ہیں۔ جو سب فضول ہی ہیں۔ مندرجہ بالا کسٹر آئیل ریفائن جیسے کنستر خرید کر شیشیوں میں بھر کر پیکنگ کیا جاتا ہے۔ یہ راز بھی اسی طرح ہے۔یعنی وائیٹ آئیل دو تین قسم کا بازار میں ملتا ہے۔سفید اچھی قسم کا ہوتا ہےاور زرد سستی قسم کا۔ بس زرد وائیٹ آئل کو شیشیوں میں بھر کر خوبصورت پیکنگ میں فروخت کرتے ہیں۔ اس سے مشین کی رفتار تیز ہو جاتی ہے کئی درزی تیل ناریل یا دیگر نباتاتی تیل استعمال کرتے ہیں۔ جو گاڑھا ہونے کی وجہ سے مشین کے چلنے پر خشک ہو جاتا ہے۔اور تیل کا وہ فیٹی ایسڈ پرزوں میں جم جاتا ہےاور مشین کی رفتار گھٹا دیتا ہے۔غرضیکہ یہ خامی وائیٹ آئل میں نہیں ہے کئی دکاندار وائیٹ آئیل زرد میں 25 فیصدی تیل مونگ پھلی ملا دیتے ہیں۔تا کہ پہچان نہ ہو سکےاور قدرے خوشبو بھی ملا دی جاتی ہے۔یعنی ایک پونڈ تیل میں چند قطرے بنزیل ڈی ہائیڈ (بادام کی مصنوعی خوشبو) یا معمولی کا فورملا دیا جاتا ہے۔ یہ کام کافی فائدہ کا ہے۔شیشیاں بھر کر فروخت کریں۔

## ایک پوشیدہ وقیمتی راز

بازاروں میں آپ نے کنستر، ملحب، بالٹی وغیرہ کو ٹانکہ لگانے والی ٹکیاں فروخت ہوتی دیکھی ہوں گی۔ ان کا نسخہ مندرجہ ذیل ہے بنا کر فائدہ اٹھائیں۔ گندھک ڈنڈا یا کوئی دوسری قسم کی گندھک لے کر کسی گہرے برتن میں یا گہری کڑچھی میں ڈال کر کوئلوں کی نرم آگ پر پگھلا لیں۔ جب پگھل کر پانی ہو جائے تو اس میں ایلومینیم کا پاؤڈر جس کو White Bronze Powder

بھی کہتے ہیں۔رنگ روغن والوں کی دکانوں پر عام مل جاتا ہےتھوڑا تھوڑا کر کے اتنا ڈالیں کہ تمام پگھلی ہوئی گندھک کا رنگ چاندی کی طرح ہو جائے۔اب اس کو ٹکیوں کی شکل میں جما لیں اور سوکھنے پر سفید کاغذ میں لپیٹ کر فروخت کریں۔کسی کنستر وغیرہ میں سوراخ کر کے اس کے نیچے موم بتی جلا کر اوپر سے ٹکیہ لگاتے جائیں خود بخود ڈنڈا لگ جائے گا۔یہ نسخہ آپ کو کسی کتاب میں نہیں ملے گا۔

## بناسپتی گھی بنانے کا طریقہ

گرمی کا تیل ایک کلو یا مونگ پھلی کا تیل ایک کلو میں چھ گرام سمندر جھاگ اور چھ گرام کافور باریک کر کے ملا کر خوب گرم کریں گھی تیار کریں۔یہ ٹھنڈا ہونے پر جم جائے گا۔اگر پھر اس گھی کو گرم کر کے ٹھنڈا کریں گے تو مثل اصلی گھی کے جم جائیگا۔

## مچھر بھگانے والی چائینہ بتی بنانا

| | |
|---|---|
| 1۔کوئلہ پسا ہوا 10 گرین | Charcoal Powder |
| 2۔گم بنیزوین 15 گرین | Gum Benzoin Powder |
| 3۔بیروزہ پاؤڈر 2 گرین | Rosin (Powder) |
| 4۔ست پائیتھرم 3 گرین | Extract of Pyrethrum |
| 5۔شورہ قلمی ایک گرام | Potassium nitrate |

سب کو باریک کر کے چھان کر قدرے گوند کے لعاب میں مثل اگر وغیرہ کے بتیاں بنا لی جائیں۔جلانے پر مچھر وغیرہ بھاگ جاتے ہیں یہ چیز جاپان اور چین سے بن کر آیا کرتی تھی۔

## شیل ٹاکس اور فلیٹ نسخے

نالیوں،موریوں،غسل خانوں اور پاخانوں کے صاف کرنے کے واسطے تو فینائل بنایا گیا ہے۔مگر مکان کے اندر کمروں میں جراثیم،مکھیاں،مچھر،پسو،کھٹمل وغیرہ دور کرنے کے لئے ایک

دوسری چیز بنائی گئی ہے۔اوراس کی بکری بھی فینائل کی طرح بہت زیادہ ہے۔اس چیز کا نام مختلف کارخانوں نے مختلف رکھے ہوئے ہیں۔کسی نے اس کا نام فلیٹ رکھا ہوا ہے۔اورکسی نے اس کا نام شیل ٹاکس رکھا ہوا ہے۔یہ دوا نہایت ہی باریک سوراخ والی پچکاری میں رکھ کر مکان میں چھڑکی جاتی ہے۔آپ بھی جو جی چاہے اس کا نام رکھ کر فروخت کیجئے۔مختلف کارخانے اس کو مختلف ناموں سے فروخت کرتے ہیں۔اوران کے بنانے کی ترکیبیں ہیں۔

نسخہ نمبر 1: سنوفلیک کیروسین آئیل یعنی مٹی کا عمدہ قسم کا تیل ایک گیلن

بی اوسی پٹرول ایک گیلن نفتھلین یعنی فینائل کی گولیاں آدھ کلو

فارمیلین آدھ کلو سٹرونیلا آئیل آدھ پاؤ

کاربالک ایسڈ آدھ کلو

آپس میں ملا کر اچھی طرح بند کر دیں۔تاکہ ہوا باہر نہ نکل سکے۔تین دن کے بعد تیار ہوگا کام میں لائیں۔

نسخہ نمبر 2: سنوفلیک کیروسین آئیل ایک گیلن۔پٹرول ایک گیلن

نیفتھلین ایک چھٹانک یوکلپٹس آئیل ایک چھٹانک

سب کو اچھی طرح ملا کر تین دن کے بعد کام میں لائیں۔

نسخہ نمبر 3: سنوفلیک یعنی کیروسین آئیل ایک گیلن۔پٹرول ایک گیلن۔تارپین کا تیل نصف گیلن، کافور ایک چھٹانک، کریسول Cresol (فینائل کی گولیاں) ایک تولہ، فارملین ایک تولہ، سٹرونیلا آئیل ایک چھٹانک۔

تین روز تک اچھی طرح بند کر کے رکھو۔اس کے بعد کام میں لاؤ۔

## شربتوں کو محفوظ رکھنا

جو دوست شربتوں کا کام تجارتی طور پر کرنا چاہتے ہیں انہیں چاہئے کہ بوتلوں کو اصولی طور پر اسٹرلائیز ڈ کر لیں اور جب شربت کا قوام تیار ہونے والا ہو۔تو اس میں فی پونڈ 2 سے 4 گرین

تک سیلی سلاس ایسڈ ڈال دیں۔اس سے شربت عرصہ دراز تک ختم نہیں ہوتا۔ یورپ کے تیار شدہ شربتوں کے عرصہ دراز تک خراب نہ ہونے کا راز یہی دوائی ہے۔ اور اس سے عرصہ دراز تک شربت محفوظ رہتے ہیں۔اس کے علاوہ جن شربتوں میں ترش چیزیں ڈال دی جائیں وہ شربت بھی جلد خراب نہیں ہوتے جیسے ست لیموں وغیرہ فی بوتل 4 گرین سوہاگہ وغیرہ ڈالنے سے بھی شربت خراب نہیں ہوتے۔

## شربت کا پاؤڈر

قریب 11-10 برس ہوئے امریکہ کے بنے ہوئے شربت پاؤڈر کے کچھ پیکٹ خریدے تھے ایک پیکٹ ایک گلاس پانی میں ڈال دینے سے رنگین خوشبودار ہوجاتا تھا۔آج کل یہ شربت پاؤڈر بازار میں حاصل نہیں ہوتا ہے اور اگر کوئی آسانی سے بیوپاری تیاری کا کام کرلے تو اچھا فائدہ حاصل کرسکتا۔ پاؤڈر شربت بنانے کے لئے مندرجہ فارمولا اچھا رہے گا۔

سائٹرک ایسڈ کا پاؤڈر ایک اونس، باریک پسی ہوئی چینی 16 حصہ،ان دونوں کو ملا کر رکھ لیجئے اگر اس کو پانی میں ڈال کر پئیں تو اس کا ذائقہ لیموں کے شربت جیسا ہوگا۔مگر ان میں نہ تو رنگ ہے اور نہ خوشبو۔ اگر اصلی لیموں کا مزہ دینے کے لئے اس شربت پاؤڈر میں لیموں کا ایسنس ملا کر نارنگی کا شربت تیار کیا جاسکتا ہے اور اسی طرح جس پھل کی خوشبو ملا دیں گے اسی کا شربت تیار ہو جائے گا۔اس پاؤڈر کو سدیوڈائٹ ڈبوں میں یا پیکٹوں میں رکھنا چاہیے۔

## ایک نئ چیز

ذیل میں ایک نئ چیز یعنی شربت کا سفوف، پاؤڈر شربت کے چند فارمولے درج کرتا ہوں۔نئ چیز ہے۔چل نکلنے کے امکان ہیں۔ بنائیے اور فائدہ اٹھائیے۔

آدھ آدھ اونس کی پڑیہ بٹر پیپر میں لپیٹ دیجئے اور نام وغیرہ کے چھپے ہوئے نفیس لفافوں میں بند کرکے فروخت کریں۔

1۔سائٹرک ایسڈ (Citric Acid) ایک اونس 2۔سکرین ایک ڈرام

3۔دانہ دار چینی ایک پونڈ

سب چیزوں کو علیحدہ علیحدہ کھرل کر کے سفوف بنا کر ملا لیں اور باریک چھلنی میں چھان لیں تا کہ تمام اجزاء ایک جان ہو جائیں بس یہ پاؤڈر شربت کا بیس (Base) تیار ہے۔شربت کے نسخے ذیل میں درج ہیں۔

صندل: پاؤڈر شربت بیس ایک پونڈ، روغن صندل ایک ڈرام، دونوں کو کھرل کر کے یک جان کر لیں۔

آرنج: پاؤڈر شربت بیس ایک پونڈ 2۔رنگ آرنج پانچ گرین 3۔آئیل آف آرنج بیس قطرے 4۔ایسنس آف آرنج چالیس قطرے۔

نوٹ: آرنج کلر جو شربت میں استعمال ہوتا ہے۔وہی استعمال کریں۔

لیمن: پاؤڈر شربت ایک پونڈ 2۔زرد رنگ پانچ گرین 3۔ایسنس آف لیمن نصف ڈرام۔

پائن ایپل: پاؤڈر شربت بیس ایک پوند، پائن ایپل کلر پانچ گرین۔ایسنس آف پائن ایپل نصف ڈرام۔

الغرض اسی طرح رس بھری، اسٹابری، گلاب، کیوڑہ، وغیرہ وغیرہ کے شربت پاؤڈر تیار ہو سکتے ہیں۔

نوٹ: سکرین اصلی 55 طاقت کی استعمال کریں۔شربت بغیر سوڈا بائیکارب ملائے سکرین حل نہیں ہوگی۔

## شربت فولاد بنانے کا راز

فیری ایٹ ایمونیا سائٹراس Ferriet Amonia Citres باریک پیس کر 1 1/2 ڈرام، لائیکوار، ارسینی کیلس، وس بوند، روح کیوڑہ وروح گلاب حسب ضرورت میں حل کر لیں۔ بعدازاں سادہ شربت چینی کا ایک بوتل جو کہ ذرا گاڑھا پکایا گیا ہو، میں ڈال کر حل کر لیں۔رنگ

سرخ کھانے والا حسب ضرورت ملا کر بوتل میں بھر لیں اور کوئی اچھا سا لیبل لگا کر پیک کر کے فروخت کریں۔ نہایت اعلیٰ شربت تیار ہوگا۔ مقدار خوراک اڑھائی تولہ سے پانچ تولہ ہے۔ یہ شربت مقویٰ معدہ وجگر ہے۔ تازہ خون پیدا کر کے اور جسم کو طاقتور بنا کر کمزوری کو رفع کرتا ہے۔

## سوڈا واٹر شربتوں کے مکمل نسخے

ادویاتی شربتوں اور سوڈا واٹر کی بوتلوں میں استعمال ہونے والے شربتوں میں اتنا فرق ہے کہ سوڈا واٹر والی بوتلوں میں جو شربت ملائے جاتے ہیں۔ ان میں سکرین ملا دی جاتی ہے۔ تاکہ شربت کی مٹھاس بڑھ جائے۔ اس کے علاوہ حسب پسند سوڈا واٹر میں استعمال ہونے والے رنگ اور ایسنس ملا کر شربت بنائے جاتے ہیں، سوڈا واٹر شربتوں کے چند ایک مجرب نسخہ جات درج ذیل ہیں۔

چینی دانہ دار 7 کلو لے کر اس میں 1/2 2 کلو صاف پانی ملا کر آگ پر رکھ دیں، جب اس میں دو تین ابال آ جائیں تب ست لیموں 6 ماشہ ولائتی ملا دیں اس سے سب میل اوپر آ جائے گی جسے اتارتے جائیں آخر میں سوڈا بائیکارب 9 ماشہ پانی میں گھول کر ملا دیں جب سوڈا بائیکارب کی جھاگ بیٹھ جائے تب اس 9 ماشہ سے ایک تولہ تک سکرین تھوڑے پانی میں گھول کر ملا دیں اور چند جوش آگ پر بھی دے کر نیچے اتار لیں اگر اس شربت کا قوام کچھ پتلا ہو تو کوئی حرج نہیں ہے۔ کیونکہ سکرین کے اینٹی سپٹک ہونے کی وجہ سے شربت خراب نہیں ہوتے۔

شربت لیمن: شربت (مندرجہ بالا) 2 بوتل، ایسنس لیمن بڑھیا 60 بوند، ست لیموں 3 ماشہ، مقدار فی سوڈا واٹر بوتل 1 تولہ استعمال کریں۔

شربت روز: شربت (مندرجہ بالا) 1 بوتل، ایسنس روز بڑھیا 30 بوند، رنگ سرخ (شربت والا) تھوڑے روح کیوڑہ میں حل کر کے شربت میں ملا دیں۔ اور ساتھ ہی اصلی ست لیموں 1 1/2 ماشہ شامل کریں۔ مقدار فی بوتل 1 تولہ استعمال کریں۔

شربت کیلا: شربت (مندرجہ بالا ترکیب سے تیار شدہ) ایک بوتل (14 چھٹانک یا ایک کلو)

ایسنس کیلا بڑھیا30 بوند، رنگ سبز ایک ماشہ (شربت والا) ست لیموں 2 ماشہ، مقدار فی بوتل ایک تولہ۔

شربت سنگترہ: شربت (مندرجہ بالا ترکیب سے تیار شدہ) ایک بوتل، ایسنس سنگترہ 30 بوند، (2 ماشہ) رنگ حسب پسند ایک ماشہ، ست لیموں 2 ماشہ، مقدار فی بوتل ایک تولہ

نوٹ: اس طرح رسبھری، مالٹا، وِمٹو وغیرہ سوڈا واٹر شربت تیار کئے جا سکتے ہیں۔ جس قسم کا شربت بنانا ہو اسی قسم کا ایسنس 2 ماشہ (30 بوند) رنگ خوردنی ایک ماشہ، شربت (مندرجہ بالا ترکیب سے تیار شدہ) ایک بوتل اور آخر میں ست لیموں 2 ماشہ شامل کر کے تیار کر سکتے ہیں۔

## لائم جوس کارڈیل (موسم گرما کا تحفہ)

صاف پانی 10 گیلن، کاغذی لیموں کا رس 1/2 8 گیلن، شکر سفید 27 کلو، آرنج ایسنس 2 اونس، گلوکوز 4 گیلن، ایسنس لیمن 8 ڈرام

بنانے کی ترکیب: رس شکر اور پانی کو ملا کر قوام پکائیں اور میل وغیرہ سے صاف کر لیں اور گلوکوز بھی ملا دیں۔ جب شربت کا قوام تیار ہو جائے تو اتار کر ٹھنڈا ہونے پر ایسنس وغیرہ شامل کریں۔ نہایت اعلیٰ درجہ کا لائم جوس کارڈیل یا لیمن کرش تیار ہے۔

نوٹ: ایسنس الکوحل سے بنے ہوئے استعمال کریں۔ قوام کو بہت گاڑھا کرنے کی بھی ضرورت نہیں ہے۔

نوٹ: مندرجہ بالا نسخہ میں لیموں کی جگہ تازہ سنگتروں کا رس اور ست لیموں ایک ڈرام ملا دیں۔ آرنج کرش تیار ہو گا۔

## آئس کریم پاؤڈر (برف جمانے کا پاؤڈر)

یہ گرمیوں کے زمانے کی چیز ہے۔ ریسٹورنٹ اور ہوٹلوں میں کافی کھپت ہوتی ہے۔

نسخہ: 1۔ سوکھا ہوا دودھ کا پاؤڈر 51 حصہ، 2۔ شکر کا سفوف (پسی ہوئی) 53 حصہ

3۔سوڈیم کاربونیٹ 2 حصہ 4۔کریم آف ٹارٹار 4 حصہ

5۔وینیلین Vanillin 1/2 حصہ

سب کو ملا لیا جائے بوقت ضرورت ایک حصہ یہ پاؤڈر لے کر اور 9 یا 10 حصہ پانی میں حل کر کے آئس کریم جمائی جائے بہت لذیذ ہوتی ہے۔

## گھی ٹیسٹ کرنے کا جدید طریقہ

گھی (پگھلا ہوا) 5 سی سی، ہائیڈروکلورک ایسڈ 5 سی سی، فرفرال لوشن 8 قطرے۔

ترکیب: پہلے ٹیسٹ ٹیوب میں (جو ہر سائنس کا سامان بیچنے والے دکانداروں یا انگریزی دوا فروشوں سے مل جاتی ہے) پھر نمک کے تیزاب کو ملا دیجئے اور آخر میں فرفرال کا گھول ڈال کر اسے شیشی کی نلی سے ملا دیجئے، اگر اس میں معمولی سی بھی ملاوٹ ہوگی، تو اس کا رنگ براؤن ہو جائے گا۔ اگر زیادہ ملاوٹ ہے تو گہرا براؤن ہوگا۔ اگر بالکل خالص ہے تو بالکل سفیدی مائل یا ہلکا پیلے رنگ کا ہوگا۔ یہ طریقہ میں نے کئی بار آزمایا ہے بہت کامیاب ہے۔

## سکویش سازی

پاکستان ایک گرم ملک ہے اور اس میں موسم گرما کافی لمبا ہوتا ہے۔ اس لئے یہاں گرمی کے موسم میں ٹھنڈے اور فرحت بخش شربتوں کی کافی مانگ ہے۔ فی الحال سوڈا واٹر اور شربت کثیر مقدار میں استعمال ہوتے ہیں۔ لیکن سکویش کی مانگ جن میں پھلوں کے رس کا جزو ہوتا ہے۔ دن بدن بڑھ رہی ہے اور جوں جوں لوگوں کو پھلوں کے رس کی غذائی اہمیت کا احساس ہوگا۔ سکویش کی مانگ کافی بڑھ جائیگی۔

سکویش میں پھل کی قدرتی خوشبو اور ذائقہ قائم رہتا ہے اور چونکہ اس کو پکایا نہیں جاتا۔ اس میں پھلوں میں موجود وٹامنز ضائع نہیں ہوتے یہی وجہ ہے کہ پڑھے لکھے طبقے میں یہ بہت مقبول ہو رہے ہیں۔ اس کے مقابلے میں بازاری شربت صرف ایسنس کھانڈ اور رنگ سے بنائے جاتے

ہیں۔اس لئے ان کی غذائی اہمیت کچھ نہیں ہوتی۔

## سکویش کو محفوظ کرنے کے طریقے

1۔حرارت کے ذریعے محفوظ کرنا۔۔۔۔۔۔۔۔۔اس طریقے کو پسٹو رائی زیشن کہتے ہیں۔ اس لئے طریقہ میں خراب کرنے کے ذمہ دار جراثیم ہیں جو مناسب حالات میں اپنی پیدائش بڑھا سکتے ہیں۔گرم کرنے سے یہ جراثیم مر جاتے ہیں۔اس طریقہ میں تیار شدہ جوس کی بوتلوں کو ابلتے ہوئے پانی میں آدھ گھنٹے کے لئے رکھا جاتا ہے۔جس سے یہ جراثیم مر جاتے ہیں۔اگر جوس کو دواؤں کے ذریعے محفوظ کیا جائے تو گرم کرنے کی ضرورت نہیں رہتی۔

2۔سکویش کو دواؤں کے ذریعے محفوظ کرنا۔اس طریقے میں سکویش اور جوش وغیرہ کو محفوظ کرنے کے لئے مندرجہ ذیل دوائیں استعمال کی جاتی ہیں۔

## 1۔پوٹاشیم یا سوڈیم میٹا بائی سلفائیٹ

یہ دوائی ایک اونس سو پونڈ تیار شدہ مال میں ملائی جاتی ہے۔اسے عام طور پر سنگترہ، مالٹا، لیموں،انگور اور لائم جوس میں استعمال کیا جاتا ہے۔پوٹاسیم یا سوڈیم میٹا بائی سلفائیٹ کی متذکرہ بالا مقدار بے ضرر ہے اور اس کا استعمال قانون اشیاء خوردنی امریکہ اور انگلستان کے ماتحت جائز ہے۔اس دوائی کو مضبوط ڈھکنے والے ڈبے میں بند رکھنا چاہیئے تاکہ یہ ہوا لگنے سے خراب نہ ہو جائے اور یہ مے اینڈ بیکر لندن یا جانسن اینڈ سنز کی بنی ہوئی لینی چاہیئے۔

## 2۔سوڈیم نیز وئیٹ

یہ دوائی ڈیڑھ اونس سو پونڈ تیار شدہ مال میں یعنی (فی صد) ملائی جاتی ہے یہ عام طور رنگ دار پھلوں مثلاً جامن، فالسہ، رنگ دار انگور وغیرہ کے جوس اور سکویش میں استعمال کی جاتی ہے۔

نوٹ: یہ دوائیں ملانے کے لئے تھوڑے سے پانی یا شربت میں گھول لینی چاہیئے اور قطرہ دو قطرہ تیار شدہ مال میں ہلا ہلا کر شامل کر لینی چاہیئے۔

3۔سکویش میں یہ دوائیں ڈالنے کے بعد ہی سکویش کو استعمال نہیں کرنا چاہئے۔ بلکہ کچھ دن کے بعد استعمال میں لانا چاہئے۔اس وقت استعمال کرنے سے گلے میں خراش پیدا ہو جائے گی۔

## شربت روح افزا

جسے ہمدرد دواخانہ کے علاوہ کئی ایک تجارتی دوا ساز ادارے مختلف ناموں سے مشتہر کر کے فروخت کر رہے ہیں،مثلاً شربت روح افزا،شربت فرحت افزا وغیرہ وغیرہ جو واقعی بڑا مقبول عام اور بے حد مفید ثابت ہو چکا ہے۔ بالخصوص موسم گرما میں بہت ہی مستعمل ہے۔جس کا نسخہ بغرض افادہ ناظرین کرام درج ذیل ہے:

اجزاء نسخہ معہ ترکیب ساخت: گل گاؤزبان 5 تولہ،ابریشم مقرض 5 تولہ،گل کیوڑہ 5 تولہ،گل نیلوفر 5 تولہ،گل سیوتی 1/2 2 تولہ،گل گڑھل 1/2 2 تولہ،کشنیز خشک 1/2 2 تولہ، برگ بادر نجبویہ 1/2 2 تولہ، برادہ صندل سفید 1/2 2 تولہ،خس تازہ 1/2 2 تولہ،الائچی سفید 1/2 2 تولہ،رشنہ 1/2 3 تولہ۔

عرق گلاب تازہ بائیس بوتل میں 24 گھنٹہ تک بھگو کر پھر اس سے بطریق معروف 15 بوتل عرق کشید کر لیں اب مذکورہ بالا پندرہ بوتل عرق میں 22 کلو قند سفید شامل کر کے شربت لکائیں اور میل ہٹاتے جائیں۔ جب شربت کا قوام بن جائے تو چھان کر بوتلوں میں بھر لیں اور ہر بوتل میں روح بید مشک 1/2 2 تولہ، روح کیوڑہ 1/2 3 تولہ شامل کر لیں۔اور خوش رنگ بنانے کے لئے رس بھری رنگ بقدر ضرورت ملا لیں۔بس شربت تیار ہے۔

ترکیب استعمال: پانی میں شربت بقدر 2 تولہ سے 1/2 2 تولہ حل کر کے برف ملا کر بطور شربت استعمال کریں جس سے تمام دن دل خوش وخرم رہے گا۔

فوائد: تقویت قلب وگرمی اور وحشت کو زائل کرتا ہے۔روح کو فرحت بخشتا ہے اور پیاس کو بجھاتا ہے۔جس کا موسم گرما میں استعمال گرمی کی ان تمام بیماریوں سے محفوظ رکھتا ہے۔ جو عموماً حرارت کے حد اعتدال سے بڑھ جانے سے لاحق ہوتی ہے۔

## شربت روح افزا خاص

یہ لاجواب شربت دہلی کے کئی دواخانوں کا مشہور شربت ہے مکمل نسخہ جو کافی تجربات کے بعد ترتیب دیا گیا ہے۔ درج ذیل ہے تربوز کا رس 1/4 کلو، گڑھل کے پھولوں کا رس 1/2 پاؤ، چینی 3 پاؤ بطریق معروف شربت تیار کریں اور روح کیوڑہ روح گلاب ایک ایک تولہ شامل کریں۔ رنگت کے لئے رنگ سرخ کھانے والا حسب ضرورت ملا کر خوبصورت شربت تیار کر لیں۔

## شربت جادو اثر

سکرین عمدہ 5 رتی 2 اونس روح کیوڑہ میں شامل کر کے محفوظ رکھیں۔ بوقت ضرورت صرف آٹھ دس قطرے پانی میں ڈال کر خوش ذائقہ کیوڑے کا شربت پی سکتے ہیں۔ سفر میں چھوٹی سی شیشی جیب میں ڈال لیں نہایت کارآمد چیز ہے۔

## نسخہ عرق جادو والا

ست پودینہ 1 تولہ، کافور دیسی 2 تولہ، شیشی میں ڈال کر اور کارک لگا کر چند منٹ دھوپ میں رکھیں پانی کی طرح ہو جائے گا۔ اس کا نام عرق جادو والا مشہور ہے۔

مقدار خوراک: چھ ماہ کی عمر تک 5 بوند، ایک سال تک 10 بوند، دو تین سال کے بچہ کے لئے 1/2 چمچہ ہمراہ عرق سونف یا فنیز یا دردیں۔ ولائتی گرائپ واٹر سے بدرجہا بہتر ہے۔ اور ہمارے دواخانہ کا پیٹنٹ شربت ہے۔

## شربت روح افزا (موسم گرما کا لاجواب تحفہ)

برادہ صندل سفید، ابریشم خام مفرض، گل بنفشہ، گل گاؤزبان ہر ایک 2 تولہ، دانہ الائچی خورد ایک تولہ، عرق گلاب عمدہ، عرق گاؤزبان، عرق بید مشک ہر ایک نصف کلو، چینی دانہ دار ایک کلو بدستور شربت بنالیں یعنی مذکورہ بالا ادویہ عرقیات میں تمام رات بھگو دیں اور صبح نرم آگ پر جوش

ہوں۔ جب نصف عرق باقی رہ جائے اتار کر مل کر صاف کر لیں، بعد میں چینی شامل کر کے شربت کا قوام کر لیں اور آخر قوام میں ورق چاندی 35 عدد اور روح گلاب 3 ماشہ شامل کر کے محفوظ رکھیں۔

نوٹ: دوران شربت قوام میل وغیرہ اتار کر نہایت شفاف کر لیا جائے۔ نہایت خوبصورت اور خوش رنگ شربت تیار ہوگا۔

فوائد: دل و دماغ کو فرحت بخشتا ہے پیاس کو تسکین دیتا ہے۔ خفقان حار، مالیخولیا وغیرہ کو زائل کرتا ہے۔

خوراک: 3 تولہ ہمراہ آب سرد، علی الصباح اور شام نہایت عمدہ شے ہے اور گرمیوں کا لاجواب تحفہ ہے۔

## عرق بید مشک

بید مشک کے پھول 1/4 کلو، پانی 6 کلو

ترکیب مندرجہ بالا سے عرق کشید کریں۔

مقدار 5 تولہ دوسری مناسب دواؤں کے ہمراہ استعمال کریں۔

فوائد: دل و دماغ اور معدے کو طاقت دیتا ہے۔ گھبراہٹ، کمزوری دل کو مفید ہے۔

## عرق کیوڑہ

پھول کیوڑہ پھلیاں یا بالیاں 6 عدد، پانی 4 کلو

ترکیب مندرجہ بالا سے 4 بوتل عرق کشید کریں۔

مقدار 5 تولہ ہمراہ دیگر ادویہ مناسبہ۔

فوائد: دل کی دھڑکن کو دور کرتا اور دل دماغ و جگر کو طاقت و فرحت بخشتا ہے۔

## عرق گلاب

گل گلاب تازہ 1/2 کلو، صندل سفید 6 ماشہ، پانی صاف 5 کلو، 4 بوتل عرق کشید کریں۔

اگر تازہ گلاب کے پھول نہ ملیں تو خشک گلاب کے پھول 1/4 کلو استعمال کریں۔

فوائد: گرمی و قبض کے لئے مفید ہے دل کو تقویت دیتا ہے۔

☆☆☆

## بوٹ کی ایڑی کا پالش یعنی ہل پالش بنانا

### (1)

کارنوبا موم 3 پونڈ

سپیرافین موم 3 پونڈ

چھتے کی موم ایک پونڈ

رنگ حسب ضرورت 4 اونس

تارپین کا تیل نصف پونڈ

### (2)

سیسریسین موم (Ceresine wax) 15 پونڈ

پیرافین موم 6 پونڈ

رنگ سیاہ یا براؤن حسب منشا آٹھ اونس

ترکیب تیاری: موم کو ملا کر پگھلا لو۔ 900 درجہ سینٹی گریڈ پر گرم کرو۔ اس میں تارپین کے تیل میں رنگ کو حل کر کے اسے اچھی طرح ملا کر آپس میں یکجان کر لیں گرم گرم کو ڈبیوں میں بھر لو اور جمنے پر مومی کاغذ لگا کر ڈبیوں میں بھر لیں۔ یا تمام قوام جمنے پر ٹکیاں کاٹ کر ڈائی کا ٹھپہ لگائیں۔ ٹھپے آپ بازار سے سانچے اور ڈائیاں بنانے والوں سے بنوا سکتے ہیں۔ ٹکیاں ایک انچ قطر کی اور 1/4 انچ موٹی ہوتی ہیں۔

## خوبصورتی بڑھانے کے راز

## اوبٹنا بہار شباب، آرائش حسن

خشخاش، کچور، ناگرموتھا، انبہ ہلدی، صندل سرخ سب کو ہم وزن ملا کر سفوف تیار کر لیں۔ اس میں نارنگی کے چھلکے کا سفوف ہم وزن ملا لیں تیار ہے۔ بوقت ضرورت جسم پر مالش کر کے غسل کر لیا کریں۔ جلد بدن نرم ملائم چمکیلی اور خوبصورت ہو جائے گی۔ خوشبو کی لہریں دماغ کو معطر کر دیں گی۔

## اوبٹنا شباب افروز

بابڑنگ، باپچی، خشخاش، انبہ ہلدی، کچور، ناگرموتھا، پانڑی، پوست ترنج، صندل سفید یا سرخ تمام اشیاء ہم وزن سفوف تیار کر لیں۔ اس میں حسب پسند خوشبویات ملا لیں۔ بوقت ضرورت جسم پر مالش کریں۔

## گل اندامی

برگ نیم، برگ انار شیریں، انبہ ہلدی، برگ حنا ہر ایک ہم وزن لے کر سفوف بنا لیں۔ کڑوے تیل میں ملا کر چہرہ اور جسم پر خوب مالش کر کے ایک گھنٹہ کے بعد غسل کریں جسم و چہرہ گلاب کے پھول کی مانند ہو جائیں گے۔

## گلعذاری

آرد مسور، آرد باقلا، آرد جو، پوست سنگترہ، سوڈا بائیکارب، ہر ایک ایک تولہ، مغز بادام 2 1/2 تولہ، ادویات کو فتنی کو کوٹ کر چھان لیں اور دوسری اشیاء میں ملا کر سفوف بنائیں۔ حسب ضرورت سفوف پانی میں ملا کر رات کو سوتے وقت چہرہ پر ملیں۔ صبح اٹھ کر نیم گرم پانی سے چہرہ دھو ڈالیں بعد ازاں کوئی خوشبودار عمدہ تیل یا تیل ناریل مل لیں دیکھنے والے کو صنم قاتل کا دھوکا ہوگا۔

## رشک حور

گل سرس، لودھ، صندل، ناگ کیسر، ہم وزن کوٹ چھان کر سفوف بنا لیں ایک تولہ سفوف لے کر دہی میں ملا کر چہرہ جسم پر ملیں۔ کچھ دیر بعد دھو ڈالیں چہرہ نہایت خوبصورت نکل آئے گا۔ داغ چھائیاں وغیرہ دور ہو جائیں گی۔

## گل روئی

برگ نیم، ہلیلہ، بلیلہ، آملہ، صندل سفید پاؤڈر، لودھ، کچور، گیہولہ ہم وزن لے کر کوٹ چھان سفوف بنا لیں۔ کڑوے تیل میں حسب ضرورت ملا کر چہرہ اور جسم پر ملیں چمک دمک دو چند ہو جائے گی۔ چھائیاں وغیرہ دور ہو جاتی ہیں۔

## رشک قمر

کٹھلی آم، چھلکا آم، ہرڑ ہر ایک ایک تولہ، چھلکا جامن، صندل سرخ، جٹا بانسی کچور، ناگر موتھا، انبہ ہلدی، چھلکا سنگترہ 2 تولہ، جملہ اشیاء کو کوٹ پیس کر سفوف بنا کر عرق گلاب یا عرق کیوڑہ میں پیس کر ٹکیاں بنا لیں ضرورت کے وقت قدرے لے کر پانی میں ملا کر جسم اور چہرہ پر ملیں ایک گھنٹہ کے بعد غسل کریں اور نرم کپڑے سے جسم کو پونچھیں اور قدرے تیل ناریل چہرہ پر ملیں چہرہ مثل بدر منیر چمک اٹھے گا تجربہ شرط ہے۔

## بال عمر بھر نہ اگنے کے دو نسخے

اول: اجوائن خراسانی، ترمس، نوشادر، تخم شوکراں (کونائم) ہر ایک کو ہم وزن لے کر آب زہرہ بز میں تین بار تر اور خشک کریں پھر باریک پیس کر رکھ لیں اور پہلے بالوں کو اکھاڑ کر یہ دوا سرکہ میں ملا کر لیپ کریں۔ دو تین بار کے عمل سے مقصد پورا ہو گا۔

دوم: ایکسٹرکٹ آف ہملاک 2 ڈرام، کالچی سین 4 ڈرام، دونوں کو ایک اونس الکوحل میں

خوب حل کر کے نیلے رنگ کی شیشی میں بھر دیں، پہلے بالوں کو جڑ سے اکھیڑ کر یہ دوا روزانہ دو تین ہفتے تک لگاتے رہیں۔ بال دوبارہ پیدا نہ ہوں گے۔

نوٹ: واضح رہے کہ اس قسم کی دوائیں اکثر نقصان دہ ہوتی ہیں۔ اور جلد کو خراب کرنے کے علاوہ مسامات کو بند کر دیتی ہیں۔ لہٰذا ان کا استعمال نہایت احتیاط سے کیا جائے۔

## عورتوں کی مونچھوں کا علاج

اس کا سہل علاج یہ ہے کہ فیمنول کا سفوف ان بالوں پر لگایا جائے یہ دوا تمام انگریزی دوا فروشوں سے مل سکتی ہے۔ اس سے نہ صرف اسی وقت وہ بدنما بال دور ہو جاتے ہیں بلکہ ہمیشہ کے لئے ان کی جڑیں کمزور ہو جاتی ہیں اور چند مرتبہ کے استعمال سے پھر بال بالکل نہیں اگتے۔

## بال ہمیشہ کے لئے اڑ جائیں گے

الکحل 12 گرام، ایوڈین 5. گرام، کلوڈین 35 گرام، تارپین کا تیل 5. گرام کسٹر آئل 2 گرام ان سب کو ملا کر حل کر کے جہاں کے بال اڑانا مطلوب ہوں۔ اس جگہ دن میں ایک یا دو مرتبہ متواتر تین یا چار روز استعمال کریں۔ یہ بال اڑانے کا خاص الخاص نسخہ ہے۔

نوٹ: کلوڈین Collodin گن کاٹن کا ایتھر میں بنایا ہوا پانی۔

## کپڑے پر لکھنے والی واٹر پروف سیاہی کا فارمولا

سہاگہ 1/2 2 اونس، شلیک 1/2 6 اونس، گوند ببول (شدھ) 5 اونس، نگروسین 1/4 4 اونس، سپرٹ ریکٹی فائیڈ 1/2 6 اونس، روغن لونگ ایک ڈرام، کشید شدہ پانی 10 پونڈ۔

ترکیب: سب سے پہلے 2 پونڈ ڈسٹلڈ واٹر میں گوند بھگو کر ایک دن کے بعد چھان لیں۔ اس کے بعد 2 پونڈ پانی میں نگروسین حل کریں۔ روغن لونگ سپرٹ میں حل کر کے 2 پونڈ پانی میں ملا کر علیحدہ رکھ لیں۔ اب ان میں ہر سہ محلول کو آپس میں ملا لیں۔ یہ محلول نمبر 1 تیار کریں۔ بابقایا 4 پونڈ پانی میں سہاگہ حل کر کے واٹر باتھ پر گرم کریں اور اس میں شلیک ڈال دیں اور ہلاتے رہیں جب

تمام شلیک پانی میں حل ہو جائے تو واٹر باتھ نیچے اتار کر تھوڑا ٹھنڈا ہونے پر نیم گرم حالت میں محلول نمبر 1 بھی نیم گرم حالت میں محلول میں ملائیں اور ہلاتے رہیں۔ ہر دو کے مل جانے پر ململ یا فلالین کے کپڑے میں سے چھان لیں۔ اگر زیادہ گاڑھا یا پتلا بنانا ہو تو سپرٹ کی مقدار میں کمی، بیشی کر لیں۔

## سٹین لیس سٹیل کے برتن مجلّا کرنیکا پاؤڈر

پائپ کلے آٹھ حصے　　　　کریم آف ٹارٹار 2 حصے

دونوں کو کھرل کر کے ملا لیں۔ پلیٹ پاؤڈر تیار ہے۔ سٹین لیس سٹیل وغیرہ کی چیزیں خوب صاف ہوتی ہیں۔

بنا کر فائدہ اٹھائیں بازار میں یہ پاؤڈر کئی ناموں سے بک رہا ہے۔ آپ خود تیار کر کے مناسب پبلسٹی کر کے روپیہ کما سکتے ہیں۔

## قلفیاں اور آئس کریم تیار کرنا

موسم گرما میں قلفیاں اور آئس کریم عام استعمال کی چیز ہے۔ ان کے بنانے کا طریقہ درج ذیل ہے:

سب سے پہلے ایک چھٹانک چاول کو بھگو دو۔ پھر بھیگے ہوئے چاولوں کو اچھی طرح سے پیس کر کپڑ چھان کر لیں اب ابلتے ہوئے دودھ 1/2 2 کلو میں یہ کپڑ چھان کیا ہوا چاول کا پانی ڈال دیں اور اچھی طرح ہلائیں تاکہ گلٹیاں نہ بن جائیں۔ 15,20 منٹ تک اسے نرم آگ پر ابالیں۔ پھر اس میں ایک پونڈ چینی ڈال کر نیچے اتار کر ٹھنڈا کر لیں، اگر قلفیاں رنگ دار بنانی ہوں تو حسب پسند کھانے والے رنگ (جو مٹھائیوں میں استعمال ہوتے ہیں) ملا سکتے ہیں۔ ٹھنڈا ہونے پر اس میں باریک شدہ الائچی یا من پسند خوشبو ملا دیں۔ کترے ہوئے بادام اور پستہ بھی ملایا جا سکتا ہے۔ اب اسے قلفیوں میں بھر دیں اور اس کے اوپر ڈھکنے لگا کر گندھے ہوئے آٹے سے اچھی

طرح بند کر دیں، اب کسی لکڑی، مٹی یا دھات کے برتن میں تھوڑی سی برف اور نمک ڈال کر اس پر ان قلفیوں کی تہہ لگا دو اور اب اوپر سے بھی قلفیوں کی جما سکتے ہیں۔ ہر تہہ کے نیچے برف اور نمک کا ہونا ضروری ہے۔ اب اس برتن کو اوپر سے ڈھک کر ایک بوری سے اچھی طرح لپیٹ دیں۔ اور اسے آہستہ آہستہ ہلائیں تا کہ ایک تو مرکب سب جگہوں پر ٹھنڈک پہنچا سکے دوسرے قلفیوں کے اندر کا مال ٹھنڈا ہوتا ہے عام طور پر قلفیاں جمنے کا کام بیس منٹ تک ہو جاتا ہے اور اگر ان قلفیوں کو اسی برتن میں پڑا رہنے دیں تو کئی حالتوں میں 24 گھنٹہ تک اچھی حالت میں رہتی ہیں۔ ہر ایک قلفی جس میں 1/2 1 چھٹانک تک مال آ جائے گا، کی ایک درجن قلفیوں کو جمانے کے لئے عام طور پر 2 کلو برف اور چھ کلو کے لگ بھگ نمک کافی ہے۔ قلفیاں نکالنے کے بعد پانی کو نتھار کر باقی نمک علیحدہ کر کے خشک کر لیں۔ یہ پھر کام میں لایا جا سکتا ہے۔ اس سلسلہ میں اگر چاولوں کا گھول کام میں نہ لانا ہو تو خوشبو اور کارن فلور ایک کلو دودھ کے لئے دو چمچہ تھوڑے پانی میں اچھی طرح گھول کر ابلتے ہوئے دودھ میں ملا کر کام میں لا سکتے ہیں قلفی بنانے کے چند فارمولے درج ذیل ہیں:

1۔ خالص دودھ ایک کلو جوش دے کر نصف رہنے پر دانہ دار چینی 3 چھٹانک، روح گلاب ایک تولہ ملا کر مندرجہ بالا طریقہ سے ٹین کی قلفیوں میں ڈال کر جما لیں۔

2۔ پستہ 2 چھٹانک، دودھ ایک کلو، چینی 3 چھٹانک، تخم الائچی خورد 1/2 ماشہ لیں اور اسے پیس کر ان کا پیسٹ سا بنا لیں اور اس پیسٹ کو گرم دودھ میں ڈال دیں بعد میں چینی اور الائچی خورد ملا دیں اور قلفیوں میں ڈال کر جما لیں۔

3۔ پختہ آموں کا رس 1/2 کلو، چینی 3 چھٹانک، روح کیوڑہ چھ ماشہ، پانی 1/2 کلو، چینی کو پانی میں حل کر کے آموں کے رس میں اچھی طرح ملا کر آخر میں کیوڑہ ملا لیں اور مندرجہ بالا ترکیب سے جما لیں۔

اگر انگوری قلفی بنانی ہو تو آم کے رس کی جگہ انگوروں کا رس ملا لیں اور مندرجہ بالا ترکیب سے

جمالیں۔

## آئس کریم

دودھ ایک کلو، چینی 3 چھٹانک، روح گلاب ایک تولہ۔

ترکیب: دودھ کو کڑاہی میں گرم کریں۔ جب یہ آدھا رہ جائے تو اس میں چینی ملا کر ٹھنڈا ہونے دیں۔اب اس میں روح گلاب ملا کر آئس کریم بنانے والے ڈبے میں بھر کر مشین میں فٹ کر دیں اور ہاتھ سے مشین کی دستی گھمائیں بہترین آئس کریم تیار ہوگی۔قلفیاں بنانی ہوں تو قلفیوں میں بھر کر جمالیں۔

## حاضرات کی روحانی سیاہی

ہینگ کے ایک طلسمی سربستہ راز کا انکشاف: اس سیاہی کے روحانی اثر سے کوسوں دور کی خبر ایک سیکنڈ میں دریافت کر سکیں گے۔ مرے ہوئے عزیزوں سے ملاقات کر سکیں گے ہر مرض کی تشخیص اور اس کا علاج، گمشدہ اشیاء اور چور کی تلاش اسی ایک سیاہی کے ذریعہ ہو سکے گی۔ ہر مذہب وملت کا آدمی اس سے فائدہ حاصل کر سکتا ہے۔ سیاہی تیار کر کے فروخت بھی کی جا سکتی ہے۔خریدار بھی عامل کی طرح کام لے سکے گا۔

ہینگ بقدر دانہ مکی، گوگل بقدر دانہ مکی، سوڈا سرخ (سرخ رنگ پختہ) ایک رتی، تیل مٹی ایک بوند، کاجل تیل سرسوں حسب ضرورت، روغن زیتون حسب ضرورت، تمام اشیاء کو کھرل کر کے شیشی میں رکھیں۔ وضو کر کے پاک جگہ اول درود شریف بدعائے نیت گیارہ بار پڑھ کر دم کریں۔ بعدہ آیت کریمہ لا الہ الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین ایک ٹانگ پر کھڑا ہو کر سات بار دم کریں۔ پڑھتے وقت منہ مغرب کی جانب ہو جب بھی ضرورت پیش ہو تو شیشی کھولتے وقت آیت کریمہ پڑھ کر دم کر لیا کریں۔ یہ سیاہی 8 سے 14 سال تک کی عمر کے لڑکے اور 14 سے 30 سال تک کی لڑکیاں بخوبی دیکھ سکتی ہیں۔ معمول کے دائیں انگوٹھے کے ناخن پر لگا کر اسے غور سے

دیکھنے کی تاکید کریں۔ کچھ عرصہ کے بعد ایک دروازہ نظر آئے گا۔ جب معمول کہے دروازہ نظر آ گیا ہے یا اس سے پوچھ لیں کہ دروازہ نظر آیا ہے یا نہیں جب دروازہ نظر آ جائے تو معمول سے کہیں کہ وہ دروازہ کھولنے کے لئے حکم دے۔ چنانچہ معمول کہے کہ دروازہ کھول دو جب دروازہ کھل جائے تو معمول سے کہلوائیں کہ خاکروب کو حکم دے کہ وہ حاضر ہو اور جھاڑو دے جگہ صاف کرے معمول کے کہتے ہی خاکروب حاضر ہوگا۔ اور جھاڑو سے صفائی کر کے چلا جائے گا۔ جب وہ چلا جائے تو اس طرح بہشتی کو بلائیں اور پانی چھڑکنے کے لئے حکم دیں۔ اس کے بعد اس طرح دریاں بچھوائیں اس پر تخت شاہی اور کرسیاں قرینے سے رکھوانے کے کہیں۔ جب تمام انتظام ہو جائے تو شاہ جنات بمعہ امراء وزراء بلوا کر بعد سلام بجالانے کے بادشاہ کو تخت پر بیٹھنے اور امراء کو کرسیوں پر بیٹھنے کے لئے کہیں اب اس دربار شاہی کے ذریعہ یہ سوال جواب حل ہو سکے گا اگر معمول ان پڑھ ہے تو جواب اشارہ سے حاصل کریں۔ اگر معمول پڑھا ہوا ہے تو اس کے ذریعہ بادشاہ سے کہیں کہ ہم نے چند سوالات کا جواب حاصل کرنا ہے۔ برائے مہربانی لکھنے کے لئے بلیک بورڈ مہیا کر لیجئے۔ فوراً فارم بورڈ وغیرہ مہیا کر دیں گے۔ بادشاہ سے سوال کریں اور جواب بورڈ پر لکھوائیں۔ معمول پڑھ کر بتا دے گا۔ روح کو بلا کر بھی جواب لیا جا سکتا ہے۔ جب سب کام ہو چکے تو بادشاہ کو رخصت کر دیں۔ آسمان پر ابر کی صورت میں نیز زوال کے وقت عمل سے کچھ نظر نہ آئے گا۔

(حکیم محمد اسماعیل امرتسری)

## موبل آئیل ریفائن کرنا

موبل آئیل کالا ایک ڈرم یا پانچ من

پھٹکڑی سفید 2 کلو

بروزہ خشک 2 کلو

نمک لاہور 1 کلو

سوڈا کھار 1/2 2 کلو

سلیکیٹ 10 کلو

یہ نسخہ دو تین مرحلوں کا ہے۔

ترکیب تیاری: موبل آئل تین مرحلوں میں تیار ہوتا ہے۔

پہلا مرحلہ: تیل کو کڑاہے میں ڈال کر آگ پر گرم کریں۔ تیل اتنا گرم ہو کہ انگلی ڈالنے کی برداشت ہو۔ اب پھٹکڑی ایک کلو اور بروزہ خشک ایک کلو ڈال دیں لیکن آگ نرم رکھیں جب یہ دونوں چیزیں حل ہو جائیں تو پھر سوڈا کھارا سوا کلو ڈال دیں۔ ساتھ ہی سلیکیٹ پانچ کلو میں ایک کلو پانی ڈال کر الگ آگ پر نرم لئی کی مانند بنائیں۔ جب سوڈا ڈال چکیں تو تھوڑی دیر بعد یہ سلیکیٹ کی لئی سی آہستہ آہستہ ڈالتے جائیں اور کڑچھے سے تیل کو چلاتے رہیں۔ تاکہ سلیکیٹ تیل میں بادل کی طرح اڑتا نظر آئے۔ اب آگ تیز کر دیں تھوڑی دیر کے بعد تیل آپ کو الگ ہوتا نظر آئے گا۔ اگر شیشہ کا کوئی ٹکڑا ڈال کر آپ دیکھیں تو صاف نظر آئے گا۔ اب آپ آگ بجھا دیں اور رات بھر تیل کو پڑا رہنے دیں۔ صبح آپ تیل الگ کر لیں اور میل وغیرہ پھینک دیں۔

دوسرا مرحلہ: اب اس صاف شدہ تیل کو ایک صاف کڑاہے میں ڈال دیں۔ آگ جلانے کی ضرورت نہیں۔ تیزاب گندھک 20 پونڈ کی پیٹی کڑاہ کے اوپر دو لکڑیاں یعنی پھٹے رکھ دیں اور اس پر پیٹی رکھ دیں اور پیٹی کے منہ پر اتنا سوراخ کریں جو ایک سوت موٹی دھار بن کر نکلے۔ ادھر ساتھ کڑچھا چلاتے رہیں تاکہ تیزاب تیل کے نیچے نہ بیٹھ جائے۔ اسی طرح اگر تیزاب ختم بھی ہو جائے تو بھی تیل میں کڑچھا چلاتے رہیں، کم از کم تین چار گھنٹے۔ اس دوران تیل کا رنگ آسمانی ہو جائے گا۔ اور اگر چمچہ سے دھار بنا کر دیکھیں گے تو تیل سفید زردی مائل نظر آئے گا اور میل کٹ کر نیچے بیٹھ جائے گی۔ چار گھنٹے بعد ہلانا بند کر دیں۔ اور رات بھر پڑا رہنے دیں۔

تیسرا مرحلہ: اب اس تیزابی تیل کو صبح اوپر سے الگ کر کے نیچے سے میل الگ کر دیں۔ کڑاہا مٹی کے تیل سے صاف کر کے تاکہ تیزابی میل کڑاہے میں نہ رہے۔ اس کے بعد تیل ڈال دیں اور آگ جلانی شروع کر دیں اسی طرح جب انگل برداشت کرے تو پہلے ایک سیر چار چھٹانک سوڈا ڈال دیں اور سلیکیٹ پانچ کلو حل شدہ ڈال کر تیل کو کڑچھے سے خوب ہلائیں تاکہ سلیکیٹ بادل کی طرح اڑتا نظر آئے۔ اب آپ کو تیل بالکل صاف ہلکا زردی مائل نظر آئے گا۔ اب ایک کلو نمک ڈال دیں اب آپ ٹیسٹ ٹیوب میں تیل ڈال کر دیکھیں اگر چمک آگئی ہے تو بس کر دیں ورنہ

تھوڑی دیر اور آگ جلائیں۔ چمک آ جانے پر آگ بند کر دیں اور صبح سویرے آپ ریفائن موبل آئل الگ کر لیں۔

نوٹ: اس فارمولے کی اگر سمجھ نہ آئے تو آپ بذریعہ ڈاک مکتبہ رفیق روزگار عقب پیر مکی شریف راوی روڈ لاہور سے دریافت کر سکتے ہیں۔

## لانڈری سوپ بنانے کا طریقہ (سرد)

| | |
|---|---|
| چربی یا تیل مہوا چھ کلو | تلوں کا تیل یا مونگ پھلی 3 کلو |
| سوپ سٹون 3 کلو | تیل ناریل 1 کلو |
| سوڈا لائی نمبر 36 6 کلو | میدہ 1 کلو |
| رنگ نیلا ایک ماشہ | |

ترکیب: تیلوں کو کڑاہے میں ڈال کر سوپ سٹون و میدہ حل کریں اب ایک آدمی سوڈا لائی تیل میں دھار باندھ کر ڈالتا جائے اور دوسرا آدمی چوبی ڈنڈے سے ہلاتا جائے۔ جب لائی ختم ہو جائے تو بھی ہلاتے رہیں اور قوام گاڑھا ہونے پر فریم میں بھر دیں اور بوریوں سے فریم کو ڈھانپ دیں چوبیس گھنٹہ بعد صابن فریم سے نکال کر ٹکیاں کاٹ لیں اس صابن کو دھوبی لوگ بہت پسند کرتے ہیں اور کپڑوں کی میل خوب صاف کرتا ہے۔ آج کل بہت سے گھروں میں برتن صاف کرنے بھی استعمال کیا جاتا ہے۔

## نسخہ نمبر 2

| | |
|---|---|
| تیل ناریل ایک کلو | تیل مہوا یا چربی 5 کلو |
| میدہ ایک کلو | نمک آدھا کلو |
| سوڈا لائی نمبر 39 چار کلو | پانی چار کلو |
| رنگ سبز | ایک ماشہ |

ترکیب تیاری: مندرجہ بالا یعنی تیلوں میں میدہ حل کر کے اور نمک کو پانی میں حل کر کے سوڈا لائی میں ملا کر یہ نمکین پانی وسوڈا لائی آہستہ آہستہ تیل میں ڈالتے جائیں جب تمام لائی وغیرہ ڈالی جا چکے اور قوام گاڑھا ہو جائے تو فریم میں بھر دیں اور بوریوں سے فریم ڈھانپ دیں۔

## نسخہ نمبر 3

| | |
|---|---|
| چربی تیل مہوا یا پام آئیل 8 کلو | تیل ناریل تیل مونگ پھلی یا بنولہ 1 کلو |
| میدہ 2 کلو | سوپ سٹون 6 کلو |
| پانی 5 کلو | نمک 1 کلو |
| سوڈا لائی نمبر 36 | رنگ سرخ 1 ماشہ |

ترکیب: مندرجہ بالا

## سہاگ مہندی بنانے کا طریقہ

مہندی اور چینی ہموزن لے کر ڈالڈے گھی کا چھوٹا خالی ڈبہ لے اس میں مہندی اور چینی چاروں طرف ڈال دیں اور درمیان میں خالی پیالی رکھ دیں اور ڈبے کے اوپر دیگچی پانی سے بھر کر رکھ دیں۔ ڈبہ سے ہوا باہر نہ آئے اگر ضرورت ہو تو دیگچی اور ڈبے کو آپس میں آٹا لگا کر بند کر لیں۔ پندرہ منٹ سوئی گیس یا انگیٹھی کی ہلکی آنچ دیں۔ اس کے ڈبہ کو آگ پر سے اتار لیں۔ دیگچی کو اوپر سے ہٹا دیں۔ ڈبہ میں سے پیالی نکال لیں اس میں مہندی ہو گی۔ اس کو پیالی سے نکال کر شیشی میں رکھ لیں یہ مہندی دوسری عام مہندی سے زیادہ رنگدار اور تھوڑے عرصہ میں ہاتھ کو خوبصورت بنا دے گی۔ بیاہ شادیوں میں لوگ دلہا اور دلہن کے ہاتھوں میں لگاتے ہیں۔

اگر اسے زیادہ رنگدار بنانا ہو یہ مہندی جو آپ نے تیار کی ہے لے کر اور اس میں ایک لفافہ کھلی مہندی لے کر آپس میں ملا دیں اور اوپر چینی کا شیرا لگا دیں۔ بہت ہی کامیاب مہندی بنانے کا طریقہ یہ۔ یہ مہندی تجارتی پیمانے پر بنا کر خوبصورت شیشیوں میں بھر کر خوبصورت پیکنگ کر کے

بازار میں فروخت کر سکتے ہیں۔ بڑا منافع بخش کاروبار ہے۔ اچھے پیمانے پر شروع کر کے روپیہ کمائیے۔

## کوپل وارنش بہترین رنگائی کے لئے

یہ ایک نہایت بہترین وارنش ہے جو عمدہ قسم کی رنگائی کے لئے بہت اچھی چیز ہے بنا کر دیکھئے قدر ہو جائے گی۔

4 کلو پیلا افریقین کم پل Africangumcoral لے کر بدستور پگھلایا جاوے۔ تب اس میں 2 گیلن گرم السی کا تیل ڈال کر ملایا جائے اور اس تک ابالا جائے جب تک کہ مضبوط ڈورے نہ آجائیں اب قریب 15 منٹ میں یا جب کہ کافی گرم ہو 2 گیلن تارپین ڈال کر خوب ملایا جائے۔ ممکن ہے کہ کچھ تارپین گرم حالت میں اڑ جائے۔ مگر تاہم یہ وارنش نہایت چمکدار شفاف اور سیال ہوگی اور نہایت آزادی سے بہے گی ۔ اور ساتھ ہی ساتھ جلد سوکھ کر ٹھوس اور پائیدار ہو جائے گی۔ تارپین ملانے کے بعد چھلنی میں چھانی جائے گی اس کے بعد اسی گرم حالت میں اگر ذرا گاڑھی ہے۔ تو نہایت نرم کوئلوں پر تھوڑا تارپین گرم کر کے قبل اس کے کہ ٹھنڈا ہو جائے۔ اس میں حسب دلخواہ ملا کر جتنا پتلا کرنا ہو کر لیا جائے۔

## شیمپو خریدتے وقت محتاط رہئے

## زیادہ جھاگ بنانا شیمپو کی خوبی نہیں ہے

## بالوں کی دلکشی کا راز

شیونگ سوپ 1/2 پونڈ
کاسٹک سوڈا تقریباً 1 اونس
تیل ناریل 1 پونڈ
پرل 1 اونس
رنگ حسب منشاء
خوشبو حسب منشاء

آج بازار میں بے شمار شیمپو فروخت ہو رہے ہیں۔ یہ فارمولا تمام سے بہتر شیمپو تیار کرتا ہے۔ آپ بھی عمدہ نام رکھ کر اور بنا کر خوبصورت پیکنگ کر کے فروخت کریں بڑا کامیاب فارمولا ہے۔

## سو فیصدی کامیاب نیل پالش کا فارمولا

| | |
|---|---|
| دانہ سلولوز 1/2 1 پونڈ | آئل ایسٹنٹ 2 پونڈ |
| ایسی ٹون 3 پونڈ | تھینر ایک گیلن |
| پرل 2 اونس | آئل ارنڈی 1/2 اونس |

مطابق اس کتاب کے دوسرے فارمولوں کی طرح تیار کریں۔ اور بنا کر خوبصورت شیشیوں میں پیک کر کے فروخت کریں۔ بہترین کامیاب چمکدار پختہ نیل پالش تیار ہے، بہت ہی کامیاب فارمولا ہے۔

## داد چنبل کی دوا

دیسی اجوائن کو کوٹ کر دو گنے آگ کے دودھ میں گوندھ کر چپٹی ٹکیہ بنالیں۔ اس کو اجوائن سے دو گنے تلوں کے تیل میں ڈال کر اتنا پکائیں کہ جل کر سیاہ ہو جائے۔ تیل ٹھنڈا ہونے پر اس ٹکیہ کو نکال کر پھینک دیں اور تیل کو نکال کر چھوٹی چھوٹی شیشیوں میں بھر لیں۔ اس کو لگاتے رہنے سے پرانے سے پرانے داد چنبل تک دور ہو جاتے ہیں۔

## پارہ کی گولی

ڈاکٹر رام کرشن ورما آیورویدک اچاریہ نے اپنی ہندی کتاب ''پیٹنٹ ادویات'' میں ان گولیوں کی بہت تعریف کی ہے۔ امساک اور سرعت انزال کے لئے یہ دوا لاجواب ہے اور جب تک کھٹائی نہ کھائیں۔ منی خارج نہیں ہوتی۔ نسخہ ملاحظہ ہو۔ پارہ مصفیٰ 1/2 10 ماشہ، ہر دو کو پان کے رس میں کھرل کریں۔ سایہ میں کھرل کرتے کرتے خشک کریں۔ تب عقر قرحا، اجوائن خراسانی، جائفل، کلنجنی لونگ ہر ایک دوا ساڑھے تین ماشہ پیس کر پارہ افیون میں ملا کر اچھی طرح

کھرل کریں اور تین تین رتی کی گولیاں تیار کرلیں۔ جماع سے پیشتر گندم کی روٹی گائے کے گھی کے ساتھ کھا کر اور تین گھنٹہ بعد ایک گولی کھالیں۔ 4,5 گھنٹہ بعد جماع کریں۔

## بندوق کے لئے عمدہ تیل

ٹرائی ایتھائیلین 9 چھٹانک، ٹرپن آئیل 9 چھٹانک، سلفورنیٹیسڈ کسٹر آئیل دس چھٹانک صاف کیا ہوا، ٹیکنیکل وائٹ آئیل بڑھیا 10 چھٹانک، چاروں تیل ملا دیجئے۔ شیشیوں میں بھرلیں خوبصورت لیبل لگا کر فروخت کریں۔ منافع بخش کاروبار ہے۔

## ٹاپ مشین کا تیل

ریکٹی فائیڈ سپرٹ میں دوگنا کسٹر آئیل (ارنڈی کا تیل) ملا کر بذریعہ واٹر باتھ گرم کریں۔ حتیٰ کہ سپرٹ ابلنے لگے اس دوران میں خوب ہلاتے رہیں ابال آنے پر آگ کو بجھا دیں جائے تا کہ تب کسی برتن میں ڈال کر چند دن دھوپ میں رکھ دیں تا کہ اچھی طرح نتھر کر صاف ہو جائے۔ پھر شیشیوں میں بھرلیں اور خوبصورت لیبل لگا کر فروخت کریں بڑا منافع بخش کاروبار ہے۔

## سائیکلوں کا تیل

صاف کیا ہوا بنولوں کا تیل، صاف کیا ہوا ارنڈی کا تیل (کسٹر آئیل) ہر دو برابر لے کر ملا لیں۔ بناسپتی گھی تیار کرنے والی ملوں کے ہاں صاف کیا ہوا بنولوں کا تیل نہایت سستا خرید کیا جا سکتا ہے۔

## سکرین شربت

سکرین 5 رتی میں روح کیوڑہ اور ریکٹی فائڈ سپرٹ حسب ضرورت ڈال کر شیشی رکھ چھوڑیں بوقت ضرورت ایک گلاس پانی میں 12-10 بوند اس عرق کی ملا دیں۔ بہت عمدہ اور خوشبودار شربت تیار ہو گا اس کو بنا کر فروخت کر کے فائدہ اٹھا سکتے ہیں بڑا منافع بخش کاروبار ہے۔

# نیل (الٹرا میرین بلیو) بنانے کی انڈسٹری

الٹرا میرین بلو ایک بہت ہی کام آنے والا نیلا پگمنٹ ہے۔ بازار میں یہ پاؤڈر کی شکل میں بکتا ہے اور زیادہ تر کپڑوں میں نیل دینے کے کام آتا ہے۔ ویسے یہ ڈسٹیمپر بنانے اور عمارتوں میں چونے کی پتائی میں چونے کے ساتھ چونے کا رنگ نکھارنے کے لئے ملایا جاتا ہے۔ نیل کی بڑی مانگ ہے اور اس کو بنانے کا کام تھوڑی پونجی سے شروع کیا جا سکتا ہے۔

## کچا مال:

نیل بنانے میں کام آنے والا کچا مال سوڈیم، ایلومینیم، سلیکن، گندھک اور آکسیجن ہیں جن کو ملا کر یہ بنایا جاتا ہے۔ کچا مال مندرجہ ذیل ذرائع سے حاصل ہوتا ہے۔

1۔ مٹی: کے اولن یعنی چائنا کلے استعمال کی جاتی ہے۔

2۔ سلیکا: اس کے لئے کیسلگھر عموماً استعمال کیا جاتا ہے لیکن کچھ حالتوں میں پسا ہوا کوارٹز بھی استعمال ہوتا ہے۔

3۔ گلابرس سالٹ: خالص سوڈیم سلفیٹ جس میں لوہا نہ ملا ہوا ہو جلا کر باریک پیس لیا جاتا ہے۔

4۔ سوڈیم کاربونیٹ: سب سے اچھی کوالٹی کا سوڈا ایش جلا کر پیس لیا جاتا ہے۔

5۔ گندھک: خالص ڈنڈے والی گندھک استعمال کی جاتی ہے۔

6۔ کاربن: اس کے لئے پتھر کا کوئلہ یا لکڑی کا کوئلہ استعمال کیا جاتا ہے۔

فارمولے: الٹرا میرین بلیو بنانے میں پہلا کام اجزاء کو باریک پیس کر ملانا ہے۔ اجزاء کا تناسب مندرجہ ذیل رکھا جا سکتا ہے۔

| | ہلکا رنگ | درمیانی رنگ | گہرا رنگ |
|---|---|---|---|
| کے اولن | 100 | 100 | 100 |

| | | | |
|---|---|---|---|
| سوڈاایش | 80 | 100 | 103 |
| گلابرس سالٹ | 120 | - | - |
| کاربن یالکڑی کاکوئلہ | 25 | 12 | 4 |
| کیسلگھر (سلیکا) | - | - | 16 |
| گندھک | 16 | 60 | 117 |

بنانے کا طریقہ: اجزاء کوالگ الگ پیس لینے کے بعدان کومندرجہ بالا تناسب میں ملالیا جاتا ہےاوراس کے بعدان کوبھونا جاتا ہے۔

اب ان اجزاء کے مکسچر کوکٹھالیوں میں رکھا جاتا ہےاوران کےاوپر مٹی خوب ٹھونس کر بھر دی جاتی ہے تاکہ ہوااندرداخل نہ ہوسکے۔

اس کےاوپر سے کٹھالی کاڈھکن کس کرلگادیا جاتا ہے۔اب ان کٹھالیوں کوبھٹی پررکھ دیا جاتا ہے۔شروع میں ہلکی آنچ دی جاتی ہے جوآہستہ آہستہ بڑھا کردوگھنٹے تک خوب سرخ چمکدار کردی جاتی ہے۔اس طرح سے مکسچر کےاندرسے ہواباہر نکل جاتی ہے۔

جب ری ایکشن مکمل ہوجاتا ہےتو بھٹی کوآہستہ آہستہ ٹھنڈاہونے دیتے ہیں۔جب یہ ٹھنڈی ہوجاتی ہےتو کٹھالیوں کونکال کرکھول لیا جاتا ہےاوران کےاندرسے ہرے رنگ کامرکب نکال لیا جاتا ہےجس کوگرائنڈنگ مشین میں پیس لیا جاتا ہے۔یہ پاؤڈرالٹرامیرین گرین کے نام سے بازارمیں پینٹ فروخت کرنے والوں کے یہاں بکتا ہے۔

اس ہرے پاؤڈرسے ہی الٹرامیرین یانیل تیارکیا جاتا ہے۔نیلے رنگ میں تبدیل کرنے کے لئے اسے گندھک کے ساتھ ملاکربھونا جاتا ہے۔یہ عمل لوہے یافائر کلے کے بنے ہوئے رٹارٹوں میں کیا جاتا ہے۔مندرجہ بالا ہرے مرکب کے ساتھ گندھک پیس کررٹارٹ میں ڈال کر بھونتے ہیں۔ہر دفعہ تھوڑاتھوڑامرکب ڈالتے ہیں اور جب ایک مرتبہ کے ڈالے ہوئے مرکب میں گندھک جل جاتی ہےتو دوسری کھیپ ڈالی جاتی ہے۔گندھک کتنی مقدار میں ملانی چاہیئے یہ

اس مرکب کے فارمولے پر منحصر ہے۔ اگر یہ ہر امرکب سوڈے سے بنایا گیا ہے تو تقریباً 7 فیصدی گندھک اور اگر گلا برس سالٹ سے بنایا گیا ہے تو تقریباً 10 فیصدی گندھک کی ضرورت اس کو نیلے رنگ میں تبدیل کرنے میں پڑتی ہے۔

فلٹر کرنا: اس خام الٹرا میرین کو اب فلٹر کیا جانا چاہئے۔ اس کام کے لئے جو فلٹر بکس استعمال کئے جاتے ہیں وہ سخت لکڑی کے بنے ہوئے 6-5 فٹ لمبے اور 40-60 انچ چوڑے ہوتے ہیں نیچے کی اصلی تلی سے 6-17 انچ اوپر ایک عارضی تلی لگائی جاتی ہے جس میں 3/4 انچ قطر کے بہت سے سوراخ بنے ہوتے ہیں اور اس کے اوپر مضبوط سوتی فلٹر کلاتھ بچھا دیا جاتا ہے۔ ایک دوسرے حوض کے اندر مندرجہ بالا الٹرا میرین بلیو کر گنگنے پانی میں اچھی طرح ملا کر فلٹر بکس میں ڈال دیتے ہیں۔ اس طریقے سے کئی فلٹر بکسوں میں مال ڈالا جاتا ہے۔ اب فلٹر ہونے کے بعد جو مصالحہ ملتا ہے اس کو حوضوں میں بھر دیا جاتا ہے تا کہ یہاں اس میں قلمیں جم جائیں اور سوڈیم سلفیٹ علیحدہ کیا جاسکے۔ اب اس الٹرا میرین کو کئی دفعہ پانی سے دھویا جاتا ہے تا کہ اس میں سے غیر ضروری اجزاء علیحدہ کئے جاسکیں۔ اب اس کو ہاتھ کی چکیوں میں پیس لیا جاتا ہے اور پیستے وقت تھوڑا تھوڑا پانی ڈالتے رہتے ہیں۔ اب اس پانی ملے ہوئے پاؤڈر کو بڑی بڑی ٹنکیوں میں جو کہ لکڑی کی بنی ہوئی ہوتی ہیں، بھر دیا جاتا ہے۔ جہاں ڈیڑھ یا دو دن تک اسے تہ نشین ہونے دیا جاتا ہے۔

نتھارنا: اب اوپر کے نیلے رقیق کو سائفن کے ذریعہ ایک دوسرے حوض میں پہنچا دیا جاتا ہے تا کہ رنگ کے بہت باریک ذرات تلی میں بیٹھ جائیں۔ اب بڑی ٹنکی میں جو مال بھرا ہے اسے کئی چھوٹی چھوٹی ٹنکیوں میں ڈال کر پانی میں گھولتے ہیں۔ بڑے بڑے ذرات تو جلدی ہی تلی میں بیٹھ جاتے ہیں۔ تقریباً دو گھنٹے بعد اوپر اوپر کے پانی کو نتھار کر دوسری ٹنکیوں میں بھر دیا جاتا ہے۔ اسی طرح کئی مرتبہ کرنے سے الٹرا میرین کے بہت ہی باریک باریک ذرے حاصل ہوتے ہیں۔ اب ان کے ساتھ پھٹکڑی یا ہلکا تیزاب ملا کر پانی میں گھول کر ٹنکیوں میں جماتے ہیں تو بہت ہلکا نیلے رنگ کا گیلا پاؤڈر ملتا ہے، جسے سایہ میں خشک کرلیا جاتا ہے۔

یہ سوکھ کر سخت ڈھیلے جیسے بن جاتے ہیں جن کو گرائنڈنگ مل میں پیس کر پاؤڈر بنالیا جاتا ہے اور اسے چھان لیا جاتا ہے۔ چونکہ الگ الگ کٹھالیوں میں بنائے گئے الٹرامیرین کے رنگ میں معمولی سا فرق ہوتا ہے۔ اس لئے تیار شدہ پاؤڈر رس کو شیڈ کے مطابق ملا کر اسٹینڈرڈ شیڈ بنایا جاتا ہے تاکہ بازار میں ایک جیسے رنگ کا مال پہنچے۔

☆☆☆

## مربہ سیب

سیب مقشر 12 کلو، ساری رات لائم واٹر میں بھگو رکھیں صبح نکال کر صاف پانی سے دھوئیں اور دیگچے میں ڈال کر اتنا پانی ڈالیں کہ سب سیب بھیگ جائیں اور پانی سیبوں کے برابر آ جائے۔ اس میں رنگ کاٹ تھوڑا سا ڈال کر ایک دو ابال دیں اور نکال کر ٹھنڈے پانی میں ڈال دیں پھر سوئے سے چھیدیں۔ چار کلو کھانڈ کی چاشنی تیار کر کے اس میں سیب ڈال دیں۔ اور دو تین ابال کے بعد رکھ دیں دوسرے دن وہی چاشنی نکال کر چار کلو کھانڈ ڈالیں اور پکائیں ایک ابال تک پھر سیب ڈال کر دو تین ابال آنے پر رکھ چھوڑیں۔ تیسرے دن پھر یہی کریں بارہ کلو کھانڈ بارہ کلو سیب برابر کر دیں اور قوام ٹھیک ہونے پر ڈبوں میں بند کریں۔

## لسٹر پالش بنانا

فارمولا: ٹیلو (چربی) ایک پونڈ ریڈ فیرک آکسائیڈ 3 اونس

آگزیلک ایسڈ 3 ڈرام پیومس پاؤڈر (بڑھیا چاک پاؤڈر) 2 اونس

ترکیب تیاری: ایسڈ کا چورا کر لیجئے اس میں آکسائیڈ اور پیومن پاؤڈر ملائیے۔ اب اس میں پگھلی ہوئی ٹیلو ملائیے آخر میں مکسچر کو مناسب سانچوں میں پریس کر لیجئے۔ یہ خیال رکھنا چاہئے کہ ریڈ فرک آکسائیڈ اور پیومس پاؤڈر بالکل سرمہ کی مانند باریس پیسے ہوئے ہونے چاہئیں۔ ان میں موٹا ذرہ کوئی نہ ہو ورنہ جس چیز پر پالش کرنا ہے اس پر کھرینچیں پڑ جائیں گی۔ عمدہ قسم کے

فرش، کاریں، موٹر سائیکلیں، سکوٹروں، ہر قسم کے فرنیچروں کے استعمال کی عمدہ پالش ہے۔ بنا کر خوبصورت ڈبیوں میں پیک کر کے فروخت کریں۔ منافع بخش کاروبار ہے۔

## بسری کیٹنگ گریس بنانا

ٹیلو (چربی) 25 کلو موبل آئیل (بھاری) 70 کلو

کاسٹک سوڈا لائی 40 ڈگری بامی 10 کلو

ٹیلو کو ہلکی آگ پر پگھلایئے اور اس میں کاسٹک سوڈا کی لائی ملایئے اس کو اتنا ابالئے کہ سیپونی فلیشن ہو جائے یعنی صابن جائے۔ اب اس میں موبل آئیل ملا کر ٹھنڈا ہونے پر ڈرموں اور کنستروں میں بھر لیں یہ گریس بنا کر فروخت کریں بڑی منافع بخش تجارت ہے۔

## سپرٹ کی بو کو دور کرنا

اسپرٹ Spirit ایک گیلن

سفید چونا Quick Lime (Powder) نصف اونس

کوئلہ لکڑی Wood Charcoal ایک اونس

سفوف پھٹکڑی Alum (Powder) 2 اونس

سب کو ملا کر چند دن کے لئے رکھ دیا جائے مگر ڈھکن دار چیز میں رکھا جائے۔ اس کے بعد فلٹر کر لیا جائے تیار ہے۔

نوٹ: بجائے کوئلہ کے اگر اس میں ایک ڈرام اسپرٹ آف نائیٹرس ''ایتھر'' Spirit of Nitrousether اس طرح ملائی جائے کہ اولاً چونا اور پھٹکڑی ملا کر خوب ہلائی جائے اس کے بعد یہ ملائی جائے تو اور بہترین تیار ہو گی۔ مگر جب چند دن کے لئے رکھی جائے تو کبھی کبھی ہلا دی جائے پھر فلٹر رکھا جائے۔

## ہزاروں روپے کمانے کا راز

## دانت رومال سے پکڑ کر نکالنا

آپ نے اکثر دیکھا ہوگا کہ ادھرادھر بازاروں میں اور ہاتھوں میں مجمع باز دانت کو رومال سے پکڑ کر نکال دیتے ہیں۔ روزانہ پچاس ساٹھ روپے آسانی سے کما لیتے ہیں۔ مگر اپنا راز کسی قیمت پر نہیں بتاتے۔ آج یہ مخفی راز غریبوں کے لئے ظاہر کر دیا ہے۔

عقر قرحاً عمدہ قسم جس کو کیڑا نہ لگا ہو۔ تیز اعلیٰ سرکہ برانڈی یا وسکی ولائتی میں ایک ماہ تک رکھیں۔ یہاں تک کہ وہ موم ہو جائے بس تیار ہے۔ بقدر 4 رتی دوا دانت کے چاروں طرف لگا کر 15-20 منٹ رومال سے دانت کو مضبوط پکڑ کر خوب ہلا کر جھٹکے سے نکال دو۔

## ایک شاندار ٹوتھ پیسٹ

| | |
|---|---|
| سفوف دارچینی 3 ماشے | سپاری جلی ہوئی 3 ماشے |
| طوطیا بھنا ہوا 3 ماشے | کافور 3 ماشے |
| کتھہ 3 ماشہ | کھریا مٹی (سفوف) 15 ماشے |

خوب کھرل کریں پس پاؤڈر تیار ہے۔

اس کے موجد کا دعویٰ ہے کہ دانتوں کے جملہ امراض کا بے نظیر علاج میل کو دور کرتا ہے۔ بدبوئے دہن کا دفع ہے۔ دانتوں کو مثل موتیوں کے چمکاتا ہے۔

## ایک اور بے نظیر منجن کا نسخہ

| | |
|---|---|
| ترپھلہ 1 تولہ | پوست انار 6 ماشہ |
| پھٹکڑی بریاں 6 ماشہ | نیلا تھوتھا بریاں 1 ماشہ |
| الائچی خورد 6 ماشہ | کافور 1 ماشہ |
| لونگ 1 ماشہ | |

تمام ادویہ کو پیس کر منجن تیار کریں یہ منجن بدبوئے دہن نیز پائیوریا کے لئے اکسیر ہے۔

# پورے ایک لاکھ روپے کا فارمولا

## ہینگ بنانے کا راز

دودھ بھیڑ بقدرت ضرورت لے کر کسی مٹی کے برتن میں ڈال کر منہ بند کر کے دھوپ میں رکھ دیں۔ سات آٹھ یوم کے بعد نکال کر دیکھیں۔ اصلی ہینگ کے مانند برآمدگی ہوگی۔

## نقلی ہینگ بنانا

میدہ گندم 4 تولہ، ہینگ خالص 2 تولہ، بیسن (چنے کی دال کا میدہ) 2 تولہ، بھیڑ کا دودھ ایک کلو۔

بنانے کا طریقہ: پتیلہ میں دودھ ڈال کر ابالیں حتیٰ کہ 12 چھٹانک باقی رہ جائے۔ تب نیچے اتار کر باقی اشیاء ملا کر اچھی طرح حل کر لیں اب اس برتن کو گرم گرم حالت میں ہی ڈھکن دے کر ڈھکن کے چاروں طرف گوندھا ہوا آٹا لگا کر مضبوطی سے بند کر دیں تا کہ اندر کی ہوا باہر نہ نکل سکے۔ 48 گھنٹے کے بعد کھول کر اندر سے تمام مادہ نکال کر رکھ لیں یہ عمدہ قسم کی نقلی ہینگ اصلی ہینگ تیار ہے۔ بنا کر فروخت کریں بہت ہی مہنگے داموں فروخت ہوسکتی ہے۔

## لاجواب گرم مصالحہ بتائیے

نسخہ: دھنیا خشک 1/4 1 کلو، ادرک 2 چھٹانک، ہلدی 5 1 چھٹانک، دار چینی 13 چھٹانک، زیرہ سیاہ وسفید 7 چھٹانک، جائفل ایک چھٹانک، لونگ ایک چھٹانک، کالی مرچ ایک چھٹانک، پالک کے بیج 3 چھٹانک، لال مرچ 4 چھٹانک، سر دچینی 2 چھٹانک، مگھاں ایک چھٹانک۔

تیج پتہ ایک چھٹانک تمام چیزوں کو آپس میں اچھی طرح ملا لیں اور 2-2 چھٹانک کے پیکٹوں میں بند کر لیں۔ پیکٹ نہایت ہی خوبصورت چھپوا لیں ہر گھر میں فروخت ہونے والی چیز ہے۔

سبزیاں اور گوشت کو لذیذ بنانے کے لئے پکاتے وقت تھوڑی سی مقدار میں یہ مصالحہ ڈالتے سے نہایت ہی لذیذ تیار ہو جاتا ہے۔ جو شخص ایک دفعہ اس مصالحہ کو استعمال کرے گا وہ عمر بھر بار بار اس کو استعمال کرے گا بنائیں اور فائدہ اٹھائیں آجکل بازار میں بے شمار فرمیں یہ مصالحہ تیار کر رہی ہیں آپ اپنے نام اور مارکہ کے خوبصورت پیکٹ چھپوا کر بازار میں فروخت کریں۔

بہترین کاروبار ہے۔

## گلاس فلاور بنانے کا طریقہ

1۔لوشن، سرخ، پیلا، سبز (2) پیلی گم 1 عدد (3) تار باریک (4) موٹی تار (5) کپڑا سفید (6) ہارڈ پوڈر (7) تھنر، لوشن گاڑھا ہونے کی صورت میں استعمال کریں۔ (8) باریک گڈی کاغذ۔

## بنانے کا طریقہ

باریک تار کو پھول کی پتی کی شکل دے کر لوشن میں ڈبو کر نکال لیں اور سوکھنے کا انتظار کریں خیال رہے کہ پتی اندر سے ٹوٹے نہیں اسی طرح پورے پھول کی پتیاں بنائیں اور اس کے بعد ان کو جوڑ کو پھول مکمل کریں پھول کو باریک تار کی مدد سے باندھ سکتے ہیں۔ سبز پتہ بنانے کے لیے باریک تار کو ایک سلائی پر لپیٹتے جائیں وہ سپرنگ کی شکل اختیار کر جائے گی سلائی سے اتار کر اسے پتہ کی شکل سے بنا لیں اور سبز لوشن کی شیشی میں ڈبو کر نکال لیں اسی طرح حسب ضرورت پتے بنا لیں۔ جیسا کہ آپ ڈیزائن بنانا چاہتی ہیں پھول بھی سرخ اور پیلے بنا لیں، اسی طریقہ سے آپ چھوٹی کلی بھی بنا سکتی ہیں۔ جب پھول اور پتے تیار ہو جائیں تو موٹی تار پر گڈی کاغذ لپیٹ لیں اور ہارڈ بورڈ پر سفید کپڑا لگا لیں۔ ہارڈ بورڈ سوکھ جائے تو اس پر موٹی تار کی جو شاخیں تیار کی ہیں ان کو پیلی گم لگا کر چپکا دیں اسی طرح ترتیب اور خوبصورتی سے پھول اور پتے پیلی گم کی مدد سے لگائی جائیں جہاں ضرورت پڑے چھوٹی کلیاں بھی بنا کر لگائی جا سکتی ہیں۔ سوکھنے کے بعد اسے

خوبصورت فریم میں کروالیں آپ کا گلاس فلاور فریم تیار ہے۔

## جملہ کاموں کے لئے کلینز

ایک صفائی کرنے والا مصالحہ جو اونی قالینوں، فرش پینٹ کی ہوئی چیزیں، لینولیم، کانچ، چینی کا سامان وغیرہ صاف کرنے کے لئے استعمال کیا جاسکتا ہے ذیل کے فارمولے سے بنتا ہے۔

ٹرائی سوڈیم فاسفیٹ ایک اونس     لیکوئڈ سوپ چار اونس

پانی ایک گیلن

تمام چیزوں کو باری باری ملائیاں مکسچر تیار ہونے پر بوتلوں میں بھر لیں اور استعمال میں لائیں اور خوبصورت لیبل لگا کر بازار میں فروخت کریں۔

## براس پالش بنانا

پسا ہوا راٹن سٹون 1/2 1 اونس، پسا ہوا پیومسن سٹون ایک اونس، آگزیلک ایسڈ کرسٹل 2 اونس، گرم پانی ایک کوارٹر

اس براس پالش کو آگ نہیں پکڑتی اور استعمال کرنے سے پہلے اسے ہلا لینا چاہئے اسے ایک اونس کپڑے یا ثمیز چمڑے سے لگانا چاہئے اسے بنا کر فروخت کرسکتے ہیں۔

## بال اڑانے کی کریم بنانا

آج کل بال اڑانے کی چیزوں کی بھی بہت مانگ ہے۔ صابن، پیسٹ، عرق اور پاؤڈر کی شکل میں بال اڑانے کی دوایں بکتی ہیں۔ صابن اور پاؤڈر کو استعمال کرنے میں بہت مشکل پڑتی ہے۔ اس لئے کریم یا لوشن کو بہت پسند کیا جاتا ہے۔ کیونکہ اس کو استعمال کرنا مقابلتاً آسان ہے ذیل میں بال اڑانے کی کریم بنانے کی ترکیب لکھی جارہی ہے اس سے آپ بنا کر خوبصورت شیشیوں میں بھر کر جاذب نظر لیبل لگا کر اچھی طرح فروخت کرسکتے ہیں۔

گم ٹراگا کنتھ 20 گرین۔ پانی اونس

گم ٹراگا کنتھ کو آپ کتیرا گوند کہہ سکتے ہیں اور کتیرا گوند اس کی جگہ کام میں لا سکتے ہیں۔ حالانکہ اصلی گم ٹراگا کنتھ دوسرا ہی گوند ہے۔اس گوند کو پانی میں توڑ کر توڑ ڈال دیں تھوڑی دیر میں یہ خوب پھول جائے گا اور پانی کی جیلی جیسی بن جائے گی اب اس جیلی میں مندرجہ ذیل اجزاء ملا دو۔

سوڈیم سلفائڈ 40 گرین، گلیسرین 1 ڈرام

ان دونوں کو ملا کر مندرجہ بالا جیلی میں ملا دو بس بال اڑانے کی کریم تیار ہوگی۔اس کو ہمیشہ مضبوط ڈاٹ والی شیشی میں رکھنا چاہیئے تا کہ ہوا شیشی کے اندر جا کر اسے خراب نہ کر سکے۔بجائے شیشیوں کے اس کو ٹین کے مڑنے والے ٹیوبوں (Gollepsiletubes) میں بھر سکتے ہیں جو کہ بکری کے لحاظ سے موزوں ہوگا۔اس کریم میں ہلکی اور بھینی خوشبو دینے والا کوئی سینٹ مثلاً ٹرپینول بھی شامل کر دیں۔

## بال اڑانے کی خوشبودار یو کریم

آج کل بازار میں Depil نام کی ایک بال اڑانے کی کریم آئی ہے۔جو کہ رانگ کی ٹیوبوں میں بدن بکی ہے اور کولڈ کریم کی طرح جلد پر لگا دینے سے وہاں کے بال اڑ جاتے ہیں اس کریم کو بنانے کی ترکیب بھی آسان ہے۔

| | |
|---|---|
| بیرم سلفائڈ 4 اونس | ویسلین 30 اونس |
| سپرمیٹی موم 10 اونس | اسٹیرن 7 اونس |
| ٹنکچر آیوڈین 1/2 1 اونس | پوٹاش کاربونیٹ 1/4 1 اونس |
| پانی 40 اونس | خوشبو جسمین یا حسب پسند ضرورت۔ |

پہلے واٹر باتھ پر ویزلین، سپرمیٹی اور اسٹیرن کو پگھلاؤ۔دوسرے برتن میں پانی میں پوٹاشیم کاربونیٹ کو ملا کر گرم کر لو موموں میں اس کو ملا کر خوب چلاؤ۔تا کہ سفید ایملشن بن جائے۔اس میں باقی اجزاء ملا کر کریم بنا لو کوئی عمدہ نام رکھ کر اپنی ٹیوبیں بنوا کر فروخت کریں۔

## تاڑ یا کھجور کے رس سے سرکہ بنانا

تاڑ یا کھجور سے گڑ بنانے والوں کی مزید جانکاری کے لئے میں یہ لکھ دینا بھی مناسب سمجھتا ہوں کہ وہ لوگ اس سے لاجواب سرکہ (Vinegar) تیار کر سکتے ہیں۔اس کا رنگ گنے کے رس سے بنے ہوئے سرکے سے زیادہ صاف ہوتا ہے۔اور یہ بہت صحت مند ہے یورپ کے سفید سرکے جیسا یہ سرکہ تیار ہوگا۔

کبھی کبھی ایسا ہوتا ہے کہ تھوڑی سی غفلت اور لاپرواہی سے رس پڑا رہنے سے جراثیم پیدا ہو جانے سے خمیر ہو کر ترش ہو جاتا ہے اور لوگ اس کو پھینک دیتے ہیں۔کیونکہ اس کا کوئی اور استعمال وہ لوگ نہیں جانتے۔اس کھٹے رس کو مٹکوں میں بھر کر رکھ دیں تو کچھ عرصے بعد اس کا سرکہ بن جاتا ہے۔سرکہ بنانے کے بارے میں مزید معلومات آپ کو اسی کتاب میں کسی دوسری جگہ پر ملیں گی۔

## چاندی چڑھانے کا پاؤڈر

Silvering Poinder

اس پاؤڈر میں ذرا سا پانی ملا کر گیلا کر کے کسی بھی دھات پر رگڑنے سے اس پر چاندی کی تہہ چڑھ جاتی ہے۔اس کو آپ نے اکثر بازار میں بیٹھے مجمع لگانے والوں کو بیچتے دیکھا ہوگا۔بنانے کا فارمولا درج ذیل ہے۔

| | |
|---|---|
| سلور کلورائیڈ 3 حصے | سوڈیم کلورائیڈ 3 حصے |
| چاک پاؤڈر 2 حصے | پوٹاش کاربونیٹ 6 حصے |

سب کو پیس کر چھان لیں اور پاؤڈر تیار ہے۔

## ٹیبل سالٹ

بڑے بڑے ہوٹلوں میں سادہ نمک جو کہ میلا ہوتا ہے استعمال نہیں کیا جاتا۔بلکہ ایک بہت صاف طرح کا نمک استعمال کیا جاتا ہے۔جس کو ٹیبل سالٹ کہتے ہیں۔

اس کو بنانے کی ترکیب یہ ہے کہ سیندھا نمک کو توڑ کر اس کو چوگنے ڈسٹلڈ واٹر (آب مقطر) میں حل کر لو۔ اس کو کپڑے کی موٹی گدی میں سے چھان لو۔ تاکہ تمام کثافتوں سے پاک ہو جائے۔ اس سلیوشن میں پہلے بیرم کلورائڈ اور بعد میں سوڈا کاربونیٹ اس وقت تک ڈالو جب تک کہ تلی میں قلمیں بیٹھتی رہیں۔ اب اس کو پھر چھان لو۔ اور سلیوشن کو بہت ہلکی آگ پر گاڑھا کرو اور جیسے ہی کرسٹل بننے شروع ہو جائیں پکانا چھوڑ دو اور سلیوشن کو ایک دن تک پڑا رہنے دو۔ ان قلموں کو اکٹھا کر کے سکھا لیتے ہیں اور بوتلوں یا پیکٹوں میں بند کر دیتے ہیں۔ یہ ٹیبل سالٹ ہے۔

## عینک سازی

عینکیں کئی چیزوں سے بنائی جاتی ہیں۔ کانچ، کرسٹل اور پیپل سے۔ کانچ ہر رنگ کا استعمال کیا جاتا ہے۔ سبز رنگ اور نیلا دکھتی آنکھوں کے لئے مفید ہے گہرا نیلا اور دودیا رنگ کا دھوپ کی شعاع کی تیزی کم کرنے میں مدد دیتا ہے۔ ہلکا زرد رنگ بھی اسی مطلب کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ نیلے رنگ کی عینک ککروں کے گلانے میں مدد دیتی ہے۔ کرسٹل ایک قسم کا جوہردار بلور ہے جس کے چھ پہلو ہوتے ہیں اور بلور سب سے عمدہ شے ہے جو اس کام میں استعمال کیا جاتا ہے۔

## عینکوں کے تال کے اقسام

تال ان شیشوں کو کہتے ہیں جو عینکوں میں لگائے جاتے ہیں اور جن کے اندر سے دیکھا جاتا ہے یہ دو قسم کے ہیں ایک سادہ دوسرے محدب۔ سادہ شیشے دونوں طرف سے یکساں ہوتے ہیں۔ یعنی دونوں طرف سے شیشے کی سطح ہموار ہوتی ہے۔ اس کی ساخت بالکل آسان ہے۔ کیونکہ کانچ اور بلور کی پتلی چادروں میں سے بیضوی ٹکڑے بآسانی تراش لئے جاتے ہیں۔ لیکن دوسری قسم کے تال جو محدب کہلاتے ہیں بنانا ذرا مشکل کام ہے محدب اسے کہتے ہیں جس کے کنارے پتلے ہوں اور درمیان سے موٹا ہو اور اس وجہ سے درمیان سے ابھرا ہوا معلوم ہوتا ہے۔ اس کی ساخت سان پر کی جاتی ہے یا پتھر کی سل پر اسی قسم کا گڑھا کھود کر پھر کانچ یا بلور اس پر گھس کر بناتے ہیں۔ سل پر

گھس کر بنانا ذرا آسان ہے۔ پتھر کی بڑی چوڑی سل پر اوزاروں سے کھود کر ایک گڑھا ایسا بناتے ہیں جو درمیان سے گہرا۔لیکن کناروں کے پاس سے کم گہرا ہو۔ کانچ یا بلور کے ٹکڑے اس گڑھے کے برابر گول کاٹ کر اس سل کے گڑھے پر رکھ کر چاروں طرف گھما کر گھستے ہیں۔ ریت اور ایمری پاؤڈر اور پانی سے مدد لیتے ہیں یعنی گول آئینی یا بلوری گول ٹکڑے کو سل پر گھستے ہیں۔ ریت یا ایمری پاؤڈر کو پانی سے تر کر کے ساتھ رگڑ دیتے ہیں۔شیشہ درمیان سے موٹا اور کناروں سے پتلا کر لیتے ہیں۔سل کے علاوہ پتھر کی سان پر بھی کناروں کو گھس کر پتلا کر لیتے ہیں۔ ولایت میں تو برقی طاقت سے سان چلتے ہیں جن کی رگڑ سے آناً فاناً کنارے گھسے جا سکتے ہیں۔تھوڑے کام والوں کے لئے ولایت والوں نے چھوٹے چھوٹے سان ایک ہاتھ کی مدد سے گھومنے والے بنائے ہیں۔ان کے ساتھ گرفت کے لئے پیچ لگا ہوا ہوتا ہے۔جس کے ذریعہ اس چھوٹی سی مشین کو جہاں چاہو لگا لو۔ الغرض پیچ کے ذریعہ کسی تختہ پر پھنسا کر داہنے ہاتھ سے ہینڈل گھماتے ہیں جس کے ذریعہ چکر پھیرتے ہیں اور چکروں کی مشینری چھوٹے سے سان کو جس کا قطر 4 انچ ہوتا ہے۔ بڑی تیزی سے گھماتی ہے۔ پس اس سان پر آئینے اور کانچ کے ٹکڑے گھس لئے جاتے ہیں۔ ایسا شیشہ جس کا پیٹ موٹا اور کنارے پتلے ہوں محدب کہلاتا ہے اس طرح پر اس میں ہر ایک شے موٹی نظر آتی ہے اور یہ آتشی شیشہ ہوا کرتا ہے جن لوگوں کو لقوہ کی بیماری ہوا کرتی ہے ان کو قلعی کیا ہوا آتشی شیشہ دکھاتے ہیں جس میں ان کو اپنا چہرہ بہت بھاری اور موٹا نظر آتا ہے۔ نیز آتشی شیشے ان بڑی عمر کے آدمیوں کے لئے مفید ہیں۔ جن کی آنکھیں آپریشن سے بنائی گئی ہوں۔ انگریزی میں محدب شیشے کو کہتے ہیں Coilcave تیسری قسم اس شیشے کی ہے جس کے کنارے موٹے مگر بیچ سے پتلا ہو اس طرح کا یہ آتشی شیشے کے برخلاف ہے۔ اس سے چھوٹی نظر آتی ہے جس شخص کی ناک پتلی چوڑی یا پھیلی ہو اس کے لئے اس قسم کے شیشے بہت کارآمد ہیں۔ ان کے بنانے میں ذرا مشق درکار ہے۔ ترکیب ان کی یہ ہے کہ شیشم کی لکڑی کے رول بنا کر ان کے سرے پر گول گھنٹہ یاں کرنڈ پتھر کی لگا لیں اس طرح پت کرنڈ پتھر کی گھنٹری پس اس رول کو چرخ پر چڑھا کر کمان کے

ذریعہ پھراؤ کمان کا ڈورا رول پر چڑھا رہا ہے۔ جس طرح مہر کند کمان اور ڈورے کے ذریعہ مشین پھرا کر مہر کھودتا ہے۔ اسی طرح اس گھنڈی دار رول کو پھرا کر شیشہ کو درمیان سے گہرا کیا جاتا ہے۔ اس قسم کے شیشے کو جو بیچ سے پتلا اور کناروں سے موٹا ہو کنکیو کہلاتا ہے۔ دیسی سوداگر اس کو کلیا کی عینک کہتے ہیں۔ یہ خوردبین نظر والوں کے واسطے ہوا کرتی ہے۔

## بلوری اور قیمتی عینکوں کی شناخت

قیمتی عینک وہی ہے جو بلور یا کرسٹل کی بنی ہوئی ہو۔ اس کی شناخت کے لئے انگریزوں نے ایک ٹسٹ گلاس آلہ ایجاد کیا ہے۔ اس کے دو پردے ہوتے ہیں دونوں کے درمیان رکھ کر دیکھیں بلور ہوگا۔ تو اس کا رنگ ہرا نظر آئے گا اور اگر کانچ ہوگا تو وہ بالکل سیاہ اندھیرا دکھائی دے گا۔ لیکن اس آلہ کے بغیر بلور کے ٹسٹ کرنے کا یہ طریقہ ہے کہ ہر طرف کو غور کرے اور پھیر کر ترچھا کر کے دیکھے کہ شیشے کے اندر پانی کی گول گول دھاریاں ہیں یا نہیں۔ یہ دھاریاں کچھ اس قسم کی ہوتی ہیں جیسے کسی کھڑے ہوئے پانی میں ہاتھ مارنے سے ہوتی ہیں۔ اس قسم کے اگر یہ پائے جائیں تو سمجھ لو کہ عینک ڈھلے ہوئے کانچ کی ہے جو سستی اور نکمی ہے اگر ایسا نہ ہو بلکہ کنارے بھی نوکیلے ہوں تو بس سمجھ لو کہ بلور یا کرسٹل کی تراشی ہوئی عینک ہے جو قیمتی ہے۔ ابتداء میں جب تک مشق نہ ہو۔ یہ شناخت ذرا مشکل ہے۔ جب دو چار بار قیمتی بلوری اور سستی کانچ کی عینکوں کا بالمقابل موازنہ ہو جاتا ہے۔ تو پھر پہچان آسان ہو جاتی ہے۔ ایک اور پہچان بھی ہے کہ بلوری عینک کانچ سے بھاری ہوتی ہے۔ اور کانچ کی نسبت بلور زیادہ سرحد محسوس ہوا کرتا ہے۔ اس لئے ان سب آزمائشوں کا اچھی طرح محاورہ کر لینا چاہئے۔

چند پہچانیں اور بھی ہیں جو حسب ذیل ہیں:

1۔ بلور پر دھوپ کی گرمی کانچ کی نسبت دیر میں اثر کرتی ہے یعنی اگر دونوں قسم کی عینکوں کو دھوپ میں رکھا جائے تو بلور کی نسبت کانچ کی عینک جلد گرم ہو جائے گی۔

2۔ کناروں پر اگر سبزی جھلکے تو کانچ سمجھو ورنہ بلور جانو۔

## عینک کے شوقینوں کو ضروری تنبیہہ

جو لوگ کم قیمت عینکیں لگاتے ہیں وہ آنکھوں کو نقصان پہنچا لیتے ہیں۔ کیونکہ ان کے تال گھس کر جلد دھندلے ہو جاتے ہیں اور جلد دھندلا ہونے کی وجہ یہ ہے کہ ہوا کا گرد شیشے پر گرتا ہے اور جب اسے کپڑے سے پونچھتے ہیں تو شیشہ کی سطح رگڑ کھا کھا کر خراب اور آخر کار دھندلی ہو جاتی ہے۔ اور پتھر کی عینک جلد خراب نہیں ہوتی۔ بعض لوگ اس عینک کی تعریف کیا کرتے ہیں جو بچے اور بوڑھے سب کو یکساں لگ جائے۔ یہ کوئی خوبی نہیں ایسی عینک سادہ شیشے کی ہوتی ہے جس کی دونوں سطح یکساں ہموار ہوتی ہیں اس لئے نگاہ کو اس سے کوئی فائدہ نہیں پہنچتا۔ البتہ ہموار سطح کی عینک جو رنگدار ہو گرمیوں میں دھوپ کی تیزی سے آنکھ کو ضرور بچاتی ہے۔ کیونکہ سطح ہموار ہونے سے دو یا رنگ کی عینک میں آسمان پر بادل چھائے ہوئے نظر آتے ہیں۔

عرصہ کا ذکر ہے کہ ایک حاجی کے پاس اس قسم کی عینک تھی جس کے لگانے سے گھرے بادل آسمان پر نظر آیا کرتے تھے۔ وہ اس کی بڑی تعریف کیا کرتا تھا اور کہتا تھا کہ یہ عینک میں نے پچاس روپیہ کی خریدی ہے حالانکہ یہ رنگدار عینک محض سادہ اور دونوں طرف سے ہموار سطح والے شیشوں کی عینک تھی۔ ممکن ہے کہ حاجی صاحب کی لاعلمی کے سبب کسی دکاندار نے ان کو دھوکا دیا ہو۔ یا وہ ناواقف لوگوں کو دھوکا دیتے ہوں ایسی عینک کو انگریزی میں نیوٹرل ٹینٹ Neutral Tent کہتے ہیں۔ پیتل یا لوہے کی تار کی بنی ہوئی جالی دار عینکیں گرمیوں میں اس لئے مضر ہیں کہ تاروں کی جالی اور دھوپ سے تپ کر نقصان پہنچاتی ہیں۔

## مختلف لوگوں کو مختلف نمبر کی عینکیں لگنے کی وجہ

ہر شخص کی آنکھ میں پتلی کے نیچے ایک قدرتی آئینہ ہوتا ہے جسے لینز یا ریٹنا کہتے ہیں اسی کے ذریعہ آدمی کو ہر شے نظر آتی ہے۔ کیونکہ اس پر ہر شے کا عکس پڑتا ہے جس کا خیال اعصاب کے ذریعہ دماغ میں پہنچتا ہے۔ پھر عمر کے لحاظ سے دماغ کے اعصاب کی کمزوری کی وجہ سے بعض دیگر

نقائص کی وجہ سے یہ آئینہ کبھی دھندلا ہو کر اندھا ہو جاتا ہے جسے موتیا بند کہتے ہیں۔ کبھی اپنی اصلی جگہ سے آگے پیچھے بھی ہو جاتا ہے جس سے بعید نظری یا قریب نظری کا عارضہ ہو جاتا ہے کبھی یہ لینز ٹیڑھا ہو جاتا ہے جس سے اشیا پھٹے ہوئے اور خراب نظر آنے لگتے ہیں۔ نیز یہ آئینہ کسی کی آنکھ میں محدب یعنی اوپر کو ابھرا ہوتا ہے اور کسی کی آنکھ میں مقعر یعنی اندر سے گہرا ہوتا ہے۔ کسی کی آنکھ کا آئینہ چورس اور کسی کا کسی اور وضع کا ہوتا ہے۔ اس لئے ہر شخص کی آنکھ کے لئے اس کے لینز کی ہیئت کے موافق مختلف نمبر کی عینک درکار ہوتی ہے۔

## عینک کا انتخاب

سب سے بہتر طریق یہی ہے کہ عینک کو لگا کر اور پڑھ کر دیکھے جو عینک نظر کے مطابق آئے وہی ٹھیک ہے۔ اس لئے بڑے بڑے عینک فروش اسی طریق سے عینک دیکھتے ہیں کہ آدمی کی آنکھ پر موٹی عینک ایسی لگاتے ہیں جس کے شیشے جدا ہوں اور عینک سے باہر نکل سکیں پس مختلف نمبروں کے شیشے لگا لگا کر اور عبارت پڑھوا پڑھوا کر دیکھتے ہیں پس جو آئینہ جسے موافق آ جاتا ہے وہی اس کے لئے موزوں سمجھتے ہیں۔

## بعید نظری یا قریب نظری کا امتحان

1۔ فٹ کے فاصلہ سے جو شخص مڑ کے برابر موٹی تحریر پڑھ سکے یا شے دیکھ سکے اس کی نظر اپنی اصلی حالت پر سمجھو اگر اس سے کم فاصلہ سے نظر آئے تو نظر کمزور سمجھو ایسا ہی عینک لگا کر اگر دس انچ کے فاصلہ سے بخوبی پڑھ سکے تو عینک فٹ سمجھو ورنہ خلاف سمجھو۔

## کانچ اور بلور کی عینک

فرض کرو کہ ایک شخص کے پاس دو عینکیں ہیں ایک کانچ کی اور دوسری بلور کی دونوں اس کی نظر کو ٹھیک لگتی ہیں۔ ان میں سے بلور کی عینک کو اس لئے فضیلت ہے کہ یہ جلد دھندلی نہیں ہوتی۔ کیونکہ بلور گرد و غبار کی رگڑ سے جلد دھندلا نہیں ہوتا اور نہ دھوپ سے جلدی تپتا ہے۔ برخلاف اس کے کانچ

دھوپ سے بہت جلد تپ جاتا ہے اور جو غبار اس پر پڑتا ہے جب اسے پونچھتے ہیں تو اس کی روزانہ رگڑ سے رفتہ رفتہ دھندلا ہوتا جاتا ہے اور آخر کو بالکل خراب ہو جاتا ہے۔

## عینک کی مختصر تاریخ

کہتے ہیں کہ وہ عینک جو بعید یا قریب نظری کو مدد دیتی ہے تیرھویں صدی کی ایجاد ہے۔اس ایجاد کا سہرا ایک راہب مسمی الاسنڈ روڈی سپینا کے سر ہے۔جو ملک پیہ میں 1313ء میں فوت ہوا۔ایک اور شخص بھی اس کا موجد گنا جاتا ہے۔اس کا نام سلونیوڈیگلی اماٹی تھا جو شہر فلارنس میں 1317ء کو فوت ہوا۔لیکن بعض پرانی تحریروں سے معلوم ہوتا ہے کہ عینک گیارھویں صدی میں استعمال ہوا کرتی تھی۔چنانچہ ایک عرب مورخ الہ دین اپنی تاریخ میں جو اس نے گیارھویں صدی میں لکھی تھی اس کا ذکر کرتا ہے۔ایسا ہی ایک انگریز مورخ راجر بیکن جو 1214ء سے لے کر 1294ء تک زندہ رہا۔وہ بھی اپنی تالیفات میں اسکا ذکر کرتا ہے۔1484ء میں نورمبرگ عینک ساز موجود تھا۔ابتداء میں جو عینکیں بنائی گئی تھیں وہ دھندلی بھی تھیں اور ان کا فریم بھی بدوضع تھا۔انیسویں صدی تک ان میں کوئی بھی ترقی نہیں ہوئی۔لیکن انیسویں صدی میں دھاتوں کے فریم بننے شروع ہوئے۔جو نہایت پسندیدہ اور جلی تھے۔اس سے پہلے کچھوے کی ہڈیوں اور سینگوں کے فریم بھدی وضع کے بنا کرتے تھے۔اب بھی کہیں کہیں شاذ و نادر اس قسم کی عینکیں آ جاتی ہیں۔جو ہڈی اور سینگ کی بنی ہوتی ہیں۔جن کو انگریزی میں گاگز کہتے ہیں۔وول ہرہم پٹن (ایک شہر کا نام ہے) کے کاریگر فولادی فریم بنانے میں اس قدر مشاق ہیں۔کہ کمانی اور شیشہ دونوں کا وزن 1/4 اونس ہوتا ہے گویا کل عینک 9 ماشہ کے قریب وزنی ہوتی ہے۔اس لئے سونے چاندی اور دوسری دھاتوں کے انہوں نے کوئی قدر نہیں رکھے۔یعنی وہ امیروں اور بڑے بڑے جلیل القدر لوگوں کے لئے سونے یا چاندی کی عینک نہیں بناتے۔گویا ان کی لوہے کی کمانی کی عینکیں ایسی نازک سبک اور خوبصورت ہوتی ہیں کہ دوسری دھاتوں کی ضرورت نہیں پڑتی۔انیسویں صدی سے ان میں اور بہت کچھ اضافہ کہ فریم مختلف قسم کے بنائے گئے ہیں۔پہلے فریم کی

کہانیاں سیدھی ہوا کرتی تھیں مگر جب دیرینہ استعمال سے وہ کہانیاں نرم ہو جائیں تو پھر عینک گر پڑتی تھی۔اس نقص کو دور کرنے کے لئے کمانیاں کنڈے دار ایجاد کی گئیں تا کہ وہ کانوں کے پیچھے پھنسائی جاسکیں۔اور گرنے سے محفوظ رہ سکیں۔ایک قسم کے فریم ایسے بھی ایجاد ہوئے ہیں جنہیں کمانی کی ضرورت نہیں وہ صرف ناک پر چڑھائی جاتی ہے اور اسی لئے ایسی مختصر ہوتی ہیں کہ دوہری کر کے ایک ذرا سے بٹوے یا ڈبیہ میں رکھی جاسکتی ہیں۔فریم کی شکل اس طرح کی ہوتی ہے اس قسم کی عینک کو نوز پنچ یعنی ناک دبانے والی کہتے ہیں۔اس کے ساتھ ڈورا یا پتلی زنجیر لگی ہوتی ہے۔جو گلے میں ڈال دیتے ہیں یا کان میں پھنسا دیتے ہیں تا کہ کہیں ناک سے چھوٹ کر نیچے نہ گر جائے۔چند سال سے اس تکلیف کو بھی رفع کر دیا ہے اور ایسا فریم سینگ کا کمانی دار ایجاد کیا ہے جو دونوں طرفوں سے کنپٹوں کو پکڑے رکھتی ہیں۔الف اور سب سلیگ کے بنے ہوئے ہیں۔ وہ دو کمانی دار پرزے ہیں۔جو سر کے دونوں طرف کنپٹیوں کو دبائے رکھتی ہیں۔ان میں یہ فائدہ ہے کہ تھوڑی جگہ میں بند ہوسکتی ہیں اور بہ سبب سینگ ہونے کے دھوپ سے تپتا نہیں فوجی عینکیں بغیر کمانی کے ہوتی ہیں جو آنکھوں پر لگا کر ڈور سے باندھ لی جاتی ہیں۔ڈور یا فیتہ دونوں کانوں سے بندھا ہوا ہوتا ہے۔اس طرح بعض آدمیوں کی دونوں آنکھوں کی بصارت میں کچھ فرق ہوتا ہے اس لئے ان کی عینک کا ایک شیشہ کسی اور نمبر کا ہوتا ہے اور دوسرا شیشہ کسی اور نمبر کا ہوتا ہے بعض آدمی کمبائنڈ عینک کے شائق ہوتے ہیں۔اس ایک ہی عینک کے ذریعہ سے بھی اور دور بھی دیکھ سکتے ہیں۔اس عینک میں دونوں قسم کے شیشے تراش کر لگائے جاتے ہیں اس اس تصویر میں یہ دکھایا ہے کہ کس طرح ایک خانہ میں دو قسم کے مختلف آئینے لگے ہوتے ہیں۔

علاوہ ازیں کمبائنڈ عینک کے شیشوں کا جوڑ ایک اور طرز سے بھی کیا جاتا ہے جس کا تراشنا کچھ کام رکھتا ہے اس کی تراش اس طرح پر ہے جیسے تصویر سے ظاہر ہے ہر چند کہ ہیرے کی قلم سے ٹکڑا تراش کر جوڑا جاتا ہے۔مگر تراشے ہوئے دونوں ٹکڑوں کو اس طرح ملا کر رکھنا کہ نیچے اوپر درست رہیں آسان کام نہیں۔بعض آدمیوں کی طرف ایک آنکھ خراب ہوتی ہے ایسے آدمیوں کی اسی آنکھ کو

شیشہ لگایا جاتا ہے جسے یکا کہتے ہیں۔ یہ شیشہ ایک ڈوریا باریک زنجیر سے بندھا ہوا ہوتا ہے تا کہ آنکھ سے گر کر ٹوٹ نہ جائے۔ بعض شیشے کے کنارے کنگرہ دار ہوتے ہیں تا کہ آنکھ کے حلقہ کی گرفت میں اچھی طرح آ سکے۔ پرانے فیشن کی کمانیاں جو بالکل سیدھی ہوتی ہیں اور جن کا پچھلا حصہ ڈبل ہونے کے سبب کمانی دار بن جاتا ہے اب متروک ہوتی جاتی ہیں۔ ڈبل کمانی جو کھول کر کہنی دار بنائی گئی ہے۔ ڈبل کمانی سیدھی، علاوہ ازیں اور بہت سی اقسام کی عینکیں ہیں جن میں سپرنگ یا سر ہوتے ہیں اور ان کے ذریعہ وہ ناک میں پھنسی رہتی ہیں۔

عینک کے شیشوں کے نمبر معلوم کرنے کے لئے ایک میٹر ہوتا ہے جو رسٹ واچ کی مانند ایک چھوٹی سی ڈبیہ ہوتی ہے اس ڈبیہ میں جیسی گھڑی کی مانند دائرہ بنا ہوتا ہے جس پر 1-2, 3-4, 5-6 وغیرہ نمبر لکھے ہوتے ہیں پورا نمبر اور آدھا نمبر بھی ہوتا ہے ڈھکن کے گھیرے سے باہر ایک سوئی نکل رہتی ہے۔ اس طرح اس نکلے ہوئے سرے کو عینک کے شیشہ پر دبا کر شیشہ کے تمام جسم پر پھیرا جاتا ہے۔ اندر والی سوئی اندر والے دائرہ کے جس نمبر پر چلی جاتی ہے وہی نمبر عینک کا سمجھا جاتا ہے۔ اسی نمبر کی یادداشت سے آئندہ عینک خریدی جاسکتی ہے۔ ایک اور بات قابل یاد ہے کہ کانچ کے شیشے اور بلور کے شیشوں میں کام تو یکساں چلتا ہے اور نظر پر کوئی اچھا یا برا اثر نہیں پڑتا۔ نقص صرف یہ ہے کہ کانچ بہت جلد دھندلا ہو جاتا ہے اور بلور دیرپا ہوتا ہے۔

☆☆☆

الکاسب حبیب اللہ

کسب (اپنے ہاتھ سے محنت کرنے والا) کرنے والا اللہ کا دوست ہے (حدیث)

## چھوٹے چھوٹے کاروبار چلانے کے فارمولے

## المونیم کے برتن قلعی کرنا

خرچ برائے نام ہے بے روزگار حضرات توجہ دیں۔

قلعی جو برتن قلعی کرنے کے کام آتی ہے۔اسے قینچی سے کتر کتر کر پترے بنالیں۔قلعی پترہ کردہ ایک تولہ تیزاب گندھک 2 تولہ،عرق گلاب 1/2 2 تولہ پہلے قلعی اور تیزاب میں حل ہو جائے گی پھرعرق گلاب ملا کر کام میں لائیں۔حسب ضرورت برتن پر لوشن کے قطرات ڈال کر روئی سے تمام برتن پرمل دیں۔برتن چمکنے لگے گا۔

نوٹ: بندہ کا جہاں تک خیال ہے کہ گرم پانی سے روشنی اڑ جائے گی پبلک کو اندھیرے میں نہیں رہنا چاہئے۔یعنی قلعی شدہ برتنوں کو گرم پانی سے نہ دھوئیں بلکہ ٹھنڈے پانی سے دھوئیں۔

## جوہر گیس

لیمپ یا چمنی دھواں نہ دے گی۔روشنی چار گنا زیادہ ہوگی چمنی کے لئے ایک یا ڈیڑھ چٹکی اور کنستر کے لئے ایک تولہ یا اس سے کم وبیش کافی ہوتا ہے خوبصورت لیبلوں میں بند کر کے تجارت کریں۔

فینائل خشک سفوف کردہ 3 تولہ 3 ماشہ،نمک لاہوری (کھانے کے کام کرنے والا سفید کافی نمک) 7 ماشہ 4 رتی،کافور 1 ماشہ 4 رتی سب کو باہم ملا کر کھرل میں باریک کر لیں اور تجارت کریں۔

## نیارا دھونا

سونے چاندی کے زیورات صاف کرنے والے سفوف جو برش سے صندوق یا کاٹھرے میں گرتے رہتے ہیں۔حفاظت سے رکھو۔کچھ عرصے کے بعد جب ایسا سفوف بہت سا جمع ہو جائے تو اس کو اور اسی قسم کے دوسرے فضلات کو ایک جا جمع کر کے کوٹھالی میں رکھ کر گلاؤ۔اور سہاگہ دے کر خرچ دو۔پس اس میں رینی مرکب دھات کی نکلے گی۔جس میں سونا،چاندی تانبا وغیرہ سب دھاتیں شامل ہوں گی۔تب ان کو اس طرح الگ الگ کرو کہ دوحصہ شورہ کا تیزاب،حصہ پانی میں ملا کر آتشی شیشی میں ڈال دو اور دھات کے پتلے پتلے پترے بنا کر اور جو کے برابر ٹکڑے کاٹ کر

اس تیزاب میں ڈال دو۔ پس اس شیشی کو جو مٹی سے لپٹی ہوئی ہو کوئلوں کی آگ پر رکھ دو اور حرارت دو۔ تیزاب دھاتوں پر اثر کرنا شروع کرے گا۔ پس تانبا اور چاندی تو تیزاب کے اندر گل جائیں گے اور سونا نیچے بیٹھ جائے گا۔ اور نسواری رنگ کا سفوف بن جائے گا۔ پس اوپر سے تیزاب نتھار کر نیچے سے سونا الگ کر لو اور سہاگہ دے کر گلا کر رینی بنا لو۔ پس جو تیزاب سبز رنگ اوپر سے نتھارا گیا ہے اس کو ایک علیحدہ برتن میں ڈال کر اس میں تانبے کے ٹکڑے ڈال دو۔ پس جس قدر چاندی تیزاب میں حل ہو کر ملی ہوئی ہے۔ وہ سب نیچے بیٹھ جائے گی۔ اس کو بھی الگ کر کے سہاگہ دے کر گلا ڈالو۔ اب سونا اور چاندی تو الگ ہو گئے رہا تانبا جو ابھی تیزاب میں گھلا ہوا ہے اسے پھینک دیجئے۔ کیونکہ یہ زیادہ قیمتی نہیں ہے اور اگر اسے نکال کر ہی دیکھنا ہے تو لوہے کے چند ٹکڑے اس تیزاب میں ڈال دو کچھ عرصہ میں تمام تانبا لوہے پر تہ نشین ہو جائے گا۔ سونا اور چاندی کے گلانے سے پہلے چند بار پانی سے دھو لینا چاہیئے۔

## ڈابر (ڈاکٹر ایس کے برمن) پرائیویٹ لمیٹڈ کلکتہ

### جلابن

نسخہ: پلوکا لوسنتھ 64 گرین — ایکسٹریکٹ ہائیوسائمس 8 گرین

ایکسٹریکٹ بیلا ڈونا 4 گرین — پوڈوفلین 1/2 2 گرین

ان سب دواؤں کو باہم ملا کر 16 گولیاں بنائیں۔

خوراک: رات کو سوتے وقت ایک سے دو گلی ہمراہ پانی یا دودھ استعمال کریں۔ صبح کو ایک دست صاف ہو کر آئے گا اور قبض دور ہو جائے گی۔

## لوکیش کیمیکل ورکس رائے پور

### بجلی کا تیل

نسخہ: ویجی ٹیبل آئل 10 اونس　　　تارپین کا تیل 10 اونس

تیل نیلگری 10 اونس　　　کافور 8 اونس

تیل کا لال رنگ 2 ماشہ

کافور کو نیلگری تیل میں حل کر کے باقی چیزیں ملا لیں۔ دوا تیار ہے۔

فوائد: یہ جوڑوں کے درد، درد کمر، درد پشت وغیرہ ریحی امراض کے لئے نہایت مفید ہے۔

## کے، ٹی ڈونگرے اینڈ کمپنی بمبئی و کانپور

## ڈونگرے کا بال امرت

نسخہ: ہائپوفاسفیٹ آف سوڈا　　　ایک ڈرام

ہائپوفاسفیٹ آف لائم ایک ڈرام　　　کانڈ کا شربت 1/2 1 پونڈ

عرق باؤبڑنگ 3/4 اونس　　　عرق سونٹھ 3/4 اونس

تمام اشیاء شربت میں ملا کر حل کر لیں اور میٹھا لال رنگ ملا کر شربت کو رنگین بنا لیں۔

خوراک: ایک چھوٹا چمچہ صبح، ایک چمچہ شام کو دیں۔

فوائد: یہ دوا بچوں کے امراض مثلاً دانت نکلنے میں تکلیف، ہرے پیلے اور رنگ برنگے دست آنا، قے، دودھ ہضم نہ ہونا، بچے کا کمزور ہونا وغیرہ کے لئے مفید ہے۔

☆☆☆

## پاکستان کیمیکل اینڈ فارمیسوئیکل ورکس، لاہور

## سوڈا منٹ ٹیبلٹس

نسخہ: سوڈیم بائی کاربونیٹ 25 گرام　　　آئل پیپرمنٹ 3/10 سی سی

پیرافین آئل 1 سی سی نشاستہ کا باریک چھنا ہوا سفوف 4 گرام

پہلے آئل پیپرمنٹ کو پیرافین آئل کے ساتھ ملا لیں۔ پھر کو نشاستہ میں بخوبی ملا لیں۔ پھر سوڈیم اچھی طرح سے ملا کر 100 ٹکیاں بنا لیں۔

فوائد: پیٹ کے درد، اپھارہ، کھٹی ڈکار، سینہ میں جلن اور پیٹ میں بھاری پن کے لئے بہترین دوا ہے۔

مقدار خوراک: ایک سے دو ٹکیاں کھانا کھانے کے بعد ہمراہ پانی استعمال کریں۔

☆☆☆

## بروک لیکس

نسخہ: سکرین 2 گرین فیناف تھالین 90 گرین

ٹنکچر آف ونیلا 22 منم کوکو 45 گرین

کھانڈ پسی ہوئی 5 گرام

ترکیب تیاری: سکرین کو ٹنکچر میں حل کر کے فینول تھالین ملائیں۔ آخر میں کھانڈ اور کوکو کھرل کریں۔ پیس کر شامل کر دیں۔ اور 5 گرین کی ٹکیاں بنا لیں۔

مقدار خوراک: 1 تا 2 ٹکیاں ہمراہ دودھ استعمال کریں۔ عمدہ قبض کشا دوائی ہے۔

☆☆☆

## استھما کیور

نسخہ: ایفی ڈرین ہائیڈروکلور 1/2 گرین پوٹاسیم آیو مائیڈ 5 گرین

ٹنکچر بیلا ڈونا 8 منم ٹنکچر لوبیلیا ایتھرس 15 منم

لیکوئیڈ ایکسٹریکٹ آف لیکورس 20 منم

پیپرمنٹ واٹر تا اونس، سب کو ملا لیں دوا تیار ہے۔ فوراً دمہ کی نہایت اکسیری اور کامیاب دوا

ہے۔

## دمہ کے سگریٹ

مرض دمہ کے لئے یورپ سے کئی قسم کے سگریٹ آتے ہیں، جن کے پینے سے اس مرض کا جوش گھٹ جاتا ہے۔ان کو بنانے کے لئے حسب ذیل طریقہ ہے:

تمباکو 90 گرام — پوٹاسیم آئیوڈائیڈ 5 گرام

ایکسٹریکٹ آف سٹرے مونیم، پوٹاشیم نائٹریٹ 5 گرام

الکوحل 65 گرام

تمام دواؤں کو اچھی طرح ملالیں اور رائس پیپر میں لپیٹ کر ایک سوسگریٹ بنالیں۔

☆☆☆

## آیوڈیکس (Iodex)

یہ مرہم دنیا بھر میں بکتا ہے۔چھوٹی چھوٹی ڈبیوں میں بند اور ویزلین جیسا ہوتا ہے۔اس کے لگانے سے پھوڑے، پھنسی، درد اور اندرونی چوٹ کو آرام ہوتا ہے۔نسخہ یہ ہے:

خالص آیوڈین 1/2 2 ڈرام — زیتون کا تیل 2 اونس

لینولین (اون کی چربی) 4 اونس — سفید ویسلین 3 اونس

میتھل سلی سلاس 3 ڈرام — ہارڈ پیرافین 1/2 اونس

بنانے کی ترکیب: زیتون کے تیل کی جگہ مونگ پھلی کا تیل بھی کام میں لا سکتے ہیں۔آیوڈین کو پہلے باریک پیس کر زیتون کے تیل میں ڈال کر گرم کریں جب یہ گرم ہو جائے تو اس میں ہارڈ پیرافین (یا اگر یہ نہ ملے تو اتنے وزن کی موم بتی ملا دیں) اور لینولین ملا دیں۔جب سب چیزیں مل کر یک جان ہو جائیں، اس میں میتھل سلی سلاس ملا کر ڈبیوں میں بھر دیں۔یہ مرہم جلد میں جذب ہو جاتا ہے کیونکہ اس میں لینولین ہے۔

☆☆☆

# لاکھوں روپے کمانے کا راز کھل گیا

## لاکھوں روپے کمایئے

## حنا مہندی شیمپو

## Hina Mehindi Shampoo

## مہندی کی دنیا میں ایک انقلابی خوش رنگ

### حنا مہندی شیمپو:

خالص مہندی کے شیمپو یورپی اور عرب ملکوں میں بڑی کامیابی سے فروخت کئے جاسکتے ہیں۔ مہندی ہونے کے سبب اس شیمپو سے بال دھونے پر خوبصورت بھورا رنگ چڑھتا رہتا ہے۔ یورپین اور عرب خواتین اسے بڑے شوق سے استعمال کرتی ہیں۔

| | |
|---|---|
| مہندی کا سفوف 2 چھٹانک | پوٹاشیم کاربونیٹ 3 چھٹانک |
| ریٹھے کا سفوف 2 چھٹانک | بوریکس 3 چھٹانک |
| صابن کا سفوف 10 چھٹانک | سکاکائی 1/2 چھٹانک |

''حنا'' خوشبو مطابق ضرورت، تمام چیزوں کو اچھی طرح رگڑ کر نمبر 100 چھلنی میں چھان کر پھر کپڑے سے چھان کر تھوڑے سے بوریکس میں خوشبو ملا کر خوب رگڑیں جب اچھی طرح حل ہو جائے تو پھر باقی ماندہ بوریکس مہندی کا سفوف اور صابن کا سفوف ملا کر رگڑیں اچھی طرح آپس میں یکجان ہونے پر باریک چھلنی نمبر 100 سے چھان لیں۔ خوشبو جو آپ کو پسند ہو ملا لیں بہتر یہ

ہے کہ حنا کی خوشبو ملالیں تو اچھا رہے گا۔

بھارت میں حنا مہندی کے نام سے مہندی تیار ہو رہی ہے جو دنیا بھر میں بڑی مقبول ہو رہی ہے۔

چھوٹے چھوٹے چھ انچ لمبے اور 1/2 4 انچ چوڑے خورت ڈبہ پر 4 یا 5 رنگ کی خوبصورت پرٹھگ کی گئی ہے۔ اور ڈبہ کے دونوں طرف حنا مہندی اور ایک بہت ہی دیدہ زیب اور خوبصورت تصویر چھپی ہے۔ بہت ہی خوبصورت ڈبہ میں پیکنگ کی ہے جو باہر کے تمام عرب ملکوں سعودی عرب، اردن، شام، مصر، مراکش وغیرہ۔ برطانیہ، فرانس، امریکہ اور دوسرے مما لک میں فروخت کر رہے ہیں اور حنا مہندی کے نام سے بڑی مقبول ہے۔ اور ہر مرد عورت بڑے شوق سے استعمال کرتا ہے۔ آپ بھی اس طرح انتہائی خوبصورت پیکٹ بنا کر درمیان میں ''مور'' کی تصویر بنائیں یا پھر آپ اپنی پسند کی تصویر بنا سکتے ہیں۔ عورت کے بالوں کی تصویر بھی بن سکتی ہے۔ پہلے اپنے ملک میں فروخت کریں اور پھر بیرون ملک مال برآمد کریں بڑی منافع بخش تجارت ہے۔ بھارت والے لاکھوں روپے اسی ''حنا مہندی'' سے کما رہے ہیں۔ آپ بھی اللہ کا نام لے کر اچھے سے اچھا مال بنائیں اور ملک میں مشہوری کریں اخبارات میں اشتہارات دیں اور ریڈیو، ٹیلی ویژن پر پبلسٹی کریں۔ غیر ملکی اخبارات اور رسائل میں اشتہارات دیں۔ انشاء اللہ کامیابی آپ کے قدم چومے گی اور دنوں میں ہی آپ کے کاروبار کو دن دوگنی رات چوگنی ترقی نصیب ہوگی۔ بعد کامیابی اس خادم کو بھی دعا میں یاد رکھیں۔ پاکستان میں مہندی عام باغوں میں ہوتی ہے۔ خصوصاً میلسی ضلع ملتان، بھیرہ ضلع سرگودھا کے علاقوں میں بہت کاشت ہوتی ہے جو ہزاروں من کے حساب سے ملک کے دوسرے حصوں میں بھیجی جاتی ہے۔

مہندی کے رنگ کو بہتر کرنے کے لئے کچھ املی لے کر تھوڑی پانی میں بھگو کر املی کو اپنی میں حل کر کے پھر کپڑے چھان لیں پھر اس چھنے ہوئے پانی میں مہندی کو گھول کر دس منٹ بعد لگائیں۔ تو بہت ہی زیادہ رنگ آتا ہے۔

# حنا مہندی

مہندی ہونے کے سبب اس تیار کردہ مہندی سے سر دھونے پر خوبصورت سنہری اور بھورے بال نکل آتے ہیں۔ غیر ممالک کی عورتیں اور مرد بڑے شوق سے استعمال کرتے ہیں۔ بڑا نایاب حسن کو دوبالا کرنے والا شیمپو ہے۔ بنائیے اور فائدہ اٹھائیے۔ بڑا منافع بخش کاروبار بھی ہے۔ مندرجہ بالا طریقہ پر بنا کر فروخت کریں۔

دسمہ اور مہندی برابر وزن میں یعنی ایک کلو، بوریکس 2 اونس، کاربونیٹ آف سوڈا 12 چھٹانک، اخروٹ کے اوپر کا چھلکا 5 اونس، پھٹکڑی 2 اونس، سکاکائی ایک اونس، خوشبو حنا حسب ضرورت

اگر دستیاب ہو جائے تو مہندی لالہ کی پتی (بینچی) 1/2 کلو، یہ پتی
کوہ مری، سوات، ایبٹ آباد، چترال، گلگت کے پہاڑی علاقوں میں ملتی
ہے۔ اگر نہ مل سکے تو رہنے دیجئے۔

اوپر والا فارمولا ہی کافی ہے بڑی کامیاب چیز ہزاروں اور لاکھوں روپیہ کمانے کا فارمولا ہے۔ طریقہ پیکنگ اور فروخت مندرجہ بالا طریق پر کریں۔ خالص اور عمدہ مہندی میلسی اور بھیرہ کے علاقہ سے ملتی ہے۔ وہاں ہی مہندی کے باغیچے ہیں اور خود جا کر خریدیں۔

☆☆☆

## اسکیمیں

### پریشر اسٹوو

مٹی کے تیل سے چلنے والے پریشر اسٹوو آج کل عام ضرورت کی چیزوں میں شامل ہیں جن کی مانگ گھروں اور ہوٹلوں میں روز بروز بڑھتی جارہی ہے اس کی افادیت مسلم ہے اور اس کا شمار گیس اسٹوو، لکڑی یا کوئلہ کی انگیٹھی یا چولہوں کے متبادل میں ہوتا ہے۔ اب اس طرح کے اسٹوو دیہات میں بھی مقبول ہورہے ہیں۔ اپنی قیمت اور کارکردگی کے لحاظ سے بھی یہ متوسط طبقہ اور عام لوگوں میں پسند کیے جاتے ہیں۔ ان کو بنانا بھی آسان ہے اور اسی لیے حکومت نے ان کو چھوٹی صنعتوں کے دائرے میں بنانے کے لیے مختص کردیا ہے۔ یعنی اب کوئی بڑا کارخانہ یا فیکٹری کسی طرح کا پریشر اسٹوو نہیں بنا سکتی۔ اسی طرح چھوٹے صنعتکاروں کو زیادہ مقابلہ کا سامنا نہیں کرنا پڑے گا۔

پریشر اسٹوو کے اجزاء ترکیبی ٹیوب، برنر الگ ہوجانے والا اسٹینڈ، تیل جمع کرنے کا ڈبہ، مختلف قسم کی ڈھیریاں پیچ تار، پمپ چلانے کا ساز وسامان اور لپٹن ہوتے ہیں۔ زیرنظر اسکیم اچھی کوالٹی کے پریشر اسٹوو جو پاکستانی اسٹینڈرڈ انسٹی ٹیوٹ کے معیار نمبر 1.s1346 کے مطابق بنانے کے لیے ہے۔ صرف برنر اسمبلی باہر سے لینا پڑے گا اور دیگر چیزیں کارخانے ہی میں بنا کر اسٹوو تیار کیا جاسکتا ہے۔

جیسا کہ شروع میں بیان کیا جاچکا ہے۔ پریشر اسٹوو کی مانگ بہت اچھی ہے اور کوالٹی کا اسٹوو بڑی آسانی سے بک سکتا ہے اور اس میں نفع کی کافی گنجائش ہے۔ گیس اسٹوو کے مقابلے میں یہ

سستا بھی ہوتا ہے اور محفوظ بھی۔اس کو چھوٹا بچہ بھی آسانی کے ساتھ چلا سکتا ہے۔لکڑی اور کوئلہ کے چولہوں کے مقابلہ میں بھی یہ آسان اور آرام دہ ہوتا ہے۔

## پریشر اسٹوو بنانے کی اسکیم:

یہ اسکیم 14,40 پریشر اسٹوو جن کی تھوک قیمت 92000 روپے ہے تیار کرنے کے لیے مرتب کی گئی ہے۔لیکن اس نشانے میں حسب ضرورت ردوبدل بھی کیا جا سکتا ہے۔

آج کل خام مال اور دیگر اشیاء کی قیمتیں روز گھٹتی بڑھتی رہتی ہیں اس لیے صنعت لگانے سے قبل تمام چیزوں کی صحیح قیمت کا پتہ لگانا نہایت ضروری ہے۔

## اسٹوو بنانے کی ترکیب:

1۔سب سے پہلے پیتل کی چادر سے تیل رکھنے کا ڈبہ بنایا جاتا ہے جو اوپر اور نیچے دونوں طرف سے پریس کیا جاتا ہے اور جو 800 سے لے کر 850 سینٹی گریڈ تک درجہ حرارت کو برداشت کر سکتا ہے۔

2۔اس کے بعد فولاد کا ڈھکن سائلنسر برنر کے لیے تیار کیا جاتا ہے۔

3۔ٹیوب برنر جس پر نکل اور چاندی کی پالش ہوتی ہے بنا بنایا بازار سے خرید لیا جاتا ہے۔

4۔برنر پلیٹ 180 میٹر سے لے کر 25-0 میٹر کے قطر کی بازار سے بنی ہوئی لے لی جاتی ہے۔اسی طرح پیتل کا مہین تار اسی ناپ کا بازار سے مل جائے گا

5۔اوپر کا رنگ جو لوہے کی شیٹ کو پریس کر کے بنایا جاتا ہے۔

6۔لوہے کی چادر سے پمپ چلانے والا راڈ اور پسٹن معہ چمڑے کے واشر اور پیچ کے بنایا جاتا ہے۔

## اگربتیاں بنانا

یہ صنعت یہاں کی قدیم اور روایتی صنعتوں میں سے ایک ہے۔اس کے پشینی کاریگر

ریاست کرناٹک میں خاصی تعداد میں آباد ہیں آج بھی اگربتی بنانے کے خاص مرکز بنگلور اور میسور میں ہیں جہاں کی مصنوعات ملک بھر میں مشہور ہیں اور خاصی مقبول ہیں۔ اس کے کراچی، حیدر آباد اور لاہور میں بھی اگر بتیاں بنانے کے چھوٹے کارخانے بہت بڑی تعداد میں واقع ہیں۔ میسور میں اگربتی بنانے والوں کی ایک ایسوسی ایشن بھی قائم ہے جس کے ڈھائی سو سے اوپر ممبر ہیں اور یہ ایسوسی ایشن اپنی کارکردگی کے لحاظ سے فعال اور مستعد ہے۔

اگربتیوں کا استعمال نہ صرف اندرون ملک ہی بلکہ پاکستان سے باہر برابر بڑھتا جارہا ہے۔ اور اس وقت کے اندازے کے بموجب دنیا کے لگ بھگ 82 ملکوں سے اگربتیوں کی مانگ آتی رہتی ہے اسی طرح برآمدی مارکیٹ میں یہ صنعت کا تھوڑی سی توجہ دے کر اچھا خاصا زرمبادلہ اس پرمنفعت صنعت سے کما سکتے ہیں۔ یہ صنعت ملک کے کسی بھی حصہ میں قائم کی جاسکتی ہے کیونکہ اس کے لیے خام مال کاریگر اور مشینیں سب ہی چیزیں ملک میں دستیاب ہیں۔

اگربتیوں کی دو قسمیں ہمارے ملک میں تیار کی جاتی ہیں۔ اگر تو وہ اگر بتیاں ہیں جن کو ایک کیمیاوی محلول جس کو چارکول اور گگاٹو کے پاؤڈر اور سفید ٹکڑوں کو پانی میں بھگو کر تیار کیا جاتا ہے، میں اچھی طرح ڈبویا جاتا ہے اس کے بعد اگربتیوں کو خوشبودار سرکیوں میں جو سفید تیل اور خوشبودار تیل کی آمیزش سے تیار کئے جاتے ہیں کچھ اور گھل جانے والے محلول مثلاً ڈائی تھیل تھالیٹ کے ساتھ ڈال دیا جاتا ہے۔ دوسرے طریقہ سے مسالہ بتیاں تیار کی جاتی ہیں۔ ان کے بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ چارکول گگاٹو کے پاؤڈر باکس سے سفید ٹکڑوں، خوشبودار مرکبات، صاف شدہ بیروزہ وغیرہ کو پانی میں ڈال دیا جاتا ہے۔ اس کے بعد بانس کے چھوٹے ٹکڑوں پر ہاتھوں سے گھما گھما کر لگایا جاتا ہے اور سکھا لیا جاتا ہے۔

ان دونوں طریقوں سے تیار کرنے اور سکھانے کے بعد اگربتیوں کو نمی پروف سیلیفون کاغذ کے بنڈلوں میں گنتی یا وزن کے حساب سے باندھ دیا جاتا ہے۔ اور پھر ان بنڈلوں کو سیلیفون کاغذ یا مکھی کاغذ کی ایک اور پیکنگ میں ڈال کر چھپے ہوئے کارٹنوں میں رکھ دیا جاتا ہے۔ یہ کارٹن تیار

شدہ اگربتیوں کو فروخت کے لیے ملک کے مختلف حصوں بلکہ مما لک غیر میں بھیجے جاتے ہیں۔

## بسکٹ بنانا

موجوزہ زمانہ میں بسکٹوں کا استعمال عام طور پر گھر گھر کیا جاتا ہے اوران کی مانگ روز بروز بڑھتی جارہی ہے۔اضافہ آبادی، کھانے پینے کی عادتوں اور معیار میں تبدیلی، شہری تمدن کے دیہی علاقوں پراثرات وغیرہ عوامل کی وجہ سے بسکٹوں کی فروخت اور مانگ بڑی باقاعدگی اور تیزی سے بڑھتی جارہی ہے۔ ملک میں اس وقت طرح طرح کی کوالٹیوں اور ذائقوں کے بسکٹ تیار کئے جا رہے ہیں۔شروع میں برطانوی کمپنیوں کو اس میدان میں اجارہ داری حاصل تھی۔اور نہایت نفیس ولایتی بسکٹ ہمارے یہاں کے اعلیٰ طبقہ کے افراد، فوجی حکام اور اونچی حویلیوں میں استعمال کئے جاتے تھے لیکن صورت حال بالکل بدلی ہوئی ہے۔غیر ملکی کمپنیاں ختم ہوچکی ہیں اوران کی جگہ اعلیٰ معیار کی بڑی پاکستانی کمپنیوں نے لے لی ہے۔اب حکومت نے اس صنعت کو چھوٹی صنعتوں کے دائرہ میں مختص کر دیا ہے۔اس لیے بسکٹ بنانے کے چھوٹے کارخانے ملک میں قائم ہیں اور روز بروز بڑھتے جارہے ہیں۔

بسکٹ بنانے کا طریقہ نہایت آسان ہے اور عام طور پر حسب ذیل چیزوں کی ضرورت پڑتی ہے۔

1۔ میدہ، 2۔ گھی، 3۔ شکر، 4بیکنگ پاؤڈر، 5۔ دودھ کا پاؤڈر یا منجمد دودھ، 6۔ خوشبو ایسنس وغیرہ۔

مقررہ اوزان میں سب چیزوں کو رقیق شکل میں ملالیا جاتا ہے اوراس رقیق کو مکسچر مشین میں ڈال دیا جاتا ہے جس میں متناسب مقدار میں میدہ بھی شامل کیا جاتا ہے اور یہ مشین ان سب چیزوں کو گوندھ کر اور خوب اچھی طرح ملا کر بسکٹوں کے بنانے کے لیے تیار کر دیتی ہے۔

اس گندھے ہوئے مرکب کو مختلف سائز کی مولڈنگ اور کٹنگ مشینوں میں رکھ کر تندور میں رکھا جاتا ہے۔جب اچھی طرح بسکٹ سنک جاتے ہیں تو ان کو نکال کر ٹھنڈا کرلیا جاتا ہے اور پیکنگ

کے لیے بھیجا جاتا ہے۔فولڈنگ اور کٹنگ مشینوں میں مختلف سائز کے متعدد سانچے لگے رہتے ہیں جس سے طرح طرح کے بسکٹ تیار کیے جاتے ہیں۔

یوں تو ہر کوالٹی اور سائز کے بسکٹ ہمارے ملک میں تیار کیے جاتے ہیں لیکن مستند اور معیاری بسکٹ وہی سمجھے جاتے ہیں جو پاکستانی اسٹینڈرڈ انسٹی ٹیوٹ کے مرتبہ معیار نمبر 1501011(1968) کے مطابق تیار کیے جاتے ہیں۔

## اچار اور چٹنیاں

اچار اور چٹنیاں آج کل گھر گھر میں استعمال ہو رہی ہیں اور ان کی مانگ دیہاتوں میں بھی برابر بڑھتی جا رہی ہے۔ خانہ داری سے دلچسپی رکھنے والی اکثر خواتین اپنے ہاتھ سے یہ چیزیں آسانی سے تیار کر لیتی ہیں۔ یہ چھوٹی صنعت نہایت آسانی سے شروع کی جا سکتی ہے اور جلد ہی اسے ترقی دی جاسکتی ہے۔ یہ سکیم تجارتی اعتبار اچار اور چٹنیوں کے بنانے کے لیے تیار کی گئی ہے۔

اس وقت ہمارے ملک میں اندازاً پانچ ہزار ٹن سے زائد مقدار میں اچار اور چٹنیاں ملکی اور غیر ملکی مانگ پوری کرنے کے لئے تیار کی جا رہی ہیں اور تقریباً 60% پیداوار چھوٹی صنعتوں کے ذریعہ ہو رہی ہے۔

اچار مختلف قسم کے تیار کیے جاتے ہیں بعض میں مختلف قسم کے تیلوں کا استعمال کیا جاتا ہے اور کچھ میں سرکہ کا استعمال کیا جاتا ہے دو مقبول عام اچاروں کے بنانے کی ترکیب درج ذیل ہے۔

### آم کا اچار:

نیم پختہ آم (جو بہتر ہے) تخمی ہوں) کو پانی سے اچھی طرح دھو لیا جائے تاکہ کوڑا کرکٹ وغیرہ صاف ہو جائے اس کے بعد چاقو سے اس کے مناسب ٹکڑے اور قاشیں کاٹ لی جائیں۔ ان قاشوں کو حسب ذیل اجزاء کے ساتھ ملا دیا جائے۔ایک کلو آم کی قاشوں کے لیے حسب ذیل مسالہ درکار ہوگا۔

پسا ہوا نمک 120 گرام، پسی ہوئی میتھی 30 گرام، پسی ہوئی املی 30 گرام، پسی ہوئی سرخ مرچ 30 گرام، پسی ہوئی سیاہ مرچ 30 گرام، پسی ہوئی سونف 30 گرام۔

آم کی قاشوں میں نمک ڈال کر ان کو کسی صاف مرتبان میں رکھ لیا جائے اور چار پانچ دن تک دھوپ میں رکھا جائے یہاں تک کہ آم کی قاشیں پیلی پڑ جائیں۔ اس کے بعد اوپر دیئے ہوئے اجزاء کو مرتبان میں تھوڑے سے سرسوں کے تیل کے ساتھ ملا کر ڈال دیا جائے اور ہلکے ہلکے چلا دیا جائے۔ اس کے بعد پھر اس مرتبان میں تھوڑا سرسوں کا تیل اور ڈال دیا جائے تا کہ سب اجزاء تیل میں اچھی طرح ڈوب جائیں ڈھکنا بند کر کے مرتبان کو دو تین دن دھوپ میں رکھا رہنے دیا جائے۔ اچار تیار ہے جتنا اچار بنانا ہو اس کے تناسب سے مسالے اور سرسوں کا تیل لیا جائے۔

## لیموں یا نیبو کا اچار:

یہ بھی اپنے ذائقہ کی وجہ سے بڑا مقبول ہے پکے ہوئے لیموں کو اچھی طرح دھو لیا جائے۔ ایک کلو لیموں کو اچھی طرح دھو لیا جائے ایک کلو لیموں کے لیے 250 گرام پسا ہوا نمک لینا چاہیئے لیموں کے دو چار ٹکڑے کر کے نمک کے ساتھ مرتبان میں ڈال دیجئے اور مرتبان کو دھوپ میں ایک ہفتہ تک رکھا رہنے دیجئے اس عرصہ میں لیموں اور اس کی چھال بالکل نرم ہو جائے گی اور اچار استعمال کے لیے تیار ہو جائے گا۔

چٹنیاں: چٹنیوں کے تیار کرنے میں پکے ہوئے پھل اور بعض ترکاریاں استعمال کی جاتی ہیں۔ سب چیزوں کو صاف پانی سے دھو کر قاشیں کاٹ لی جائیں۔ اس کے بعد پیاز، ادرک، لہسن وغیرہ کاٹ کر ڈالے جائیں اور ساتھ ہی پانی بھی تا کہ سب چیزوں کو ڈال کر آگ پر رکھ دیا جائے۔ نمک مرچ اور اگر جی چاہے تو سرکہ بھی ڈالا جا سکتا ہے۔ تھوڑی آگ جلانے کے بعد جب سب اجزاء گل جائیں تو پتیلی اتار کر ان کو شیشہ کی بوتلوں میں بھر لیا جائے اور ڈاٹ لگا کر مضبوطی سے بند کر دیا جائے۔ اس ضمن میں یاد رکھنا چاہیئے کہ اچھی پیکنگ سے اشیاء کی فروخت پر بڑا اچھا پڑتا ہے اس لیے اس کی طرف پوری توجہ دینا چاہیئے اور اس پو جو مصارف ہوں ان کو زائد منافع

کے لئے ضروری سمجھنا چاہئے۔

اچار اور چٹنیوں کو معیاری بنانے کے لیے ضروری ہے کہ ان کو حسب ذیل کوالٹی معیار جو پاکستانی اسٹینڈرڈ انسٹی ٹیوٹ نے تیار کئے ہیں کے مطابق بنایا جائے جو حسب ذیل ہیں:

برائے اچار 15-3501-1966

برائے چٹنی 15-3500-1960

یہ معیار کتابی شکل میں سرکاری مطبوعات کی دکان سے خریدے جا سکتے ہیں۔ یا براہ راست پاکستانی اسٹینڈرڈ انسٹی ٹیوٹ سے بھی منگوائے جا سکتے ہیں۔

## پریشر ککر بنانا

کھانا تیار کرنے کے لیے پریشر ککر اب ایک عام ضرورت کی چیز بن گئی ہے۔ لوگ پریشر ککر میں کھانا پکانا اس وجہ سے پسند کرتے ہیں کہ اس میں پکانے میں وقت کم لگتا ہے، کھانا بھی مزے دار ہوتا ہے اور پھر ایندھن کے صرفہ میں بھی خاصی کمی رہتی ہے۔ ان فوائد کے پیش نظر پریشر ککر کا رواج برابر بڑھ رہا ہے۔ اور اس کی مانگ میں مستقل طور پر اضافہ ہو رہا ہے۔

پریشر ککر کھانا پکانے کے لیے ایک ڈھکن دار برتن ہوتا ہے جو اسٹیم کے دباؤ کو باقی رکھتا ہے اور اس کی مدد سے کھانا جلد پک جاتا ہے۔ اس کے سائز مختلف ہوتے ہیں مگر گھریلو استعمال کے لیے 3 سے لے کر 5 لیٹر کے ککر پسند کئے جاتے ہیں۔ اور وہی بازار میں دستیاب ہوتے ہیں۔ چونکہ اس میں کھانا پکانے کے لیے خاصے دباؤ یا پریشر کی ضرورت ہوتی ہے اس لیے ککر بناتے وقت خاص احتیاط برتنا چاہیئے تاکہ کسی قسم کا حادثہ نہ رونما ہو سکے۔ معیاری پریشر ککر بنانے سے اس وقت خاصا نفع اٹھایا جا سکتا ہے کیونکہ یہ صنعت چھوٹی صنعتوں کے زمرہ میں بنانے کے لیے مختص کی جا چکی ہے۔

5 لیٹر تک کے پریشر ککر بنانے کے لیے خام مال ہمارے ملک میں فراوانی سے دستیاب ہے۔

زیر نظر اسکیم حسب ذیل مفروضات کی بناء پر تیار کی گئی ہے۔ کارخانے کے لیے اراضی 610 ماہوار فی مربع میٹر کے حساب سے کرایہ پر مل جائے گی اور ککر ہینڈل، گیسکٹ، پلگ، لگ اور دوسری چھوٹی چھوٹی چیزیں بنی بنائی دوسرے کارخانوں سے خریدی جائیں گی۔ پریشر ککر کی باڈی المونیم شیٹ سے تیار کی جائے گی۔ مزید برآں خام مال مشینری، کاریگروں اور بازار کے رواں نرخوں کے مطابق ہوگی۔

پریشر ککر تیار کرنے میں حسب ذیل مراحل سے گزرتا ہوتا ہے۔

1۔ المونیم شیٹ اور سرکلس کو سائز کے مطابق کاٹنا۔

2۔ باڈی تیار کرنے کے لیے Deepdrawing

3۔ ککر کا ڈھکن تیار کرنا۔

4۔ باڈی اور ڈھکن کو صحیح پوزیشن میں بٹھانا۔

5۔ باڈی اور ڈھکن میں سوراخ برمے سے کرنا۔

6۔ ککر ٹیسٹ کرنا۔

7۔ پالش اور نفنگ کرنا۔

8۔ پیکنگ کرنا۔

پریشر ککر کے مختلف اجزاء اور ان کے خام مال کی تفصیل

1۔ باڈی اور ڈھکن کے لیے: المونیم الائے کی شیٹ مطابق معیار نمبر 21-1975 یا اسٹین لس اسٹیل کی شیٹ مطابق معیار نمبر 1570-1961 کے ہونا چاہئے۔

2۔ اوپری خول کے لیے: المونیم الائے مطابق 15 معیار نمبر 21-1975

3۔ فیوز ایبل پلگ کیمیاوی مادہ تجزیہ اس وقت کرنا چاہئے کہ عام طور پر پکانے کے لیے جتنا دباؤ درکار رہوتا ہے اس سے 3 گنا ٹمپریچر پر پگھلے تا کہ کسی قسم کا خطرہ نہ ہونے پائے۔

4۔ گیسکٹ۔ یہ ولکنائزڈ حرارت کا مقابلہ کرنے والے مصنوعی ربڑ کا بنا ہونا چاہئے۔

5۔گریڈ (تار) المونیم الائے کا ہونا چاہئے۔مطابق 5 معیار نمبر 21-1975

6۔ ہینڈل اور ہولڈنگ لگ ایسی پلاسٹک کے بنے ہوں جو آگ نہ پکڑے اور جلد گرم نہ ہو جائے۔

7۔ پریشر کو کنٹرول کرنے کا سامان۔ پیتل یا اسٹین لیس اسٹیل یا سیسہ الوڈ مین کا ہونا چاہئے۔

8۔ پریشر کو کنٹرول کرنے والی پن 18/8 کرومیم نکل اسٹینلس اسٹیل کی ہونا چاہئے۔

9۔ ونیٹ پائپ۔ پیتل یا اسٹینلس اسٹیل کا ہونا چاہئے مطابق 15 معیار نمبر 319 معیاری پریشر ککر کے لیے 151 کے معیار نمبر 2347-1966 کی پابندی کرنا چاہئے اور ککر بنانے کے بعد حسب ذیل باتوں کی جانچ کر لینا ضروری ہے۔

1۔ اکیلو/2 سینٹی میٹر کے ہوائی دباؤ پر کہیں سے نہ تو ہوا نکلنا چاہئے اور نہ کوئی خرابی پیدا ہونا چاہیے۔

2۔ پراف پریشر کی بھی جانچ کرنا چاہئے۔

3۔ پریشر کو کنٹرول کرنے کے سامان کی جانچ کرنا بھی ضروری ہے۔

4۔سیفٹی پریشر کے انتظامات کو بھی اچھی طرح دیکھ بھال لینا چاہئے۔

5۔ برسٹنگ پریشر کی جانچ کرنا چاہئے۔

6۔ڈھکن ہٹا کر جانچ کرنا چاہئے۔

7۔ پلاسٹک ہینڈل کی اچھی طرح جانچ ضروری ہے۔

یہ احتیاطی تدابیر اس وجہ سے ضروری ہیں تاکہ پریشر ککر کے استعمال میں کم سے کم خطرہ کا اندیشہ رہ جائے۔

## خاردار تار بنانا

کانٹے دار، چار دیواری کے لیے عام طور پر استعمال کئے جاتے ہیں۔ خاص طور پر باغات،

زرعی فارم، جانوروں کے اصطبل، جنگلات، ڈاک بنگلوں اور سرکاری عمارتوں کے چاروں طرف حد بندی اور حفاظت کی غرض سے ان تاروں کو بکثرت استعمال کیا جاتا ہے اور ان کی مانگ روز بروز بڑھتی جا رہی ہے۔ دفاع، ریلوے اور ڈاک تار کے محکموں میں بھی ان کا استعمال بڑے پیمانے پر کیا جاتا ہے اور اسی لئے گورنمنٹ اسٹور پرچیز اسکیم میں یہ صنعت خاص اہمیت رکھتی ہے۔ کانٹے دار تار بنانا بہت آسان ہے کیونکہ معمولی چمک دار لوہے کے تاروں کو گھما کر اور موڑ دے کر اس طرح پھنسا دیا جاتا ہے کہ نوکیلے کانٹے اوپر آ جاتے ہیں۔

آج کل زرعی فارم، مرغی اور جانوروں کے فارم بڑے پیمانے پر کھولے جا رہے ہیں اس لیے دیہی علاقوں میں بھی اس کی مانگ بڑھتی جا رہی ہے۔ مشرق وسطیٰ اور افریقہ کے ممالک میں بھی پاکستان سے یہ تار بڑی مقدار میں بھیجا جا رہا ہے۔

اس اسکیم میں 180 ٹن تار جس کی تخمینی قیمت 86000 روپے ہوگی بنانے کی تفصیلات دی جا رہی ہیں۔

خار دار تار 12 سے لے کر Sing14 کے چمک دار لوہے کے تاروں سے بنائے جاتے ہیں۔ جس کے لیے ایک خودکار مشین درکار ہوتی ہے۔ جو اب ہمارے ملک بنتی ہے اور آسانی سے دستیاب ہے اس مشین میں ایک سرے سے ایک جوڑ سادہ تار اندر ڈالے جاتے ہیں جہاں وہ خود بخود مڑ کر ایک دوسرے سے اس طرح مدغم ہو جاتے ہیں کہ اوپر نوکیلے کانٹے گرہ کی شکل میں نکل آتے ہیں۔ اس مشین کو چلانے اور کنٹرول کرنے کے لیے کئی گھیر اور کنٹرول ہوتے ہیں جو خود بخود کام کرتے رہتے ہیں۔ خار داروں کو ایک لوہے کی چرخی پر لپیٹ دیا جاتا ہے۔ جو اس مشین کے سامنے رکھی رہتی ہے تاروں کی لمبائی اور وزن بھی مشین پر ظاہر ہو جاتا ہے۔

اچھے اور خار دار تار تیار کرنے کے لیے ضروری ہے کہ عمدہ قسم کے سادہ تار استعمال کئے جائیں۔ تاکہ کانٹوں کا ابھار اور ان کی کاٹ زیادہ دنوں تک قائم رہے۔

## جیبی آلہ سماعت (ہیرنگ ایڈ) بنانا

ہیرنگ ایڈ آلہ سماعت ایک ایسی ایجاد ہے جس سے ان لوگوں کو بے انتہا فائدہ پہنچا ہے جو کسی وجہ سے قوت سماعت سے معذور ہو چکے ہوں یا ثقل سماعت سے معذور ہو گئے ہوں۔ مختلف قسم کے تجربوں اور ترمیموں کے بعد اب یہ آلہ سماعت جیبی سائز میں دستیاب ہے اور اس کا استعمال نہایت آسان ہے۔ اس آلہ کے اندر آواز بلند کرنے کا برقیاتی نظام الیکٹرانک میکنزم کے ذریعہ موجود ہوتا ہے جس سے بہرے لوگ آسانی سے سن سکتے ہیں۔ اس آلہ میں بڑی خوبی یہ ہے کہ انسانی آواز کو ایسی شکل اور انداز میں سننے والے تک پہنچاتا ہے اور اس میں نہ تو کوئی رکاوٹ پیدا ہوتی ہے اور نہ کسی قسم کی تبدیلی رونما ہوتی ہے۔

یہ آلہ ایرفون، کاربن مائیکروفون اور ایمپلی فائر سرکٹ پر مشتمل ہوتا ہے۔ مائیکروفون کے ذریعہ آواز کی لہروں کو برقی لہروں میں تبدیل کیا جاتا ہے اور اس کو بلند آواز میں سننے والے پہنچایا جاتا ہے۔ مائیکروفون اور ایمپی فائر ایک چھوٹے سے بکس میں رکھے ہوتے ہیں اور اس سے ایرفون کا رابطہ ایک پتلی ڈوری کے ذریعہ قائم کیا جاتا ہے۔ ایرفون کو اچھی طرح سے کان کے اندر فٹ کر دیا جاتا ہے تاکہ سننے میں کسی قسم کی زحمت نہ ہو۔

یہ آلہ آج کل چار قسم کا بنایا جاتا ہے:

1۔ وہ آلہ سماعت جس کو ہر وقت پہنے رہنا ہوتا ہے۔

2۔ چھوٹا آلہ سماعت جو بآسانی ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کیا جاسکتا ہے۔

3۔ ڈیسک ٹائپ کا آلہ سماعت۔

4۔ کان کے پیچھے رکھنے والا آلہ سماعت۔

اس وقت اندازہ کے بموجب۔۔۔۔۔۔ ملک میں ڈیڑھ لاکھ آلہ سماعت ہر سال تیار کئے جاتے ہیں۔

آلہ سماعت کو بنانا کچھ زیادہ مشکل نہیں ہے۔

1۔ ایمپلی فائر کو اکٹھا کر کے جوڑنا (اسمبلی ورک)

2۔اس کو پورے طریقہ سے ٹیسٹ کرنا۔

ایمپلی فائر اسمبلی میں مختلف پرزوں کو مثلاً کپیسٹر ٹرانسسٹرز، ریزرسٹرس کو سرکٹ بورڈ پر چڑھا کر باندھا جاتا ہے پھران کو سولڈرنگ گن کی مدد سے سولڈر (جوڑا) کیا جاتا ہے۔اس کے بعد والیوم کنٹرول اور ایرفون کو سرکٹ بورڈ پر نصب کیا جاتا ہے اور ڈبہ کے اندر مائیکروفون رکھا جاتا ہے اور اس کے چاروں طرف ربڑ کا خول لپیٹ دیا جاتا ہے تا کہ اس کے اندر اور کسی قسم کی آواز نہ ہونے پائے اور وہ چٹخنے یا ٹوٹنے نہ پائے۔ڈبہ پلاسٹک یا دھات کا ہوتا ہے جس کے چاروں طرف مہین مہین سوراخ ہوتے ہیں تا کہ آواز کی لہریں آسانی سے برقی لہروں میں اور برقی لہریں آواز کی لہروں میں تبدیل ہوتی رہیں۔اس ڈبہ کے اندر بیٹری بھی رکھی ہوتی ہے۔

اس آلہ کی جانچ دو طریقہ سے کی جاتی ہے۔

پہلا ٹیسٹ آسلوسکوپ، آدیو جنریٹر اور آوٹ پٹ میٹر کی مدد سے برقی نظام کی کارکردگی کا کیا جاتا ہے کہ اس میں کوئی سقم یا کمی نہ رہ جائے۔دوسرا ٹیسٹ ساؤنڈ پروف کمرہ میں ساؤنڈ لیول میٹر آڈیو میٹر کی مدد سے کیا جاتا ہے تا کہ اس کا اطمینان ہو جائے کہ معذور کان اس کا پورا فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

## شیشے کی چوڑیاں بنانا

اس وقت پاکستان میں شیشے کی چوڑیاں بنانے کا مرکز حیدرآباد ہے۔جہاں پر پشتینی صنعت کئی سو سال سے جاری ہے اور آج بھی حیدرآباد اور نواحات میں چوڑیاں بنانے والے کاریگر بھاری تعداد میں موجود ہیں یہ کاریگر ایسے ہنرمند صناع ہیں کہ ان کو منہ مانگی اجرت ملتی ہے اور ان کو کام ملنے میں کوئی تکلیف نہیں ہوتی۔ ہمارے ملک میں چوڑیاں ہر مذہب اور ہر طبقے کی عورتیں بڑے شوق سے پہنتی ہیں اور زیادہ تر جگہوں پر ان کو سہاگ کی نشانی یا علامت سمجھا جاتا ہے۔

کم سن بچیاں، نوعمر لڑکیاں، نوجوان، ادھیڑ، ضعیف غرض ہر سن وسال کی عورتیں چوڑیوں کی شائق ہوتی ہیں اور اس لیے دکاندار نت نئے ڈیزائن اور رنگوں کی چوڑیاں منگاتے رہتے ہیں۔

شادی بیاہ کے علاوہ عید، بقرعید، ہولی، دیوالی کے تیوہاروں پر چوڑیوں کی بڑے زور وشور سے خریداری کی جاتی ہے۔ عام آدمی کے بجٹ میں بھی چوڑیوں کی مد ہوتی ہے اوراس کی خریداری میں حوصلے نکالے جاتے ہیں۔اس سلسلے میں یہ بات بڑی دلچسپ ہے کہ جونزاکت اور دلکشی شیشے کی جھلملاتی، شفاف اور رنگ برنگی چوڑیوں میں پائی جاتی ہے وہ نہ تو پلاسٹک کی چوڑیوں میں پائی جاتی ہے اور نہ کسی اور دھات سے تیار شدہ چوڑیوں میں۔یہی وجہ ہے کہ شیشے کی چوڑیوں کی مانگ میں کمی کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا بلکہ ہمیشہ بڑھتی ہی رہتی ہے۔اس کی مانگ میں اضافہ آبادی کے بڑھنے کے ساتھ ساتھ برابر ہوتا رہتا ہے۔اور نہ اس میں کوئی تخصیص دیہاتی یا شہری آبادی کی ہوتی ہے۔

حیدرآباد میں یہ گھریلو صنعت مغلیہ دور سے چلی آتی ہے حالانکہ اس میں جو خام مال لگتا ہے وہ سب کا سب باہر سے آتا ہے۔ پھر بھی یہ صنعت حیدرآباد کے لیے مخصوص ہے۔سلیکا ریت، سوڈا ایش، چونا، فیلسپر (ایک قسم کا پتھر) بوریکس اور شیشے کو رنگنے والے آکسائڈ اس صنعت کے اجزاء ترکیبی ہیں۔

سب سے پہلے ان چیزوں کو بھٹیوں میں ڈال کر خاصے بلند درجہ حرارت میں پگھلا کر شیشہ بنایا جاتا ہے۔شیشہ کو مختلف رنگوں میں رنگا جاتا ہے پھر سانچوں میں بھر کر اور لوہے کے پائپوں میں لٹکا کر بھٹیوں میں ڈالا جاتا ہے اور مختلف سائز اور وضع کی چوڑیاں تیار کی جاتی ہیں۔سائز درست کرنے کے لیے بیلنوں کا استعمال کیا جاتا ہے۔اس کے علاوہ شیشے کو کاٹنے، پالش اور دیگر کاموں میں بڑی مہارت اور چابکدستی کی ضرورت ہے۔چوڑیاں بنانے کے مختلف مرحلے دیکھنے سے تعلق رکھتے ہیں خاص کر جب استاد کاریگر اور تار والے اپنی چابکدستی کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ ہر وقت 700 یا 800 ڈگری درجہ حرارت کے سامنے کام کرنا آسان نہیں ہوتا۔اس لیے موسم گرما میں چوڑیاں بنانے کا کام زیادہ تر رات میں انجام دیا جاتا ہے ساری چوڑیوں کی متعدد اقسام کے علاوہ حیدرآباد کی خاص کاریگری سونے کے پانی کی چڑھی ہوئی چوڑیوں میں ظاہر ہوتی ہے جن کو

عورتیں اورلڑکیاں بہت پسند کرتی ہیں۔تمام ملک کے دکاندار حیدرآباد کی منڈی سے چوڑیاں خریدتے ہیں اوراپنے علاقوں کی پسند کے مطابق، چوڑیوں کا ڈیزائن اورسائز کا آرڈر دیتے ہیں۔

☆☆☆

# چاک کی بتیاں بنانا

سفیداوررنگین چاک کی بتیاں روزمرہ کے استعمال کی اشیاء ہیں۔جن کی مانگ اسکولوں کالجوں اور دیگر اداروں میں روز بروز بڑھ رہی ہے۔چھوٹے چھوٹے گاؤں میں بھی اس کا استعمال ہوتا ہےاور بڑے بڑے شہروں میں بھی۔اس کا بنانا بہت آسان ہےاوراسی لیے اس کا شمار گھریلو صنعتوں میں کیا جاتا ہے۔جس میں لاگت بھی کم آتی ہےاور جس کے بنانے میں کئی دقت بھی اٹھانا نہیں پڑتی۔

چاک کی بتیاں پلاسٹرآف پیرس سے تیار کی جاتی ہیں۔المونیم یا گن میٹل کے بنے ہوئے سانچوں میں مختلف سائز کی تیار کی جاتی ہیں ان سانچوں کے اندر پلاسٹرآف پیرس بھرنے سے قبل مونگ پھلی کے تیل اورمٹی کے تیل کا مرکب ڈال دیا جاتا ہے تاکہ بتیاں ایک دوسرے سے علیحدہ رہیں اورثابت شکل میں نکالی جاسکیں۔پلاسٹرآف پیرس میں پانی ڈال کرایک گاڑھا محلول تیارکرلیا جاتا ہے۔جس میں تھوڑا چینی نیل یاالٹرامنیرین نیل بھی فنایل کردیا جاتا ہے تاکہ خوب سفید رنگ کی چاک کی بتیاں بن سکیں اس محلول کومختلف سائز کے سانچوں میں ڈال دیا جاتا ہے تھوڑی ہی دیر میں یہ محلول سخت ہوجاتا ہے سانچوں کونکال لیا جاتا ہےاورآہستہ آہستہ تمام بتیوں کونکال کر سینیوں میں سکھانے کے لیے پھیلا دیا جاتا ہے۔رنگین بتیوں کے بنانے کے لیے پلاسٹرآف پیرس کے محلول میں مناسب قسم کے رنگ پانی میں ملاکر شامل کردیئے جاتے ہیں۔

ان بتیوں کودوایک دن دھوپ میں سکھایا جاتا ہےلیکن رنگین چاک کی بتیوں کوسایہ میں خشک کیا جاتا ہے تاکہ ان کا رنگ نہ اڑجائے۔

اگر چہ یہ گھریلو صنعت نہایت آسان ہے اور ہر شخص بلا کسی زحمت کے ان کو بنا سکتا ہے۔ پھر بھی پاکستان اسٹینڈرڈ انسٹی ٹیوٹ نے اچھی بتیوں کے بنانے کے لیے 15 معیار نمبر 1967-4222 تیار کیا ہے۔ جس کے بنائی جانے والی چاک کی بتیاں ہر جگہ آسانی سے فروخت ہو سکتی ہیں۔

# چھوٹی صنعتیں

ربڑ کے تلے (مائکروسیلولر شیٹ)

آج کل جوتوں اور چپلوں میں مائکروسیلولر ربڑ کے تلے کا عام طور پر استعمال کیا جا رہا ہے کیونکہ یہ تلے مضبوط ہونے کے علاوہ اور بھی مختلف خوبیوں کے حامل ہیں۔ باٹا اور دیگر جوتے بنانے والے بڑے کارخانوں میں بھی ان کا استعمال روز بروز بڑھتا جا رہا ہے اور چھوٹی صنعتیں آسانی سے ان کو فراہم کر سکتی ہیں۔ اس طرح اس صنعت کو بڑی صنعتوں کے ساتھ الحاقی یا اضافی نسبت Ancillarv حاصل ہے اور اس لحاظ سے یہ زیادہ پر منفعت ثابت ہو سکتی ہے۔

اضافہ آبادی، معیار زندگی کی بلندی اور دیہاتی علاقوں میں شہریت کے بڑھنے کے ساتھ جوتوں اور چپلوں کی مانگ میں برابر اضافہ ہوتا جا رہا ہے اور اسی مناسبت سے ان ربڑ کے تلوں کی بھی مانگ بڑھ رہی ہے۔ اس وقت ہمارے ملک میں بہت سی اکائیاں ربڑ کے تلے تیار کر رہی ہیں مگر ان اکائیوں کے لیے ابھی میدان بڑا وسیع ہے اور آسانی سے بہت سے کارخانے قائم کئے جا سکتے ہیں خاص کر بڑے شہروں اور صنعتی مرکزوں کے ارد گرد، یہ تلے اپنی خصوصیات اور کارکردگی کی بناء پر بیرون ملک بھی بھیجے جا رہے ہیں اور زیادہ ہوتے جا رہے ہیں اور برآمدات میں توسیع کے امکانات اور زیادہ ہوتے جا رہے ہیں۔ ربڑ قدرتی اور مصنوعی دونوں اقسام کو مختلف ربڑ کے کیمیکل کے ساتھ ملایا جاتا ہے اور ہائی ڈرالک پریس سے اچھی طرح سے ان کو دبایا اور ایک کیا جاتا ہے۔ پھر اس کو دوبارہ ولکنائزر میں ڈال کر بھاپ کے پریشر سے دبایا اور درست کیا جاتا ہے۔ اس کے بعد ربڑ کی شیٹوں کو ٹھنڈا ہونے کے لیے پھیلا دیا جاتا ہے اور ان کو سکڑنے سے بچانے کے لیے

مختلف اوزان رکھ دیئے جاتے ہیں۔

## ربڑ سے گرم پانی کی بوتلیں اور آفس بیگ بنانا

ربڑ سے مختلف قسم کی چیزیں صنعتی و گھریلو استعمال کے لیے تیار کی جاتی ہیں جن کا رواج اور مانگ برابر بڑھ رہی ہے۔گرم پانی کی بوتلیں اور آفس بیگ بھی ان مصنوعات میں شامل ہیں جن کا تعلق روزمرہ کی زندگی سے ہے اور ان کے استعمال کی نوعیت اور دائرے روز بروز وسیع ہوتے جا رہے ہے کچھ عرصہ پہلے تک ان چیزوں کی مانگ ہسپتالوں ہی تک محدود تھی لیکن اب ان کا شمار ضرورت کی چیزوں میں ہونے لگا ہے اور متوسط طبقہ کے گھروں میں بکثرت نظر آنے لگی ہیں۔

ان اشیاء کی تیاری کے لیے مشینوں یا خام مال کی ضرورت ہوتی ہے وہ سب بلا کسی دقت کے ہمارے ملک میں دستیاب ہیں اور ان کے بنانے کا طریقہ بھی کچھ ایسا پیچیدہ یا دقت طلب نہیں ہے۔اس بناء پر اس مصنوعات کو تیار کر کے اچھا خاصا کمایا جاسکتا ہے۔

گرم پانی کی بوتلوں اور آئس بیگ کے تیار کرنے کے لیے جس قسم کے ربڑ کمپاؤنڈ کی ضرورت پڑتی ہے اس کے بنانے کا طریقہ حسب ذیل ہے:

| | |
|---|---|
| ربڑ کی شیٹ 100 کلو | کیلشیم کاربونیٹ 80 کلو |
| ریناسٹ 1/2 کلو | ایسٹرک ایسڈ 1 کلو |
| زنک آکسائڈ 10 کلو | اینچ ایس ایل بیڈس 1/2 1 کلو |
| پیرافین آئل 3 کلو | پیرافین موم 1 کلو |
| ولکاسٹ تھیرام 13 کلو | گندھک 1.2 کلو |
| ولکاسٹ 1.3 کلو | رنگ 1/2 کلو |

ان سب چیزوں کو کسی بڑے برتن میں ڈال کر 150 درجہ حرارت پر 10 منٹ تک پکایا جاتا ہے، اس کے ربڑ شیٹ اور ریناسیٹ کو مکسنگ حل میں ڈال کر گھوٹا جاتا ہے اور 24 گھنٹہ تک وہیں رہنے دیا جاتا ہے اس کے بعد زنک آکسائڈ اور ایسٹرک ایسڈ کو ملا کر اس کے محلول میں شامل

کر دیا جاتا ہے۔ اب کیلشیم کاربونیٹ اور پیرافین موم کو ڈالا جاتا ہے، اس کے بعد ولکاسٹ حقیرم کو شامل کیا جاتا ہے۔ آخر میں گندھک اور رنگوں کو مرکب میں ملا دیا جاتا ہے۔

اس ربڑ کمپاؤنڈ کو تیار کر کے بعد ایک بڑی میز پر پھیلا دینا چاہئے۔ اس کے بعد بوتل یا بیگ کے مطلوبہ سائز کے مطابق ٹکڑے کاٹ لینے چاہئیں ٹکڑوں کے سروں کو ہائیڈرالک پریس کی مدد سے ایک دوسرے سے جوڑ دیا جاتا ہے۔

گرم پانی کی بوتلوں کے لیے پاکستانی اسٹینڈرڈ انسٹی ٹیوٹ نے 15 نمبر 1867-1975 اور آفس بیگ کے لیے معیار 95 نمبر 3867-1966 تیار کئے ہیں۔ بہتر ہوگا کہ ان ہی معیارات کے مطابق یہ چیزیں تیار کی جائیں تاکہ گورنمنٹ سپلائی اور برآمد کرنے میں کوئی زحمت نہ ہو۔

## المونیم کے برتن بنانا

المونیم کے برتنوں کا استعمال اب ہمارے ملک میں بہت ہونے لگا ہے خاص کر پکانے کے برتن طبقہ متوسط تک کے لوگ خاص تعداد میں استعمال کرتے ہیں۔ پہلے المونیم کی بنی ہوئی چیزوں کے بارے میں لوگوں کو شبہ تھا کہ ان کے استعمال سے صحت پر برے اثرات پڑتے ہیں لیکن اب اس مفروضہ کی مکمل تردید ہو چکی ہے۔ المونیم کے برتنوں کو اس بنا پر اور بھی ترجیح دی جاتی ہے کہ وہ ہلکے ہوتے ہیں اور پیتل اور تانبے کے برتنوں کے مقابلے میں خاصے ارزاں بھی ہوتے ہیں۔ آبادی کے اضافے کے ساتھ ان برتنوں کی مانگ بھی بڑھتی جا رہی ہے۔ دیہاتوں، قصبوں اور شہروں میں ہر طرف المونیم کے برتنوں کی دکانیں نظر آتی ہیں۔ ان کے علاوہ ٹھیلے والے اور خوردہ فروش گھر گھر جا کر ان کو بیچتے ہیں۔ المونیم کی دستیابی میں کسی قسم کی کوئی دقت نہیں ہے۔ اس طرح مانگ اور خام مال کی فراہمی دونوں اعتبار سے یہ صنعت منافع بخش ہے اور ملک کے کسی بھی حصہ میں آسانی سے شروع کی جاسکتی ہے۔

زیر نظر اسکیم بیس ٹن ماہوار المونیم کے برتن جن کی تخمینی قیمت چار لاکھ روپے ہوتی ہے بنانے

کے لیے تیار کی گئی ہے اور کارخانہ میں حسب ذیل سیکشن رکھے گئے ہیں۔

1۔المونیم کو پگھلانا اور ڈھالنا۔

2۔المونیم کی رولنگ کرنا۔

3۔المونیم کی ڈیپ ڈرائنگ اور اسپننگ کرنا۔

4۔بفنگ واشنگ اور دوسرے اختتامی کام کرنا۔

اس بات کا خیال رکھنا چاہئے کہ اچھے اور دیرپا برتن بنانے کے لیے ضروری ہے کہ المونیم میں ملاوٹ کم سے کم ہو اور جہاں تک ممکن ہو 99% خالص المونیم کی دھات خریدنا چاہئے پرانے المونیم کو علیحدہ کر کے خوب صاف کرنا چاہئے۔ رولنگ 45% سینٹی گریڈ درجہ حرارت پر کرنا چاہئے۔ گہرے برتنوں کے لیے ڈیپ اور اسپننگ برتنوں کی وضع اور ساخت کے حساب سے کرنا چاہئے۔ گہرے برتنوں کے لیے ڈیپ ڈرائنگ ضروری ہوتی ہے۔ 5% سوڈا کاسٹک کے محلول میں برتنوں کو 7% درجہ ٹمپریچر میں ایک منٹ تک رکھ کر ٹائٹرک ایسڈ کے محلول میں ڈال دینا چاہئے۔ اس کے بعد صاف پانی سے دوبارہ دھو کر رکھ دینا چاہئے۔

المونیم کے برتن بنانے کے لیے پاکستانی اسٹینڈرڈ انسٹی ٹیوٹ نے معیار نمبر 1916-3965 تیار کر لیا ہے۔

## فولادی الماریاں بنانا

فولادی الماریوں کی ضرورت گھروں، دفتروں اور کمپنیوں میں روز بروز بڑھتی جا رہی ہے۔ ان میں قیمتی سامان زیورات، اہم دستاویزات و کاغذات حفاظت کی غرض سے رکھے جاتے ہیں اور اب ان کا استعمال دیہات اور چھوٹے گاؤں میں بھی ہونے لگا ہے۔ روزمرہ کے استعمال کی یہ چیز آسانی سے چھوٹے پیمانے پر تیار کی جا سکتی ہے اور اس کے لیے خام مال اور ضروری مشینیں کاریگر آسانی سے دستیاب ہو جاتے ہیں۔ یہ الماریاں مختلف سائز اور ڈیزائن میں بنائی جاتی ہیں مگر زیادہ مانگ 47 انچ اونچی اور 36 انچ چوڑی الماریوں کی ہے۔ ان الماریوں میں درازیں،

چور خانے، کپڑے لٹکانے کی جگہ اور مختلف خانے اور دائرے بنائے جاتے ہیں جن سے ان کی افادیت، خوبصورتی اور قیمت متاثر ہوتی ہے۔

زیرنظر اسکیم میں بیس 78 انچ اونچی الماریوں کے بنانے کی لاگت اور منافع کا تخمینہ پیش کیا جارہا ہے۔

ان الماریوں کے بنانے کا طریقہ بڑا آسان ہے اور یہ کہیں بھی شروع کیا جاسکتا ہے بلکہ بالکل شروع میں تو صرف ہاتھ کے اوزاروں کی مدد سے ہی الماریاں بنائی جاسکتی ہیں۔ پریس اور دیگر مشینوں کے استعمال سے ظاہر ہے پیداوار اور معیار دونوں ہی میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ فولادی چادروں کو پہلے مختلف سائز میں کاٹ لیا جاتا ہے اس کے پریس بریک میں ڈال کر ان کو جھٹکایا اور موڑا جاتا ہے۔ اسکے بعد ان میں سوراخ کیا جاتا ہے اور ویلڈنگ وغیرہ کا کام کیا جاتا ہے۔ الماریوں کا ڈھانچہ بنانے کے بعد ان پر رنگ کیا جاتا ہے اور پختگی کے لیے تندور میں ان کو پکایا جاتا ہے۔ ضروری ہے کہ یہ الماریوں دیکھنے میں دلفریب ہوں اور ان کے دروازے درازیں صفائی سے بند ہوتی ہوں اور ان پر کسی قسم کے جوڑ کا نشان نہ معلوم ہو اس طرح رنگ کی یکسانی اور ہینڈل اور قبضوں کی پائیداری بھی خاص اہمیت رکھتی ہے۔

## معذوروں کے لیے پہیہ دار کرسی

پہیہ دار کرسیوں کی ضرورت بیماروں اور معذوروں کو ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرنے کے لیے اسپتالوں، نرسنگ ہوم، اسٹیشنوں اور گھروں میں ہوتی ہیں۔ عام کرسیوں کو چلانے کے لیے آدمی کی ضرورت ہے۔ لیکن دوسری قسم کی کرسیاں خودکار ہوتی ہیں جن کو بیمار یا معذور خود بآسانی چلا سکتا ہے۔ یہ کرسیاں فولڈنگ بھی بنائی جاسکتی ہیں کیونکہ اس صورت میں جگہ کم گھرتی ہے۔

ان کرسیوں کی مانگ روز بروز بڑھتی جا رہی ہے خاص طور پر جب بین الاقوامی سطح پر معذوروں کی مدد اور دیکھ بھال کے لیے خصوصی اقدام کئے جارہے ہیں۔ ایک موٹے اندازہ کے بموجب ان کرسیوں کی مانگ ہر سال 8 سے لے کر 10 فیصد کی شرح تک سے بڑھتی جارہی ہے۔

زیرِ نظر اسکیم 1200 کرسیوں وک سال بھر کے عرصہ میں بنانے کے لیے تیار کی گئی ہے۔ اور اس میں لگنے والے رم، اسپوک، المونیم کے پائیدان، سرٹکانے کی سیٹ وغیرہ بنی بنائی بازار سے خریدی جائے گی۔

ان کرسیوں کو بنانے کے لئے پائپ کے ٹکڑوں کو کاٹنا، موڑنا اور جوڑنا پڑے گا، اس کے بعد ان کو چھیل کر پالش کی جائے گی اور بازار سے خریدی گئی چیزوں کو ڈھانچہ میں فٹ کر کے کسی کی شکل میں تبدیل کرنا ہوگا۔ ان کرسیوں کو معیاری بنانے کے لیے پاکستانی اسٹینڈرڈ انسٹی ٹیوٹ نے معیار نمبر 1972-6571 تیار کیا گیا ہے جس کے مطابق بنانے سے عمدہ اور پائیدار کرسیاں بنائی جاسکتی ہیں۔

## چائے کے مگ اور پیالے بنانا

چائے کے مگ اور پیالے ہمارے زندگی کا جزولاینفک بن چکے ہیں اور تقریباً ہر گھر میں خواہ وہ شہر میں ہو یا دیہات میں ان کا ہونا لازمی ہے۔ یہ ضرور ہے کہ ان کی قسم اور نوعیت حیثیت کے اعتبار سے مختلف ہوتی ہے عام طور پر چینی کے برتنوں کا رواج ہے۔ اور ان کی مانگ بھی روزافزوں ہے۔ اضافہ آبادی اور معیار زندگی میں بلندی کے ساتھ ساتھ ان اشیاء کا استعمال برابر بڑھ رہا ہے۔ ان چیزوں کو بنانا اس لحاظ سے آسان ہے کہ ان کا خام مال اور بنانے والی مشینیں وغیرہ نہایت آسانی سے ملک سے دستیاب ہیں۔ یہ صنعت چھوٹے پیمانہ کے لئے ہر لحاظ سے موزوں ہے کیونکہ یہ ہر جگہ شروع کی جاسکتی ہے اور سرمایہ و مزدوروں کی بھی زیادہ ضرورت نہیں ہوتی۔

ان چیزوں کو بنانے کے لیے چینی مٹی، باکسائٹ، جپسم، ریت ٹالک، فیلڈ سپر کوارٹز وغیرہ سب ہمارے ملک میں فراواں ہیں۔ ان اشیاء کو مختلف مشینوں کے ذریعے کوٹا پیسا اور ملایا جاتا ہے اور اس کے بعد جگر جالی کے ذریعہ مختلف سائز اور شکل کے مگ اور پیالے بنائے جاتے ہیں اور پھر ان کو اچھی طرح سے پکایا جاتا ہے اور ہر طرح سے جانچ پڑتال کر کے فروخت کے لیے بھیجا جاتا ہے۔ پاکستانی اسٹینڈرڈ انسٹی ٹیوٹ نے معیار نمبر 2857-3005 اور 2838 تیار کئے ہیں

جن کے مطابق معیاری سامان بنایا جاسکتا ہے۔

## بجلی کے پرکیولیٹر اور مکسر

بجلی سے چلنے والی کافی پرکیولیٹر اور مکسر کی مانگ چھوٹے بڑے شہروں اور قصبات میں بڑھتی جا رہی ہے، گھریلو کاموں میں بجلی کی اشیاء کا استعمال سہولت کم جگہ گھیرنے اور دیگر خوبیوں کی جگہ برابر بڑھ رہی ہے۔ بجلی کی خوبیوں کی وجہ برابر بڑھ رہی ہے۔ بجلی کی لائنیں جیسے جیسے اندرون ملک میں پھیلتی جائیں گی۔ ان اشیاء کی مانگ بھی بڑھتی جائے گی۔ اس لیے چھوٹے صنعتکاروں کے لیے یہ لائن خاص طور پر منفعت ہے۔

زیر نظر اسکیم میں 500 کافی پرکیولیٹر اور 200 مکسر (چھوٹے اور بڑے دونوں) کے بنانے کا گوشوارہ پیش کیا جا رہا ہے۔ کافی پرکیولیٹر میں ہیٹر سسٹم ہوتا ہے جبکہ مکسر میں موٹر کا استعمال کیا جاتا ہے۔

کافی پرکیولیٹر میں ایک دھات کا ڈبہ ہوتا ہے جس کے اندر گرمی پہنچانے کا انتظام ہوتا ہے جس کی کوالٹی کے لیے پاکستانی اسٹینڈرڈ نمبر 3514 اور مکسر کے لیے معیار نمبر 4250-1 موجود ہیں۔

## ٹی وی کا انٹینا بنانا

ٹیلی ویژن کا رواج روز بروز بڑھتا جا رہا ہے اور خاص طور پر ایشیائی کھیلوں کے زمانہ میں رنگین ٹیلی ویژن کی بکثرت درآمد ہوئی اور مانگ بہت بڑھ گئی ہے۔ حکومت کی پالیسی بھی یہی ہے کہ زیادہ سے زیادہ ہر حصوں میں ٹیلی ویژن پروگرام دکھائے جائیں اور اس مقصد کے لیے برابر نئے اسٹیشن قائم کئے جا رہے ہیں اور رنگین ٹیلی ویژن کی افادیت مسلم ہے کیونکہ اس کے ذریعہ نئی باتوں کی نشر و اشاعت اور معلومات میں بیش بہا اضافہ کیا جاسکتا ہے۔

شہروں میں تفریح کا سامان بہم پہنچانے کے ساتھ ساتھ اس کے تعلیمی اور معاشرتی فوائد سے

انکار نہیں کیا جا سکتا۔ بلیک اینڈ وہائٹ ٹیلی ویژن ہمارے ملک کی صنعتیں بہت اچھے بنا رہی ہیں اور ان کی پیداوار میں مانگ کے ساتھ ساتھ اضافہ بھی ہو رہا ہے۔ ٹیلی ویژن کے لیے انٹینا کا ہونا نہایت ضروری ہے اس لیے اس کے بنانے کے لیے متعدد چھوٹے کارخانہ قائم ہو چکے ہیں اور ابھی اس صنعت میں وسعت کی بڑی گنجائش ہے۔

انٹینا تین اجزاء پر مشتمل ہوتا ہے۔

1۔سمت بنانے والا ڈائرکٹر جو ہمیشہ ٹی وی پروگرام نشر کرنے والی اسٹیشن کی طرف جھکا رہتا ہے۔

2۔ڈائی پول جو ٹی وی ریسیور کو انٹینا تار سے جوڑتا ہے۔

3۔ریفلیکٹر

بنانے کا طریقہ: سب سے پہلے اینوڈائز شدہ المونیم کے پائپ کے ٹکڑے لے کر ریفلیکٹر اور ڈائرکٹر کے سائز کے مطابق کاٹ لیا جاتا ہے۔ڈائی پول کے لیے پائپ کو جھکاؤ دے کر خم دیا جاتا ہے پھر اس میں پلاسٹک کا ٹرمینل بکس ڈھال کر انجکشن مولڈنگ کے ذریعہ فٹ کر دیا جاتا ہے۔ان تمام چیزوں کو ایک مربع سلاخ پر مقررہ فاصلوں پر اکٹھا کیا جاتا ہے اور ان سب کا باریک پائپ پر ہوتا ہے۔

## فرش کی ٹائلیں بنانا

عمارتوں میں فرش کے لیے موریک ٹائل اور مختلف رنگوں کے ٹائل کا استعمال عام ہے اور نئے دفتروں، عمارتوں میں ان کو ترجیح دی جاتی ہے کیونکہ ایک تو دیکھنے میں اچھے معلوم ہوتے ہیں اور پھر ان کی صفائی آسان ہے۔رنگ بھی دیدہ زیب اور خوشنما ہوتے ہیں، اسی لیے عام طور پر ان کو پسند کیا جاتا ہے۔

ان ٹائیلوں کو بنانے کے لیے سیمنٹ، رنگنے والے آکسائیڈ، سنگ مرمر اور دیگر معدنیات کے پاؤڈر مثلاً ڈالمائٹ، میگنائی سیٹ، لائم اسٹون وغیرہ۔اس وقت ملک میں تقریباً 300 یونٹ

ان چیزوں کو تیار کر رہے ہیں اور 90 فیصد سے زیادہ چھوٹی صنعتوں کے دائرے میں آتے ہیں جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ صنعت چھوٹے پیمانے کے لیے خاص طور پر موزوں ہے اور اس پر اس دائرہ کے لیے مختص کیا گیا ہے۔

ان ٹائیلوں کو دو طرح سے بنایا جا سکتا ہے۔ سکھا کر اور بھگو کر۔ سکھانے کا طریقہ نسبتاً زیادہ آسان ہے لیکن بھگو کر بنانے سے مختلف رنگوں اور ڈیزائنوں کی ٹائل تیار کی جا سکتی ہیں۔ ان ٹائیلوں کو بنانے کے لئے مختلف قسم کے سانچوں کا استعمال کیا جاتا ہے جو فولاد کے بنے ہوتے ہیں۔ پاکستان سٹینڈرڈ انسٹی ٹیوشن نے ٹائل بنانے کے معیار نمبر 15-1237-1959 بنایا ہے۔ جس کے مطابق سے اچھی کوالٹی کی ٹائل بنائی جا سکتی ہیں۔

زیر نظر اسکیم 600 میٹرک ٹن ٹائل بنانے کے لیے تیار کی گئی ہے جس میں ضرورت کے مطابق کمی بیشی کی جا سکتی ہے۔

## لکڑی کے شٹر اور فریم بنانا

دروازوں کے لیے لکڑی کے فریم اور شٹر عام طور پر رہائشی مکانات، سرکاری و پرائیویٹ دفتروں، دکانوں اور کارخانوں میں استعمال کیے جاتے ہیں اور ان کی مانگ بھی اضافہ آبادی کے ساتھ ساتھ تیزی سے بڑھتی جا رہی ہے عام طور پر جب عمارت بننے لگتی ہے تو بڑھئیوں کو لگا کر یومیہ یا ٹھیکہ کے حساب سے یہ چیزیں تیار کرائی جاتی ہیں۔ لیکن اب اجرتوں میں بے تحاشا اضافہ اور اچھے کاریگروں کے نہ ملنے کی وجہ سے بنے بنائے فریموں اور شٹر کے خریدنے کا رجحان روز بروز بڑھتا جا رہا ہے اور اس وجہ سے یہ صنعت کافی منافع بخش ثابت ہو رہی ہے۔ ان چیزوں کی مانگ میں مستقل اضافہ کی بڑی وجہ یہ ہے کہ ہر شہر میں زیادہ سے زیادہ مکان اور عمارتیں سرکاری، نیم سرکاری اور نجی دائروں میں تیزی سے بن رہی ہیں۔ اور شہروں کے علاوہ قصبات اور بڑے گاؤں میں بھی یہ سلسلہ پورے طور پر جاری ہے۔ اس کا نتیجہ یہ ہے کہ ہر جگہ ان چیزوں کی مانگ اور کھپت پہلے کے مقابلہ میں کہیں زیادہ بڑھ گئی ہے اور برابر بڑھتی جا رہی ہ۔

زیرنظر اسکیم میں 28000ہزار مربع فٹ لکڑی کے فریم اور شٹر بنانے کا تخمینہ پیش کیا جا رہا ہے۔

ان چیزوں کو بنانے کے لیے مضبوط اور پائیدار لکڑی کی ضرورت ہوتی ہے لٹھوں کو آرا مشینوں پر مختلف سائز میں کاٹا اور چیرا جاتا ہے۔اس کے بعد دستی آروں کی مدد سے ان کے متعینہ سائز درست کئے جاتے ہیں۔اس کے بعد ان پر رندہ کیا جاتا ہے اور جتنی موٹائی کا فریم کا شٹر ہو اس کو لایا جاتا ہے۔اس کے بعد کنارے کاٹے اور گول کئے جاتے ہیں سوراخ کئے جاتے ہیں اور کہیں کہیں مولڈنگ بھی جاتی ہے۔ان سب کاموں کو چھوٹی چھوٹی مشینوں کی مدد سے تیزی اور چابکدستی سے کیا جاتا ہے۔پھر مختلف ٹکڑوں کو گلوں کی مدد سے جوڑا جاتا ہے اور فریم کی شکل تیار کر لی جاتی ہے۔

## مرغیوں کا دانہ بنانا

ہمارے ملک میں مرغیاں پالنے اور ان کے تجارتی طرز کے فارم قائم کرنے کا رواج بڑی تیزی سے بڑھتا جا رہا ہے۔شہروں اور دیہاتوں میں دور دور سے انڈے منگائے جاتے ہیں اور فروخت ہوتے ہیں۔1983-84ء میں ہمارے ملک میں 1600 کروڑ اور 350لاکھ مرغی کے چوزوں کی فراہمی کا ہدف مقرر کیا گیا ہے جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ ان چیزوں کی مانگ اور رسد کی پوزیشن میں کس تیزی کے ساتھ اور کتنا بڑا اضافہ ہوا ہے۔اسی کے ساتھ مرغیوں کے لیے اچھی اور متوازن غذا کا انتظام بھی بہت ضروری ہے تاکہ مرغیاں صحت مند رہیں اور ان سے زیادہ سے زیادہ انڈے حاصل کئے جاسکیں۔تحقیقات اور تجربوں سے معلوم ہوا ہے کہ ایسی غذا میں پروٹین نمک، اناج اور دیگر مقوی اجزاء کا ہونا ضروری ہے۔گیہوں اور دھان کی بھوسی، مونگ پھلی کی کھلی، شیرہ، چونا، وٹامن، سویابین خشک دودھ اور مچھلی کے تیل کو خاص تناسب میں ملا کر متبر اور مقوی دانہ تیار کیا جاسکتا ہے۔اس کو تجارتی پیمانے پر بنانے کی اسکیم حسب ذیل ہے۔

اوپر درج کئے ہوئے تمام اجزاء کو صاف کر کے چھان لیا جائے اور پھر گرائنڈر میں باریک

باریک پیس کر ایک مسامدار پردے یا اسکرین پر پھیلا کر خشک کر لیا جائے اس کے بعد اس کو پلاسٹک کی تھیلیوں یا جوٹ کی بوریوں میں بھر دیا جائے۔

متوازن مرغیوں کے دانہ کا معیار پاکستانی اسٹینڈرڈ انسٹی ٹیوٹ نے تیار کیا ہے۔جس کا نمبر 68-1974 ہے۔بہتر ہوگا کہ اسی معیار کے مطابق اس کو تیار کیا جائے تاکہ کوالٹی اچھی ہو اور فروخت میں بھی کوئی زحمت نہ ہو۔

## اسکوٹروں کے ہارن بنانا

ہر تیز رفتار سواری میں کوئی نہ کوئی ایسی چیز ہونی چاہئے جس سے دوسرے راہ گیروں اور سواریوں کو آگاہ کیا جاسکے اور سڑک پر کسی قسم کا ناخوشگوار حادثہ نہ ہونے پائے۔اس غرض سے آج کل موٹر کاروں،ٹرکوں،بسوں،موٹر سائیلوں وغیرہ میں بجلی کے ہارن جو بجلی کے مقناطیسی نظام پر مبنی ہیں کو استعمال ٹریفک اور سواریوں میں معتد بہ اضافہ کے ساتھ ساتھ پورے ملک میں تیزی کے ساتھ بڑھتا جا رہا ہے۔خاص طور پر اسکوٹر تو اب گھروں میں عام طور پر استعمال کئے جا رہے ہیں اور ان کا استعمال ٹریفک اور سواریوں میں عام ہو گیا ہے۔

ہمارے ملک میں اسکوٹر بنانے کی پیداواری صلاحیت میں بڑا نمایاں اضافہ ہوا ہے اور وہ نئے کارخانوں کے کھلنے کے ساتھ ساتھ بڑھ رہی ہے۔

اندازہ لگایا گیا ہے کہ ابھی کم سے کم دس برس تک اسکوٹروں کی مانگ اور سپلائی میں برابر تفاوت رہے گا اور مانگ ہمیشہ سلائی سے زیادہ رہے گی۔اسی طرح ان کے ہارن کی مانگ میں بھی اضافہ ہوتا رہے گا۔اس وقت تقریباً 6 لاکھ اسکوٹر سالانہ ہمارے ملک میں تیار ہو رہے ہیں۔اور 1990ء تک یہ ہدف 12 لاکھ کو پورا کر جائے گا۔

یہ بجلی کے ہارن بجلی کے مقناطیسی نظام سے چلتے ہیں اور تیز آواز کی بازگشت سنائی دیتی ہے اس کے اجزاء ترکیبی حسب ذیل ہیں:

1۔خول 2۔اندرونی حصہ 3۔تار،4۔ڈائے فرام یا جھلی،5۔اوپر کا کور (ڈھکن) خول ایم

ایس شیٹ سے بنایا جاتا ہے اور ٹوکری کی شکل کا ہوتا ہے جس کے اندر P شکل کی سلیکن اسٹیل اسٹامپنگ ہوتی ہے اور پلاسٹک سے بابن پر مختلف گاج کا تار لینا ہوتا ہے ڈائے فرام المونیم کی بنی ہوتی ہے اور اس کے اندر کھانچے ہوتے ہیں جس میں سے آواز کی بازگشت سنائی دیتی ہے۔ اوپر کا ڈھکن ہلکی گاج کی ایم ایس شیٹ کا بنا ہوتا ہے۔ ان سب چیزوں کو بنانے کے لیے خام مال ہمارے ملک میں آسانی سے دستیاب ہے۔

بنانے کا طریقہ: سب سے پہلے سیرنگ مشین سے ایم ایس شیٹ کو ضرورت کے مطابق سائز میں کاٹ لیا جاتا ہے اور بجلی کے پریس کی مدد سے ٹوکری اور ڈھکن بنائے جاتے ہیں اور پھر وائنڈنگ مشین کے ذریعہ تار کو لپیٹ لیا جاتا ہے۔ ان چیزوں پر الیکٹرو پلیٹنگ بازار سے کرالی جاتی ہے اس کے بعد ہارن کے مختلف اجزاء کو یکجا کر کے ٹسٹ کیا جاتا ہے۔ ان چیزوں پر الیکٹرانسٹی ٹیوٹ نے معیار نمبر 1970-1884 تیار کیا ہے۔ جس کے مطابق اعلیٰ معیار سے ہارن تیار کئے جاسکتے ہیں۔

## سخت ربڑ سے بیٹری کنٹینر (خول بنانا)

موٹر کی بیٹریوں کی مانگ روز بروز موٹر کاروں کی بڑھتی ہوئی تعداد کے اعتبار سے ہمارے ملک میں بڑھتی جارہی ہے اس لیے یہ صنعت آج کل خاص طور پر منفعت ہوگئی ہے کیونکہ بیٹری کنٹینر (جس کے اندر بیٹری رکھی جاتی ہے) بنانے کے لیے ضروری خام مال اور مشین ہمارے ملک میں آسانی سے دستیاب ہے۔

قدرتی ربڑ مصنوعی ربڑ اور وہ ربڑ جو ربڑ کی پرانی چیزوں کو جلا کر یا پگھلا کر حاصل کیا جاتا ہے اور کچھ کیمیکل اور ربڑ کمپاؤنڈ کی مدد سے یہ کنٹینر یا خول تیار کئے جاتے ہیں۔ اس کے بعد ان کو مختلف سائز کے سانچوں میں بھر لیا جاتا ہے اور دس پندرہ منٹ تک اسٹیم سے چلنے والے ہائیڈرو الیکٹرک پریس میں 1500 درجہ حرارت پر رکھ کر گرم کیا جاتا ہے۔ اس کے بعد کنارے اور سرے موڑ کر خول کو باہر نکال لیا جاتا ہے۔ ان کے ڈھکن بھی اس طریقے سے سیسہ کے بنائے جاتے

ہیں۔

## کالی مہندی بنانا

ایک شیشی میں پیرافین لین ڈائمن ڈال دیں اور دوسری شیشی میں ہائیڈریٹ ڈال کر خوب مضبوط کارک لگا کر رکھ دیں۔ کیونکہ برسات میں یہ نمی کو جذب کر کے پانی بن کر اڑ جاتا ہے۔ بوقت حاجت چھ ماشہ پانی چینی کے برتن میں ڈال کر چار چار رتی ہر دو شیشیوں سے دوائیں لے کر ملا لیں اور برش سے بالوں پر لگائیں خشک ہونے پر بالوں کو صابن سے دھو کر تیل لگائیں بال ملائم اور چمکدار ہو جائیں گے۔

## (2)

پہلے بالوں کو صابن سے دھو کر صاف کر لیں۔ پھر مائن پیورا یا پھینی لینڈ جس کا معروف نام پیرافین لین ڈائمن ہے بقدر 2 رتی مناسب مقدار ہائیڈروجن پر آکسائیڈ میں ملا کر بالوں پر بذریعہ برش لگائیں، بال سیاہ ہو جائیں گے۔

## (3)

سائٹرک ایسڈ 2 حصہ، پرافین لین ڈائمن 2 حصہ، بیرم پر آکسائیڈ 3 حصہ

ترکیب: سائٹرک ایسڈ کو باریک پیس کر دوسری دونوں ادویہ میں ملا کر کسی ٹین کے ڈبہ میں بند کر دیں اور اس کا منہ ڈھکنے سے مضبوطی کے ساتھ بند کر کے ڈبہ کو دھوپ میں رکھ دیں دوائی کو روزانہ دو تین بار تہہ و بالا کر دیا کریں۔ ایسا کرنے سے دوائی میں نمی آ کر خمیر سا پیدا ہو جائے گا۔ پھر دوا خشک ہو کر سرخی مائل سیاہ رنگ کا پاؤڈر بن جائے گا۔ پس اسے نکال کر مناسب شیشیوں میں بھر لیں اور بوقت حاجت ایک ماشہ دوائی کو 6 ماشہ پانی میں حل کر کے برش سے بالوں پر لگائیں۔ ہوا لگتے ہی بالوں کی رنگت سیاہ ہو جائے گی۔ پھر خشک ہونے پر بالوں کو صابن سے دھو کر صاف کر کے تیل لگا دیں۔ بال نہایت اعلیٰ قدرتی رنگ کے سیاہ اور ملائم و چمکیلے ہو جائیں گے۔ اگر استعمال

سے قبل بھی بالوں کو دھولیا جائے تو زیادہ اچھا ہے۔

## بڑھیا سرف پاؤڈر

ایک توڑا ماربل باریک، 2 کلو سوڈا کپڑے دھونے والا۔ 2 کلو نسا پاؤڈر، 2 کلو لیسا پول خوشبو کوئی سی۔

ترکیب: سوڈے اور نسا پاؤڈر میں لیسا پول خوب حل کریں جب حل ہو جائے تو دھوپ میں رکھیں جب خشک ہو جائے تو ماربل میں ملا دیں تو تیار ہے بنا کے بیچیں۔

## (2)

ایک توڑا انسا پاؤڈر، دس کلو کا ہوتا ہے۔5 کلو سوڈا کپڑے دھونے والا۔ 1 کلو لیسا پول۔

ترکیب: سوڈے میں لیسا پول ملا کر دھوپ یا پنکھے کے نیچے رکھ دیں۔ جب خشک ہو جائے تو پیس کر نالنسا پاؤڈر میں ملا دیں۔ بعد میں تھوڑا سا روح کیوڑہ ملا دیں تا کہ استعمال کرنے میں اچھا لگے۔

انتباہ: نالنسا دانے دار لینا ہے اور جب سوڈا ملانا ہے تو آرام حل کریں کیونکہ دانہ نہ مرے اس لیے کہ پھلاوٹ زیادہ آئے گی۔

## نیل بنانا

میتھلین بلیو 1 تولہ

تیل وائٹ آئیل 1 تولہ

جامنی رنگ ڈلی والا 1/2 تولہ

پانی ڈھائی کلو

اراروٹ 5 کلو

ترکیب: پانی کو گرم کریں جب ہو جائے تو ان میں رنگ جامن اور بلیو ملا دیں اور چمچہ سے خوب اچھی طرح حل کریں۔ اس کے بعد جب یہ گرم اور حل ہو جائے تو آگ سے اتار کر ٹھنڈا کریں۔ جب ٹھنڈا ہو جائے تو اراروٹ ملا دیں۔ بس پھر دھوپ میں رکھ دیں جب یہ خشک ہو

جائے تو کپڑ چھان یا مشین میں پیس لیں بعد میں وائٹ آئیل ملا دیں تو نیل تیار ہے۔
ہاں گرم پانی میں اراروٹ مت ڈالیں اگر ڈالا تو لئی بن جائے گی۔

## پیٹھے کی بڑیاں بنانا

ماش کی دال پیس کر پیٹھی بنالو اور پیٹھے کا گودا اس میں ملا کر دوبارہ گھوٹو۔ پھر سوائے لونگ کے گرم مصالحہ، نمک اور ثابت کالی مرچیں ملا کر ہاتھ سے بڑیاں کاٹ کر چٹائی پر پھیلا کر سکھا لو۔ کلو بھر پیٹھی میں 7 تولہ سیاہ مرچ اور 5 تولہ گرم مصالحہ اور 3 پاؤ پیٹھے کا کدوکش کیا ہوا اور گھوٹا ہوا گودا کافی ہوا کرتا ہے۔

## کشمیری بڑی کا نسخہ

پیٹھی دال ماش ایک کلو، لہسن 3 تولہ، پیاز آدھ پاؤ، ادرک 5 تولہ، مرچ سیاہ 2 تولہ، گرم مصالحہ ایک تولہ، کچری 6 ماشہ، دھنیا 4 تولہ، لال مرچ 2 تولہ، جائفل، جاوتری ہر ایک 3 ماشہ، دار چینی 3 ماشہ، میتھی خوشبودار 3 تولہ، پیٹھے کا گودا گھوٹا ہوا پاؤ بھر، پیٹھی کو گوندھ کر تین دن اور رات رکھ چھوڑ دیئے۔ تاکہ خمیر اٹھ جائے پھر باقی اجزاء ملا کر اچھی طرح گھوٹیے اور بڑی بڑی بڑیاں بنالیں۔
دراصل یہ بڑی خود پکا کر کھانے کے لئے نہیں ہوتی بلکہ خوشبو کرنے کے لئے ہوتی ہے۔

☆☆☆

## ڈرنکنگ سٹرا

## (Drinking Straw)

بنانے کی انڈسٹری

آپ میں سے زیادہ تر لوگ ڈرنکنگ سٹرا سے واقف ہوں گے۔ یہ 10 انچ لمبی کاغذ کی نلکی

ہوتی ہے۔جس سے سوڈا واٹر اور شربت وغیرہ پیئے جاتے ہیں، اور چونکہ ان دونوں چیزوں کی کھپت گرمیوں میں ہی ہوتی ہے۔اس لیے ڈرنکنگ سٹرا کی مانگ بھی انہی دنوں ہوتی ہے۔

پاکستان میں ڈرنکنگ سٹرا بنانے والی فیکٹریاں بہت تھوڑی سی ہیں، اس لیے اس کام میں مقابلہ بازی کا سامنا نہیں کرنا پڑے گا اور مال جلدی ہی فروخت ہو سکے گا، کیونکہ ان کی کھپت کافی ہے۔

## ڈرنکنگ سٹرا کیسے بنائے جاتے ہیں

ڈرنکنگ سٹرا بنانے کے لیے خاص چیز پتلا سفید کاغذ ہے اس کے علاوہ دوسری چیز گوند اور تیسری موم ہے۔سٹرا بنانے کے لیے کاغذ کی لمبی لمبی پٹیاں 7/16انچ یا 1/2 1انچ چوڑی کاٹ لی جاتی ہیں۔گتے کی 1 یا 2 انچ قطر کی نلکی (کور) پر یہ پٹی لپیٹ دی جاتی ہے اور اس کور پر پٹی کی اتنی لمبائی لپیٹتے ہیں کہ تقریباً 15-16 قطر کی ڈسک (Disc) بن جائے۔

اگر چاہیں تو کاغذ بنانے والے کارخانے سے ایسی پٹی لپٹی ہوئی ڈسکیں تیار کروا سکتے ہیں اور اگر آپ ڈرنکنگ سٹرا کے ساتھ ہی کاغذ کی ایسی اور چیزیں بھی بنانا چاہتے ہیں جن میں کاغذ کی پٹیاں بنانے کی ضرورت پڑتی ہے (جیسے گم ٹیپ، آئس کریم کپ وغیرہ) تو آپ کو ایک پیپر سلیٹنگ مشین خرید لینی چاہیئے۔اس مشین میں کاغذ کا پورا ریل لگا دیا جاتا ہے۔یہ مشین اس ریل میں سے آپ جتنی چوڑائی کی پٹیاں کاٹنی چاہیں اتنی ہی چوڑائی کی پٹیاں کاٹتی جاتی ہے اور ساتھ ہی انہیں لپیٹ کر پٹی کی ڈسکیں بناتی جاتی ہے۔یہ مشین تقریباً 6000 روپے کی آتی ہے۔

ڈرنکنگ سٹرا (Drinking Straw) بنانے کا پلانٹ آٹو میٹک ہوتا ہے۔اس میں تین مشینیں ہوتی ہیں۔

1۔سٹرا ریوائنڈنگ مشین

2۔سائز کٹنگ مشین

3۔ویکسنگ (موم لگانے کی) مشین

جیسا کہ اوپر لکھا جا چکا ہے کہ سٹرا بنانے کے لیے کاغذ کی پٹیاں ایک کور پر لپیٹ کر ڈسکیں بنالی جاتی ہیں۔ ان ڈسکوں کو سٹرا ریوینڈنگ مشین میں چڑھا دیا جاتا ہے۔ یہ مشین ان ڈسکوں پر سے پٹی کھولتی ہے، اس پٹی کے سرے پر گوند لگاتی ہے اور اسے لپیٹ کر لمبی سٹرا (نلکیاں) بنا دیتی ہے۔ اب ویکسنگ مشین ان نلکیوں پر پگھلا ہوا پیرافین موم (وہ موم جس سے موم بتیاں بنائی جاتی ہیں) چڑھا دیتی ہے جس سے کہ یہ سٹرا پانی میں بھیگنے سے خراب نہیں ہوتے۔ اب سائز کٹنگ مشین ان لمبی لمبی نلکیوں میں سے 10 سائز کے یا اس سے چھوٹے سائز کے سٹرا کاٹ دیتی ہے۔

ان تینوں مشینوں کو چلانے کے لیے کل تین ہارس پاور بجلی کی ضرورت ہوتی ہے۔ یہ پلانٹ (یعنی مندرجہ بالا تینوں مشینیں) آٹھ گھنٹے میں 10 لمبے 50,000 سٹرا تیار کر دیتا ہے۔ اس پورے پلانٹ کی قیمت تقریباً 7000 روپے ہے۔ بجلی کی موٹریں علیحدہ لینی پڑیں گی۔

نوٹ: اگر آپ ڈرنکنگ سٹرا زیادہ تعداد میں تیار کرنا چاہیں تو اس پلانٹ میں سٹرا ریوائنڈنگ مشین ایک کی بجائے دو یا تین عدد لگائیں۔ باقی دونوں مشینیں صرف ایک ایک عدد ہی کافی ہیں۔ اس طرح آپ دن کے 8 گھنٹے میں 150,000 سٹرا تیار کر سکتے ہیں۔

اگر اس سے بھی زیادہ پروڈیکشن چاہیے تو بڑا پلانٹ خرید سکتے ہیں جو کہ تقریباً 25000 روپے کا ہے۔

☆☆☆

## حجاموں کا پاؤڈر

(Barbers Powder)

یہ پاؤڈر حجام لوگ بال کاٹتے وقت گاہک کی گردن اور چہرے پر لگاتے ہیں یہ کافی چکنا ہوتا ہے اور سستا بھی۔

اسٹارچ چاولوں کا 5 پونڈ، ٹیلک فرنچ چاک 3 پونڈ، پریس پی ٹیٹڈ چاک 4 پونڈ، خوشبو حسب ضرورت۔

سب کو ملا کر چھان لو۔ خوشبو کو الکوحل میں ملا کر ڈالنے سے بہت تیز ہو جاتی ہے۔

## بورٹیسیڈ ٹیلکم پاؤڈر

(Borated Talcum Powder)

اس میں بورک ایسڈ کافی مقدار میں ڈالا جاتا ہے اس لیے اس کو پورے ٹڈ کہتے ہیں اس کے لگانے سے پھنسیوں اور گرمی دانوں کو آرام آجاتا ہے۔

ٹیلک فرنچ چاک یا سوپ اسٹون پاؤڈر سنگ جراحت سیکھڑی پسی ہوئی۔ ٹیلک 20 پونڈ، میگنیشیا کارب 3 پونڈ، بورک ایسڈ ایک پونڈ، خوشبو حسب ضرورت۔

## سستا پاؤڈر

بازار میں جو پاؤڈر بکتے ہیں ان کے بنانے والے اس میں زیادہ چیزیں نہیں ڈالتے۔ ذیل میں نہایت ہی سستی قسم کا فارمولا درج کیا جا رہا ہے۔

ٹیلک 4 پونڈ، اراروٹ پاؤڈر 1/2 پونڈ، گلاب کی خوشبو 4 ڈرام

بعض قسم کے فیس پاؤڈر رنگین بھی ہوتے ہیں۔ سب سے زیادہ چلنے والا رنگ گلابی ہے۔ اس کو ہی ہلکا یا گہرا کر لیا جاتا ہے اور کوئی رنگ پاؤڈر میں نہیں ڈالا جاتا بنا کر فائدہ اٹھائیں۔

## اخباروں کی تصویریں کپڑے پر اتارنا

آپ نے سڑکوں پر بیٹھے ہوئے کچھ لوگوں کو دیکھا ہوگا جو اخباروں میں سے تصویریں کاٹ کر کپڑے پر ان کا نقش اتار لیتے ہیں۔ ان لوگوں کے پاس ایک چوکور ٹکیہ ہوتی ہے۔ جو وہ کپڑے پر

رگڑتے ہیں۔ پھر کپڑے پر اخبار کی تصویر رکھ کر اوپر سے کسی چمچے کی ڈنڈی سے رگڑتے رہیں۔ تو تصویر کپڑے پر اتر آتی ہے وہ لوگ ایک ٹکیہ ایک یا دو روپے میں فروخت کرتے ہیں۔ ان ٹکیوں کو بنانا نہایت ہی آسان ہے اور یہ ار کچھ نہیں خالی پیرافین موم ہے۔ یا تو اس کی ٹکیاں باریک تار سے کاٹ لیں اور یا اس کو رنگین کرنا ہے تو پہلے پگھلائیں اور کوئی تیل میں ڈالنے والا رنگ تھوڑا سا ڈال کر رنگین کر لیں۔ ٹھنڈا ہو جانے پر اس کو ٹکیوں کی شکل میں کاٹ لیں۔

ترکیب استعمال: کورا لٹھا تصویروں کے نقش اتارنے کے لیے سب سے اچھا ہے۔ ویسے کوئی سا بھی صاف دھلا ہوا کپڑا استعمال کر سکتے ہیں۔ اس کپڑے کو خوب پھیلا کر اور اچھی طرح کھینچا ہوا رکھ کر اس پر ٹکیہ جتنی جگہ پر تصویر اتارنی ہو اس سے تھوڑی زیادہ جگہ پر رگڑ دیں اور اوپر سے اخبار کی تصویر کاٹ کر رکھیں۔ اس کے اوپر ایک سادہ کاغذ رکھ کر چمچہ کی ڈنڈی کو سپاٹ کر کے پیپر ویٹ سے گھوٹ دیں تو تصویر کپڑے پر آ جاتی ہے۔

نوٹ: تصویر صرف اخباروں کی چھپ سکتی ہے۔ اور وہی جو کالے رنگ میں چھپی ہو۔ رنگین تصویریں جو آرٹ پیپر پر چھپی ہوں وہ نہیں آئیں گی اس کا خیال رکھیں۔

## ٹاٹری یا ست لیموں بنانا

فارمولا: پانی صاف ایک پاؤ، قلمی شورہ ایک پاؤ، تیزاب گندھک 1/2 پاؤ، اول پانی میں قلمی شورہ اچھی طرح حل کر لیں۔ حل ہونے پر تیزاب گندھک تھوڑا تھوڑا ملاتے جائیں اور ہلاتے رہیں۔ جب تمام قوام اچھی طرح حل ہو جائے پھر آگ 35%40% درجہ پر پکائیں جب گاڑھا ہو جائے تو ٹکا کر رکھ دیں۔ جمنے پر سادہ پانی کے چھینٹے مارتے جائیں۔ دانے دار ٹاٹری بن جائے گی۔ اگر ڈلی بنانا مقصود ہو تو پھر پانی کے چھینٹے نہ ماریں ڈلی بن جائے گی۔ جمنے پر توڑ لیں ڈلی دار ٹاٹری بن جائے گی۔ یہ کاروبار بھی بڑے منافع والا ہے۔ بنا کر اپنے نام کے خوبصورت پیکٹ چھپوا کر ان میں پیک کر کے اچھے دکانداروں کو فروخت کریں۔ تجربہ تو کر کے دیکھئے۔ محترم ایسے راز مشکل سے دستیاب ہوتے ہیں۔

## سائٹرک ایسڈ یعنی ست لیموں بنانا

یہ پوشیدہ راز سینکڑوں روپیہ خرچ کرنے پر بھی شاید ہی کوئی بتائے گا۔

فارمولا: لیموں کو کاٹ کر ان کا رس نکال کر چھان لیں۔ یہ رس لیموں تین کلو، کیلسیم کارب یعنی چاک صاف وسفید دس تولہ، تیزاب گندھک خالص چھ چھٹانک صاف پانی ایک کلو۔

طریقہ تیاری: لیموں کے رس کو تام چینی کے برتن میں ڈال کر ہلکی آنچ پر گرم کریں اچھی طرح گرم ہو جانے پر اس میں کیلسیم کارب تھوڑا تھوڑا کر کے حل کریں۔ حتیٰ کہ تمام چاک لیموں کے رس میں حل ہو جائے اب ایک شیشے یا تام چینی کے برتن میں مذکورہ صاف پانی ڈال کر اس میں تیزاب گندھک تھوڑا تھوڑا ڈال کر حل کر لیں۔ واضح رہے کہ پانی تیزاب میں نہ ڈالا جائے بلکہ تیزاب تھوڑا تھوڑا کر کے پانی میں ڈالا جائے اور حل کیا جائے۔ تیزاب پانی میں حل ہو جانے کے بعد اب اس تیزاب ملے پانی کو لیموں کے گرم گرم رس میں ڈال کر ملا دیں۔ اس کے ملانے سے مرکب میں ابھان اٹھے گا اور ابھان اٹھنے پر تمام ست لیموں برتن کی تہہ میں نیچے بیٹھ جائے گا کچھ دیر پڑا رہنے کے بعد پانی کو نتھار کر احتیاط سے علیحدہ کر دیں اور نیچے بیٹھے ہوئے ست کو خشک کریں۔ یہی ست لیموں تیار ہے۔ تیار کر کے فائدہ اٹھائیں۔

## جوں مار پاؤڈر

Lice Killing Powder

جوئیں پڑ گئی ہوں تو ڈی ڈی ٹی کا 5 فیصد پاؤڈر سر میں ڈالنے سے جوئیں مر جاتی ہیں۔ اسی طرح اگر کتوں کے جسم پر یہ پاؤڈر مل دیا جائے تو ان کے جسم میں ہونے والی کلیاں اور پسو مر جاتے ہیں۔ 95 تولہ ٹیلکم پاؤڈر میں 5 تولہ ڈی ڈی ٹی کا پاؤڈر ملا دینے سے 5 فیصدی والا پاؤڈر بن جائے گا۔

ڈی ڈی ٹی کا 5 فیصدی والا پاؤڈر 10 اونس
بورک ایسڈ 2 اونس
اسٹارچ عمدہ قسم 5 اونس
میگنیشیم کاربونیٹ 2 اونس
ٹیلکم پاؤڈر 5 اونس

تمام چیزوں کو باریک کر کے آپس میں اچھی طرح ملالیں اور 100 نمبر چھلنی سے چھان لیں۔ یا کپڑے چھان کرلیں۔ 1/2 اونس مسک پاؤڈر اچھی طرح ملالیں۔ بس جوں مار عمدہ قسم کا خوشبودار پاؤڈر تیار ہے بازار میں اس پاؤڈر کی کافی مانگ ہے۔ خوبصورت پیکنگ بنا کر دکانداروں کو فروخت کریں۔ ہر گھر میں اس کی ضرورت ہوتی ہے۔ بڑی منافع بخش تجارت ہے۔

## شیمپو پاؤڈر

سفوف سہاگہ ایک پونڈ، سفوف صابن ایک پونڈ، خشک سوڈیم کاربونیٹ چار اونس، کومارن (Coumarin) پندرہ گرین، ہیلوٹروپائن چھ گرین سب کو ملا کر تین تین ڈرام کے پیکٹ بنا لیں ہر ایک پیکٹ کو ایک پنٹ (Piht) پانی میں گھول کر شیمپو تیار کرلیں اور اس سے بالوں کو دھوئیں۔

## (2)

سفوف سہاگہ 48 حصے، سفوف کافور ایک حصہ، برگیموٹ 1/2 حصہ سب کو ملا کر تین تین ڈرام کے پیکٹ بنالیں۔ بوقت استعمال ایک پیکٹ تھوڑے سے پانی میں حل کر کے سر کے بال دھو ڈالیں اس میں سفوف صابن بھی تھوڑا سا استعمال کیا جا سکتا ہے۔

## سیال کوکونٹ شیمپو

تاریل کا صاف تیل 3 پونڈ دو اونس، پوٹاشیم کاربونیٹ ایک اونس، پوٹاشیم ہائیڈرو آکسائیڈ 14 اونس، گلیسرین 5 فلوئڈ اونس، ایسنس یوڈی کولوں 1/2 اونس، کشید شدہ پانی اتنا کہ کل محلول 1 1/2 گیلن بن جائے۔ پوٹاشیم ہائیڈرو آکسائیڈ کو نصف گیلن پانی میں حل کریں۔

اورواٹر باتھ کے ذریعہ حرارت پہنچائیں ناریل کا تیل شامل کریں اوراچھی طرح گرم کریں۔اب پوٹاشیم کاربونیٹ اورگلیسرین ڈال کر پانی اتنا ڈالیں کہ کل حجم 1/2 1 گیلن ہو جائے۔ٹھنڈا ہونے پرایسنس آف یوڈی کولوں شامل کرکے فلٹرکرلیں تاکہ صاف شفاف حاصل ہو سکے۔

نوٹ: اگرشیمپو کےکسی فارمولا میں صابن کا جزوشامل ہوتو سافٹ سوپ بھول کربھی استعمال نہ کریں۔

## ہیئرلوشن

## Hair Lotion

ذیل کا لوشن ہیئرلوشن کہلاتا ہےاورجھڑتے ہوئے بالوں کے لیے خاص طور سے مفید ہے۔
ایسٹک ایسڈ ایک فلوئڈ، گلیسرین ایک فلوئڈ اونس، وینگر آف کینتھر ائیڈز 6 فلوئڈ اونس، آئل برگیوٹ 30 قطرے، آئل، جرانیم 20 قطرے، آئل روز میری ایک فلوئڈ ڈرام، ریکٹی فائڈ سپرٹ 5 فلوئڈ اونس۔عرق گلاب اتنا کہ کل حجم ایک پنٹ ہو جائے۔ان کو آپس میں ملاکرسر میں رگڑرگڑکرلانا چاہئے۔

## سندھور

کسی لوہے کے برتن میں سیسہ یا سکہ (Lead) ڈال کراسے پتھر کےکوئلوں کی نہایت تیز آگ پر اتنا گرم کریں کہ برتن کا تلا سرخ ہو جائے۔اس پگھلے ہوئے سیسہ پر خوردنی نمک کا باریک سفوف باربار چھڑکنے اورکڑچھی وغیرہ سے ہلاتے رہنے پرسکہ سرخ رنگ کے سفوف کی شکل اختیارکرلیتا ہے۔اس کو گھڑے میں بند کرکے مزید آگ دینے سے یہ اوربھی سرخ ہو جاتا ہے۔ یہی خالص سندھور ہے۔

## ٹانکہ لگانا

یہ ٹانکہ جوایک معمولی چیز ہے وقت پر لاکھوں روپے کا کام دیتا ہے۔اس میں سب سے بڑا

وصف یہ ہے کہ سالوں پڑا رہنے پر بھی گرمی دھوپ اور برسات میں بالکل خراب نہیں ہوتا اور یہ ایک دھات پر لگ جاتا ہے۔

نسخہ: برادہ سلور 3 ماشہ، چپڑا لاکھ ایک تولہ

ترکیب تیاری: ایک برتن میں چپڑا لاکھ ڈال کر گرم کریں جب پگھلنے لگے تو اس میں برادہ سلور (جسے پینٹر لوگ وارنش میں ملا کر بڑے بڑے بکسوں اور صندوقوں پر کرتے ہیں) ڈال دیں اور خوب حل کریں جب دونوں اشیاء بخوبی حل ہو جائیں تو چھوٹی چھوٹی ٹکیاں یا پنسلیں بنا لیں اور بوقت ضرورت برتن کو معمولی سا گرم کر کے ٹکیہ کو اس پر گھس دیں۔ بہت اچھا ٹانکا لگ جائے گا۔

## مکھن کو تین گنا زیادہ کرنے کا راز

حسب ضرورت گھی لے کر گرم کریں صرف اتنا گرم کریں کہ گھی پگھل جائے اور اس میں ذرہ بھر بھی گھی جما نہ رہنے پائے پھر اسے کسی برتن میں ڈال کر اس میں کچھ دودھ ڈیوڑھے وزن کا ڈالیں اور بلونے کی چھوٹی یا بڑی مدھانی سے خوب بلوئیں جب دونوں یک جان ہو جائیں گے تو مدھانی کا پھرنا مشکل محسوس ہوگا۔ تب اگر گرمی کا موسم ہو تو حسب ضرورت برف یا سردی کے موسم میں حسب ضرورت ٹھنڈا پانی ڈال بلوئیں۔ اب آپ دیکھیں گے کہ نہایت عمدہ مکھن تیار ہے موسم سرما میں اس کا وزن زیادہ ہوگا۔ یعنی ایک پاؤ گھی سے آدھ سیر مکھن تیار ہے۔ اب اس مکھن کو دو گنا یوں بنا سکتے ہیں کہ اس تیار شدہ مکھن میں ایک درجن فی پونڈ کے حساب سے انڈوں کی زردی ملائیں اس کا طریقہ اس طرح ہے کہ تمام انڈوں کی زردیاں نکال کر انہیں بلونے کی مشین یا مدھانی سے یک جان کر لیں پھر اس زردی کو مکھن میں ملا کر بلونا شروع کر دیں اور اوپر سے کچے دودھ کی دھار ڈالتے جائیں دودھ مکھن میں جذب ہوتا جائے گا جب مکھن دودھ جذب کرنا چھوڑ دے تب بس کریں اب اگر آپ اس مکھن کا وزن کریں گے تو پہلے مکھن سے دو چند ہوگا، گویا گھی سے تین گنا زیادہ اور نہایت خوشنما زرد رنگ کا بالکل گائے کے مکھن کے مشابہ اور نہایت لذیذ قدرے اس میں نمک ملا دیا جائے تب نہ صرف لذت ہی بڑھے گی بلکہ روز رکھا رہنے کے باوجود ترشی نہیں پکڑے

گا۔

مشورہ: اگر آپ ہمت سے کام لیں اور اصلی گھی سے مکھن تیار کر کے فروخت کریں اور نمک والے مکھن کو بہترین خوبصورت ڈبوں میں پیکنگ کر کے مارکیٹ میں پیش کر کے تمام ملک کی منڈیوں پر چند دنوں تک چھا سکتے ہیں۔

ہمت کرے انسان تو کیا ہو نہیں سکتا

مگر اس امر کا کیا علاج کہ کام کرنے کی بجائے منصوبے اور سکیمیں زیادہ بنائیں کاش یورپ والوں کی طرح کام زیادہ کریں اور باتیں کم، ٹھوس کام کر کے فائدہ اٹھایئے۔

## چھوٹے پیمانے پر تیار کرنے والی چیزیں

ہزاروں روپے کمایئے

دلیا بنانا

اس کا طریقہ یہ ہے کہ گیہوں کو دردرا کر چھلنی میں چھان کر رکھ لیں وقت ضرورت اس دلیے کو گھی میں بریاں کریں جب وہ بھن جائے تو اس میں پانی ڈال کر اس قدر پکائیں کہ دلیا گل جائے۔گل جانے پر نمک یا میٹھا حسب ضرورت شریک کر کے کام میں لائیں۔بعض لوگ یہ طریقہ اختیار کرتے ہیں کہ گیہوں کو صاف کر کے پہلے ہی بھنوا لیتے ہیں۔ایسی صورت میں بعد کو دلیا بھوننے کی ضرورت نہیں۔ نیز اس کے بعض اجزاء زیادہ بریاں اور بعض کم بریاں ہونے کی بھی شکایت نہیں ہوتی۔

## جو کا دلیا

اس کا طریقہ یہ ہے کہ اولاً جو کوئی پانی میں بھگو دیں۔جب اس کا بالائی چھلکا نرم ہو جائے تو اوکھلی میں کوٹ کر بھاڑ میں بھنوا لیں اور گیہوں کے طریقہ پر دلیا تیار کر کے مریض کو کھلائیں۔

## فالودہ بنانا

یہ چیز بعض لوگ شوقیہ بھی استعمال کرتے ہیں۔ اور بعض لوگ ایسے مریضوں کو کھانے کی اجازت دیتے ہیں جن کے ذائقے خراب ہوتے اور معدہ گندے قسم کے بخارات سے متاثر ہوتا ہے۔اس کے بنانے کی ترکیب یہ ہے کہ ایک چھٹانک نشاستہ کو ایک کلو دودھ میں پکائیں۔ جب وہ گاڑھا ہو جائے تو لوہے یا پیتل کی چھلنی میں دبا کر چھانیں۔ جس سے اس کی پتلی پتلی و لمبی قسم کی سویاں بن جائیں اب سویوں کو ٹھنڈے پانی میں ڈال دیں۔ وقت ضرورت تھوڑی سی یہ سویاں کسی پیالہ میں رکھ کر تھوڑی چینی اور گلاب کی خوشبو ملا کر استعمال کریں۔ گھر پر اس چیز کے بنانے میں کافی دقت ہوتی ہے لیکن بازاروں میں عام طور پر یہ چیز بنی ہوئی ملتی ہے۔ لہٰذا بازار سے خرید کر اس کو استعمال کریں۔

## فیرنی بنانا

یہ چیز بھی بعض مریضوں کو کھلانے کی ہدایت کی جاتی ہے۔اس کے بنانے کی ترکیب یہ ہے کہ چاولوں کو اولاً پانی سے خوب دھویا جائے جب میل مٹی صاف ہو جائے تو ان کو دوبارہ تھوڑی دیر تک پانی میں خوب بھگو دیا جائے جب چاول نرم ہو جائیں تو کپڑے پر پھیلا کر دھوپ میں سکھا لیے جائیں۔ جب وہ پھر پرے ہو جائیں تو ان کو سل پا یا چکی میں ہلکے ہاتھ سے باریک کر لیا جائے۔ یہی فیرنی ہے اگر چاولوں کو پیسا نہ جائے۔ بلکہ سالم چاولوں کو دودھ میں پکا کر رکابیوں میں جما لیا جاتا ہے تو اس کو اصطلاح میں کھیر کہتے ہیں جو بہ نسبت فیرنی کے کسی قدر ثقیل و دیر ہضم ہوتی ہے۔

## سفیدہ کاشغری بنانا

قلعی یا جست کے پترے باریک باریک بنا کر مٹی کے برتن میں بھر دیں۔ بعد ازاں ان میں سرکہ انگوری اتنا ملائیں کہ پترے ڈوب جائیں۔ اب برتن کا منہ اچھی طرح بند کر کے نیچے آگ جلائیں۔ چار پانچ گھنٹے آگ جلانے کے بعد آگ بند کر دیں اور ہانڈی کے ٹھنڈا ہونے پر کھول

دیں تمام تر سفید سفوف کی شکل میں ملیں گے یہی سفیدہ کاشغری ہے اگر پتروں میں خام صورت موجود ہو تو دوبارہ سرکہ انگوری ملا کر پکائیں۔

## دوسرا طریقہ

یہ ہے کہ سیسہ کے باریک پترے لکڑی کے ڈبوں میں بھر دیں اور اوپر سے تیز شراب یا سرکہ انگوری ڈال کر چمڑے کے ٹکڑے ڈبے کے منہ پر رکھ کر ان کو اچھی طرح بند کر دیں اب ان ڈبوں کو گڑھا کھود کر چاروں طرف لید و مٹی ڈال کر دفن کر دیں تین ماہ بعد نکال لیں ان میں سے جتنے ٹکڑے سفید ہو گئے ہوں ان کو علیحدہ رکھ لیں اور سفوف کر کے کام میں لائیں۔ بقیہ سیسہ کے ٹکڑوں کو دوبارہ شراب یا سرکہ میں ڈبو کر زمین میں دفن کر دیں دو تین ماہ کے بعد ان ک وبھی نکال کر کام میں لائیں۔

## زنگار بنانا

برادہ تانبہ پاؤ بھر، نوشادر دس تولہ، سرکہ خالص ایک کلو، گندھک کا تیزاب تین تولہ، تمام دواؤں کو کسی تانبہ کے برتن میں بھر کر اور اوپر سے برتن کا منہ مضبوطی سے بند کر کے زمین میں دفن کر دیں چھ ماہ بعد نکالیں۔ اس ترکیب سے تمام تانبے کا برادہ اور نوشادر میں تبدیل ہو جائے گا۔ اس کو نکال کر کام میں لائیں۔

# ٹینس اور بیڈمنٹن کے ریکٹ بنانے کی انڈسٹری

## ملک میں اس انڈسٹری کی حالت

1947ء میں ملک کی تقسیم کے بعد کھیلوں کا سامان بنانے کے زیادہ تر کارخانے جالندھر اور میرٹھ میں قائم ہو گئے تھے۔ بیڈمنٹن اور ٹینس کے ریکٹ بنانے کا کام بھی انہی شہروں میں شروع ہوا تھا۔ پھر بھی کچھ عرصہ پہلے تک بڑھیا قسم ریکٹ دوسرے ملکوں سے ہی منگوائے جاتے تھے۔

ہاں ادھر پچھلے تین سالوں سے ریکٹوں کا امپورٹ بہت کم ہو گیا ہے اور اب ان کی مانگ کافی حد تک دیسی مال سے ہی پوری کی جا رہی ہے۔ ٹینس اور بیڈمنٹن کے کھیل کافی مہنگے پڑتے ہیں، اس لیے اکثر رئیس لوگ ہی یہ کھیل کھیلتے ہیں۔ یہ لوگ دیسی ریکٹوں کے مقابلے میں ولائتی مال ہی زیادہ پسند کرتے ہیں۔ لیکن اب حالات بدل گئے ہیں۔ ملک میں ولائتی ریکٹوں سے بڑھیا تو نہیں مگر ان ہی جیسا مال تیار ہونے لگا ہے۔ اس لیے بازاروں میں 90 فیصدی کے قریب دیسی مال ہی بک رہا ہے۔

## ان کھیلوں کی مقبولیت

ٹینس اور بیڈمنٹن کے کھیل ملک میں بہت ہی مقبول ہے۔ اس لیے ریکٹوں کی مانگ کافی ہے۔ ابھی تک بھارت کی ریکٹ انڈسٹری مانگ پوری کرنے کی کوشش کر رہی تھی۔ لیکن اب کام میں کامیاب ہونے کے بعد ریکٹ بنانے والے بھارت کے کارخانے، اپنا مال باہر کے ملکوں میں بھی ایکسپورٹ کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ باہر کے ملکوں کی مانگ دو طرح کی ہے۔ ایک تو وہ ہیں جن میں دونوں کھیلوں کا سامان بالکل تیار نہیں ہوتا۔ یہ ملک بڑھیا قسم کے ریکٹوں کی مانگ کرتے ہیں۔ دوسرے وہ امیر ملک ہیں جو بڑھیا قسم کے ریکٹوں کی مانگ کرتے ہیں۔ گھٹیا قسم کے ریکٹ سیلانی لوگ تھوڑی دیر کھیلنے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ یہ ریکٹ ایک دن کے استعمال کے بعد پھینک دیئے جاتے ہیں۔ ہمارے ملک والے پہلی طرح کے ملکوں کی مانگ پوری کر رہے ہیں اور اس بات کی پوری کوشش کر رہے ہیں کہ ان ملکوں کو بڑھیا مال بھیجا جا سکے۔ جب تک ریکٹ مشینوں سے نہیں بنائے جاتے اور پروڈکشن کی لاگت کو کافی نہیں کیا جاتا تب تک دوسرے ملکوں کی مانگ پوری کرنا ناممکن ہے۔ ابھی تک ملک میں ایسا کوئی بھی کارخانہ نہیں ہے جس میں مشینوں کی مدد سے کام ہوتا ہو۔ اس لیے اس طرح کے کارخانے کھول کر ایکسپورٹ بڑھانے کی کافی گنجائش ہے۔

## ضروری کچا مال

ریکٹ بنانے کے کام آنے والی لکڑی، جیسے ایش، بیچ، ہکوری، میپل، دھامن، تن وغیرہ ہمارے ملک میں کافی مقدار میں مل جاتی ہیں۔ اگر ان لکڑیوں کے جنگلوں کو ٹھیک رکھنے کا انتظام کیا جائے اور ان کو ٹھیک ڈھنگ سے تقسیم کیا جائے تو یہ لکڑی اور بھی سستے داموں میں مل سکتی ہے۔ ریکٹ کے فریم کو موسم کے اثر سے بچانے والی بناولی رال اور سریس بھی بھارت میں کافی مل جاتی ہے۔ گھٹیا قسم کے ریکٹ بنانے کے لیے مناسب لکڑی بھی ملک میں کافی مقدار میں مل جاتی ہے اور اگر ریکٹ بنانے کا کام مشینوں کی مدد سے ہونے لگے تو یقیناً بھارت میں بنے ہوئے مال کو باہر کے ملکوں میں کھپایا جا سکتا ہے۔ یہاں پر ریکٹ بنانے میں کام آنے والا چھوٹا موٹا دیگر کچا مال بھی کثرت سے مل جاتا ہے، اس لیے اس انڈسٹری کے سامنے کچے مال کی کمی کا کوئی سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔

## سٹاف اور مزدور

اس کام میں ایسے ماہر کاریگروں کی خاص طور سے ضرورت پڑتی ہے جو ریکٹ بنانے کے نازک کاموں کو ٹھیک ٹھیک ڈھنگ سے کر سکیں۔ ریکٹوں کا بیلنس، ان کی طاقت اور ان کی شیپ (Shape) کو جانچنے اور اچھے نمونوں کے ریکٹ بنانے کا کام بڑا کاریگری کا ہے اور یہ کام سوجھ والے کاریگر ہی کر سکتے ہیں۔ ایسے ہوشیار کاریگروں کی ہمیشہ ہی کمی رہتی ہے۔ اس لیے ریکٹ بنانے کے کارخانے میں نئے سیکھے لوگوں کو بھرتی کر کے انہیں کام سکھایا جاتا ہے۔ اس طرح تقریباً چالیس فیصدی کاریگر کارخانے میں کام سیکھتے ہیں اس کام کے لیے ہوشیار کاریگر مہیا کرنے کے لیے سرکاری مدد کی بہت ضرورت ہے۔ اگر مشینوں سے ریکٹ بنانے کے کارخانے کھل جائیں تو کام جاننے والے کاریگروں کا مسئلہ کافی حد تک حل ہو جائے گا۔ اس حالت کم ہوشیار کاریگر بھی کام چلا سکیں گے۔

# کچھ ضروری باتیں!

یہاں پر کچے مال کے چناؤ اور اس کے رکھ رکھاؤ کے بارے میں کچھ ضروری معلومات دی گئی ہیں، تاکہ ریکٹ بنانے کے کام میں دلچسپی رکھنے والے صاحبان اس سے فائدہ اٹھا سکیں۔

1۔ ریکٹ کا تیر کمان کی طرح کا گول حصہ (یعنی Bow) بنانے کے لیے عام طور پر ایش، برچ، بیچ اور ہکوری لکڑی کو استعمال کرنا چاہئے اور کم موڑے جانے والے حصے بنانے کے لیے خوبصورت اور معمولی وزن کی اور درمیانہ طاقت کی لکڑی استعمال کی جا سکتی ہے۔ اس کے لیے سکامور، مہاگنی اور ویس کی لکڑی کافی مناسب رہتی ہے۔

2۔ تقریباً 25 سال پہلے یہ پتہ لگایا گیا تھا کہ ریکٹ کا فریم اتنا مضبوط ہونا چاہئے کہ جال ڈوری (یعنی گٹ) سے خوب کس کر جال بنانے اور تیزی سے کھیل کھیلنے پر بھی وہ نہ ٹوٹے۔ تقریباً انہیں دنوں پلائی وڈ کا دور شروع ہوا اور اس کی خوبیوں کا پتہ لگا۔ استعمال کرنے پر جلدی ہی یہ بات ثابت ہوگئی کہ پرت دار لکڑی سے بنائے گئے مناسب نمونوں کے فریم موڑی ہوئی ٹھوس لکڑی کے فریموں سے کہیں زیادہ اچھے رہتے ہیں۔ پرت دار لکڑی سے بنے ہوئے فریموں کی خوبیاں نیچے دی گئی ہیں:

2۔ سب فریم ایک سے بنتے ہیں، یعنی ان میں کوئی فرق نہیں ہوتا

b۔ کھنچاؤ سہنے کی طاقت زیادہ ہوتی ہے اور فریم کے موڑ پھٹتے نہیں۔

c۔ ایش، لکڑی سے بھی اچھی قسم کی لکڑی استعمال کرنا ممکن ہو جاتا ہے۔

3۔ ریکٹ کی مضبوطی اس میں لگی لکڑی کی پرتوں پر نہیں۔ بلکہ اس میں لگی لکڑی اور سریش کی قسموں پر منحصر ہے۔ لکڑی ایسی ہونی چاہئے جو جھٹکے سہہ سکے۔ لچکدار ہو اور ریکٹ کے فریم کی گولائی میں لگنے والا سریس ایسا ہونا چاہئے جو لکڑی کی ان خاصیتوں کو ضائع نہ کردے۔

4۔ ایک ہی پلائی کا بنا فریم مڑتا بہت کم ہے۔ مگر ٹوٹتا جلدی ہے۔ کیونکہ وہ جھٹکا نہیں سہہ سکتا۔ اس کے خلاف پلائی وڈ سے بنے ریکٹ میں جھٹکا سہنے کی بہت طاقت ہوتی ہے۔

5۔ ریکٹوں پر جو سیلولوز کی وارنش چڑھائی جاتی ہے، وہ انہیں خوبصورت بنانے کے ساتھ ساتھ بارش وغیرہ کے اثر سے بھی بچاتی ہے۔

6۔ ریکٹوں کو محفوظ رکھنے کے لیے مندرجہ ذیل باتوں پر دھیان دینا ضروری ہے۔

a۔ انہیں ایسی جگہ رکھنا چاہیئے، جہاں نمی نہ ہو۔

b۔ انہیں گیلی گھاس پر ہرگز نہیں رکھنا چاہیئے۔

c۔ ریکٹوں کو نمی والی جگہ پر رکھنے سے اس کی ڈوری (گٹ) جلدی ٹوٹتی ہے۔

## ریکٹ بنانے کا طریقہ

یہاں ریکٹ اب بھی پرانے ڈھنگ سے تیار کئے جاتے ہیں مگر ترقی یافتہ ملکوں میں انہیں مشینوں اور سائنٹیفک طریقوں سے بنایا جاتا ہے۔ اس لیے وہاں ریکٹ بنانا ایک دستکاری نہ رہ کر مشینی انڈسٹری بن گئی ہے۔ اسی وجہ سے ان کے ریکٹوں کی پروڈیکشن لاگت بہت ہی کم ہوگئی ہے اور مال بھی یکساں بنتا ہے۔

## دیسی طریقہ

مختلف قسم کی لکڑیوں کو اکٹھا کر کے خاص جگہ پر ہوا سے سکھانے کے لیے رکھ دیا جاتا ہے۔ سوکھنے پر لکڑی کو تختوں کی شکل میں کاٹ لیا جاتا ہے۔ ایسا کرتے وقت بہت سی لکڑی بیکار جاتی ہے۔ 100 حصے اچھی لکڑی سے 54 حصے تختے نکلتے ہیں، باقی لکڑی چھیجن، ٹیڑھے میڑھے کناروں اور برادے کی شکل میں بے کار چلی جاتی ہے۔ ان تختوں سے 1/19 سے 2/19 انچ تک موٹائی کی پرتیں (وینیر) کاٹ لی جاتی ہیں۔ پرتیں کاٹنے سے تختوں کی 95 فیصدی لکڑی اور بے کار چلی جاتی ہے۔

## فریموں کو موڑنا

اب لکڑی کی ان پرتوں کو ایک کے اوپر رکھ کر سریس سے جوڑ دیتے ہیں اور ضروری نمونے

کے سانچے پر چڑھا کر چلانے والے فریم سے موڑ دیتے ہیں۔ موڑے ہوئے فریم کے چاروں طرف ایک بانک (کلیمپ) لگا دی جاتی ہے اور فریم کو اس سے کس دیتے ہیں۔ رات بھر اسے ایسے ہی سوکھنے دیتے ہیں۔

## ریکٹ بنانا

بانک سے نکال کر فریم کو رندے سے رگڑتے ہیں اور ضرورت کے مطابق اس کی موٹائی رکھ لیتے ہیں۔ اب اس پر سریس سے ''اولے'' اور ''سلپ'' چپکا دیتے ہیں۔ اس کے بعد فریموں کو ہاتھ کے رندوں کے ذریعے ٹھیک شکل اور سائز کا بنا لیتے ہیں۔ ریکٹ کے فریم میں سوراخ کرنے کے لیے ہاتھ سے چلایا جانے والا جگاڑ کام میں لایا جاتا ہے۔

## آخری شکل دینا

جب ریکٹ تیار ہو جاتا ہے تو اس کی سطح کو صاف کر کے دیشی پلاسٹروں سے ایکسار کر دیا جاتا ہے اور پھر چمکا دیا جاتا ہے۔ اس کے بعد اس پر ڈیکو لگا دیتے ہیں۔ اب کے ریکٹ کے اوپری گول حصے اور ہینڈل کے بیچ کے حصے اور اس کے نیچے کے حصے پر (یعنی شولڈر اینڈ سٹرن پر) ہاتھ سے ''کیم کوفین'' کی دو تہیں چڑھا دیتے ہیں۔ آخر میں ریکٹ کو چمکانے کے لیے اس پر پالش کا آخری کوٹ بھی ہاتھ سے کر دیتے ہیں۔

## ریکٹ بنانے کا مغربی طریقہ

سب سے پہلے لکڑی کے لٹھے کو پھل (بلیڈ) پر چڑھ کر اس کی پتلی پتلی پرتیں کاٹ لی جاتی ہیں۔ ان کو روٹری پیلنگ کہتے ہیں۔ کیونکہ جیسے جیسے پھل گھومتا ہے، ویسے ویسے لکڑی کی پرتیں کٹتی جاتی ہیں۔ اس طرح سے کٹائی کرنے سے لکڑی کی 60 سے 70 فیصدی تک پتلی پرتیں تیار ہو جاتی ہیں۔ ان میں سے 46 فیصدی پرتیں ٹینس کے ریکٹ بنانے کے کام آتی ہیں، اور باقی 21 فیصد پرتوں سے ٹیبل ٹینس کے بلے یا ایسی ہی دوسری چیزیں بنائی جاسکتی ہیں۔ لکڑی کو 6 مہینے تک

سکھانے کی بجائے لکڑی کو فریم کرنے کے لیے بھاپ کی ٹینکی میں ڈال دیا جاتا ہے۔ ایسا کرنے سے وقت کی بہت بچت ہو جاتی ہے۔ اگلے دن انہیں چھیل کر ان سے بہت باریک پرتیں (وینسیر) بنا لیتے ہیں اور پھر انہیں کاٹ لیتے ہیں۔ ان باریک پرتوں کو چپکانے کے لیے جانوروں کی ہڈیوں اور چمڑے سے حاصل ہونے والے سریس کی جگہ پر بناوٹی رال سے تیار کیا گیا سریس کام میں لایا جاتا ہے۔ اس سریس پر نمی اور گرمی کا اثر نہیں ہوتا، یہ سڑتا بھی نہیں اور اس کی لکڑی بہت پختہ جڑتی ہے۔ پچھلے پانچ سالوں میں سریس لگانے کا طریقہ بالکل بدل گیا ہے۔ یہ نیا طریقہ ''ہائی فریکوینسی گلوئنگ'' کہلاتا ہے۔ اس طریقے سے سریس بجلی کے ایک اوزار ''الیکٹرک فیلڈ'' کے ذریعہ کچھ ہی سیکنڈوں میں سریس پر لگ جاتی ہے۔ یہ اوزار فی سیکنڈ 1/2 1 کروڑ سائیکل پر گھومتا ہے۔ سریس کے ''پولر مولیکیول میں بھی اس رفتار سے ہلچل پیدا ہوتی ہے، جس سے ہینڈل میں بھی گرمی پیدا ہوتی ہے۔ اس طریقے سے اب ریکٹ کے پورے فریم پر سریس چڑھایا جانے لگا ہے۔ اب ایک ایسی ''برما مشین'' ایجاد کی گئی ہے جو ایک ہی بار فریم میں 64 سے 72 تک سوراخ کر دیتی ہے۔ ریکٹ پر پالش بھی مشین کے ذریعہ ہی کی جاتی ہے۔ مغربی ممالک میں ان اچھے طریقوں سے ریکٹوں کی پروڈیکشن لاگت تو کم ہو ہی گئی ہے، ساتھ ہی مال بھی مضبوط بننے لگا ہے۔''

☆☆☆

## کانچ کے سامان پر نقاشی کرنے کی انڈسٹری

یہ چھوٹی سی انڈسٹری ہے جسے اپنے گھر پر ہی ایک کمرے میں شروع کیا جا سکتا ہے۔ اس کام میں کامیابی حاصل کرنے کے لیے یہ قریبی ہے کہ کام کو شروع کرنے والے کو دستکاری میں دلچسپی ہو، وہ نئے نئے ڈیزائن سوچ سکے اور ساتھ ہی ساتھ اسے ہاتھ سے کام کرنے میں شرم محسوس نہ ہو۔ اگر وہ خود ہاتھ سے کام کرے گا تو اس کا بہت کافی منافع ہو سکے گا۔ 500 روپے کی پونجی سے

اسے 250,300 روپے یا اس سے زیادہ آمدنی ہوسکتی ہے۔ دراصل یہ کام بہت ہی فائدہ مند ہے۔

## نقاشی کیا ہے؟

آپ نے شیشے کے گلاس جگ اور دوسرے برتن دیکھے ہوں گے جن پر گہرائی میں پھول، پتیاں، پرندے اور سینریاں وغیرہ بنی ہوتی ہیں یہ نقاشی کہلاتی ہے۔ نقاشی کرنے کے لیے ایمری کی سان استعمال کی جاتی ہے۔ گھومتی ہوئی ایمری کی سان (پہیئے) کے ساتھ کانچ کے گلاس یا دیگر چیزوں کو لگاتے ہیں تو وہیں سے کانچ پگھل کر کٹ جاتا ہے۔ اس طرح پھول پتیاں وغیرہ بنائی جاتی ہیں۔

اس کے علاوہ اس کام میں اور کسی چیز کی ضرورت نہیں پڑتی۔

## دوسری طرح کی نقاشی

یہ بھی اوپر والے طریقے اور سان کے ذریعے کی جاتی ہے۔ یہ منہ دیکھنے کے آئینوں پر خاص طور سے کی جاتی ہے۔ اس طریقے میں شیشے پر قلعی کرنے سے پہلے ایک کونے میں سان کے ذریعہ ہی پھول پتیاں بنا دی جاتی ہیں اور اس کے بعد شیشے پر قلعی کروالی جاتی ہے۔ قلعی ہوجانے پر شیشہ بڑا ہی دلکش اور خوبصورت دکھائی دینے لگتا ہے اس میں پھول پتیوں والے حصے میں دوسرے رنگ کی جھلک ہوتی ہے۔ اور باقی شیشے پر قلعی دوسرے رنگ کی معلوم دیتی ہے۔ یہ شیشے ہاتھوں ہاتھ بک جاتے ہیں۔ کیونکہ ان کی بڑی مانگ ہے۔ یہ بہت ہی خوبصورت ہوتے ہیں اور ان کی خوبصورتی کا پتہ انہیں دیکھنے سے ہی لگ سکتا ہے۔

## چینی کے برتنوں پر سجاوٹ کرنے کی انڈسٹری

یہ دیکھنے میں آتا ہے کہ بازار میں چینی کی بنی جو چیزیں جیسے ٹی سیٹ وغیرہ بکتے ہیں، ان کے اوپر سجاوٹ (بیل بوٹے وغیرہ) بہت معمولی سے ہوتی ہے جن پر سجاوٹ اچھی ہوتی ہے ان کی

قیمت اتنی زیادہ ہوتی ہے کہ معمولی آمدنی والا آدمی انہیں خرید ہی نہیں سکتا۔ کیونکہ زمانہ بہت بدل چکا ہے اور لوگ دستکاری اور آرٹ میں دلچسپی لینے لگے ہیں اور وہ ایسی چیزیں زیادہ پسند کرتے ہیں۔ جن پر آرٹسٹک سجاوٹ ہو، چاہے قیمت کچھ زیادہ ہی کیوں نہ دینی پڑے۔

اسی ضرورت کو دیکھتے ہوئے یہ ایک نئی انڈسٹری کچھ ملکوں میں شروع ہوئی ہے۔ اس انڈسٹری میں خاص بات یہ ہے کہ کارخانے والا چینی کا سامان بنانے والے کارخانے سے بغیر سجاوٹ کا سامان جیسے ٹی سیٹ وغیرہ خرید لیتا ہے۔ وہ اس پر ٹرانسفر اینامل (Anamel) اور لیکوئڈ گولڈ (Liquid Gold) وغیرہ سے تصویریں، سین سینریاں اور بیل بوٹے وغیرہ بڑے خوبصورت طریقے کے بنا دیتا ہے۔ پھر یہ سامان بازار میں بکنے کے لیے بھیج دیا جاتا ہے یا سجاوٹ کا کام ٹھیکے پر کر کے چینی کا سامان بنانے والے کارخانے والوں کے ہاتھ بیچ دیا جاتا ہے۔ اس طرح یہ انڈسٹری چلتی ہے۔ جو لوگ آرٹ میں دلچسپی رکھتے ہیں ان کے لیے یہ بڑی ہی اچھی انڈسٹری ہے اور اس میں اچھا منافع مل سکتا ہے۔

بنانے کا طریقہ: ''ٹرانسفر'' سنہرا گھول (Liavid Gold) اور رنگین اینامل، وغیرہ سجاوٹ کے کام آنے والی چیزیں بازار سے بنی بنائی مل جاتی ہیں۔ ٹرانسفر کو چینی مٹی کے برتنوں کی سطح پر لگایا جاتا ہے۔ تب برش یا ریشمی کپڑے کی جالی وغیرہ کی مدد سے برتنوں پر سنہرے ڈیزائن بنائے جاتے ہیں یا اینامل کا کام کیا جاتا ہے۔ برتنوں پر چنی ہوئی جگہوں پر رنگین اینامل لگانے کے بعد انہیں کچھ دیر سوکھنے دیا جاتا ہے اور تب ان کو مغل بھٹی میں تقریباً 800 سے 1000 ڈگری سینٹی گریڈ کے درجہ حرارت پر پکاتے ہیں۔ یہ بھٹی بجلی سے یا تیل سے یا کوئلے سے جلائی جاتی ہے۔ جو لوگ ٹرانسفر یا لیکوئڈ گولڈ بناتے ہیں وہ ان کے خریداروں کی معلومات کے لیے ان کی پیکنگ وغیرہ پر یہ بھی چھپوا دیتے ہیں کہ انہیں کتنے درجہ حرارت پر پکانا چاہئے۔ عام طور پر بھٹی ایسی جگہ بنوانی چاہئے جہاں سے ہوا میں موجود آکسیجن اسے آسانی سے مل سکے۔ مگر کچھ خاص رنگوں کے لیے آکسیجن کا اثر کچھ کم کرنے کی بھی ضرورت ہوتی ہے۔

گرم کرنے کے لیے بجلی، گیس یا تیل کا استعمال کرنا ہی اچھا رہے گا۔ ہاں ان کا شروع کا خرچ ضرور زیادہ ہوتا ہے۔ اس بات کو مدنظر رکھ کر اس اسکیم میں یہ سوجھاؤ دیا گیا ہے کہ چینی مٹی کے برتنوں پر سجاوٹ کرنے کے لیے درمیانہ قسم کے کارخانہ کے لیے آٹھ فٹ قطر (Diameter) کی ایک ڈاؤن ڈراٹ بھٹی ہی مناسب رہے گی۔ اس کی جگہ سرنگ نما چھوٹی بھٹی (لیہیر ) بھی استعمال جا سکتی ہے۔ اس کارخانہ کے لیے چینی مٹی کے برتن، دکانداروں سے یا برتن بنانے والے کارخانوں سے لیے جائیں گے۔ ہاں سجاوٹ کرتے وقت جو ٹوٹ پھوٹ ہوگی اس کا معاوضہ ضرور دینا ہوگا۔ لہٰذا اس اسکیم میں فائدہ اور نقصان کا حساب لگاتے وقت اس بات کو بھی دھیان میں رکھا گیا ہے۔

## پلاسٹک چڑھی ہوئی بجلی کی تار

پاکستان میں بجلی کی تار کا استعمال دن بدن بڑھتا جا رہا ہے۔ ہر سال لاکھوں نئے گھروں میں بجلی لگ جاتی ہے۔ بجلی لگانے میں سب سے ضروری چیز ربڑ یا پلاسٹک چڑھا ہوا بجلی کا تار ہے۔ اس تار کی کھپت بہت زیادہ ہے۔ اور اس کے بنانے میں منافع بھی اچھا ہے۔

### بنانے کا اصول:

اس تار میں تانبے کی تار پر P.V.C نام کا پلاسٹک چڑھایا جاتا ہے۔ اس کام کے لیے'' پلاسٹک ایکسٹر یوژن مشین استعمال کی جاتی ہے۔ اس مشین کے اندر پلاسٹک پاؤڈر ڈال دیا جاتا ہے جہاں یہ گرمی سے پگھل جاتا ہے۔ مشین کے آگے ایک پتلا سا سوراخ بنا ہوتا ہے۔ تانبے کی تار کا بنڈل مشین میں رکھ کر اس کا کچھ حصہ اس کے سوراخ میں سے آگے نکال دیا جاتا ہے۔ اب مشین کو چالو کر دیتے ہیں تو تانبے کی تار پر پلاسٹک چڑھ کر تار باہر نکلتی جاتی ہے۔ اس کے بعد اس تار کو دوہرا بٹ کر کوائل پر لپیٹ دیا جاتا ہے۔ ہر ایک کوائل میں 100 گز تار ہوتا ہے۔''

پلاسٹک چڑھے ہوئے تار بنانے کا پلانٹ اب تک باہر کے ملکوں سے امپورٹ کیا جاتا ہے،

مگراب اپنے ہی ملک میں بننے لگا ہے اس میں تانبے کی تار پر پلاسٹک چڑھانے، تار کو دوہرا کرنے اور کوائل پر لپیٹنے کا سارا انتظام ہوتا ہے، یہ پلانٹ آٹھ گھنٹے میں 100,100 گز کے دوہرے بٹے ہوئے (Twisted) تار کے 60 سے 80 تک کوائل تیار کر دیتا ہے۔ مشین زیادہ سے زیادہ 7/22 نمبر کے تار پر پلاسٹک چڑھا سکتی ہے۔

مشین سے کام لینے کے لیے 5 ہارس پاور کی ضرورت پڑے گی۔

## بجلی کا سامان بنانے کی انڈسٹری

بجلی کے سوئچ (Switch) سیلنگ روز پلگ، ساکیٹ وغیرہ بنانا کافی آسان ہے اور ملک میں بہت سے چھوٹے چھوٹے کارخانے اس قسم کا سامان بنا بھی رہے ہیں۔ دوسرے اور تیسرے پنجسالہ پلان کے مطابق بجلی کا استعمال بڑھانے کی مختلف سکیموں کے چلنے پر بجلی کے سامان کی مانگ اور بھی بڑھ جائے گی۔ پھر بھی اس کام کو کرنے والے کئی لوگ ایسے ہیں جو کہ اپنے مال کو اچھی قسم کا تیار کرنے پر توجہ نہیں دیتے۔ ان کی اس لاپرواہی کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ ان کے تیار کئے ہوئے مال کے استعمال سے لوگوں کو بجلی کا جھٹکا لگنے کا خطرہ رہتا ہے اور دوسرا نقصان یہ ہوتا ہے کہ بجلی کا خراب سامان بنانے والے کارخانوں کا کام بار بار بند ہونے کا اندیشہ رہتا ہے۔

## بجلی کا سامان تیار کرنے کا طریقہ اور اس کام میں استعمال ہونے والا کچا مال

بجلی کا سامان ''بیکیلا ئٹ'' کا بنا ہوتا ہے۔ اس کے اکثر دو حصے ہوتے ہیں:

1۔ بیکیلا ئٹ، پلاسٹک کا ڈھکا ہوا خول اور

2 اس کے اندر لگا ہوا دھات کا پرزہ (انسرٹ) اندر لگنے والا پرزہ اکثر پیتل کا بنا ہوا ہے۔ بجلی کا اس طرح کا سامان تیار کرنے کے لیے تین کام کرنے پڑتے ہیں۔

1۔ پلاسٹک کے خول ڈھالنا اور انہیں آخری شکل دینا۔

2۔اندر لگائے جانے والے دھات کے پرزے بنانا۔

3۔ پلاسٹک کے ڈھلے ہوئے خولوں میں پیتل کے پرزے لگانا اور تیار مال پیک کرنا۔

## 1۔ پلاسٹک کے خول ڈھالنا اور انہیں آخری شکل دینا

پلاسٹک کا خول، دباؤ میں سانچے میں ڈھالنے کے طریقے سے (یعنی کمپریشن مولڈنگ ٹیکنک سے) تیار کیا جاتا ہے۔سب سے پہلے ڈھلائی کرنے کے پاؤڈر (مولڈنگ پاؤڈر) کی ٹکیا (کپر یسڈ ٹیبلیٹ ، پری فورم) کو ایک مقررہ مقدار میں سانچے کے گرم کئے ہوئے نچلے حصے میں بھر دیتے ہیں۔سانچے کا یہ حصہ ہائیڈرولک یا مشین پریس پر لگا رہتا ہے۔اس کے بعد سانچے کے اوپری حصے آدھے حصے کو جھکا کر نچلے آدھے حصے کے اوپر جما دیتے ہیں۔ایسا کرنے سے گرمی اور دباؤ کے زور سے پگھلا ہوا پلاسٹک سانچے کے ہر حصے میں پہنچ جاتا ہے۔اگر پلاسٹک کی کسی چیز کے بیچ میں دھات کے پرزے بھی لگانے ہوں تو وہ پرزے پہلے ہی سانچے میں پاؤڈر بھرنے کے بعد ٹھیک جگہ جما دیئے جاتے ہیں،اور اس کے بعد مندرجہ بالا طریقے سے ہی پلاسٹک کی ڈھلائی کر دی جاتی ہے۔

اصل میں بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے ضروری مقدار میں پاؤڈر، نیچے کے آدھے سانچے میں بھر دیا جاتا ہے۔اس میں چھیچن کے لیے 10 فیصد پاؤڈر اور ڈال دیا جاتا ہے۔پھر سانچے کے نچلے حصے کو اوپر کے حصے سے بند کر کے آہستہ آہستہ بڑھایا جاتا ہے۔اس کے بعد دباؤ کو کچھ سیکنڈ کے لیے کم کر دیا جاتا ہے۔تب سانچے کو پھر سے پوری طرح بند کر کے اس پر زیادہ سے زیادہ دباؤ ڈال جاتا ہے دباؤ کو کچھ سیکنڈوں کے لیے کم کرنے کو سانس لینا (بریدنگ) کہتے ہیں۔اس کا فائدہ یہ ہوتا ہے کہ اگر سانچے کے خول میں گیس یا ہوا رہ گئی ہو تو وہ باہر نکل جاتی ہے۔

# مفید اور کار آمد ڈائریکٹری

## تیزاب اور سوڈا کاسٹک بنانے والے

پاکستان پی وی سی لمیٹڈ، شعیب آباد، ٹھٹھہ، سندھ

## سوڈا کاسٹک خریدنے کے لئے

ہروگریو کاربن انٹر پرائزز لمیٹڈ الخوش بلڈنگ بنک سکوائر لاہور۔ فون 55806-323054

## گری فائیڈ پوڈر (بلیک لیڈ) چائنا

چیمہ مارکیٹ۔ ریلوے روڈ۔ فیصل آباد

## ہر قسم کے سلوشن مکس کرنے والی مشین خریدنے کے لئے

نعیم اینڈ کو چیمبرلین روڈ۔ لاہور

## ٹین پر پرنٹنگ کرنے والے

1۔ ضیا ٹن پرنٹنگ پریس دیا م شالا موہنی روڈ لاہور

2۔ پنجاب ٹن پرنٹنگ پریس نزد دیام شالا موہنی روڈ لاہور

3۔ سید شاہ ٹن پرنٹر مکان نمبر 10 گلی نمبر 20 موہنی روڈ لاہور

## کیمیکل تیار کرنے والا کارخانہ

یوریا کھاد فیکٹری لمیٹڈ، ہری پور ہزارہ، ضلع ایبٹ آباد

## ماچس کا سامان فروخت کرنیوالے

1۔ پنجاب میچ فیکٹری لمیٹڈ۔ ملتان روڈ۔ لاہور

## جڑی بوٹی کی کاشت اور شناخت

فارسٹ انسٹی ٹیوٹ پشاور، شہر

## جڑی بوٹیاں خریدنے کے لئے

حاجی لال دین پنساری اینڈ سنز، دکان نمبر 276 نانگی کمرشل ایریا، میرپور، آزاد کشمیر

## ہر قسم کی پلاسٹک مولڈنگ ڈائیاں اور آڈمٹیک مشین خریدنے کے لئے

انٹرلنکس 63 شاہراہ قائداعظم نزد ریگل چوک لاہور

## پلاسٹک کی مصنوعات خریدنے کیلئے

نیشنل آئیلز ٹریڈرز 456 سرکلر روڈ لاہور۔ بیرون شاہ عالمی گیٹ لاہور

اسلام پلاسٹک فیکٹری حافظ آباد روڈ۔ گوجرانوالہ

## ادویات کا نام اور ٹریڈ مارک اور فرم رجسٹر کرانے کے لئے

شیخ برادرز ایڈووکیٹ و پٹینٹ اور ٹریڈ مارک

انارنیز۔ 8 نیشنل بینک بلڈنگ ایم اے جناح روڈ کراچی

## اپنے جانوروں کی حفاظت کے لئے

ادویات خریدنے کے لئے اور ہر قسم کی معلومات مہیا کرتے ہیں

راوی ٹریڈنگ کارپوریشن، جناح روڈ کوئٹہ

## ٹیکنیکل تعلیمی ادارے

1۔ گورنمنٹ ٹیکنیکل کالج، رحیم یار خان

2۔ گورنمنٹ ووکیشنل انسٹی ٹیوٹ فیصل آباد

3۔ گورنمنٹ ووکیشنل انسٹی ٹیوٹ، ڈیرہ غازی خان

## مصنوعی یعنی کولتار (بازاری) رنگ ملنے کے پتے

امپیریل کیمیکل انڈسٹریز لمیٹڈ صدر دفتر دی مال لاہور

اس کی برانچیں لاہور، کراچی، ملتان، پشاور میں بھی ہیں۔

کیمڈ ایز پاکستان لمیٹڈ، حفیظ چیمبرز 87 دی مال، لاہور

ہیڈ آفس کراچی۔ برانچیں: لاہور، اور دوسرے شہروں میں بھی ہیں۔

یونائیٹڈ کارپوریشن۔ پاپڑ منڈی، لاہور

پاپولر کلر کمپنی 27 بی شاہ عالم مارکیٹ لاہور

نذیر اینڈ کمپنی رنگ والے، بیرون شاہ عالمی لاہور

مدینہ کلر کمپنی بیرون اکبری گیٹ لاہور

جنرل کلر اینڈ کیمیکل کمپنی اکبری منڈی لاہور

خواجہ اینڈ کمپنی (رنگ والے) سرکلر روڈ لاہور

شاہین ڈائز کلر کمپنی، پاپڑ منڈی لاہور

سیبا گائیگی پاکستان لمیٹڈ 15 ویسٹ وہارف کراچی

ناصر ٹریڈرز، پاپڑ منڈی لاہور

ناصر ٹریڈرز کھنڈ بازار، گوجرانوالہ

محمد ابراہیم اینڈ کمپنی 953 لمیٹڈ 45 دی مال لاہور

نوٹ: ہر چھوٹے بڑے شہر میں تھوک رنگ فروشوں سے بھی مطلوبہ چیزیں مل جاتی ہیں۔

## انگریزی ادویات

چیف میڈیکل سٹور، انارکلی لاہور

پاکستان میڈیسن کمپنی، انارکلی لاہور

نیشنل فارمیسی (بیلی رام اینڈ سنز) انارکلی لاہور

فضل دین اینڈ سنز دی مال لاہور

ڈی لکس میڈیسن کمپنی زیر مسلم مسجد لوہاری گیٹ لاہور

ہجویری میڈیکل سٹور، شیش محل روڈ لاہور

لاہور میڈیسن کمپنی، زیر مسلم مسجد لوہاری گیٹ لاہور

شفا میڈیکو، بالمقابل میو ہسپتال لاہور

امپریل میڈیکل سٹور، بیرون لوہاری گیٹ لاہور

الیگسر ز، برانڈرتھ روڈ لاہور

ایٹم میڈیکل سٹور، فلیمنگ روڈ لاہور

اپنے شہر کے تمام دوا فروشوں سے خرید سکتے ہیں۔

## جڑی بوٹیوں والے (پنساری)

ملک پنساری سٹور، پاپڑ منڈی لاہور

اکبری سٹور، اکبری منڈی لاہور

مفتی پنساری سٹور پاپڑ منڈی لاہور

مفتی مطیع اللہ پنساری پاپڑ منڈی لاہور

جاوا پنساری سٹور، اکبری منڈی لاہور

ایس پی زیدی اینڈ کمپنی 131 العباس مارکیٹ لاہور

جڑی بوٹی سپلائی سٹور مانسہرہ ضلع ہزارہ

عبدالستار عبدالغفار پنساری، نسوار بازار جیکب آباد سندھ

حیدر پنساری سٹور بالاکوٹ، ڈاک خانہ بالاکوٹ تحصیل مانسہرہ ہزارہ

کاغان فارسٹ ڈویژن، بالاکوٹ تحصیل وضلع مانسہرہ

ہمالیہ جڑی بوٹی فارمیسی، عقب پیرمکی شریف لاہور نمبر 2

اپنے شہر کے عام پنساریوں و کریانہ فروشوں سے خرید سکتے ہیں۔

## بلاک ساز ادارے

نیوسٹار ہاف ٹون کمپنی، ہسپتال روڈ لاہور

نثار آرٹ پریس، چیمبرلین روڈ لاہور

طارق بلاک کمپنی چوک انارکلی گلی پان والی لاہور

انگریویکو (بلاک میکرز) بیرون موچی گیٹ لاہور

او کے بلاک سروس بیرون موچی گیٹ، سرکلر روڈ لاہور

پائنیر بلاک سروس، رائل پارک بیڈن روڈ لاہور

اپنے شہر کے ہر چھوٹے بڑے پریس سے چھپوا سکتے ہیں۔

## لیبل اور ڈبیاں چھاپنے والے

نثار آرٹ پریس چیمبرلین روڈ لاہور

نیونشاط پریس 17 ہسپتال روڈ لاہور

علمی پرنٹنگ پریس 17 ہسپتال روڈ لاہور

نیازی پرنٹنگ پریس 17 ہسپتال روڈ لاہور

ایم اے زیڈ پریس 17 ہسپتال روڈ لاہور

لاہور آرٹ پریس انارکلی لاہور

نامی پریس، پیسہ اخبار، لاہور

کنول آرٹ پریس پیسہ اخبار لاہور

فوٹو آرٹ پریس گنپت روڈ لاہور

مینار آرٹ پریس ایبک روڈ لاہور

نقش پریس اردو بازار لاہور

ایورگرین پریس چیمبر لین روڈ لاہور

کیمبرج پریس میلا رام روڈ عقب داتا گنج بخش لاہور

وسیم ٹریڈرز پاپڑ منڈی لاہور

مظفر میڈیکل پبلی کیشنز 30 ایف گلبرگ نمبر 2 لاہور

آپ کے شہر اور لاہور کا تقریباً ہر چھاپہ خانہ ایسے کام کر سکتا ہے۔

## ٹین و گتے کے ڈبے بنانے والے

نثار آرٹ پریس چیمبر لین روڈ لاہور

ملک ٹین انڈسٹریز پاپڑ منڈی لاہور

سعید پیکجز پری محل شاہ عالم مارکیٹ لاہور

شیٹ میل ہارڈ ویر ورکس چیٹر جی روڈ لاہور

آزاد بکس فیکٹری جنوبی مارکیٹ شاہ عالم مارکیٹ لاہور

قیصر بکس فیکٹری جنوبی مارکیٹ شاہ عالم مارکیٹ لاہور

لیاقت بکس فیکٹری پری محل شاہ عالم مارکیٹ لاہور

عباداللہ عنایت اللہ پیکنگ بکس میکرز انار کلی آبکاری روڈ لاہور

## السی کا تیل بیروزہ وغیرہ تیار کرنے والے

جول روزن فیکٹری 7 وارث روڈ لاہور

آزاد کشمیر روزن فیکٹری میر پور آزاد کشمیر

مظفر روزن فیکٹری مانسہرہ ہزارہ

جلو روزن فیکٹری جلو جی ٹی روڈ لاہور

مفتی پنساری سٹور چوک متی لاہور

جاوا پنساری سٹور اکبری منڈی لاہور

امیر علی اینڈ سنز اکبری منڈی لاہور

## تیل تارپین، لاکھ اور رنگ روغن والے

پینٹ سپلیس اینڈ کیمیکل سٹور چوک شاہ عالمی لاہور

طارق پینٹ ہاؤس چوک شاہ عالمی لاہور

عادل پینٹ ہاؤس رحمان پورہ گجرات

فرنٹیر پینٹ مارٹ بیڈن روڈ لاہور

حاجی پینٹ ہاؤس

رفیق برادرز پینٹ مارٹ نمبر 44 گیمبر لین روڈ گوالمنڈی لاہور

## وائٹ آئل خریدنے کے لئے

رافلو کیمیکل انڈسٹریز کاسمٹک دویژن پوسٹ بکس نمبر 117 لاہور

آدم جی انڈسٹریز لمیٹڈ (کیمیکل ڈویژن) آدم جی ہاؤس آئی آئی چندریگر روڈ کراچی نمبر 2

## مینتھول اور فارمل ڈی ہائڈ خریدنے کے لئے

سنتھیٹک کیمیکلز کمپنی کراچی

## لکڑی و گتے کی دیا سلائی کے پلانٹ خریدنے کے لئے

الطاف ٹریڈنگ کمپنی 241/8 گلگشت کالونی ملتان

اورینٹ میچ فیکٹری لمیٹڈ کراچی

لیور برادرز پاکستان لمیٹڈ کراچی

## سٹیشنری خریدنے کے لئے

مدینہ سٹیشنری مارٹ انارکلی لاہور

## اسکیمو آئس کریم خریدنے کے لئے

مسٹر احمد ایلڈی ہاوز 10 بیڈن روڈ لاہور

## بوریکس اور بورک ایسڈ خریدنے کے لئے

جعفر ٹریڈنگ کارپوریشن ایم اے ایس بلڈنگ بادامی باغ لاہور

جعفر ٹریڈ کارپوریشن تھائی لین جوڑیا بازار کراچی نمبر 2

## ادویات کی ٹکیاں بنانے والے

کامیاب ہومیو فارمیسی اردو بازار لاہور

آیورویدک فارمیسی پاپڑ منڈی لاہور

ڈاکٹر ایم پرویز سلیمان پارک گھوڑے شاہ نزد پولیس چوکی سنگھ پورہ لاہور

میکوسیل آفس پان گلی انارکلی لاہور

شفا میڈیکوز عزیز منشن میکلوڈ روڈ لاہور

## پیرافین ویکس ویزلین سفید و پیلی منتھول کرسٹل کوکونٹ آئیل خریدنے کیلئے

پاک ایرومیٹکس موتی بازار لاہور

## سوڈا کاسٹک اور بلیچنگ پوڈر خریدنے کے لئے

قمر ٹریڈرز اکرام بلڈنگ بیرون اکبری گیٹ لاہور

## کیمیکلز فروخت کرنے والے

اتحاد کیمیکلز لمیٹڈ، کالا شاہ کاکو لاہور

ناصر ٹریڈرز پاپڑ منڈی لاہور

سیبا گائیگی پاکستان لمیٹڈ 15 ویسٹ وہارف کراچی

ناصر ٹریڈرز کھنڈ بازار گوجرانوالہ

بلیچنگ پاؤڈر کیمیکل سلیم رفیع اینڈ کمپنی بیرون اکبری دروازہ لاہور

محمد ابراہیم اینڈ کمپنی 953 لمیٹڈ 45 دی مال لاہور

چوہدری کیمیکل سٹور چوک متی، اندرون شاہ عالمی گیٹ لاہور

ڈی لکس میڈیسن کمپنی زیر مسلم مسجد، لوہاری دروازہ لاہور

بوریکا کیمیکل کمپنی لمیٹڈ بڈھا چیمبرز ایم اے جناح روڈ لاہور

آدم جی انڈسٹریز لمیٹڈ (کیمیکل ڈویژن) آدم جی ہاؤس آئی آئی چندریگر روڈ کراچی نمبر 2

جعفر ٹریڈنگ کارپوریشن ایم اے ایس بلڈنگ بادامی باغ لاہور

حکیم میڈیکوز ٹمپل روڈ لاہور

محمد صدیق پینٹ مارٹ انارکلی لاہور

غلام محمد اینڈ سنز بیرون شاہ عالمی گیٹ سرکلر روڈ لاہور

اپنے شہر کے پنساریوں کریانہ فروش اور رنگ روغن بیچنے والوں سے خرید سکتے ہیں۔

## کیمیائی اشیاء (کیمیکلز) بیچنے والے

بہاولپور میڈیکل سٹور مچھلی بازار بہاولپور شہر

یونین کیمیکل انڈسٹریز لمیٹڈ ملیرسٹی کراچی نمبر 23

اکبری سٹور اکبری منڈی لاہور

شملہ کیمیکلز انڈسٹریز بیرون اکبری گیٹ لاہور

بیلی رام اینڈ سنز انارکلی لاہور

پاکستان میڈیسن کمپنی انارکلی لاہور

چیف میڈیکل سٹورز انارکلی لاہور

پاپولر کمپنی 27 بی شاہ عالم مارکیٹ لاہور

کھوکھر کیمیکلز ورکس شاہ عالم مارکیٹ لاہور

لاہور کیمیکل ورکس موچی دروازہ لاہور

اللہ والے کیمیکل ورکس شاہ عالم مارکیٹ لاہور

## ہر قسم کے ایسڈ تیار کرنے والے

اے ایس کیمیکل انڈسٹریز بیرون اکبری گیٹ لاہور

## ہر قسم کا پلائی وڈ خریدنے کے لئے

بمبئے پلائی وڈ انڈسٹریز 13 میکلوڈ روڈ لاہور (نزد ریجنٹ سینما)

# تیزاب اور کیمیکل خریدنے کے لئے

فیروز سنز لیبارٹریز نوشہرہ ضلع پشاور

یونس تیزاب سٹور نیا بازار لاہور

مقصود اینڈ کمپنی حسن پروانہ روڈ ملتان

تقی کیمیکل کمپنی 24 سرکلر روڈ چوک انارکلی لاہور

پیور انٹرپرائز ڈنٹرز 15 میکلوڈ روڈ بشیر بلڈنگ فسٹ فلور لاہور

سہیل کیمیکلز 6 بی شاہ عالم مارکیٹ لاہور

مسعود احمد انجینئر لیکوڈ گلوکوز سرکلر روڈ بیرون لوہاری گیٹ لاہور

ایس اے حبیب کیمیکل سٹور کاسمیٹک بیورج ماشاءاللہ مارکیٹ شاہ عالمی لاہور

آدم جی انڈسٹریز (کیمیکل ڈویژن) آدم جی ہاؤس آئی آئی چندریگر روڈ کراچی

# صابن کے ٹھپے اور میٹھی گولیاں بنانے کی مشینیں بنانے والے

نیاز میٹل ورکس 26 برانڈرتھ روڈ لاہور

کراؤن میٹل ورکس 24 برانڈرتھ روڈ لاہور

راحت انجینئرنگ سٹور چوک مینار پاکستان راوی روڈ لاہور

نشاط میٹل ورکس برانڈرتھ روڈ لاہور

# شیشیاں کارک و بوتلیں بیچنے والے

خواجہ گلاس انڈسٹریز لمیٹڈ حسن ابدال

میسرز اتفاق آئینہ سازاں شاہ عالم مارکیٹ لاہور

لاہور گلاس ڈیلرز اینڈ مینوفیکچر شاہ عالم مارکیٹ لاہور

قمر سنز شاہ عالم مارکیٹ لاہور

ملک بوتل سٹور پاپڑ منڈی شاہ عالم مارکیٹ لاہور

جاوید بوتل سٹور پاپڑ منڈی شاہ عالم مارکیٹ لاہور

خان بوتل سٹور پاپڑ منڈی شاہ عالم مارکیٹ لاہور

پاک بوتل سٹور پاپڑ منڈی شاہ عالم مارکیٹ لاہور

خان اینڈ کمپنی پاپڑ منڈی شاہ عالم مارکیٹ لاہور

شیخ برادرز شاہ عالم مارکیٹ لاہور

## پرفیومری کا سامان خریدنے کے لئے

میاں عبدالرحمٰن غالب پرفیومرس شاہ ولی قتال بازار قصہ خوانی پشاور شہر

سٹار پرفیومری ورکس شاہ عالم مارکیٹ لاہور

بدر دواخانہ شاہ عالم مارکیٹ لاہور

سائیکڈرز کاسمیٹکس اینڈ کیمیکلز سپلائزر 32اے شاہ عالم مارکیٹ لاہور

یونائیٹڈ کیمیکلز انڈسٹریز پاپڑ منڈی لاہور

ماڈرن پرفیومری ہاؤس پاپڑ منڈی لاہور

قریشی ایسنس مارٹ گنپت روڈ لاہور

سخاوت ایسنس مارٹ گنپت روڈ لاہور

ایسنس ہاؤس گنپت روڈ لاہور

پاکستان عطر فیکٹری شاہ عالم مارکیٹ لاہور

پیکس پرفیومری اینڈ کیمیکل پروڈکٹس 17بی شاہ عالم مارکیٹ لاہور

محمود اینڈ کو ملتان والے 15بی شاہ عالم مارکیٹ لاہور

احمد ٹریڈرز 32 اے شاہ عالم مارکیٹ لاہور

متھیٹک کیمیکلز کمپنی لمیٹڈ کراچی

رافلو کیمیکل انڈسٹریز کاسمٹک ڈویژن پوسٹ بکس نمبر 187 لاہور

## ادویات کی گولیاں وٹکیاں بنانے کی مشینیں بیچنے والے

ظہور سنز ہسپتال روڈ نزد علمی پرنٹنگ پریس لاہور

مستری چراغ دین لوہا لنڈا بازار لاہور

کریسنٹ انجینئرنگ کمپنی لمیٹڈ بالمقابل سندھ مدرستہ ٹاور شاہراہ لیاقت کراچی

میاں برادرز انٹر پرائزز الطاف حسین روڈ کراچی۔

## صابن اور گلیسرین اور دیگر کیمیکل بنانے کی مشینری خریدنے کیلئے

الائیڈ انٹرنیشنل کارپوریشن (پاکستان) لمیٹڈ 303/304 قمر ہاؤس ایم اے جناح روڈ کراچی

یہ مشینیں غیر ممالک سے بھی آتی ہیں جو بازار میں بڑے بڑے تاجروں کے ہاں مل سکتی ہیں۔

## سائنس کا سامان بیچنے والے

قیصر سائنٹیفک ورکس رجسٹرڈ 18 مکلگن روڈ لاہور

احمد سنز سائنٹیفک سٹور مکلگن روڈ لاہور

ملک سنز سائنٹیفک سٹور مکلگن روڈ لاہور

لائٹ ہاؤس سائنٹیفک ورکس رجسٹرڈ مکلگن روڈ لاہور

## پلاسٹک کی بوتلیں جار چھوٹی شیشیاں ہر قسم خریدنے کے لئے

جاوید پلاسٹک انڈسٹری پاپڑ منڈی شاہ عالم مارکیٹ لاہور

دی سٹینڈرڈ پلاسٹک 5/3 شیخوپورہ روڈ نزد بیگم چوک بیگم کوٹ شاہدرہ لاہور

وارث کارپوریشن اولمپک ہاؤس 2 ٹمپل روڈ لاہور

وارث کارپوریشن 7-6 رؤف مارکیٹ بھوانہ بازار لائلپور

## پلاسٹک فروخت کرنے والے

نیشنل پلاسٹک انڈسٹری 32 شاہ عالم مارکیٹ لاہور

اقبال پلاسٹک انڈسٹری موہنی روڈ لاہور

قریشی انڈسٹریز رجسٹرڈ کوہ نور چیمبر شاہ عالم مارکیٹ لاہور

اس کی دکانیں تقریباً ہر شہر میں موجود ہوتی ہیں۔

## پلاسٹک بوتلیں بنوانے اور پرنٹنگ کروانے کے لئے

مغل انڈسٹریز نمبر 1 کرن اونکار روڈ اسلام پورہ لاہور۔فون نمبر 311319

## ربڑ ورکس

ویسٹ پاکستان ربڑ سٹور 93 سرکلر روڈ لاہور

دی جنرل ٹائر اینڈ ربڑ کمپنی پاکستان لمیٹڈ لانڈھی کراچی

باٹا شو اینڈ ربڑ ورکس جی ٹی روڈ باٹا پور لاہور

حکیم ربڑ ورکس گلبرگ لاہور

ماسٹر ربڑ انڈسٹریز عقب دربار شاہ ابوالمعالی لاہور

باسکو گلبرگ لاہور

سروس شو کمپنی گلبرگ لاہور

ماڈرن ربڑ ورکس تلہ کنگ ضلع کمیل پور

## سنتھیٹک ربڑ جملہ اقسام خریدنے کے لئے

جنرل اینڈ ربڑ ٹریڈنگ کمپنی 1 ڈی چوہدری مینشن شاہ عالم مارکیٹ لاہور

## سلک سکرین پرنٹنگ

ہر قسم کی راؤنڈ اور فلیٹ پرنٹنگ جدید ترین مشین سے تمام قسم کے شیشے، پلاسٹک کی بوتلیں، گلاس وغیرہ ایڈہسو پیپر، پوسٹر اور پلاسٹک کلاتھ ہارڈ بورڈ، ٹن پیسٹ اور آلات جراحی پر نفیس اور تسلی بخش چھپائی کے لئے۔

ایشین سکرین پرنٹنگ، گاندھی پارک انڈسٹریل ایریا گلبرگ لاہور

مصنوعات کی نفاست پائیداری اور خوشنمائی سے کیل بند کرنے کے لئے خودکار تیز رفتار کم خرچ مشین پولی سیسو ہاتھ سے چلنے والی یہ مشین ہر سائز میں ان سے مل سکتی ہے۔

فوڈ برنس کونسلرز پوسٹ بکس نمبر 5-1339 بیری کورٹ بنک سکوئر دی مال لاہور

فوڈ برنس کونسلرز 256 لارنس روڈ کراچی

## مرغیوں کی بیماریوں کی ادویات خریدنے کے لئے

پی آئی اے شیور پولٹری بریڈنگ فارم لمیٹڈ کراچی

پی آئی اے شیور پولٹری فارم ہری کے روڈ لاہور

طارق پولٹری فارم طارق آباد لائلپور

## ٹیکنیکل تعلیم حاصل کرنے کے ادارے

پائن گھوڑا گلی، سابق لارنس کالج مری ہلز ہائی سیز اکیڈ دیوسماج روڈ لاہور

سٹینڈرڈ ٹیکنیکل انسٹی ٹیوٹ 54/a میکلوڈ روڈ نزد قلعہ گوجر سنگھ لاہور

گورنمنٹ اشرف کالج آسٹریلیا چوک میکلوڈ روڈ لاہور

پاک انسٹی ٹیوٹ نمبر 87 نسبت روڈ لاہور پاک ٹیکنیکل انسٹی ٹیوٹ دل محمد روڈ لاہور

سکول فار الیکٹریشنز (گورنمنٹ سے منظور شدہ) 4 دیوسماج روڈ لاہور

ٹیکنیکل انسٹی ٹیوٹ (گورنمنٹ سے رجسٹری شدہ) وائی ایم سی اے بلڈنگ دی مال لاہور

گورنمنٹ ووکیشنل انسٹی ٹیوٹ جھنگ

گورنمنٹ کمرشل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ ساہیوال

پاکستان ٹیکنیکل انسٹی ٹیوٹ عبدالوہاب مینشن فریئر روڈ صدر کراچی

گورنمنٹ کمرشل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ سیالکوٹ نمبر 1

گورنمنٹ ٹیکنیکل کالج قاسم پور کالونی ملتان

علی انڈسٹریل ٹیکنیکل انسٹی ٹیوٹ پوسٹ آف ماڈل ٹاؤن شاہراہ رومی نزد گلاب دیوی ہسپتال لاہور

گورنمنٹ پولی ٹیکنیکل کالج کوہاٹ روڈ پشاور

گورنمنٹ ٹیکنیکل ہائی سکول بہاول پور

فیڈرل گورنمنٹ ٹیکنیکل ہائی سکول طارق آباد راولپنڈی

ہر قسم کے مختصر کورس کی تعلیم بذریعہ ڈاک دینے کا پروگرام اوپن یونیورسٹی اسلام کے پرہ پر رابطہ قائم کریں۔

## پرنٹنگ مشین خریدنے کے لئے

حاجی رحیم بخش پروپرائٹر ایف آر پروسسنگ ملک بشیر ابلڈنگ شاہ ابوالمعالی روڈ لاہور

## چمڑا، پلاسٹک، ٹین پر کیلئے مشینیں

## خریدنے کیلئے

نسیم انجینئرنگ ورکس بیکو روڈ بادامی باغ لاہور

احمد بخش انجینئرنگ ورکس بیکو روڈ بادامی باغ لاہور

کمرشل انجینئرنگ کارپوریشن سمال سٹیٹ گوجرانوالہ

کمرشل انجینئرنگ کارپوریشن برانڈرتھ روڈ لاہور

## چمڑے کا سامان خریدنے کے لئے

عابد لیدر ورکس ای 36 شاہ عالم مارکیٹ لاہور

## خالص شہد خریدنے کے لئے

انٹرنیشنل فوڈ پیکنگ کمپنی آسن مل اوجھا روڈ کراچی نمبر 1

## سینما ایئرکنڈیشنگ مشین خریدنے کے لئے

حاجی سنز انجینئرنگ کمپنی 56 میکلوڈ روڈ لاہور

## دیا سلائی بنانے والے

میسرز ٹوچی ویلی ماچس فیکٹری، میراں شاہ صوبہ سرحد

انڈس میچ کمپنی انڈسٹریل ایریا اسلام آباد

اورینٹ میچ فیکٹری شاہدرہ ملز لاہور

## پولی تھین لفافے جین کرنے والی مشینیں بنانے والے ہر

## قسم کی تو لیاں ٹیبلٹ اور کیپسول بنانے والی مشینیں

Mohd Siddique Mirza Ph:311385

Polymed precision Machinery

And Rubber parts 40 Mcleod Road Lahore

محمد صدیق مرزا، پریسیزن مشینری اینڈ ربڑ پارٹس 40 میکلوڈ روڈ لاہور

## ادویات پیسنے اور ٹیبلٹ مشین گولیاں بنانے والی مشین خریدنے کے لئے

ایم اے بھٹی اینڈ برادرز مکینکل انجینئرز 86 برانڈرتھ روڈ لاہور

باریک سے باریک پسائی کرنے والی جدید مشین گرائنڈنگ مشین ہر سائز میں مل سکتی ہے۔

محمد علی ملا موسیٰ جی ماروی سٹریٹ کراچی

## ہر قسم کی مشینری فروخت کرنے والے

حسن سن انجینئرنگ کارپوریشن 45 شاہراہ قائداعظم لاہور

## سپرون واشنگ مشین اور دیگر مشینیں خریدنے کے لئے

سپرون الیکٹرک کمپنی ایمن آباد گیٹ گوجرانوالہ فون نمبر 75922

## ہر قسم کی مشینیں خریدنے کے لئے

انٹر ٹریڈ ڈسٹری بیوٹرز لمیٹڈ 78-79-80 چیمبر آف کامرس بلڈنگ نکل روڈ کراچی

## پرنٹنگ مشین خریدنے کے لئے

سعید انڈسٹریز لمیٹڈ سول لائن جہلم

## خشک وتر اشیاء پیسنے والی مشین خریدنے کے لئے

کریسنٹ انجینئرنگ کمپنی لمیٹڈ بالمقابل سندھ مدرسہ ٹاور شاہراہ لیاقت کراچی نمبر 2 مشتاق انٹر پرائز 15 ہال روڈ لاہور

## برائے ٹیبلٹ مشین خریدنے کے لئے

90 ریلوے روڈ بیرون سرائے سلطان لاہور

ایم اے بھٹی برادرز اینڈ کمپنی انجینئرز 86 برانڈرتھ روڈ لاہور

## بیکری مشین آٹو میٹک فروخت کرنے والے

انٹرنیشنل بزنس کارپوریشن لمیٹڈ نمبر 3 فرسٹ فلور جوبلی انشورنس ہاؤس چندریگر روڈ کراچی

پوسٹ بکس نمبر 3136 گلبرگ لاہور

## جاپان کی سب سے اعلیٰ پلاسٹک بیگ سیلنگ مشین

پلاسٹک کے تھیلوں کو مکمل طور پر سیل کرنے والی اس مشین کا جواب نہیں ہاتھ سے چلائیں یا پاؤں سے اس مشین کے نتائج حیرت انگیز ہیں۔

ایسوسی ایٹڈ الیکٹرک ٹریڈنگ کارپوریشن لاہور ضیاء چیمبرز 25 میکلوڈ روڈ لاہور فون نمبر 66613 کراچی بالمقابل بلاک نمبر 28 شارع لیاقت (فریئر روڈ) کراچی فون نمبر 71670

## پلاسٹر آف پیرس خریدنے کے لئے

الائٹ سٹون کرشنگ انڈسٹری شیخوپورہ روڈ (نزد چنگی بیگم کوٹ) شاہدرہ لاہور

## واشنگ پوڈر اور ویم پوڈر بنانے کا سامان خریدنے کے لئے

پنجاب کیمیکل کمپنی بیرون اکبری گیٹ سرکلر روڈ لاہور

## شیونگ کریم ٹوتھ پیسٹ کے لئے ٹیوبیں بنوانے کے لئے

ہاشمی کین کمپنی بی 24 ایس آئی ٹی منگھوپیر روڈ کراچی

کوہ نور کنیسٹر تبت بلڈنگ ایم اے جناح روڈ کراچی

## ماچس کے لئے سریش (میچ کلر) جلاٹین خریدنے کے لئے

نیشنل ٹینریز آف پاکستان لمیٹڈ دوست مینشن ہائیڈ مارکیٹ لاہور

## ماچس کی تیلیاں بنانے اور فروخت کرنے والے

محمد نذیر صاحب ساندہ روڈ لاہور

مظفر صاحب (آرے والے) ساندہ موڑ لاہور

پاپا ماچس فیکٹری کوٹ عبدالمالک لاہور

## ماچس کی ڈبیاں اور لیبل چھاپنے والے

جیلانی پرنٹنگ پریس ہسپتال روڈ لاہور

## گری فائیٹ فروخت کرنے والے

تمام کیمیکلز فروخت کرنے والوں سے آسانی سے مل جاتی ہے۔

اکبری سٹورا کبری منڈی لاہور

شملہ کیمیکل سٹور بیرون اکبری گیٹ لاہور

اختتام۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔The End